خلافت راشدہ

حضرت ابوبکرؓ

حضرت عمرؓ

حضرت عثمانؓ

حضرت علیؓ

مقصود ایاز

Marfat.com

Marfat.com

خلافتِ راشدہ

اسلامی انسائیکلوپیڈیا

(سوالاً جواباً)

مصنف

مقصود ایاز

مقبول اکیڈمی

سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور

Marfat.com

297.9203
ج 694ح
۹۴۳۱۳

©جملہ حقوق محفوظ

اہتمام ملک مقبول احمد
ناشر مقبول اکیڈمی
سرورق انیس یعقوب
مطبع خورشید مقبول پریس
قیمت 750 روپے

MAQBOOL ACADEMY
Chowk Urdu Bazar, Circular Road, Lahore.
Ph: 042-7324164, 7233165 Fax: 042-7238241

10-Dayal Singh Mansion, The Mall, Lahore.
Ph: 042-7357058 Fax: 042-7238241
Email: mqbool@brain.net.pk

Marfat.com

حضرت ابوبکرؓ صدیق

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

۱۔ حضرت ابوبکر صدّیق رضؓ	۷
۲۔ حضرت عُمر فاروق رضؓ	۱۸۱
۳۔ حضرت عثمان غنی رضؓ	۳۶۳
۴۔ حضرت علی رضؓ	۴۸۷

Marfat.com

Marfat.com

سقیفہ بنو ساعدہ اور بیعتِ خلافت

(سوالات)

۱ :- بتائیں عالمِ اسلام پر سب سے زیادہ نازک وقت کونسا تھا ؟

۲ :- سقیفہ بنو ساعدہ کس مقام کو کہا جاتا تھا ؟

۳ :- بتائیں آنحضرتؐ کی وفات پر حضرت عباسؓ۔ حضرت علیؓ۔ حضرت زبیرؓ کس جگہ جمع ہوئے۔

۴ :- یہ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح اور دیگر صحابہ کرام کہاں جمع تھے ؟

۵ :- یہ بتائیں انصاری صحابہ اکرام اُس وقت کہاں جمع تھے۔ اور اُن کے پیشِ نظر کیا مسئلہ تھا ؟

۶ :- بتائیں سقیفہ بنو ساعدہ کے حالات سے کس صحابیؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ کو آگاہ کیا ؟

۷ :- بتائیں عویم بن ساعدہؓ کے متعلق آنحضرتؐ نے اپنی حیاتِ مبارک میں کیا فرمایا تھا ؟

۸ :- بتائیں معن بن عدیؓ کے متعلق آئمہ اکرام کیا روایت کرتے ہیں ۔؟

۹ : بتائیں جب حضرت ابوبکرؓ اور ساتھی سقیفہ بنو ساعدہ پہنچے تو وہاں کون شخص چادر لئے بیٹھا تھا ؟

Marfat.com

۱۰:- بتائیں انصار نے باہم مشورے سے کیا طے کیا تھا۔؟

۱۱:- بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے خطبہ دیتے ہوئے انصار صحابہؓ کو کیا رائے دی؟

۱۲:- بتائیں یہ رائے کس صحابی نے دی تھی کہ ایک خلیفہ مہاجرین میں سے اور دوسرا انصار میں سے ہونا چاہیئے۔؟

۱۳:- بتائیں دو خلفاء کی رائے پر حضرت عمرؓ نے حضرت حباب بن المنذرؓ کو کیا جواب میں دلیل پیش کی۔؟

۱۴:- بتائیں حضرت عمرؓ اور حضرت حباب بن المنذرؓ کی تکرار پر کس صحابی نے انہیں خاموش رہنے کا مشورہ دیا؟

۱۵:- بتائیں کس انصار صحابی نے فیصلہ کن انداز میں مہاجرین میں خلافت کی رائے دی؟

۱۶:- بتائیں حضرت بشیر بن نعمانؓ کو کس انصاری صحابی نے ڈانٹا اور انہیں کیا کہا؟

۱۷:- بتائیں حضرت بشیرؓ نے آنحضرتؐ کے کس ارشاد کو ثبوت کے طور پر پیش کیا؟

۱۸:- بتائیں آنحضرتؐ کے ارشاد کے بعد جب انصار خاموش ہو گئے تو حضرت ابوبکرؓ نے کن دو صحابہ کو خلافت کے لئے پیش کیا؟

۱۹:- بتائیں حضرت عمرؓ اور حضرت ابو عبیدہؓ نے جواب میں کیا کہا؟

۲۰:- بتائیں حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ کے حق میں کیا دلائل پیش کئے۔؟

۲۱:- بتائیں حضرت ابوبکرؓ صدیق کے ہاتھ پر سب سے پہلے کس نے بیعت کی۔؟

۲۲:- حضرت عمرؓ کے بعد بیعت میں سبقت لے جانے والے صحابہ کے نام بتائیں؟

۲۳:- بتائیں سقیفہ بنو ساعدہ میں کن صحابہ اکرام نے حضرت ابوبکرؓ کے ہاتھ پر بیعت نہ کی؟

۲۴:- بتائیں حضرت سعدؓ بن عبادہ نے کتنے دنوں کے بعد بیعت کی؟

۲۵:- کن مہاجر صحابہ نے حالہ دنوں کے بعد بیعت کی؟

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	سقیفہ بنو ساعدہ اور بیعتِ خلافت۔	
۲	بیعت صدیق اکبرؓ۔	۱۸
۳	حضرت ابوبکر صدیقؓ۔	۲۲
۴	صدیقِ اکبرؓ کے نام و لقب کے متعلق مؤرخین کی رائے۔	۲۸
۵	حضرت ابوبکر صدیقؓ کے لقب صدیقؓ کے بارے میں مؤرخین کی رائے۔	۳۲
۶	حضرت ابوبکر صدیقؓ کی فضیلت میں حدیثیں۔	۳۶
۷	اسلام لانے میں اولیت۔	۴۲
۸	صدیقِ اکبرؓ صحابہ میں سب سے زیادہ علم و ذکاء تھے۔	۴۶
۹	تمام صحابہؓ میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کی شجاعت و سخاوت۔	۵۲
۱۰	حضرت ابوبکر صدیقؓ کی دیگر صحابہؓ پر افضلیت اور برتری۔	۵۷
۱۱	رسول اکرمؐ کے ارشادات حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں۔	۶۴
۱۲	حضرت ابوبکر صدیقؓ کی شان میں صحابہؓ کرام و سلف صالح کے اقوال۔	۷۰
۱۳	اقوالِ سلف۔	۷۴
۱۴	ثبوتِ خلافت صدیقِ اکبرؓ میں چند آیات احادیث و اقوال ائمہ	۷۶
۱۵	مانعین زکوٰۃ کا فتنہ اور اختلافات کی عقدہ کشائی۔	۸۶

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۶	لشکرِ اسامہؓ کی روانگی۔	۹۰
۱۷	فتنہ ارتداد	۹۴
۱۸	طلیحہ اسدی (جھوٹا مدعی نبوت)	۱۰۱
۱۹	سجاع بنت الحارث اور مالک بن نویرہ	۱۰۷
۲۰	مسیلمہ کذاب کا قتل۔	۱۱۴
۲۱	قبیلۂ بنو بکر بن وائل کے مرتدین کی گوشمالی	۱۲۳
۲۲	لقیط بن مالک کا دعوئے نبوت	۱۲۷
۲۳	مرتدینِ یمن پر اسلامی یورش۔	۱۳۱
۲۴	ارتداد کا مکمل استیصال۔	۱۳۷
۲۵	روم اور ایران۔	۱۴۱
۲۶	جنگِ ذات السلاسل۔	۱۴۳
۲۷	جنگِ قارن۔	۱۴۷
۲۸	جنگِ دلجہ۔	۱۴۹
۲۹	فتحِ حیرہ۔	۱۵۳
۳۰	فتح انبار یا جنگِ ذات العیون۔	۱۵۷
۳۱	بالائی عراق معرکہ دومۃ الجندل۔	۱۶۳
۳۲	جنگِ مضیخ۔	۱۶۹
۳۳	حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کارناموں کی تفصیل۔	۱۷۳
۳۴	صدیقِ اکبرؓ کی علالت اور وصیتِ خلافتِ عمرؓ۔	۱۷۷

Marfat.com

۲۶:- کیا آپ بتا سکتے ہیں اِن صحابہ نے تاخیر کی کیا وجہ بیان کی؟

۲۷:- بتائیں حضرت علیؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ سے بیعت کے بارے میں کیا کہا؟

۲۸:- بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرت علیؓ کی بات کا کیا جواب دیا۔؟

۲۹:- بتائیں حضرت علیؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ہاتھ پر کس جگہ بیعت کی؟

۳۰:- بتائیں خلیفہ بنتے ہی حضرت ابوبکر صدیقؓ نے پہلا خطبہ کس جگہ دیا؟

۳۱:- بتائیں انہوں نے اپنے خطبہ میں مسلمانوں کو کیا ہدایات دیں۔؟

۳۲:- بتائیں جہاد کے متعلق حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کن خیالات کا اظہار فرمایا؟

۳۳:- بتائیں خطبہ کے روز کتنے صحابہ اکرام نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ہاتھ پر بیعت کی؟

۳۴:- بتائیں اِس بیعت کے بعد انصار اور مہاجرین صحابہ اکرام میں پھر کوئی اختلاف ہوا یا نہیں؟

Marfat.com

سقیفہ بنو ساعدہ اور بیعتِ خلافت

(جوابات)

۱:- آنحضرتؐ کی وفات کے بعد خلیفہ رسول کا انتخاب۔

۲:- حضرت سعد بن عبادہؓ انصاری کے گھر کے باہر ایک چبوترہ تھا جہاں مسلمانوں کا اکثر اجتماع ہوا کرتا تھا اور معاشرتی مسائل حل کرنے کے لئے صحابہ اکرام جمع ہوا کرتے تھے۔

۳:- حضرت فاطمۃ الزہرہؓ کے گھر میں۔

۴:- مسجد نبویؐ میں جہاں حضرت ابوبکر صدیقؓ خطبہ دیتے ہوئے فرما رہے تھے لوگو اگر تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کرتے تھے تو انکا وصال ہو چکا ہے اور اگر تم خدا واحد کی عبادت کرتے تھے تو یقین رکھو اُسے کبھی موت نہیں آئے گی۔

۵:- وہ سقیفہ بنو ساعدہ میں جمع ہو کر خلیفہ کے انتخاب پر بحث کر رہے تھے کہ خلافت مہاجرین کی بجائے اُن کا حق ہے۔

۶:- عویم بن ساعدہؓ اور معن بن عدیؓ نے۔

۷:- عویم بن ساعدہؓ اچھا شخص ہے۔

۸:- معن بن عدیؓ وہ شخص تھے جب آنحضرتؐ کی وفات پر لوگ بہت روئے اور کہا کاش ہم آنحضرتؐ سے پہلے مر جاتے کیونکہ حضورؐ کے بعد فتنوں میں

Marfat.com

پڑ جانے کا خوف ہے تو معن بن عدیؓ نے کہا۔ خدا کی قسم میں آنحضرتؐ سے پہلے مرنا نہیں چاہتا اس لئے کہ میں بعد وفات بھی حضورؐ کی اسی طرح تصدیق کروں جیسی آپکی حیات میں کرتا تھا۔

۹:۔ حضرت سعد بن عبادہؓ۔

۱۰:۔ مسلمانوں کا خلیفہ انصار میں سے ہونا چاہیئے۔ اور وہ اپنے طور پر حضرت سعد بن عبادہؓ کا انتخاب کر چکے تھے۔

۱۱:۔ اے انصار تم لوگوں میں خیر اور خوبیاں ہیں مگر خلافت کے امر کو تمام عرب قریش ہی کے واسطے موزوں جانیں گے کیونکہ یہ نسب اور وطن میں سب سے افضل ہیں۔ اس لئے مہاجرین امرا ہوں گے اور انصار وزراء۔

۱۲:۔ حضرت حباب بن المنذرؓ بن الجموح نے۔

۱۳:۔ آنحضرتؐ نے مہاجرین کو وصیت کی ہے انصار کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔ انصار کو وصیت نہیں کی یہی دلیل ہے کہ خلیفہ مہاجرین میں سے ہی ہونا چاہیئے۔

۱۴:۔ حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح نے۔

۱۵:۔ حضرت بشیرؓ بن نعمان انصاری نے۔

۱۶:۔ بشیر بن نعمانؓ تم نے بڑی بزدلی کی بات کی ہے یہ بات اُن سے حباب بن المنذرؓ نے کہی تھی۔

۱۷:۔ "الائمۃ من قریش" (امام قریش میں سے ہونگے)

۱۸:۔ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ اور حضرت ابو عبیدہؓ کے متعلق فرمایا۔ اِن دونوں میں سے ایک کو پسند کرو۔

۱۹:۔ دونوں نے ایک زبان ہو کر کہا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ مہاجرین میں سب سے افضل ہیں۔

Marfat.com

۲۰:- ابوبکرؓ یار غار ہیں، اور سب سے پہلے اسلام لانے والے ہیں۔ نماز کی امامت کے لیئے رسولؐ خدا نے انہیں اپنا قائم مقام بنایا۔ لیس اِن کے ہوتے ہوئے خلافت کا مستحق کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا۔

۲۱:- حضرت عمرِ فاروقؓ نے۔

۲۲:- حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح۔ بشیر بن سعد انصاری نے۔

۲۳:- انصاریوں میں سے حضرت سعد بن عبارہؓ اور مہاجرین میں سے اُن صحابہ نے جو آنحضرتؐ کی تجہیز و تکفین میں مصروف تھے۔

۲۴:- اُسی روز تھوڑی دیر کے بعد۔

۲۵:- حضرت علیؓ اور حضرت زبیرؓ و حضرت طلحہؓ نے۔

۲۶:- اِس شکایت کی بنا پر کے سقیفہ بنو ساعدہ کی بیعت میں اُن کو کیوں شریکِ مشورہ نہ کیا گیا۔

۲۷- ہم رسول اللہ کے قریبی رشتہ دار ہیں اگر آپ ہمیں بھی سقیفہ بنو ساعدہ میں بلوا لیتے تو ہم سب سے پہلے آپ کے ہاتھ پر بیعت کرتے۔ میں آپ کی فضیلت و استحقاقِ خلافت کا منکر نہیں ہوں۔

۲۸- رسول اللہ کے رشتہ دار مجھے عزیز اور محبوب ہیں میں سقیفہ بنو ساعدہ میں بیعت کی غرض سے نہیں گیا تھا بلکہ مہاجرین و انصار کے نزاع کو رفع کرنے گیا تھا۔ اگر ایسا نہ کرتا تو ملتِ مسلمہ کا اتحاد پارہ پارہ ہو جاتا۔

۲۹- مسجد نبویؐ میں مجمعِ عام کے روبرو۔

۳۰- مسجدِ نبویؐ میں۔

۳۱- مسلمانو اگر میں نیک کام کروں تو میری اطاعت کرنا۔ اور اگر غلط راہ اختیار کروں تو مجھے سیدھے راستے پر قائم کرنا۔ راستی و راست گفتاری امانت ہے اور دروغ گوئی خیانت۔

Marfat.com

۳۲۔ جہاد ترک نہ کرنا۔ جب کوئی قوم جہاد ترک کر دیتی ہے تو وہ ذلیل ہو جاتی ہے۔
۳۳۔ ۳۳ ہزار صحابہ اکرام نے۔
۳۴۔ بالکل نہیں وُہ دوبارہ شیر و شکر ہو گئے اور اُسی طرح ایک دوسرے کے بھائی بھائی بن گئے جیسے آنحضرتؐ کی حیاتِ طیبہ میں تھے۔

Marfat.com

بیعت صدیق اکبرؓ

(سوالات)

۱۔ شیخانؒ (بخاری و مسلم) نے لکھا ہے کہ حج سے واپس آکر حضرت عمرؓ نے خطبہ میں لوگوں سے کہا؟

۲۔ ابن اسحاق کا بیان بیعت صدیق اکبرؓ کے متعلق جو اُس نے "السیدۃ" میں انس بن مالکؓ کی زبانی لکھا ہے؟

۳۔ عبدالرحمٰن بن عوفؓ کا بیان۔ موسیٰ بن عقبہ نے "مغازی" میں اور حاکم نے ابن عوفؓ کی زبانی لکھا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے دوران خطبہ فرمایا؟

۴۔ حضرت علیؓ اور حضرت زبیرؓ کا بیان؟

۵۔ ابراہیم تیمی کا بیان۔ ابن سعد نے ابراہیم تیمی کی زبانی لکھا ہے۔ رسول اللہ کی رحلت کے بعد حضرت عمرؓ حضرت ابوعبیدہؓ بن جراح کے پاس آئے اور کہا؟

۶۔ ابن سعد کی تحریر۔ ابن سعد نے محمدؐ کی زبانی لکھا ہے۔ آنحضرتؐ کی رحلت کے بعد حضرت ابوبکرؓ صدیق نے حضرت عمرؓ سے کہا؟

۷۔ حمید بن عبدالرحمٰن کا بیان۔ احمد نے ابن عوفؓ کی زبانی لکھا ہے۔ آنحضرتؐ کی رحلت کے بعد حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ انصار کے پاس آئے اور وہاں موجود سعدؓ سے کہا۔

Marfat.com

۸ ۔ ابو سعید خدریؓ کا بیان ۔ ابن عساکر نے ابو سعید خدریؓ کی زبانی لکھا ہے۔ حضرت ابو بکرؓ صدیق نے بیعت لینے کے بعد بعض لوگوں کو منقبض دیکھ کر فرمایا ؛

۹ ۔ رافع طائی کا بیان ۔ احمد نے رافع طائی کی زبانی لکھا ہے ۔

۱۰ ۔ ابن اسحاق اور ابن عابدین نے اپنی کتاب "مغازی" میں رافع طائی کی زبانی لکھا ہے ۔ میں نے حضرت ابو بکرؓ سے عرض کیا ۔ یہ امیر بننے کا بوجھ آپ نے اپنے سر کیوں لے لیا ۔ حالانکہ آپؓ نے مجھے دو آدمیوں پر بھی حاکم بننے سے روکا تھا ۔ حضرت ابو بکرؓ صدیق نے فرمایا ؛

Marfat.com

بیعت صدیق اکبرؓ

(جوابات)

۱۔ مجھے ایک شخص کے قول کے بارے میں علم ہوا ہے کہ عمرؓ کے بعد میں فلاں شخص کی بیعت کرلوں گا۔ خبردار کوئی شخص یہ فتنہ پردازی نہ کرے کہ بغیر سوچے سمجھے حضرت ابوبکرؓ صدیق کی بیعت کی گئی ہے۔ اللہ کا احسان ہے کہ اِس نے حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کروا کے لوگوں کو فتنہ وفساد سے محفوظ کردیا۔ ابوبکرؓ کی طرح آج تم میں کوئی ایسا نہیں جسے حاکم بنایا جائے۔ رسول اللہ کے بعد ابوبکرؓ ہم سب میں افضل اور برتر ہیں۔

۲۔ سقیفہ بنو ساعدہ کے دوسرے روز حضرت عمرؓ نے کھڑے ہو کر کہا۔ لوگو اللہ نے رسول اللہ کے مصاحبِ خاص اور غارِ ثور کے ساتھی کو تم پر حاکم مقرر کیا ہے۔ اِس لئے کھڑے ہو جاؤ اور بیعت کرلو۔

۳۔ بخُدا دن اور رات میں کسی وقت بھی مجھے امیر و حاکم بننے کا شوق دامن گیر نہیں ہوا۔ میں نے ظاہر اور باطن میں بھی طلبی حکومت کی دعا نہیں کی۔ محض فتنہ وفساد کے خوف سے اس امرِ عظیم کو اپنے کندھوں پر اُٹھا لیا ہے۔ انشاءاللہ میں اِس دشوار اور سخت کام کو انجام تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

۴۔ حضرت علیؓ اور حضرت زبیرؓ نے مجمع عام میں کہا۔ ہمیں ندامت ہے کہ ہم مجلسِ شوریٰ میں تاخیر سے آئے۔ ہم بخوبی جانتے ہیں تمام لوگوں کی بہ نسبت حضرت

Marfat.com

ابوبکرؓ صدیق ہی خلافت کے زیادہ مستحق ہیں۔ رسول اللہ نے اپنی زندگی میں آپ کو امام بنایا تھا۔

۵۔ ہاتھ بڑھایئے میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کروں۔ رسالت مآب کے ارشاد کے مطابق آپ امتِ مسلمہ کے امین ہیں۔ حضرت ابو عبیدہؓ نے جواب دیا۔ اسلام آوری کے بعد آپ یہ کمزور بات کیسے فرما رہے ہیں حالانکہ رسول اللہؐ کے غار ثور کے ساتھی حضرت ابوبکرؓ صدیق ہم میں موجود ہیں۔

۶۔ ہاتھ بڑھایئے میں آپ کی بیعت کروں۔ عمرؓ نے جواب دیا۔ آپ مجھ سے زیادہ بزرگ و برتر ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے کہا۔ آپ مجھ سے زیادہ قوت دار ہیں۔ حضرت عمرؓ نے جواب دیا۔ میری قوت اور برتری سب آپ کی بدولت ہے۔ پھر حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔

۷۔ اے سعدؓ تم نے رسول اللہ کو فرماتے سنا ہے خلافت قریشیوں کا حق ہے نیک کار نیک لوگوں کی اور گنہ گاروں و بدکاروں کی پیروی کریں گے۔ سعدؓ نے جواب دیا۔ آپ صحیح فرماتے ہیں۔ آپ حاکم ہیں اور ہم وزیر ہیں۔

۸۔ تمہیں کیا چیز بری معلوم ہو رہی ہے۔ کیا میں خلافت کا مستحق نہیں۔ کیا میں سب سے پہلے مسلمان نہیں ہوا۔؟

۹۔ سب نے میری بیعت کر لی ہے میں نے خلافت کا بوجھ اس لئے سنبھال لیا کہ فتنہ و فساد برپا ہو کر مرتد ہونے کی وبا نہ پھیل جائے۔

۱۰۔ امت محمدیہ میں پھوٹ پڑنے کے خوف سے میں نے اسی میں مصلحت دیکھی کہ یہ بوجھ اپنے سر لے لوں۔

Marfat.com

حضرت ابوبکرؓ صدیق

(سوالات)

۱- بتائیں حضرت ابوبکرؓ صدیق کا اصل اسم گرامی کیا تھا؟ عبداللہ بن عثمان

۲- آپ قریش کی کس شاخ سے تعلق رکھتے تھے؟

۳- واقعہ معراج کی تصدیق پر آپؓ کو صدیق کا لقب کس نے عطا فرمایا۔؟

۴- بتائیں یہ لقب کن کی تحریک پر عطا کیا گیا؟

۵- مؤاخات میں آپ کا بھائی کس صحابی کو بنایا گیا؟

۶- کس غزوہ میں آپ کی شجاعت کی وجہ سے مسجد صدیقؓ تعمیر کی گئی؟

۷- بتائیں آنحضرتؐ کی علالت میں آپؓ نے کتنی نمازوں کی امامت فرمائی؟

۸- سقیفہ بنو ساعدہ میں آپ نے مسلمانوں کو کن دو صحابہ میں سے ایک کو خلیفہ منتخب کرنے کا مشورہ دیا؟

۹- بتائیں کن دو صحابہ نے جواب دیا۔ ابوبکرؓ ملتِ اسلامیہ میں سب سے افضل بشر ہیں؟

۱۰- بتائیں سب سے پہلے آپؓ کے ہاتھ پر کس صحابی نے بیعت کی؟

۱۱- بتائیں آنحضرتؐ نے کس صحابی کے متعلق فرمایا۔ میں نے سب لوگوں کے احسان کا بدلہ دے دیا ہے فقط ایک کے اور اُس کو یہ صلہ خداوند تعالےٰ خود عطا فرمائیں گے؟

۹۶۳۱۳

Marfat.com

۱۲۔ بتائیں کس صحابی کے متعلق آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا تھا۔ حشر کے روز جنت کے تمام دروازے پکار کر کہیں گے ہم میں سے گزر کر آپ جنت میں قدم رنجہ فرمائیں!

۱۳۔ بتائیں آنحضرتؐ نے اپنے بعد صدقات وزکوٰۃ کی رقوم کس کے پاس جمع کروانے کا ارشاد فرمایا تھا؟

۱۴۔ بتائیں یارِ غار کس صحابی کو کہا جاتا تھا؟

۱۵۔ بتائیں کس صحابی کے متعلق تمام ملت اسلامیہ کی متفقہ رائے تھی کہ یہ ہم سب سے زیادہ افضل انسان ہیں۔

۱۶۔ بتائیں آنحضرتؐ کے بعد بالغ مردوں میں سب سے پہلے کس نے نماز ادا کی۔؟

۱۷۔ بتائیں آنحضرتؐ نے اپنی پہلی شادی پر جو خدیجۃ الکبریٰؓ سے ہوئی کس کا پیش کردہ لباس زیب تن کیا تھا؟

۱۸۔ بتائیں مکہ سے مدینہ ہجرت کے وقت آنحضرتؐ کی رفاقت میں کون صحابی موجود تھے؟

۱۹۔ بتائیں کس صحابی کی بیٹی کو آنحضرتؐ نے ذوالنطاقین کا لقب عطا فرمایا۔؟

۲۰۔ بتائیں کس صحابی کی صاحبزادی کے ہاں آنحضرتؐ کی وفات ہوئی اور اُن کے حجرہ میں دفن ہوئے؟

۲۱۔ بتائیں سب سے زیادہ ملتِ اسلامیہ کے لئے جان ومال سے کس صحابی نے ایثار کیا؟

۲۲۔ بتائیں تمام صحابہ اکرام کی متفقہ رائے میں سب سے زیادہ بہادر اور شجاع کون صحابی تھا؟

۲۳۔ آنحضرتؐ کے بچپن کے دوست اُس صحابہ کا نام بتائیں جو بعد میں خلیفۃ المسلمین

Marfat.com

ہوئے؟

۲۴- بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ کی مہرِ خلافت پر کیا الفاظ کندہ تھے۔؟

۲۵- آپؓ نے کتنے غلام خرید کر آزاد کئے۔؟

۲۶- اُس صحابی کا نام بتائیں جس نے حضرت بلالؓ کو خرید کر آزاد کیا!

۲۷- صدیقؓ کے علاوہ آپ کو بارگاہِ رسالت سے اور کیا لقب عنایت ہوا؟

۲۸- آپ کی خلافت کے لیئے لی جانے والی بیعت کس نام سے موسوم ہے!

۲۹- کس غزوہ کے موقعہ پر صدیقِ اکبر نے اپنا سارا مال بارگاہِ رسالت میں پیش کر دیا تھا؟

۳۰- صلح نامہ حدیبیہ پر آپؓ کے نام سے پہلے کتنے صحابہ کرام کے اسمائے گرامی تحریر کئے گئے تھے؟

۳۱- آپؓ کی مدتِ خلافت کتنا عرصہ رہی؟

۳۲- آپؓ کے عہد میں جو جھوٹے مدعیان نبوت سامنے آئے اُن کے نام بتائیں؟

۳۳- ہجرتِ حبشہ کے دوران کون شخص آپ کو راستے سے ہی اپنی پناہ میں واپس لے آیا تھا!

۳۴- ۹ھ میں آنحضرتؐ نے کونسی ذمہ داری آپ کے سپرد فرمائی؟

۳۵- بتائیں آپؓ کے عہدِ خلافت میں کونسے علاقے فتح ہوئے!

۳۶- بتائیں آپ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

۳۷- حضرت ابوبکر صدیق کا شجرہ نسب بتائیں؟

Marfat.com

حضرت ابوبکرؓ صدیق

(حوالہ جات)

۱۔ عبداللہ بن عثمان۔ (حوالہ ابن کثیر)

۲۔ بنو تمیم سے۔

۳۔ آنحضرت نے۔

۴۔ حضرت جبرئیلؑ کی تحریک پر۔

۵۔ حضرت خارجہ بن زید کو۔

۶۔ غزوہ خندق میں شجاعت کی وجہ سے۔

۷۔ سترہ نمازیں پڑھائیں۔

۸۔ حضرت عمرؓ اور حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح کو۔

۹۔ حضرت عمرؓ اور حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح نے۔

۱۰۔ حضرت عمرؓ نے۔

۱۱۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں۔

۱۲۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کو۔

۱۳۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے پاس۔

۱۴۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کو۔

۱۵۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے متعلق۔

Marfat.com

۱۶ - حضرت ابوبکر صدیقؓ نے۔

۱۷ - حضرت ابوبکر صدیقؓ کا۔

۱۸ - حضرت ابوبکر صدیقؓ۔

۱۹ - حضرت ابوبکر صدیقؓ کی صاحبزادی حضرت اسماءؓ کو۔

۲۰ - حضرت ابوبکر صدیقؓ کی صاحبزادی حضرت عائشہ صدیقہؓ کے ہاں ام المومنین تھیں۔

۲۱ - حضرت ابوبکر صدیقؓ نے۔

۲۲ - حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ غزوہ خندق آپ کی شجاعت کا منہ بولتا ثبوت تھا۔

۲۳ - حضرت ابوبکر صدیقؓ۔

۲۴ - نعم القادر اللہ۔

۲۵ - سات غلام۔

۲۶ - حضرت ابوبکر صدیقؓ۔

۲۷ - عتیق کا لقب۔

۲۸ - بیعت عاصم کے نام سے۔

۲۹ - غزوہ تبوک کے موقعہ پر۔

۳۰ - کسی کا نہیں۔ صرف حضور اکرمؐ کا۔

۳۱ - دو سال تین ماہ دس روز۔

۳۲ - اسود عنسی۔ مسیلمہ کذاب۔ طلیحہ بن اسد۔ سجاح بنت خویلد۔

۳۳ - ابن الدغنہ

۳۴ - امیر حج کی۔

۳۵ - حیرہ۔ بصریٰ۔ صنعا۔ اجنادین۔ توج۔ مکران اور ذرآہ۔

۳۶ - حضرت عمر فاروقؓ نے۔

۳۷ - عبداللہ بن ابی قحافہ عثمان بن عامر، بن عمرو بن کعب ابن سعد بن تیم بن مرہ

Marfat.com

بن کعب بن لوئی بن غالب القرشی التیمی۔ نسب کے لحاظ سے آپ اور رسول اللہ
مرہ بن کعب کی اولاد ہیں۔

Marfat.com

صدیقِ اکبرؓ کے نام ولقب کے متعلق مؤرخین کی رائے

(سوالات)

۱۔ بتائیں ابن کثیر نے متفقہ طور پر آپؓ کا اسم گرامی کیا تحریر کیا ہے ؟

۲۔ بتائیں ابن سعد بروایت ابن سیرین اسم گرامی کے متعلق کیا تحریر کرتے ہیں ؟

۳۔ بتائیں لیث بن سعد۔ احمد بن حنبلؒ اور ابن معین وغیرہ کا کیا بیان ہے ؟

۴۔ بتاؤ ابونعیم فضل بن دکین اس بارے میں کیا اظہار خیال کرتے ہیں ؟

۵۔ طبرانی نے لکھا ہے قاسم بن محمد نے حضرت عائشہؓ سے صدیقؓ اکبر کا اصل نام پوچھا۔ بتائیں انہوں نے کیا جواب دیا ؟

۶۔ بتائیں قاسم بن محمد کے استفسار پر لوگ جو عتیق کہتے ہیں حضرت عائشہؓ نے کیا جواب دیا ؟

۷۔ ابن طلحہؒ نے اپنے والد سے پوچھا حضرت ابوبکرؓ کا نام عتیق کس مناسبت سے ہے۔ بتائیں انہوں نے کیا جواب دیا ؟

۸۔ ابن عساکر بحوالہ حضرت عائشہؓ صدیقہ کیا اظہار خیال کرتے ہیں ؟

۹۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے بھی صدیقِ اکبرؓ کے نام سے ایک حدیث منسوب ہے بتائیں کیا ؟

۱۰۔ ابویعلی حضرت عائشہؓ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں۔

۱۱۔ ترمذی اور حاکم نے حضرت عائشہؓ کے حوالے سے بیان کیا ہے ؟

Marfat.com

۱۲۔ بزار و طبرانی کیا رقم طراز ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں؟
۱۳۔ ابن مسدی اس سلسلہ میں کس طرح اپنے علم کا اظہار کرتے ہیں؟

Marfat.com

صدیق اکبرؓ کے نام ولقب کے متعلق مؤرخین کی رائے

(جوابات)

۱۔ عبداللہ بن عثمان۔

۲۔ ابوبکر صدیقؓ کا نام عتیق تھا۔

۳۔ عتیق حضرت ابوبکرؓ کا لقب تھا۔ حسن وجمال کی وجہ سے اِس لقب سے ملقب ہوئے؛

۴۔ اُن کے خیال میں عتیق اچھے کاموں میں سبقت لے جانے کے سبب سے مشہور ہوا؛

۵۔ والدِ محترم کا نام عبداللہ بن عثمان تھا۔

۶۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ دادا قحافہؓ کی تین اولادیں تھیں۔ عتیق۔ معتق اور معتیق؛

۷۔ انہوں نے جواب دیا۔ چونکہ اِن کی والدہ ماجدہ کی اولادیں زندہ نہ رہتی تھیں۔ اس لئے حضرت ابوبکرؓ کی پیدائش پہ وہ اُنہیں بیت اللہ میں لے گئیں اور دُعا کی۔ اے اللہ یہ بچہ موت کے چنگل سے آزاد رہا ہے اسے مجھے ذیدے بقول طبرانی خوبصورتی کی وجہ سے ابوبکرؓ کو عتیق کہا جاتا تھا۔

۸۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا والد ماجد کا نام گھر والوں نے عبداللہ رکھا لیکن عتیق مشہور ہوگیا۔

۹۔ سرورِ عالمؐ نے ہی ابوبکرؓ کا نام عتیق رکھا تھا۔

Marfat.com

۱۰- ایک روز صحن میں آنحضرتؐ مع صحابہ کرام کے موجود تھے کہ والدِ محترم تشریف لائے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ جو کوئی دوزخ سے بری اور آزاد شخصیت کو دیکھنا چاہے ابوبکرؓ کو دیکھ لے۔ دوزخ سے بری ہونے کی وجہ سے بھی والد عتیق کے نام سے مشہور ہوئے۔

۱۱- والد ماجد ایک روز سرورِ عالمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا۔ ابوبکرؓ اللہ تعالےٰ نے آپ کو آگ سے بری کر دیا ہے۔ چنانچہ اُسی دن سے آپؓ عتیق مشہور ہوئے۔

۱۲- صدیق اکبرؓ کا نام عبداللہ تھا۔ سرورِ دو عالمؐ نے ان سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کو آتش دوزخ سے بری اور دور کر دیا ہے۔ اسی لئے آپ عتیق مشہور ہوئے،

۱۳- زمانہ جاہلیت میں ابوبکرؓ اپنے حسن و جمال کی وجہ سے عتیق کے لقب سے مشہور تھے۔

Marfat.com

حضرت ابوبکرؓ کے لقب "صدیق" کے بارے میں مؤرخین کی رائے

(سوالات)

۱۔ ابن اسحٰق و قتادہ کا حضرت ابوبکرؓ کے لقب صدیق کے متعلق کیا بیان ہے؟

۲۔ بتائیں حاکم نے اپنی مستدرک میں حضرت عائشہؓ کے حوالے سے کیا تحریر کیا ہے؟

۳۔ ابن مسدی لقب صدیق کے بارے میں کیا رقم طراز ہیں؟

۴۔ بتائیں طبرانی نے حضرت انسؓ اور حضرت ابوہریرہؓ کے حوالے سے کیا تحریر کیا ہے؟

۵۔ بتائیں سعید بن منصور نے اپنی مسند میں اس لقب کے بارے میں کیا تحریر کیا ہے؟

۶۔ بتائیں طبرانی نے اپنی اوسط میں بحوالہ ابوہریرہؓ اور حاکم نے مستدرک میں مشہور راوی ابن سبرہ کے حوالے سے کیا لکھا ہے؟

۷۔ بتائیے دارقطنی و حاکم نے بحوالہ یحییٰ کیا لکھا ہے؟

۸۔ طبرانی بحوالہ حکیم بن سعد کیا تحریر کرتے ہیں؟

۹۔ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے متعلق حدیثِ احد میں کیا تحریر ہے؟

۱۰۔ بتاؤ حضرت عباسؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں کس طرح اظہارِ خیال کرتے ہیں؟

۱۱۔ بتائیں ابن دغنہ نے صدیق اکبرؓ کے متعلق کن خیالات کا اظہار کیا ہے؟

Marfat.com

۱۲- صدیقِ اکبرؓ کے متعلق نووی کا کیا بیان ہے؟

۱۳- بتائیں زبیر بن بکار اور ابن عساکر نے معروف بن خربوذ کی زبانی کیا لکھا ہے؟

۱۴- ابن عساکر نے حضرت عائشہ رضؓ کے حوالے سے تحریر کیا ہے۔؟

۱۵- ابن عساکر نے ابو العالیہ ریاحی کے حوالے سے لکھا ہے؟

Marfat.com

حضرت ابوبکرؓ کے لقب "صدیق" کے بارے میں مؤرخین کی رائے

(جوابات)

۱۔ شبِ معراج کی تصدیق کی وجہ سے ابوبکرؓ کا لقب صدیق مشہور ہوا۔

۲۔ مشرکین نے والدِ ماجد سے کہا آپ کے دوست کہتے ہیں گزشتہ شب انہیں بیت المقدس لے جایا گیا۔ والد نے جواب دیا۔ اگر آنحضرتؐ کہتے ہیں تو بالکل سچ کہتے ہیں میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔ اسی سبب سے آپ کو صدیق کہا جانے لگا۔

۳۔ بقول ابن سیدی زمانہ جاہلیت ہی میں آپ ہمیشہ سچ بات کہا کرتے تھے اس لئے صدیق کے لقب سے مشہور ہوئے۔

۴۔ ابوبکرؓ رسول اکرمؐ کی ہر بات پر فوراً مہرِ صداقت ثبت کر دیتے تھے اس لئے آپ کو صدیق کہا جانے لگا۔

۵۔ شبِ معراج مقام طویٰ پر آنحضرتؐ نے جبرئیلؑ سے فرمایا اس واقعہ کی تصدیق میری ملت نہیں کرے گی۔ جبرئیلؑ نے جواب دیا۔ آپ کی تصدیق ابوبکرؓ کریں گے جو صدیق ہیں۔

۶۔ ہم نے حضرت علیؓ سے کہا حضرت ابوبکرؓ کے حالات پر روشنی ڈالیئے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا۔ ابوبکرؓ وہ ہستی ہیں جنہیں اللہ تعالےٰ نے اپنے فرشتے جبرئیلؑ اور رسول اکرمؐ کی زبانی صدیق کہا ہے۔ رسول اللہ نے نماز میں اُن کو اپنا خلیفہ

Marfat.com

بنایا۔

۷۔ ہم نے حضرت علیؓ کو بار بار منبر پر یہ کہتے سنا ہے اللہ نے رسولِ اکرمؐ کی زبانی ابوبکرؓ کو صدیق کا لقب عطا فرمایا ہے۔

۸۔ ہم نے حضرت علیؓ کو قسمیہ کہتے سنا ہے۔ ابوبکرؓ کا لقب صدیق اللہ نے آسمان سے نازل فرمایا ہے۔

۹۔ حدیث احد میں ہے تسکین و قرار سے کام لو کیونکہ تم امتِ مسلمہ ہو۔ اور نبی و صدیق دو شہید ہیں۔

۱۰۔ آپؓ مروت و احسان کا مجسمہ تھے۔ اپنی قوم میں صاحبِ عزت اور آبرو تھے۔ اپنی برادری میں سب سے زیادہ مالدار تھے۔

۱۱۔ آپ صلہ رحمی کرتے تھے۔ احادیث کی تصدیق فرماتے تھے۔ گمشدہ کی تلاش آپ کا دلیرہ تھا۔ میزبانی کرنا آپ کا شعار تھا۔

۱۲۔ زمانہ جاہلیت میں بھی آپ قریش کے سردار تھے۔ آپ قریش کے محبوب تھے وہ آپ سے مشورہ کیا کرتے تھے۔ آپ اُن کے معاملات کو بحسن و خوبی سلجھاتے تھے۔

۱۳۔ صدیق اکبرؓ کو زمانہ جاہلیت اور اسلام دونوں میں عزت اور شرف حاصل رہا۔ جاہلیت میں آپ خون بہا اور جرمانوں کے مقدمات کا تصفیہ کرتے تھے۔

۱۴۔ والدِ ماجد نے زمانہ جاہلیت میں ہی شراب ترک کر دی تھی۔

۱۵۔ ابوبکرؓ سے پوچھا گیا آپ نے شراب نوشی نہیں کی اس کا کیا سبب ہے۔ جواب دیا۔ تاکہ عزت و ناموس محفوظ رہے اور مروت باقی رہے۔ شراب خوری سے آبرو ختم اور مروت جاتی رہتی ہے۔

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی فضیلت میں حدیثیں!

(سوالات)

۱۔ بتائیں شیخانؒ نے حضرت ابوہریرہؓ کی روایت پر راہِ خدا میں خرچ کرنے والے کے متعلق آنحضرتؐ کو کیا فرماتے سنا ہے؟

۲۔ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے آنحضرتؐ کے اس ارشاد کو سن کر کیا عرض کیا؟

۳۔ بتائیں آنحضرتؐ نے حضرت ابوبکرؓ صدیق کی بات سن کر کیا جواب دیا۔؟

۴۔ بتائیں ابوداؤد و حاکم نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے متعلق آنحضرتؐ کے کس ارشاد کا ذکر خصوصیت سے کیا ہے؟

۵۔ بتائیں حضرت ابوبکرؓ کے متعلق شیخانؒ نے آنحضرتؐ کی کس حدیث کو بیان کیا ہے؟

۶۔ بتائیں امام بخاریؒ نے ابوداؤدؒ کی زبانی حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے درمیان رنج آمیز گفتگو کے متعلق آنحضرتؐ کے تاثرات کے بارے میں کیا لکھا ہے؟

۷۔ بتاؤ ابن عساکر نے حضرت ابوبکرؓ اور عقیل بن ابوطالبؓ کی چشمک کے متعلق کیا لکھا ہے؟

۸۔ بخاریؒ نے ابن عمرؓ کی زبانی آنحضرتؐ کا ارشاد بیان کیا ہے کہ جو شخص زمین پر گھسٹتا ہوا تیجا لباس پہنے گا روزِ محشر اللہ تعالےٰ اس پر نظرِ کرم نہیں کرے گا۔ بتائیں ارشاد کو سن کر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کیا اعلان کیا۔

Marfat.com

۹۔ مسلمؒ نے ابوہریرہؓ کی زبانی لکھا ہے۔ یہی حدیث حضرت انسؓ نے اور حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ نے بھی بیان کی ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا۔ آج کس نے روزہ رکھا ہے کس نے جنازے کو کندھا دیا ہے۔ کس نے مسکینوں کو کھلایا ہے۔ کس نے بیمار کی تیمارداری کی ہے۔ بتائیں کس صحابی نے سارے ہی کام سرانجام دیئے تھے؟

۱۰۔ بتائیں آنحضرتؐ نے اس عمل کے بارے میں حضرت ابوبکرؓ صدیق کو کیا خوشخبری دی؟

۱۱۔ بتائیں کس صحابی نے اقرار کر لیا کہ نیک کام میں ابوبکرؓ سے سبقت لے جانا بہت مشکل ہے۔

۱۲۔ بتائیں ترمذی نے عبداللہ بن عمرؓ کی زبانی رسول اللہ کے کس ارشاد کو بیان کیا ہے جو آپؐ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ سے بیان فرمایا؟

۱۳۔ بتائیں ابویعلی نے کس حدیث کو ابوہریرہؓ کی زبانی بیان کیا ہے۔ جسے ابن عباسؓ ابن عمرؓ۔ انسؓ ابوسعیدؓ اور ابودرداءؓ نے بھی بیان کیا ہے۔

۱۴۔ ابنِ اسحٰق اور ابنِ عابدین نے اپنی کتاب مغازی میں رافعؓ طائی کی زبانی لکھا ہے میں نے حضرت ابوبکرؓ سے کہا "آپ نے لوگوں پر امیر بننے کا بوجھ اپنے سر کیوں لے لیا حالانکہ آپ نے مجھے دو آدمیوں پر بھی حاکم بننے سے روکا تھا"۔ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے انہیں کیا جواب دیا؟

۱۵۔ احمدؒ نے قیس بن ابوحازم کی زبانی لکھا ہے۔ رسالت مآبؐ کی وفات کے ایک ماہ بعد حضرت ابوبکرؓ جمعہ کی نماز کے لئے مسجد نبوی میں جمع ہوئے اور مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے خطبہ فرمایا۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں اس خطبہ میں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کیا ارشاد فرمایا؟

۱۶۔ ابنِ سعد نے حسن بصریؒ کی زبانی لکھا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے بیعت کے بعد مسلمانوں کو خطاب کیا؟ کیا آپ بتا سکتے ہیں انہوں نے کیا ارشاد فرمایا؟

Marfat.com

۱۷- ابنِ سعد و خطیب نے حضرت عروہؓ کی زبانی حضرت ابوبکر صدیقؓ کے متعلق کیا بیان کیا ہے۔؟

۱۸- کیا آپ بتا سکتے ہیں ابنِ سعد و خطیب کی اس بیان کردہ حدیث کے متعلق امام مالکؒ نے کیا لکھا ہے؟

۱۹- بتائیں حاکم نے مستدرک میں بحوالہ ابوہریرہؓ ابوقحافہؓ کے متعلق کیا تحریر کیا ہے؟

۲۰- بتائیں واقدی نے بحوالہ حضرت عائشہؓ اور ابن عمرو و سعیدؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیعت پر کیا فرمایا ہے؟

۲۱- بتائیں طبرانی نے عبداللہ بن عمرؓ کی زبانی کیا روایت سن کر تحریر کی ہے؟

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی فضیلت میں حدیثیں

(جوابات)

۱۔ قیامت کے روز راہِ خدا میں خرچ کرنے والے کو جنت کے دروازوں میں سے آواز دی جائے گی۔ اے بندۂ خدا یہ باب الداخلہ بہتر ہے۔ اسی طرح مجاہد کو۔ روزہ دار کو۔ صدقہ اور خیرات کرنے والے کو آواز دی جائے گی۔

۲۔ یارسول اللہ وہ کون خوش قسمت شخص ہوگا جس کو جنت کے ہر دروازے سے اندر آنے کی دعوت دی جائے گی۔

۳۔ مجھے توقع ہے کہ اُن میں ابوبکرؓ صدیق بھی شامل ہے۔

۴۔ میری اُمت کے لوگوں میں ابوبکرؓ سب سے پہلے جنت میں جائیں گے۔

۵۔ پروردگار کے سوائے اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکرؓ کو بناتا۔ وہ میرے اسلامی بھائی ہیں۔

۶۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے آنحضرتؐ سے عرض کیا میرے اور عمرؓ کے درمیان رنج آمیز گفتگو ہوگئی۔ میں اُن سے معافی خواہ ہوا تو انہوں نے انکار کر دیا۔ اِس کے بعد حضرت عمرؓ آئے تو غصے کے مارے آنحضرتؐ کا رنگ متغیر ہوگیا۔ حضرت عمرؓ ڈر کے مارے گھٹنوں کے بل ہوگئے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ اے عمرؓ جب سب نے میری رسالتؐ سے انکار کیا تو ابوبکرؓ نے میری تصدیق کی۔ جان و مال سے میری مدد کی۔ تم میرے دوست سے کیوں بیزار ہو۔ آج

Marfat.com

کے بعد آئندہ مجھے ایسی ایذا نہ دینا۔

۶۔ حضرت ابوبکرؓ حضرت عقیل بن ابوطالب کو آنحضرتؐ کا رشتہ دار سمجھتے ہوئے باہم چشمک کو برسرِ موقع خاموشی سے برداشت کر گئے لیکن جب آنحضرتؐ کو علم ہوا تو سب سے فرمایا۔ اپنی حیثیت اور ابوبکرؓ کی شان کو دیکھو۔ تم سب کے دروازوں پر اندھیرا ہے اور ابوبکر صدیقؓ کا دروازہ جگمگا رہا ہے۔

۸۔ اگر میرا لباس زمین پر گھسٹتا ہوا نظر آئے تو ہر شخص کو اجازت ہے اُسے پھاڑ ڈالے۔

۹۔ حضرت ابوبکرؓ صدیق نے۔

۱۰۔ آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا۔ اے ابوبکرؓ تم کو جنت مبارک ہو۔

۱۱۔ حضرت عمرؓ بن خطاب نے۔

۱۲۔ ابوبکرؓ تم غار میں بھی میرے ساتھ تھے اس لئے حوضِ کوثر میں بھی میرے ساتھ ہو گے۔

۱۳۔ رسول اللہؐ نے فرمایا۔ میں شبِ معراج میں آسمانوں پر گیا اور ہر آسمان پر اپنا نام محمدؐ رسول اللہ اور اس کے بعد ابوبکرؓ صدیق لکھا ہوا دیکھا۔ (بعض مؤرخین اس حدیث کو ضعیف بیان کرتے ہیں)

۱۴۔ اُمتِ محمدیہؐ میں پھوٹ پڑنے کے خوف سے میں نے اسی میں مصلحت دیکھی کہ یہ بوجھ اپنے سر لے لوں اور ملتِ اسلامیہ کو تفرقہ اندازیوں سے بچا لوں۔

۱۵۔ لوگو! اگر تم کسی اور کو اپنا حاکم بنانا چاہتے ہو تو مجھے منظور ہے۔ کیونکہ مجھ میں اتنی طاقت نہیں ہے۔ شیطان کے قبضہ و تسلط سے وہی شخص محفوظ رہ سکتا ہے جس پر آسمانی وحی نازل ہوتی ہو۔

۱۶۔ باخدا اگر تم میں سے کوئی خلافت کی ذمہ داری کو اُٹھائے تو بہتر ہو گا۔ سرورِ عالمؐ

Marfat.com

پر وحی نازل ہوتی تھی۔ وہ معصوم تھے میں ایک معمولی انسان ہوں مجھ میں تم سے زیادہ اچھائیاں نہیں ہیں۔ پھر شیطان بھی میرے ساتھ لگا ہوا ہے۔

۱۷۔ لوگو قرآن کریم پورا نازل ہو چکا ہے۔ رسول اللہ نے ہمیں اپنی سنتوں پر چلنا سیکھا دیا ہے۔ تمہارے طاقتور اُس وقت تک ضعیف ہیں کہ جب تک میں اِن سے تمہارا حق نہ دلا دوں اور کمزور اُس وقت تک قوی نہ ہوں گے جب تک اُن کا حق ادا نہ کرا دوں۔ میں سنت کی پیروی کرنے والا ہوں بدعتی نہیں میں نیکی کروں تو میری امداد کرنا۔ پھسل جاؤں تو راہِ راست پر لے آنا۔

۱۸۔ جس میں مندرجہ بالا شرائط نہ ہوں وہ ہرگز امامت کے قابل نہیں ہے۔

۱۹۔ آنحضرتؐ کی رحلت کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ کے والد گرامی ابو قحافہؓ نے لوگوں سے پوچھا۔ "اب انتظامات پر کون مقرر ہوا ہے" لوگوں نے جواب دیا۔ آپ کے صاحبزادے۔ ابو قحافہؓ نے سوال کیا "کیا بنو عبد مناف اور بنو مغیرہ اس تقرر پر رضامند ہیں" لوگوں نے کہا۔ جی ہاں۔ تب ابو قحافہؓ نے فرمایا۔ جسے اللہ عزت دے اُسے کوئی ذلیل نہیں کر سکتا۔

۲۰۔ رسول اللہ کی رحلت ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ کو ہوئی۔ اسی روز حضرت ابوبکرؓ کے دستِ مبارک پر خلافت کی بیعت کی گئی۔

۲۱۔ اوسط میں عبداللہ بن عمرؓ کی زبانی یہ ہے کہ منبرِ نبویؐ پر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے زندگی بھر نشست نہیں کی ہمیشہ اُس سے نیچے بیٹھے۔ اسی طرح ابوبکرؓ کے بعد حضرت عمرؓ نے اُس جگہ نشست نہ کی جہاں ابوبکرؓ بیٹھا کرتے تھے بلکہ اُن سے نیچے ہی بیٹھا کرتے تھے۔ اس سے بتدریج احترام ظاہر ہوتا ہے۔

Marfat.com

اسلام لانے میں اوّلیت

(سوالات)

۱۔ بتائیں ترمذی و ابنِ حبّان نے اپنی اپنی صحیح میں ابو سعید خدریؓ کی زبانی کیا لکھا ہے؟

۲۔ بتائیں ابنِ عساکر نے حضرت علیؓ کے حوالے سے کیا لکھا ہے؟

۳۔ بتاؤ ابن ابی خیثمہ نے زید بن ارقمؓ کی زبانی کیا سن کر تحریر کیا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ کے بارے میں۔

۴۔ بتائیں ابنِ سعد نے صحابی رسول ابو اروی رؓ روسی کی زبانی کیا تحریر کیا ہے۔

۵۔ بتائیں طبرانی نے اپنی کتاب کبیر میں اور عبداللہ بن احمد اپنی کتاب "زوائد الزہد" میں شعبی کے حوالے سے کیا تحریر کیا ہے۔

۶۔ بتائیں ابونعیم نے فرات میں سائب کی زبانی سن کر کیا تحریر کیا ہے؟

۷۔ بتائیں سمین بن مہرؓ بانی سے جب سوال کیا گیا۔ ابوبکرؓ پہلے اسلام لائے یا علیؓ انہوں نے کیا جواب دیا؟

۸۔ بتائیں امامِ اعظم ابو حنیفہؒ کے اقول کی تطبیق کیا ہے ایمان لانے کے بارے میں؟

۹۔ ابن ابی شیبہ اور ابن عساکر نے سالم بن ابوجعدؒ کی زبانی اسلام میں اولیت حاصل کرنے کے بارے میں محمد بنؒ حنیفہ کے خیالات کے متعلق کیا تحریر کیا ہے۔؟

۱۰۔ بتائیں ابنِ عساکر نے سعدؓ کی زبانی اسلام میں اولیت کے بارے میں اپنے والد سے سن کر کیا روایت کی ہے۔

Marfat.com

۱۱۔ بتائیں اسلام لانے میں سبقت لے جانے والے پانچ اشخاص کے متعلق ابن کثیر کا کیا بیان ہے؛

۱۲۔ بتائیں ابن عساکرؒ نے اسلام میں اولیت کے بارے میں عیسیٰ بن زید کے حوالے سے حضرت ابوبکرؓ کی زبانی کیا سنا؟

۱۳۔ بتائیں ابن اسحٰق نے عبداللہ بن حصین تمیمیؓ کے ذریعہ کیا بیان کیا ہے؟

۱۴۔ بخاریؒ نے بحوالہ ابو دردؓا رسالت مآبؐ کا کیا فرمان بیان کیا ہے؟

Marfat.com

اسلام لانے میں اوّلیت

(جوابات)

۱۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا۔ کیا میں تم سب سے زیادہ خلافت کا مستحق نہیں۔ کیا اسلام لانے میں مجھے اولیت حاصل نہیں۔

۲۔ حضرت علیؓ نے فرمایا۔ مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکرؓ صدیق ایمان لائے۔

۳۔ رسولؐ اللہ کے ساتھ سب سے پہلے حضرت ابوبکرؓ صدیق نے نماز ادا کی ہے۔

۴۔ سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیقؓ ہی اسلام لائے تھے۔

۵۔ میں نے حضرت عباسؓ سے دریافت کیا۔ سب سے پہلے کون اسلام لایا۔ انہوں نے جواب دیا۔ ابوبکرؓ صدیق۔

۶۔ میں نے سیمون بن مہرانؒ سے پوچھا آپ کے نزدیک ابوبکرؓ عمرؓ اور علیؓ میں کون افضل ہے۔ وہ کانپنے لگے اور کہا مجھے گمان بھی نہ تھا کہ میں ایسے زمانے میں زندہ رہوں گا جب کہ ان بزرگوں میں موازنہ کیا جائے گا۔

۷۔ انہوں نے جواب دیا۔ سنجذا بحیرہ راہب کے زمانے میں ہی رسول اللہؐ پر حضرت ابوبکرؓ اسلام لے آئے تھے اُس وقت حضرت علیؓ کی ولادت بھی نہ ہوئی تھی۔

۸۔ مردوں میں سب سے پہلے ابوبکرؓ صدیق۔ خواتین میں اُم المومنین حضرت خدیجہؓ اور بچوں میں حضرت علیؓ ایمان لائے۔

Marfat.com

۹۔ سالم بن ابو جعدؒ کہتے ہیں میں نے محمد بن حنیفہؒ سے پوچھا کہ ابوبکرؓ تمام لوگوں کی نسبت پہلے اسلام لائے؟ تو انہوں نے جواب دیا نہیں۔ میں نے کہا۔ پھر اُن کا نام سابقینِ الاسلام میں کیوں مشہور ہے؟ انہوں نے جواب دیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اسلام لانے کے بعد سے وفات تک مسلمانوں میں افضل اور اعلیٰ رہے۔

۱۰۔ سعدؓ کہتے ہیں میں نے اپنے والد سے پوچھا۔ اسلام لانے میں حضرت ابوبکرؓ نے سب سے سبقت حاصل کی۔ تو انہوں نے جواب نفی میں دیا اور کہا۔ پانچ اشخاص اُن سے پہلے اسلام لا چکے تھے لیکن یہ واقعہ ہے کہ اُن کا اسلام سب سے بلند اور بہتر تھا۔

۱۱۔ بقول ابن کثیر سب سے پہلے اسلام لانے والے اہلِ بیعت تھے یعنی حضرت خدیجہؓ آنحضرتؐ کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہؓ ان کی بیوی ام ایمنؓ۔ حضرت علیؓ اور ورقہ بن نوفل۔

۱۲۔ میں نے ورقہ بن نوفل سے سوال کیا۔ نبی منتظر کیا تعلیم دیں گے۔ انہوں نے جواب دیا۔ ظلم نہ کرو ظلم نہ سہو اور ظلم و ستم نہ ہونے دو۔ غرضیکہ رسالتمآبؐ کی بعثت پر میں نے اُن کی تصدیق کی اور فوراً اسلام لے آیا۔

۱۳۔ آنحضرتؐ نے فرمایا میں نے جس کو اسلام کی دعوت دی تو اُس نے تردّد اور غور و فکر کیا۔ لیکن ابوبکرؓ نے اولیٰ توقف کے بغیر لبیک کہا۔

۱۴۔ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ لوگو کیا تم میرے دوست کو چھوڑ دینا چاہتے ہو۔ میں نے تم سے جب کہا کہ اللہ نے مجھے رسول بنایا ہے تم نے مجھے جھٹلایا۔ لیکن ابوبکرؓ نے میری دعوت پر لبیک کہہ کر میری تصدیق کی۔

Marfat.com

صدیقِ اکبرؓ صحابہؓ میں سب سے زیادہ صاحبِ علم و ذکاء تھے

(سوالات)

۱۔ بتائیں امام نوویؒ نے اپنی کتاب "تہذیب" میں حضرت ابوبکرؓ کے متعلق علماء کی کیا رائے تحریر کی ہے؟ اور صدیقِ اکبرؓ کی علمی عظمت کا صحیحین کی حدیث سے استدلال کیا ہے؟

۲۔ بتائیں شیخ ابواسحٰق نے اپنی کتاب طبقات میں صدیقِ اکبرؓ کے متعلق کیا تحریر کیا ہے جسے انہوں نے مختلف احادیث سے لیا ہے؟

۳۔ بتائیں عبداللہ بن عمرؓ نے صدیقِ اکبرؓ کے متعلق عہدِ رسالت میں اُن کی کس خوبی کو بیان کیا ہے؟

۴۔ بتائیں شیخان نے بحوالہ ابوسعید خدریؓ کیا تحریر کیا ہے؟

۵۔ بتائیں آنحضرتؐ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے متعلق مجمع عام میں کیا ارشاد فرمایا جس کا تعلق صدیقِ اکبرؓ کی ذات سے ہے؟

۶۔ ابن کثیر حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں کیا رقمطراز ہیں؟

۷۔ بتائیں ترمذی نے حضرت عائشہؓ کے حوالہ سے کیا لکھا ہے؟

۸۔ بتائیں صدیق اکبرؓ سے قلیل احادیث مروی ہونے کے کیا اسباب ہیں؟

۹۔ بتائیں ابوالقاسم بغوی نے میمونؒ بن مہران کے حوالہ سے کیا لکھا ہے؟

۱۰۔ بتائیں حضرت عمرؓ عہدِ فاروقی میں مقدمات کے فیصلوں کو کس طرح سرانجام دیا کرتے تھے؟

Marfat.com

۱۱۔ بتائیں ابن اسحٰق نے فنِ نسب میں صدیق اکبرؓ کی مہارت کے متعلق کیا تحریر کیا ہے؟

۱۲۔ بتائیں فنِ تعبیر کے متعلق حضرت ابوبکرؓ کے متعلق ابن سعد کیا لکھتے ہیں؟

۱۳۔ دیلمی نے اپنی "مسند فردوس" میں اور ابن عساکر نے سمرہ کی زبانی کیا لکھا ہے؟

۱۴۔ بتائیں ابن کثیر نے فصیح مقرر کے بارے میں کیا تحریر کیا ہے؟

۱۵۔ بتائیں زبیر بن بکار فصیح مقرر کے بارے میں صحابہ کرام میں کس کے متعلق رقمطراز ہیں؟

۱۶۔ بتائیں امام بخاریؒ نے صحابہ میں علم و ذکاء کے بارے میں کس کا ذکر خصوصیت سے کیا ہے؟

۱۷۔ بتائیں امام الرّازی نے اپنی "فوائد" میں اور ابن عساکر نے عمرو بن العاصؓ کی زبانی حضرت ابوبکر صدیقؓ کے صائب الرائے ہونے کے بارے میں کیا تحریر کیا ہے؟

۱۸۔ بتائیں طبرانی و ابونعیم نے معاذ بن جبل کے حوالے سے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے متعلق کیا سن کر تحریر کیا ہے؟

۱۹۔ بتائیں اسی واقعہ کو طبرانی نے "اوسط" میں کس صحابی کے حوالے سے تحریر کیا ہے؟

۲۰۔ بتائیں امام نوویؒ نے اپنی "تہذیب" میں اور ابن کثیرؒ نے اپنی تفسیر میں حافظِ قرآنِ کریم کے بارے میں کیا تحریر کیا ہے۔ جس کا تعلق حضرت ابوبکرؓ کی ذاتِ گرامی سے ہے؟

۲۱۔ بتائیں حضرت انسؓ نے اور ابو داؤد نے شعبیؒ کے حوالے سے قرآنِ کریم کے بارے میں کیا تحریر کیا ہے؟

Marfat.com

صدیق اکبرؓ صحابہؓ میں سب سے زیادہ علم و ذکاء تھے

(جوابات)

۱- صدیق اکبرؓ نے فرمایا۔ بخدا اگر کوئی شخص نماز و زکوٰۃ میں فرق کرے گا تو میں اُسے قتل کر دوں گا۔ عہدِ رسالتؐ میں اگر کوئی مثلاً دھنگنا بھی ادا کرتا تھا اور اب انکار کرتا ہے تو میں وصولی کے لئے نبرد آزما ہوں گا۔

۲- ابوبکرؓ تمام صحابہؓ سے بڑے عالم تھے۔ جب صحابہؓ کسی مشکل مسئلے کو حل نہ کر سکتے تو صدیق اکبرؓ کے پاس آتے اور حل دریافت کرتے جو خوب غور و بحث کے بعد صحیح ثابت ہوتا تو اُس کے مطابق عمل پیرائی کرتے۔

۳- صدیق اکبرؓ عہدِ رسالتؐ میں بھی فتویٰ دیا کرتے تھے اور وہ صحابہؓ میں سب سے زیادہ عالم تھے۔

۴- دورانِ خطبہ سرورِ عالمؐ نے فرمایا۔ اللہ نے اپنے ایک بندے کو اختیار دیا ہے وہ چاہے دنیا میں رہے یا اپنے اللہ کے پاس چلا جائے۔ اِس بندے نے اللہ کے پاس جانا اختیار کر لیا۔ یہ سن کر صدیق اکبرؓ زار و قطار رونے لگے اِس لئے وہ سمجھ گئے ایک بندے سے مراد خود رسالت مآبؐ کی ذاتِ اقدس ہے۔

۵- آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا مسلمانوں میں سے ابوبکرؓ کی دولت اور صحبت مجھے عزیز ہے۔ پروردگار کے سوائے اگر میں کسی کو دوست بنا سکتا تو ابوبکرؓ کو

Marfat.com

بناتا۔ ان کی اخوتِ اسلامی اور محبت میرے دل میں جاگزیں ہے۔ آنحضرتؐ نے مسجدِ نبویؐ کی طرف کھلنے والے سب دروازوں کو بند کر دینے کا حکم فرمایا لیکن ابوبکرؓ کے دروازے کو کھلا رکھنے کا حکم فرمایا۔ (یہ حدیث بھی ابوبکرؓ کی خلافت کی دلیل ہے)۔

۶۔ حضرت ابوبکرؓ تمام صحابہؓ میں زیادہ قرآن داں تھے اسی لئے رسول اللہؐ نے انہیں تمام صحابہ کا امام بنایا۔ رسول اللہؐ کا فرمان ہے۔ قوم کا امام وہ شخص ہو جو قرآن شریف کا سب سے زیادہ عالم ہو۔

۷۔ فرمایا رسولِ خداؐ نے جس قوم میں ابوبکرؓ موجود ہوں وہاں آپ کے سوا کسی دوسرے کو امامت کا حق نہیں۔ قرآن کے علاوہ حضرت ابوبکرؓ کو احادیثِ نبویؐ زبانی یاد تھیں۔

۸۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ رسالت مآبؐ کے بعد آپ تھوڑا عرصہ زندہ رہے۔ اگر زیادہ عرصہ زندہ رہتے تو آپ کی روایات دیگر تمام صحابہؓ سے زیادہ ہوتیں اور ہر حدیث کی سند آپ سے لی جاتی۔

۹۔ صدیق اکبرؓ کے پاس جب کوئی مقدمہ پیش ہوتا تو اس کا فیصلہ قرآن میں تلاش کرتے بصورتِ دیگر احادیث کے مطابق فیصلہ دیتے۔ اگر کوئی حدیث نہ ملتی تو صحابہ سے مشورہ کرتے اور سب کے متفق ہونے پر فیصلہ کرتے۔

۱۰۔ حضرت عمرؓ بھی حضرت ابوبکرؓ کی پیروی میں فیصلہ قرآن اور سنت میں تلاش کرتے۔ بصورتِ دیگر حضرت ابوبکرؓ کے فیصلے کے موافق احکام جاری کرتے اگر حضرت ابوبکرؓ کے فیصلے کی نظیر نہ ملتی تو صحابہ کرام کی مجلسِ شوریٰ میں کثرت رائے پر فیصلہ صادر فرماتے۔

۱۱۔ جبیر بن مطعم جو عرب اور قریش کے نسب میں ماہر تھے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں کہتے ہیں ابوبکر صدیقؓ فنِ نسب میں تمام عرب اور قریش سے فائق تر تھے۔

Marfat.com

۱۲۔ محمد بن سیرین جو فنِ تعبیر کے ماہر تھے اور امام سمجھے جاتے تھے کہتے ہیں، رسولِ اکرمؐ کے بعد امتِ مسلمہ میں ابوبکرؓ سب سے زیادہ فنِ تعبیر میں ماہر تھے۔

۱۳۔ رسول اکرمؐ نے مجھے حکم دیا میں اپنے خواب کی تعبیر ابوبکرؓ سے پوچھ لیا کروں کیونکہ انہیں تعبیرِ خواب میں کمال حاصل ہے۔

۱۴۔ ابوبکر صدیقؓ سب سے زیادہ فصیح مقرر تھے۔

۱۵۔ زبیر بن بکار کہتے ہیں میں نے علماء کا یہ قول سنا ہے۔ صحابہ میں سب سے زیادہ فصیح مقرر حضرت ابوبکر صدیقؓ اور علیؓ بن ابی طالب تھے۔

۱۶۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ صحابہ میں سب سے زیادہ علم رکھتے تھے۔ اس کا ثبوت صلح حدیبیہ کے موقعے پر حضرت عمرؓ نے آنحضرتؐ سے سوال کیا۔ ہم دنیا کو دین کے عوض کیوں چھوڑ دیں؟ سرورِ دو عالمؐ نے انہیں آگاہ فرمایا۔ پھر حضرت عمرؓ نے وہی سوال حضرت ابوبکرؓ سے کیا تو انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو سرورِ دو عالمؐ دے چکے تھے۔

۱۷۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جبرئیلؑ نے آکر مجھ سے کہا۔ اللہ تعالےٰ کا حکم ہے آپ ابوبکرؓ سے مشورہ کرتے رہیے۔

۱۸۔ رسالت مآبؐ نے مجھے یمن بھیجنا چاہا تو تمام صحابہ کرام سے مشورہ کیا۔ سب نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی رائے سے اتفاق کیا۔ اس پر سرورِ دو عالمؐ نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کو بر سرِ آسمان ناپسند ہے کہ زمین پر ابوبکرؓ کوئی غلطی کر سکیں۔

۱۹۔ سہل بن ساعدؓ کے حوالے سے۔

۲۰۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ تمام صحابہؓ میں سب سے اچھے حافظِ قرآن تھے۔

۲۱۔ حضرت انسؓ کا بیان ہے عہدِ رسالت مآبؐ میں چار انصاریوں نے قرآن جمع کیا تھا جس کو کتاب "الاتقان" میں بالتفصیل لکھا گیا ہے۔ لیکن ابوداؤد نے شعبیؓ کے حوالے سے بیان کیا ہے صدیق اکبرؓ کی وفات تک قرآنِ کریم جمع نہیں ہوا تھا۔

Marfat.com

اس کا مطلب یہ ہے کہ اس ترتیب کے مطابق جمع نہیں ہوا تھا جس سے بعد میں حضرت عثمانؓ نے مصحف جمع فرمایا۔

Marfat.com

تمام صحابہ کرامؓ میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کی شجاعت وسخاوت

(سوالات)

۱۔ بزار نے اپنی مسند میں حضرت علیؓ کی زبانی حضرت ابوبکرؓ کی شجاعت کے متعلق کیا لکھا ہے؟

۲۔ بتاؤ حضرت علیؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی شجاعت کا اور کونسا قصہ لوگوں کو سنایا؟

۳۔ ایک دفعہ حضرت علیؓ نے لوگوں سے پوچھا۔ بتاؤ فرعون کے زمانے کے مومن اچھے تھے یا حضرت ابوبکرؓ۔؟

۴۔ بخاری نے عروہ بن زبیرؓ کی زبانی کیا لکھا ہے؟

۵۔ بتاؤ ہیثم نے اپنی مسند میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں کیا تحریر کیا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ کی زبانی؟

۶۔ بتائیں ابن عساکر نے حضرت عائشہؓ کے حوالے سے حضرت ابوبکرؓ کے بارے میں کیا بیان کیا ہے؟

۷۔ بتائیں ابن عساکر نے حضرت علیؓ کی زبانی حضرت ابوبکرؓ کے متعلق کیا تحریر کیا ہے؟

۸۔ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ کی سخاوت کے بارے میں قرآن پاک میں کس طرح ذکر آیا ہے؟

۹۔ بتائیں بتول ابن جوزی تمام علماء کا متفقہ فیصلہ کس آیت کے بارے میں ہے جو حضرت ابوبکرؓ کی شان میں نازل ہوئیں؟

Marfat.com

تمام صحابہ کرامؓ میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کی شجاعت وسخاوت

(جوابات)

۱۔ حضرت علیؓ نے لوگوں سے پوچھا بتاؤ سب سے زیادہ بہادر کون ہے۔ لوگوں نے کہا۔ ہمیں معلوم نہیں۔ تب حضرت علیؓ نے کہا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ سب سے بہادر ہیں۔ جنگ بدر میں جب آنحضرتؐ کی حفاظت کے لئے کسی کو مقرر کرنا چاہا تو باخدا ہم میں سے کوئی شخص اس کام کے لیے تیار نہ ہوا سوائے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے۔

۲۔ ایک مرتبہ مشرکین نے آنحضرتؐ کو اپنے نرغے میں لے کر گھسیٹنا شروع کر دیا۔ اِس موقع پر ہم میں سے کسی نے بھی کوئی اقدام نہ کیا البتہ حضرت ابوبکرؓ آگے بڑھے اور مشرکین سے بھڑ گئے۔

۳۔ تمام لوگ خاموش ہو گئے تو حضرت علیؓ نے فرمایا۔ بخدا حضرت ابوبکرؓ کا ایک گھنٹہ لوگوں کے ہزاروں گھنٹوں سے بہتر ہے۔

۴۔ میں نے عبداللہ بن عمر بن عاصؓ سے پوچھا۔ مشرکین نے سب سے زیادہ سخت برائی آنحضرتؐ سے کیا کی۔ انہوں نے جواب دیا عقبہ بن ابو معیط اُس وقت رسول اللہ کے پاس گیا جب آپؐ نماز پڑھ رہے تھے تو اس نے اپنی چادر گلے میں ڈال کر گلا گھوٹنا چاہا۔ اُس وقت حضرت ابوبکرؓ نے مزاحمت کی اور مشرکین کو لعن طعن کر کے باز رکھا۔

Marfat.com

۱۰۔ احمدؒ نے ابوہریرہؓ کی روایت پر رسول اللہ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے! اسی روایت کو ابویعلیٰ نے حضرت عائشہؓ سے۔ اور ابن کثیر نے حضرت علیؓ۔ ابن عباسؓ۔ انسؓ۔ جابرؓ اور ابوسعید خدریؓ سے بھی منسوب کیا ہے۔

۱۱۔ بتائیں خطیبؒ نے سعید بن مسیبؒ کے ذریعہ حضرت ابوبکرؓ کی دولت کے بارے میں اور کیا تحریر کیا ہے!

۱۲۔ بتائیں ابوسعیدؒ نے ابن عمرؓ کے حوالے سے حضرت ابوبکرؓ کی دولت کے بارے میں کیا لکھا ہے؟

۱۳۔ بتاؤ ابن عساکرؒ نے غلام آزاد کروانے کے بارے میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے متعلق کیا لکھا ہے؟

۱۴۔ ابن شاہینؒ نے السنۃ میں۔ بغویؒ نے اپنی تفسیر میں اور ابن عساکرؒ نے ابن عمرؓ کی زبانی تحریر کیا ہے کہ صدیق اکبرؓ ایک ایسا لبادہ جس کے کناروں کو اٹھا کر سینے پر کانٹوں سے اٹکایا تھا پہنے ہوئے ہیں۔ بتائیں آنحضرتؐ نے کیا جواب ارشاد فرمایا؟

۱۵۔ بتائیں عبداللہ بن عباسؓ نے حضرت ابوبکرؓ کے بارے میں رسالت مآبؐ کو کیا ارشاد کرتے ہوئے سنا؟

۱۶۔ بتائیں ابوداؤد ترمذیؒ نے بحوالہ ناسوق اعظم کیا تحریر کیا ہے؟

۱۷۔ بتائیں ابونعیمؒ نے اپنی کتاب "حلیہ" میں بحوالہ حسن بصریؒ کیا تحریر کیا ہے؟

۱۸۔ بتائیں ترمذیؒ نے ابوہریرہؓ کی زبانی رسول اکرمؐ کا کیا ارشاد نقل کیا ہے؟

۱۹۔ بتائیں بزارؒ نے بحوالہ ابوبکر صدیقؓ کیا تحریر کیا ہے؟

۲۰۔ بتائیں ابن عساکرؒ نے ابن عباسؓ کی زبانی آنحضرتؐ کے کس ارشاد کو تحریر کیا ہے جس کا تعلق صدیق اکبرؓ کی ذات گرامی سے ہے۔

Marfat.com

۵۔ جنگِ اُحد میں تمام لوگ رسول اللہ کو تنہا چھوڑ کر چلے گئے لیکن میں ہی وہ پہلا شخص تھا جو سرورِ دو عالم کے ساتھ رہا۔

۶۔ جب رسولؐ اللہ نے مسجد میں اسلام کا اعلان فرمایا تمام مسلمان منتشر ہو گئے لیکن والدِ ماجد آنحضرتؐ کے ساتھ رہے اور لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے رہے۔ اس پر مشرکین نے حملہ کر کے مسلمانوں کو خوب زدوکوب کیا۔

۷۔ حضرت علیؓ نے فرمایا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ اسلام آوری کے بعد لوگوں کو اللہ تعالیٰ اور رسولِ اکرمؐ کے احکام ماننے کا اعلانیہ اظہار فرمایا کرتے تھے۔

۸۔ "یہ وہ پرہیز گار ہے جو اپنا مال اسلام کے لیے اس غرض سے دیتا ہے تاکہ پاکیزہ ہو جائے"

۹۔ سورۃ اللیل جس کا نمبر ۹۲ ہے اس کی آیت نمبر ۱۷ تا ۲۱ جملہ ۵ آیتیں حضرت ابوبکرؓ کی شان میں نازل ہوئی ہیں۔

۱۰۔ ابوبکرؓ کے مال نے جتنا نفع مجھے دیا! تنا کسی کی دولت سے حاصل نہ ہوا۔

۱۱۔ رسول اللہ جس طرح اپنا مال خرچ کرتے اُسی طرح حضرت ابوبکرؓ کا مال خرچ کیا کرتے تھے۔

۱۲۔ حضرت ابوبکرؓ کے پاس بوقتِ اسلام آوری چالیس ہزار دینار تھے۔ لیکن جب آنحضرتؐ کے ساتھ ہجرت کی تو پانچ ہزار درہم باقی بچے تھے۔ آپ نے تمام دولت مسلمان غلاموں کو آزاد کروانے اور اسلام کی مدد میں خرچ کی۔

۱۳۔ حضرت ابوبکرؓ نے سات غلام ایسے آزاد کروائے جن کے آقا اسلام لانے کی وجہ سے انہیں دردناک سزائیں دیتے تھے۔

۱۴۔ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ انہوں نے اپنی تمام دولت مجھ پر خرچ کر دی ہے۔ جبرئیلؑ نے جواب دیا۔ اللہ تعالےٰ نے ان کو سلام کیا ہے اور دریافت کیا ہے کیا ابوبکرؓ اس غربت کی حالت میں ہم سے خوش ہیں یا ناراض۔

Marfat.com

۱۵- بارگاہِ نبویؐ میں ایک روز جبرئیلؑ دحیہ کی طرح کا ایک کپڑا اپنے سینے پر ڈالے ہوئے آئے۔ آنحضرتؐ کے پوچھنے پر انہوں نے جواب دیا۔ اللہ تعالےٰ نے حکم دیا ہے تمام فرشتے اس طرح کا لباس پہن لیں جیسا صدیق اکبرؓ پہنے ہوئے ہیں۔

۱۶- رسولِ اکرمؐ نے ہمیں راہِ خدا میں مال لانے کے لئے حکم دیا۔ میں اپنی نصف دولت لے کر بارگاہِ نبویؐ میں حاضر ہوا۔ سرورِ عالمؐ نے فرمایا۔ "عمرؓ اپنے اہل وعیال کے لئے کتنا چھوڑ آئے" عرض کیا اتنا ہی چھوڑ آیا ہوں۔ ابوبکرؓ اپنی پوری دولت لے آئے۔ آنحضرتؐ نے اُن سے بھی "سوال کیا اہل وعیال کے لئے کیا چھوڑ آئے" صدیقِ اکبرؓ نے عرض کی۔ اُن کے لئے اللہ اور اُس کا رسولؐ کافی ہیں۔

۱۷- ایک روز صدیقِ اکبرؓ اپنا مال بارگاہِ نبوتؐ میں لائے اور اس کی قیمت کم بتائی اور کہا یا رسول اللہؐ یہ میرا نذرانہ ہے۔ حضرت عمرؓ نے نذرانہ پیش کر کے اِس کی قیمت اصلی بتائی۔ سرورِ عالمؐ نے فرمایا۔ تم دونوں کے پیش کردہ مال میں اتنا ہی فرق ہے جتنا تم دونوں کے الفاظ میں۔

۱۸- رسولِ اکرمؐ نے فرمایا۔ مجھ پر جس نے احسان کیا اُس کا بدلہ میں نے دے دیا۔ البتہ ابوبکرؓ کی احسان مندیاں اتنی زیادہ ہیں جن کا بدلہ روزِ محشر خود اللہ تعالیٰ اِن کو دے گا۔ سب سے زیادہ ابوبکرؓ کے مال نے مجھے نفع پہنچایا ہے۔

۱۹- میں اپنے والد قحافہؓ کے ہمراہ بارگاہِ نبویؐ میں حاضر ہوا۔ ارشادِ عالی ہوا تم نے اپنے ضعیف والد کو کیوں تکلیف دی میں خود آجاتا۔ میں نے عرض کی آپؐ کی تشریف آوری کی نسبت اِن کا آنا بہتر تھا۔ ارشاد ہوا۔ تمہارے احسانات ہمیں بخوبی یاد ہیں۔

۲۰- رسولِ خداؐ نے ارشاد فرمایا۔ ابوبکرؓ کے مجھ پر بے انتہا احسانات ہیں۔ انہوں نے مال وجان سے میری غم خواری کی اور اپنی بیٹی کی شادی مجھ سے کی۔

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی دیگر صحابہؓ پر افضلیت اور برتری

(سوالات)

۱۔ بتائیں علماء اہلِ سنت کے اتفاق کے مطابق آنحضرتؐ کے بعد تمام صحابہؓ میں کون سب سے افضل ہے اور اُن کے بعد علی الترتیب کون کون سے صحابہ افضل ہیں؟

۲۔ بتائیں ابو منصور بغدادی نے اس ترتیب کے متعلق جو مندرجہ بالا ہے کیا تحریر کیا ہے۔؟

۳۔ بتائیں امام بخاریؒ نے اِس ترتیب کے متعلق عبداللہ بن عمرؓ کی زبانی کیا لکھا ہے۔؟

۴۔ بتائیں طبرانی نے اپنی کبیر" میں کیا اِس ترتیب کے متعلق تحریر کیا ہے؟

۵۔ بتائیں ابن عساکر نے عبداللہ بن عمرؓ کی زبانی اِس ترتیب کے متعلق کیا سن کر تحریر کیا ہے:

۶۔ ابن عساکر نے حضرت ابوہریرہؓ کی زبانی اِس ترتیب کے مطابق سن کر لکھا ہے؛

۷۔ بتائیں ترمذی نے جابر بن عبداللہ کی زبانی کس روایت کو نقل کیا ہے؟

۸۔ بتائیں امام بخاریؒ نے محمد بن علیؓ کی زبانی اِس ترتیب کے متعلق کیا سن کر تحریر کیا ہے؟

۹۔ بتائیں ذہبی اور احمد نے حضرت علیؓ سے متواتر کس روایت کو نقل کیا ہے؛

۱۰۔ بتائیں ترمذی اور حاکم نے حضرت ابوبکرؓ کے بارے میں حضرت عمرؓ کی زبانی کیا بیان کیا ہے؟

Marfat.com

۱۱۔ بتائیں ابن عساکر نے حضرت عمرؓ کی زبانی حضرت ابوبکرؓ کے متعلق کیا لکھا ہے؟

۱۲۔ بتائیں ابو یعلی نے حضرت علیؓ کی زبانی کیا تحریر کیا ہے؟

۱۳۔ بتائیں عبدالرحمٰن نے اپنی "مسند" میں اور ابو نعیم وغیرہ نے بحوالہ ابو درداؓ رسول اکرمؐ کو کیا ارشاد کرتے سنا ہے۔؟

۱۴۔ رسول اللہؐ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے متعلق ایک اور ارشاد فرمایا؟

۱۵۔ بتائیں حضرت جابرؓ نے وہ کونسی حدیث روایت کی ہے۔ جسے طبرانی اور ابن کثیر نے بھی نقل کیا ہے؟

۱۶۔ رسول اللہ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے متعلق ایک اور ارشاد فرمایا؟

۱۷۔ بتائیں طبرانی نے حضرت سلمہ بن اکوعؓ کی زبانی آنحضرتؐ کا کونسا ارشاد نقل کیا ہے؟

۱۸۔ بتائیں "اوسط" میں حضرت سعد بن زرارہؓ کے ذریعہ سرورِ عالمؐ کا کونسا ارشاد درج ہے۔

۱۹۔ بتائیں شیخینؓ نے حضرت عمرو بن عاصؓ کی زبانی کیا لکھا ہے؟

۲۰۔ بتائیں ترمذی۔ نسائی اور حاکم نے عبداللہ بن شفیقؓ کی زبانی کیا لکھا ہے؟

۲۱۔ بتائیں ترمذی نے آنحضرتؐ کے کس ارشاد کو حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ کے بارے میں نقل کیا ہے؟ جس سے حضرت علیؓ۔ عبداللہ بن عباسؓ۔ ابن عمرؓ۔ ابو سعیدؓ خدری اور جابر بن عبداللہ نے بھی اتفاق کیا ہے؟

۲۲۔ بتائیں طبرانی نے "اوسط" میں حضرت عمار بن یاسرؓ کی زبانی کیا تحریر کیا ہے؟

۲۳۔ بتائیں ابن سعید نے زہری کے حوالے سے آنحضرتؐ کے کس ارشاد کو تحریر کیا ہے۔

۲۴۔ احمد و ترمذی نے بحوالہ حضرت انسؓ آنحضرتؐ کا کیا ارشاد تحریر کیا ہے؟

۲۵۔ بتاؤ دیلمی نے آنحضرتؐ کے کس ارشاد کے بارے میں لکھا ہے؟

۲۶۔ دیلمی کے استاد علامہ کانجی سے جب مندرجہ بالا فضائل کے بارے میں انہوں نے

Marfat.com

دریافت کیا۔ کہ آیا اِن میں کوئی مناقات وتضاد پایا جاتا ہے۔ تو بتائیں انہوں نے کیا جواب دیا۔

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کی دیگر صحابہؓ پر افضلیت اور برتری

(جوابات)

۱۔ ابوبکرؓ سب سے افضل و برتر ہیں۔ آپ کے بعد علی الترتیب فاروقِ اعظمؓ۔ عثمانِ غنیؓ۔ علی مرتضیٰؓ۔ عشرہ مبشرہ اہلِ بدر۔ اہلِ اُحد اہلِ حدیبیہ افضل ہیں جن کو باقی دیگر پر برتری حاصل ہے۔

۲۔ اسی ترتیب پر تمام امتِ مسلمہ کا اتفاق ہے۔

۳۔ عہدِ رسالتِ مآبؐ میں ہم لوگ ابوبکرؓ کو برتر سمجھتے تھے۔ اُن کے بعد عمرؓ اور عمرؓ کے بعد حضرت عثمانؓ کو۔

۴۔ طبرانی نے لکھا ہے اس ترتیب کے متعلق جب سرورِ دو عالمؐ کو معلوم ہوا تو آپؐ نے اسے پسند فرمایا۔

۵۔ ہم سب سے زیادہ افضل ابوبکرؓ کو مانتے تھے۔ پھر عمرؓ۔ عثمانؓ اور علیؓ کو بہتر سمجھتے تھے۔

۶۔ ہم آنحضرتؐ کے ساتھ رہنے والے صحابہ باہمی طور پر ابوبکر صدیقؓ کو رسول اللہؐ کے بعد افضل سمجھتے تھے پھر ان کے بعد عمرؓ اور اُن کے بعد عثمانؓ۔ پھر ہم خاموش ہو جاتے تھے۔

۷۔ حضرت عمرؓ نے رسول اللہؐ کے بعد حضرت ابوبکرؓ کو خیر الناس کہہ کر مخاطب کیا تو انہوں نے جواب دیا۔ یہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ میں نے رسول اللہؐ کو فرماتے

Marfat.com

سنا ہے کہ عمرؓ سے بہتر شخصیت پر کبھی آفتاب طلوع نہیں ہوا۔

۸۔ محمد بن علیؓ نے اپنے والد حضرت علیؓ سے سوال کیا۔ بعد رسول اللہؐ لوگوں میں سب سے بہتر کون شخص ہے۔ علیؓ نے جواب دیا۔ حضرت ابو بکرؓ۔ میں نے پوچھا۔ اُن کے بعد۔ جواب دیا۔ حضرت عمرؓ۔ میں نے کہا اُن کے بعد آپؓ ہیں۔ علیؓ نے جواب دیا میں تو مسلمانوں کا ایک فرد ہوں۔

۹۔ رسول اللہؐ کے بعد حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ بہتر و برتر ہیں۔ اللہ کی پھٹکار ہو فضیلوں پر یہ لوگ بڑے ہی جاہل ہیں۔

۱۰۔ ابو بکرؓ صدیق ہمارے سردار اور ہم میں سب سے زیادہ بہتر اور برتر ہیں اور رسول اللہؐ کو سب سے زیادہ محبوب ہیں۔

۱۱۔ حضرت عمرؓ نے برسرِ منبر فرمایا۔ رسولؐ اللہ کے بعد سب سے زیادہ برتر امتِ مسلمہ میں حضرت ابو بکرؓ ہیں اور جو کوئی اس کے سوا کچھ اور کہے وہ جھوٹا ہے اور اُس کی سزا اسی کوڑے ہیں۔

۱۲۔ حضرت ابو بکرؓ اور عمرؓ پر مجھے کوئی شخص فضیلت نہ دے ورنہ میں اُس کو وُہی سزا دوں گا جو الزام لگانے والوں کو دی جاتی ہے۔

۱۳۔ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ سوائے انبیاءؑ کے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جس پر آفتاب طلوع و غروب ہوا ہو اور وُہ ابو بکرؓ سے برتر ہو۔

۱۴۔ نبیوں اور رسولوں کے سوائے کوئی شخص ابو بکرؓ سے زیادہ افضل نہیں۔

۱۵۔ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ ابو بکرؓ سے کوئی دوسرا افضل و برتر نہیں ہے جس پر آفتاب طلوع ہوا ہو۔

۱۶۔ ابو بکر صدیقؓ اگرچہ نبی نہیں لیکن تمام لوگوں میں افضل ہیں۔

۱۷۔ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ جبرئیلؑ نے مجھے بتایا ہے آپؐ کے بعد آپؐ کی امت میں بہترین شخص ابو بکرؓ ہیں۔

Marfat.com

۱۸ - میں نے پوچھا - یا رسول اللہ آپ کس کو سب سے زیادہ پسند فرماتے ہیں۔ ارشاد ہوا عائشہ صدیقہؓ کو - میں نے عرض کیا مردوں میں۔ فرمایا ابوبکرؓ کو۔ عرض کی اُن کے بعد۔ فرمایا۔ عمرؓ کو۔

۱۹ - میں نے حضرت عائشہؓ سے دریافت کیا صحابہ میں رسول اللہ کو سب سے زیادہ کون پسند تھے۔ فرمایا ابوبکرؓ۔ پھر میں نے پوچھا اُن کے بعد۔ فرمایا عمرؓ - میں نے پوچھا اُن کے بعد۔ فرمایا۔ ابو عبیدہؓ بن جراح عزیز و محبوب تھے۔

۲۰ - رسول اللہ نے ابوبکرؓ اور عمرؓ کے بارے میں فرمایا۔ رسولوں اور نبیوں کے سوائے تمام اگلے اور پچھلے سن رسیدہ اشخاص کے یہ دونوں سردار ہونگے۔

۲۱ - جس نے حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ پر کسی صحابی کو فوقیت دی اُس نے مہاجرین و انصار پر ظلم کیا۔

۲۲ - رسول اللہ نے حسان بن ثابتؓ سے فرمایا - کیا تم نے ابوبکرؓ کی منقبت میں کچھ لکھا ہے تو سناؤ۔ حسانؓ سے سن کر آنحضرتؐ خوب ہنسے۔ ارشاد ہوا بالکل درست تم نے جیسی تعریف کی ہے ابوبکرؓ ویسے ہی ہیں۔

۲۳ - آنحضرتؐ نے فرمایا۔ میری امت میں میرے اُمتیوں کے ساتھ سب سے زیادہ مہربانی کرنے والے رحمدل ابوبکرؓ ہیں۔ احکامِ الٰہی کی تعمیل میں عمرؓ سب سے زیادہ سخت ہیں۔ عثمانؓ مکمل حیادار ہیں۔ معاذ بن جبلؓ سب سے زیادہ حرام اور حلال کے مسائل سے واقف ہیں۔ زید بن ثابتؓ وراثت کے احکام زیادہ جانتے ہیں۔ ابی بن کعبؓ بہترین قاری ہیں۔ ہر قوم میں ایک امانتدار ہوتا ہے میری امت کے امین حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح ہیں۔ علیؓ بہترین نحو ہیں۔

۲۴ - آنحضرتؐ نے فرمایا۔ میری امت میں سب سے زیادہ سچے اور پرہیزگار ابوذر غفاریؓ ہیں۔ ابو درداؓ سب سے زیادہ عبادت گزار و متقی ہیں۔ امیر معاویہ

Marfat.com

بن ابوسفیان میری امت میں سب سے زیادہ بردبار و خوب تر ہیں۔

۲۵۔ انہوں نے فرمایا۔ فضائل متذکرہ بالا میں کوئی منافات و تناقض نہیں ہے۔

Marfat.com

رسولِ اکرمؐ کے ارشادات حضرت ابوبکرؓ صدیق کے بارے میں

(سوالات)

۱- بتائیں شیخان (امام بخاریؒ۔ امام مسلمؒ) نے ابوہریرہؓ کے حوالے سے آنحضرتؐ کے کس ارشاد کو سن کر نقل کیا ہے؟

۲- ترمذی نے حضرت ابوسعید خدریؓ کا یہ ارشاد قلمبند کیا ہے؟

۳- محدثین نے آنحضرتؐ کے ایک اور ارشاد کو قلم بند کیا ہے؟

۴- طبرانی نے سرورِ دو عالمؐ کا یہ بیان قلم بند کیا ہے؟

۵- ترمذی: نے حضرت انسؓ کی زبانی اس روایت کو نقل کیا ہے؟

۶- ترمذی۔ حاکم اور طبرانی نے تحریر کیا ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا؟

۷- ترمذی۔ حاکم اور طبرانی نے سرورِ دو عالم کا یہ ارشاد تحریر کیا ہے؟

۸- ترمذی۔ حاکم اور طبرانی نے آنحضرتؐ کا یہ ارشاد تحریر کیا ہے؟

۹- بزار۔ حاکم۔ طبرانی نے یہ روایت براء بن عازبؓ سے سن کر تحریر کی ہے:

۱۰- ابولعلیٰ نے رسالتمآبؐ کا یہ ارشاد تحریر کیا ہے؟

۱۱- احمد نے آنحضرتؐ کے ایک ارشاد کو اس طرح تحریر کیا ہے؟

۱۲- ابن سعد و طبرانی نے لکھا ہے کسی نے دریافت کیا عہدِ رسالتمآبؐ میں فقہی کون تھا؟

۱۳- طبرانی نے عبداللہ بن منصورؓ کے حوالے سے رسولِ اکرمؐ کا یہ ارشاد قلم بند کیا ہے؟

Marfat.com

۱۴۔ ابن عساکر نے حضرت علیؓ کی زبانی آنحضرتؐ کے اِس ارشاد کو تحریر کیا ہے؛
۱۵۔ طبرانی نے تحریر کیا ہے کہ حجۃ الوداع سے واپسی پر منبر پر کھڑے ہو کر آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا؛
۱۶۔ عبداللہ بن احمد نے "روائد الزہد" میں علی بن حسینؓ کے حوالے سے تحریر کیا ہے؛
۱۷۔ ابنِ سعد نے رسول اللہؐ کا یہ ارشاد لکھا ہے؛
۱۸۔ ابنِ عساکر نے رسول اکرمؐ کا یہ ارشادِ قلم بند کیا ہے!
۱۹۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا بیان ہے؛
۲۰۔ حضرت انسؓ کا بیان ہے!
۲۱۔ ابن ابو حاتم اور ابو نعیم نے سعید بن جبیرؓ کی زبانی لکھا ہے؛
۲۲۔ ابو حاتم نے عامر بن عبداللہ کی زبانی تحریر کیا ہے؛
۲۳۔ ابو قاسم بغوی نے ابن ابو ملیکہ کی زبانی لکھا ہے۔ اور اسی حدیث کو وکیع نے عبدالجبار بن ورد کی زبانی بیان کیا ہے۔ عبدالجبار ثقہ میں اور ان کے استاد ابو ملیکہ جو قابل قدر امام ہیں نے ان کے علاوہ طبرانی نے اپنی کبیر میں۔ ابن شاہین نے اپنی "السنتہ" میں ابن عباسؓ کی زبانی تحریر کیا ہے۔ رسول اللہ کے اِس ارشاد گرامی کو۔
۲۴۔ ابن ابو الدینار نے "مکارم اخلاق" میں اور ابنِ عساکر نے ابنِ یسارؓ کی زبانی لکھا ہے؛
۲۵۔ ابنِ عساکر نے مجمع بن یعقوب انصاری کے والد کے ذریعے لکھا ہے۔
۲۶۔ علاوہ ازیں ابنِ عساکر نے حوالہ حضرت انسؓ لکھا ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا؛
۲۷۔ سہیل بن سعدؓ بحوالہ عائشہ صدیقہؓ روایت کرتے ہیں۔

Marfat.com

رسولِ اکرمؐ کے ارشادات حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں

(جوابات)

۱۔ ایک روز آنحضرتؐ نے صحابہ اکرامؓ سے فرمایا۔ ایک دفعہ ایک شخص اپنے بیل پر سامان لاد کر میرے پاس سے گزرا۔ بیل نے مجھ سے فریاد کی "میری تخلیق کاشتکاری کے لئے ہوئی ہے۔ میں سامان لادنے کے لئے پیدا نہیں ہوا" صحابہ نے عرض کی۔ سبحان اللہ بیل بھی آپؐ سے باتیں کرتا ہے۔ ارشاد ہوا میرے اس بیان کی تصدیق ابوبکرؓ اور عمرؓ کریں گے۔ حالانکہ وہ دونوں اس محفل میں موجود نہ تھے لیکن سرورِ دو عالمؐ نے دونوں کے مکمل ایمان کے مدِ نظر تصدیق کرنے کو بیان کیا تھا۔

۲۔ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ ہر نبی کے دو آسمانی اور دو زمینی وزیر ہوتے ہیں۔ میرے آسمانی وزیر جبریلؑ و میکائیلؑ ہیں اور زمینی وزیر حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ ہیں۔

۳۔ رسالت مآبؐ نے فرمایا۔ ابوبکرؓ۔ عمرؓ۔ عثمانؓ اور علیؓ و عشرہ مبشرہ جنتی ہیں۔

۴۔ ابوبکرؓ اور عمرؓ افقِ آسمان کے ان تابندہ ستاروں کی مانند ہیں جنہیں تم زمین پر سے جگمگاتا دیکھتے ہو۔

۵۔ رسول اللہؐ جب مہاجرین و انصار کی مجلس میں تشریف لے جاتے تو مجلس کا کوئی فرد آپؐ کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھتا البتہ ابوبکرؓ اور عمرؓ آپؐ کی جانب دیکھتے اور مسرت کے عالم میں مسکراتے۔ سرورِ دو عالمؐ بھی انہیں دیکھ کر مسکراتے۔

Marfat.com

۶۔ ایک روز آنحضرتؐ مسجد میں تشریف فرما تھے آپؐ کے دائیں اور بائیں حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ بیٹھے تھے۔ رسالت مآبؐ نے دونوں کے ہاتھ پکڑ کر فرمایا۔ روزِ محشر ہم اسی طرح اٹھائے جائیں گے۔

۷۔ قیامت میں سب سے پہلے میں اُٹھونگا اس کے بعد ابوبکرؓ اور پھر عمرؓ اُٹھیں گے۔

۸۔ ابوبکرؓ اور عمرؓ میرے آنکھ، کان ہیں۔

۹۔ ابوبکرؓ اور عمرؓ کو دیکھ کر سرورِ دو عالمؐ نے ارشاد فرمایا۔ اللہ کا لاکھ لاکھ احسان ہے جس نے تم دونوں کو میرا معاون اور مددگار بنایا۔

۱۰۔ جبریلؑ کی آمد پر میں نے اُن سے عمرؓ کے فضائل بیان کرنے کی فرمائش کی۔ انہوںؑ نے جواب دیا فضائلِ عمرؓ بیان کرنے کے لئے عمرِ نوح درکار ہے تب بھی فضائل ختم نہ ہوں گے۔ اور یہ واقعہ ہے کہ عمرؓ کے فضائل حضرت ابوبکرؓ کے مناقب اور فضائل کا ایک جزو ہیں۔

۱۱۔ آنحضرتؐ نے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ اگر تم دونوں کسی مشورہ پر متفق الرائے ہو جاؤ تو میں ہرگز تمہاری رائے سے اختلاف نہ کروں۔

۱۲۔ اس پر حضرت براءؓ اور ابنِ عمؓ نے جواب دیا۔ حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ فتویٰ دیا کرتے تھے ان کے علاوہ کوئی دوسرا مفتی نہ تھا۔

۱۳۔ ہر نبیؑ کے کچھ خصوصی امتی ہوتے ہیں۔ میری امت کے مخصوص صحابی۔ ابوبکرؓ و عمرؓ ہیں۔

۱۴۔ ابوبکرؓ پر اللہ تعالےٰ اور مہربانیاں کرے انہوں نے اپنی بیٹی کی مجھ سے شادی کی دارالہجرت مدینہ تک مجھے پہنچایا اور بلالؓ کو آزاد کروایا۔

۱۵۔ لوگو ابوبکرؓ نے مجھے کبھی رنجیدہ نہیں کیا اس لئے یاد رکھو میں ابوبکرؓ سے

Marfat.com

راضی اور خوش ہوں۔

۱۶۔ کسی نے علی بن حسینؓ سے سوال کیا۔ رسول اللہؐ کی نظر میں ابوبکر صدیقؓ اور عمر فاروقؓ کی کتنی قدر و منزلت تھی۔ انہوں نے جواب دیا۔ جتنی کہ روزِ محشر رسالتمآبؐ کے ساتھ عزت و عظمت ہوگی۔

۱۷۔ آنحضرتؐ نے حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ سے فرمایا۔ ہمارے بعد تم پر کوئی حاکم حکومت نہیں کرے گا۔

۱۸۔ حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ سے محبت رکھنا ایمان ہے اور ان سے بغض اور عداوت رکھنا کفر ہے۔

۱۹۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ و عمر فاروقؓ کی محبت و معرفت دراصل عین سنت اور سنت کی پیروی ہے۔

۲۰۔ رسول اکرمؐ نے ارشاد فرمایا۔ مجھے اپنی امت سے امید ہے کہ ابوبکرؓ اور عمرؓ سے ویسی ہی محبت رکھے گی جیسی کلمہ طیبہ کو عزیز رکھے گی۔

۲۱۔ میں نے بارگاہِ نبویؐ میں آیت "یٰٓاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ" پڑھی تو حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا۔ بہت خوب بہتر۔ پھر سرورِ دو عالمؐ نے فرمایا۔ موت کے وقت بھی فرشتے تم سے یہی کہیں گے۔

۲۲۔ جس وقت "وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ" آیت نازل ہوئی تو حضرت ابوبکرؓ نے کہا۔ یارسول اللہ۔ اگر آپؐ مجھے اپنے تئیں ہلاکت کا حکم دیتے تو میں خود کو فوراً ہلاک کرلیتا۔ ارشاد عالی ہوا۔ ابوبکرؓ تم بالکل سچے ہو۔

۲۳۔ رسول اللہؐ ایک روز اپنے صحاب کے ساتھ ایک تالاب پر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا۔ ہر شخص اپنے ساتھی کے ساتھ تیراکی کرے سب نے حکم کی تعمیل کی۔ آخر میں رسول اللہؐ تیرتے ہوئے ابوبکرؓ کے پاس آئے اور گلے سے لگا کر فرمایا۔ اگر میں اپنی زندگی بھر کے لئے کسی کو دوست بناتا تو ابوبکرؓ کو دوست بناتا لیکن یہ تو میرے ساتھی ہیں۔

Marfat.com

۲۴ - رسولؐ اللہ نے فرمایا۔ اچھی خصلتیں تین سو ساٹھ ہیں۔ اللہ تعالےٰ جب کسی بندے کو جنت میں داخل کرنا چاہتا ہے تو متذکرہ صدر خصائل میں سے ایک خصلت اس کو ودیعت کر دیتا ہے۔ ابوبکرؓ نے عرض کی یا رسول اللہ۔ مجھ میں بھی کوئی متذکرہ خصلت ہے؟ ارشاد ہوا آپ میں تمام خصائل موجود ہیں۔

۲۵ - دربارِ نبویؐ میں لوگ اسقدر پاس پاس بیٹھے تھے کہ دیوار و سرحد نظر آتے تھے۔ البتہ حضرت ابوبکرؓ کی نشست گاہ فراخ اور کشادہ ہوتی جہاں جاکر بیٹھنے کی کوئی جرارت نہ کرسکتا۔ ابوبکرؓ تشریف لاکر اپنی مقررہ نشست گاہ پر تشریف رکھتے سرورِ دو عالمؐ آپ کی طرف رُخ کرکے گفتگو کرتے اور حاضرینِ مجلس سماعت کرتے تھے۔

۲۶ - میری امت پر لازم ہے کہ ابوبکرؓ سے محبت و الفت کرے اور ان کا شکریہ ادا کرتی رہے۔

۲۷ - آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا۔ روزِ محشر تمام لوگوں سے حساب و کتاب لیا جائے گا لیکن حضرت ابوبکرؓ صدیق سے کوئی محاسبہ نہ ہوگا۔

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی شان میں صحابہ کرام وسلف صالح کے اقوال

(سوالات)

۱۔ بخاریؒ نے حضرت جابرؓ کے حوالے سے لکھا ہے۔ حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا؟

۲۔ بیہقی نے "شعب الایمان" میں حضرت عمرؓ کا یہ قول تحریر کیا ہے؟

۳۔ ابن ابو خثیمہ اور عبداللہ بن احمد نے "زوائد الزاہد" میں بحوالہ حضرت عمرؓ لکھا ہے!

۴۔ مسددؒ نے اپنی "مسند" میں بحوالہ حضرت عمرؓ فاروق تحریر کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا۔؟

۵۔ ابن عساکر نے حضرت علیؓ کی زبانی لکھا ہے؟

۶۔ ابن عساکر نے بحوالۂ عبدالرحمٰن لکھا ہے: رسول اللہؐ نے فرمایا؟

۷۔ طبرانی نے اپنی "اوسط" میں حضرت علیؓ کی زبانی لکھا ہے؟

۸۔ "اوسط" میں حجیفہ کے ذریعے حضرت علیؓ کا یہ قول درج ہے۔؟

۹۔ "کبیر" میں ابن عمرؓ کی زبانی لکھا ہے؟

۱۰۔ ابن سعد نے ابراہیم نخعی کی زبانی لکھا ہے؟

۱۱۔ ابن عساکر نے ربیعؒ کی زبانی ایک اور قول نقل کیا ہے!

۱۲۔ ابن عساکر نے ربیع بن انس کا بیان نقل کیا ہے کتاب اوّل میں مرقوم ہے!

۱۳۔ امام زہریؒ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے فضائل میں لکھا ہے؟

Marfat.com

۱۴ - ابن زبیرؓ کا بیان ہے۔ میں نے اکثر صحابہؓ سے سنا ہے؛
۱۵ - ابن حصین کا بیان ہے۔ اولاد آدم میں انبیاءؑ و رسلؑ کے علاوہ؛

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی شان میں صحابہ کرام و سلف صالح کے اقوال

(جوابات)

۱۔ ابوبکر صدیقؓ ہمارے سردار تھے۔

۲۔ اہالیانِ زمین اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ایمان کا وزن کیا جائے تو آپؓ کے ایمان کا پلہ جھک جائے گا۔

۳۔ ابوبکر صدیقؓ ہر کام میں سبقت لے جاتے ہیں اور تمام صحابہؓ میں علانیہ برتر اور بہتر ہیں۔

۴۔ کاش میں حضرت ابوبکرؓ کے سینے کا ایک بال ہوتا۔ میری خواہش ہے جیسی جنت ابوبکرؓ کی ہے ویسی ہی مجھے بھی مل جائے۔ حضرت ابوبکرؓ کی خوشبو مشک سے زیادہ اچھی ہے۔

۵۔ میں ایک دفعہ حضرت ابوبکرؓ سے ملنے گیا۔ وہ ایک کپڑا اوڑھے بیٹھے تھے۔ یہ حالت دیکھ کر بے ساختہ میری زبان سے نکلا۔ تمام نبیوںؑ اور رسولوںؑ سے یہ ایک کپڑا پہننے والا اللہ کو زیادہ محبوب ہے۔

۶۔ عمرؓ بن خطاب نے کئی مرتبہ مجھ سے کہا۔ ابوبکرؓ مجھ سے ہر کارِ خیر میں سبقت لے جاتا ہے۔

۷۔ اُس کی ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ میں نے جس کام میں پیشقدمی کا ارادہ کیا اُسی میں ابوبکرؓ سبقت لے گئے۔

Marfat.com

۸۔ رسول اللہؐ کے بعد تمام لوگوں میں ابوبکرؓ اور عمرؓ ہی بہتر اور افضل ہیں۔ کسی مسلمان کے دل میں میری محبت اور ابوبکرؓ و عمرؓ سے بغض اکٹھا نہیں ہو سکتا۔

۹۔ بلحاظ صورت و سیرت اور اخلاق و بہادری قریش میں صرف تین اشخاص ہوئے۔ ابوبکر صدیقؓ۔ ابوعبیدہؓ بن جراح اور عثمان بن عفانؓ۔ یہ وہ حضرات ہیں جنہوں نے لوگوں سے کبھی جھوٹ نہیں کہا۔ اور لوگوں نے بھی ان کو جھوٹا نہیں کہا۔

۱۰۔ حضرت ابوبکرؓ کو اللہ تعالےٰ نے بھی اوّاہ فرمایا ہے۔ کیونکہ وہ بڑے ہی حلیم بُردبار، رحمدل اور مہربان ہیں۔

۱۱۔ حضرت ابوبکرؓ کی مثال بارش کی مانند ہے جس کے برسنے سے فائدہ ہی ہوتا ہے۔

۱۲۔ ہم نے انبیاءؑ سابق کے دوستوں پر نظر دوڑائی کسی نبیؑ یا رسولؐ کا کوئی صحابی حضرت ابوبکرؓ کی مانند اعلیٰ و افضل دکھائی نہ دیا۔

۱۳۔ آپؓ نے اللہ کے بارے میں کبھی کسی قسم کا شک و شبہ نہیں کیا۔

۱۴۔ صحابہؓ میں زبردست خطیب صرف ابوبکرؓ اور علیؓ تھے۔

۱۵۔ حضرت ابوبکرؓ ہی افضل و اعلیٰ ہیں اور بوقت رحلتِ رسالت مآبؐ۔ مرتدوں پر فوج کشی کرنے میں ابوبکرؓ صدیق نے نبیوںؑ جیسا مقام حاصل کیا۔

Marfat.com

اقوالِ سلف

(سوالات)

۱۔ دینوری نے "المجالستہ" میں اور ابن عساکر نے شعبی کی زبانی لکھا ہے!

۲۔ ابن ابوداؤد نے "کتاب المصاحف" میں ابوجعفرؒ کی زبانی لکھا ہے؟

۳۔ حاکم نے ابن مسیب کی زبانی لکھا ہے؟

Marfat.com

اقوالِ سلف

(جوابات)

۱۔ اللہ تعالےٰ نے حضرت ابوبکرؓ صدیق کو ان چار خصائل سے آراستہ کیا ہے جو کسی کو نہیں دیئے۔ اوّل آپ کو صدیق کا خطاب دیا۔ دوسرے رسولِ اکرمؐ کے یارِ غار ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ تیسرے ہجرت کے ساتھی ہیں۔ چوتھے رسولِ اکرمؐ نے آپؓ کو مسلمانوں کا پیشِ نماز بنایا اور دوسروں کو مقتدی ہونے کا شرف بخشا۔

۲۔ حضرت ابوبکرؓ اگرچہ جبرئیلؑ کو دیکھتے نہ تھے لیکن اُن کی اور رسولِ اکرمؐ کی باہم گفتگو سنا کرتے تھے۔

۳۔ رسولِ اکرمؐ کے وزیرِ اعلیٰ حضرت ابوبکرؓ صدیق تھے جن سے سرورِ عالمؐ ہر کام میں مشورہ فرماتے۔ اسلام غارِ ثور۔ جنگِ بدر میں سائبان کے نیچے اور قبر میں رسولِ اکرمؐ کے ساتھی ہیں۔ سرورِ دو عالمؐ آپ ہی کو ہر مقام و محل میں مقدم و سربلند فرماتے تھے۔

Marfat.com

ثبوتِ خلافتِ صدیق اکبرؓ میں چند آیات، احادیث و اقوال ائمہ

(سوالات)

۱۔ ترمذی نے حذیفہ کی زبانی لکھا ہے۔ طبرانی نے بحوالہ ابو درداءؓ۔ حاکم نے بذریعہ ابن مسعودؓ تحریر کیا ہے۔ رسول اکرمؐ نے ارشاد فرمایا۔؟

۲۔ ابوالقاسم لبغوی نے ابنِ عمرؓ کی زبانی لکھا ہے۔ میں نے رسولِ اکرمؐ کو فرماتے سنا ہے؟

۳۔ بخاری و مسلمؒ کی حدیث خلافتِ صدیقِ اکبرؓ کے ثبوت میں ارشاد نبویؐ؟

۴۔ ایک حدیث حضرت انس۔ ابن عدی جسے ترمذی نے بحوالہ حضرت عائشہؓ "زوائدالمسند" میں ابن عباسؓ کے ذریعے۔ طبرانی میں امیر معاویہؓ کی زبانی قلم بند کیا گیا۔ بیزار نے بھی انسؓ کی زبانی صحت تسلیم کی ہے شیخینؒ نے جبیر بن مطعمؓ کے حوالے سے لکھا ہے جس سے خلافت ابوبکرؓ کا واضع ثبوت ملتا ہے۔

۵۔ حاکم نے حضرت انسؓ کی زبانی لکھا ہے۔ بنو معتلق نے مجھے بارگاہِ نبویؐ میں یہ معلوم کرنے بھیجا۔ آپؐ کے بعد ہم لوگ صدقات کس کے پاس روانہ کریں آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا۔؟

۶۔ مسلم میں حضرت عائشہ کی زبانی لکھا ہے۔ مرض الموت میں رسالتمآب نے مجھ سے فرمایا۔؟

Marfat.com

۷۔ احمد وغیرہ نے حضرت عائشہؓ کے اس بیان کو اس طریقے سے تحریر کیا!
۸۔ مسلم میں ہے حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا۔ رسول اللہ اگر خلیفہ بناتے تو کس کو بناتے؟
۹۔ ایک حدیث جسے شیخینؒ نے حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ کی زبانی سن کر تحریر کیا۔ اسی حدیث کو حضرت عائشہؓ ابن مسعودؓ۔ ابنِ عباسؓ۔ ابنِ عمرؓ۔ عبداللہ بن زمعہؓ۔ ابنِ سعیدؓ۔ حضرت علیؓ اور حضرت حفصہؓ نے بھی بیان فرمایا رسول اللہ نے اپنی سخت علالت کے زمانے میں فرمایا؟
۱۰ ابنِ زمعہؓ کا بیان ہے جس وقت رسول اللہؐ نے حکم دیا حضرت ابوبکرؓ موجود نہ تھے اس لیے حضرت عمرؓ نے پیش قدمی کی۔ عمرؓ کی آواز سن کر آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا؟
۱۱۔ ابنِ عمرؓ بیان فرماتے ہیں۔ والدِ بزرگوار حضرت عمرؓ نے نماز پڑھانے کے لئے تکبیر تحریمہ کہی جسے سن کر رسول اللہؐ نے غصے سے سر اٹھا کر فرمایا؟
۱۲۔ اشعریؓ کا بیان ہے۔ مہاجرین اور انصار کی موجودگی میں رسول اللہ نے ابوبکرؓ کو نماز پڑھانے کے لئے حکم دیا۔ پھر یہ بھی فرمایا۔ قوم کی امامت وہ شخص کرے جو سب سے زیادہ قرآنِ کریم کا جاننے والا ہو۔ بتائیں اس ارشاد نبویؐ سے کیا ثابت ہوتا ہے؟
۱۳۔ ابنِ عساکر نے حضرت علیؓ کی زبانی لکھا ہے؟
۱۴۔ خلافت کے معاملے میں علماء کا متفقہ بیان ہے؟
۱۵۔ احمد و ابوداؤد نے سہل بن سعدؓ کے حوالے سے لکھا ہے؟
۱۶۔ ابوبکر شافعی نے "غیلانیات" میں اور ابنِ عساکر نے ام المومنین حضرت حفصہؓ کی زبانی لکھا ہے۔؟
۱۷۔ دارقطنی نے "افراد" میں۔ خطیب و ابنِ عساکر نے بحوالہ حضرت علیؓ لکھا ہے؟

Marfat.com

۱۸ - ابنِ سعد نے امام حسنؒ کے حوالہ سے لکھا ہے ؛

۱۹ - ابنِ عساکر نے ابی بکرہ کی زبانی لکھا ہے ؛

۲۰ - ابن عساکر نے محمد بن زبیر کی زبانی لکھا ہے ۔ عمر بن عبد العزیزؒ نے مجھے حسن بصریؒ کے پاس یہ دریافت کرنے بھیجا کہ لوگوں میں خلافتِ ابوبکرؓ کے بارے میں آراء مختلف ہوگئی ہیں آپ شافی اور مکمل جواب عنایت فرمائیں ۔ حسن بصریؒ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور کہا ۔!

۲۱ - ابن عدی نے ابوبکر عیاش کی زبانی لکھا ہے ۔ ہارون الرشید نے مجھ سے کہا ؛ لوگوں نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو خلیفہ کیوں تسلیم کر لیا ؛

۲۲ - خلافت ابوبکرؓ پر علماء کی ایک جماعت نے اس آیت سے استدلال کیا ہے ؛

۲۳ - یونس بن بکیر نے قتادہؓ کی زبانی لکھا ہے ۔ رسالتمآبؐ کی رحلت پر جو لوگ مرتد ہوگئے تھے اُن سے ابوبکرؓ نے جنگ کی اس زمانے میں ہم باہم کہا کرتے تھے ؛

۲۴ - ابن ابی حاتم نے جویر کی زبانی لکھا ہے ؛

۲۵ - ابن کثیر نے لکھا ہے ۔ بعض لوگوں نے آیت مندرجہ بالا میں لفظ "الیٰ قوم" سے اہالیان روم و فارس مراد لیا ہے ۔ بتائیں حقیقت واقعہ کیا ہے ۔

۲۶ - بتائیں آیت یَسْتَعْلِقَهُمْ فِی الْاَرْضِ الخ ۔ کی تفسیر میں ابن کثیر نے کیا لکھا ہے

۲۷ - بتائیں ابن ابی حاتم نے اپنی تفسیر میں عبدالرحمٰن کی زبانی کیا لکھا ہے ؛

۲۸ - بتائیں خطیب نے ابوبکر عیاش کے حوالے سے خلافتِ ابوبکرؓ صدیق کے متعلق کیا تحریر کیا ہے ۔

۲۹ - بیہقی نے زعفرانی کی زبانی لکھا ہے میں نے امام شافعیؒ کو کہتے سنا ہے ۔

۳۰ - "اسد السنۃ" میں معاذیہ بن قرہ کی زبانی لکھا ہے ۔

۳۱ - حاکم نے ابن مسعودؓ کی زبانی لکھا ہے ؛

Marfat.com

۳۲- حاکمؒ نے مرۃ الطیفؒ کے حوالے سے لکھا ہے۔ ابو سفیان بن حرب نے ایک روز حضرت علیؓ سے کہا؟۔

Marfat.com

ثبوتِ خلافتِ صدیق اکبرؓ میں چند آیات، احادیث واقوال ائمہ

(جوابات)

۱- لوگوں کو چاہیئے میرے بعد ابوبکرؓ وعمرؓ کی پیروی کریں۔

۲- میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے اور ابوبکرؓ تھوڑے ہی دن زندہ رہیں گے۔

۳- اللہ نے ایک بندے کو قیام دنیا و روانگی آخرت کا اختیار دیا ہے۔ اسلام کے تمام دروازے بند ہو جائیں گے البتہ ابوبکرؓ کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔ ایک اور روایت کے مطابق درِ ابوبکرؓ کے سوا مسجد کے تمام دریچے بند ہو جائیں گے۔ اس حدیث سے صدیق اکبرؓ کی خلافت کی طرف کھلا اشارہ ہے کیونکہ آپ مسجد میں کھڑکی کی راہ نماز پڑھنے تشریف لاتے تھے۔

۴- بارگاہِ نبویؐ میں ایک خاتون حاضرِ خدمت ہوئی۔ ارشاد گرامی ہوا پھر آنا۔ عورت نے عرض کی جب میں دوبارہ آؤں اور آپؐ نہ ملیں (رحلت فرما جائیں) تو؟ ارشاد عالی ہوا ایسی صورت میں ابوبکرؓ کے پاس چلی جانا۔

۵- میرے بعد صدقات ابوبکرؓ صدیق کے پاس بھیجنا۔

۶- تم اپنے والد بزرگوار اور اپنے بھائی کو بلواؤ۔ تاکہ میں ایک تحریر لکھ دوں ممکن ہے بعض آرزومند ہونگے لیکن پھر فرمایا۔ رہنے دو۔ کیونکہ ابوبکرؓ کو خلیفہ بنانے کا ہم کو حق ہے۔ ان کی موجودگی میں ان کے علاوہ کسی کو خلیفہ بننے کی اللہ تعالےٰ نے ممانعت فرما دی ہے۔

Marfat.com

۷۔ رسول اکرمؐ نے مجھ سے مرض الموت میں فرمایا۔ اپنے بھائی عبدالرحمٰنؓ کو بلواؤ تاکہ ان کے ہاتھ سے اپنے بعد ابوبکرؓ کو خلیفہ بنانے کا حکم لکھوا دوں۔ پھر فرمایا چھوڑو۔ خدا نہ کرے کہ ابوبکرؓ کی خلافت کے بارے میں کسی کو اعتراض و اختلاف ہو۔

۸۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ ابوبکرؓ کو۔ پھر پوچھا گیا۔ اِن کے بعد۔ فرمایا۔ عمرِ فاروقؓ کو۔ پھر پوچھا گیا اُن کے بعد۔ فرمایا۔ ابو عبیدہ بن جراحؓ کو۔

۹۔ ابوبکرؓ سے کہو وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہؓ نے عرض کی۔ وہ بڑے رقیق القلب ہیں آپؐ کے مصلے پر کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھا سکیں گے۔ پھر مکرر وہی ارشاد فرمایا۔ حضرت عائشہؓ نے دوبارہ یہی عذر پیش کیا۔ آنحضرتؐ نے سہ بارہ ارشاد فرمایا۔ ابوبکرؓ سے کہو وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تم عہد یوسفؑ کی زلیخاؓ کی مانند ہو۔ لہٰذا حضرت ابوبکرؓ نے رسول اللہؐ کی موجودگی میں لوگوں کو نماز پڑھائی۔

۱۰۔ نہیں نہیں۔ نہیں۔ ابوبکرؓ نماز پڑھائیں گے ابوبکرؓ.....

۱۱۔ ابوبکرؓ کہاں ہیں ..... یہ حدیث اس امر کی واضع دلیل ہے کہ ابوبکرؓ صدیق تمام صحابہ میں افضل تر۔ خلافت کے زیادہ مستحق اور امامت کے حقدار تھے۔

۱۲۔ چونکہ حضرت ابوبکرؓ ملتِ اسلامیہ میں سب سے زیادہ عالمِ قرآن تھے اس لئے خلافت کے زیادہ مستحق تھے۔ اِس امر پر تمام صحابہ کا اتفاق ہے حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ بھی اِس پر متفق ہیں۔

۱۳۔ رسولِ اکرمؐ نے جب حکم دیا۔ ابوبکرؓ نماز پڑھائیں تو میں اُس وقت بہ ثبات ہوش و حواس وہاں موجود تھا۔ ہم دنیاوی معاملات میں بھی حضرت ابوبکرؓ پر راضی ہو گئے جن کو پیش امام بنا کر رسولؐ اللہ راضی ہوئے تھے۔

Marfat.com

۱۴۔ رسولِ اکرمؐ کی زندگی میں ہی ابوبکرؓ امامت کے اہل مشہور ہو گئے تھے۔

۱۵۔ قبیلہ بنو عمرو اور بنو عوف میں مار پیٹ ہو گئی۔ سرورِ عالمؐ بعد ظہر وہاں بغرضِ صلح تشریف لے گئے اور جاتے وقت فرمایا۔ اے بلالؓ عصر کی نماز تک اگر میں واپس نہ آؤں تو ابوبکرؓ سے کہہ دو وہ لوگوں کو نماز پڑھاویں۔ اور عصر کی نماز ابوبکرؓ نے پڑھائی۔

۱۶۔ میں نے رسول اللہ سے بیماری میں پوچھا۔ آپؐ نے اپنی بیماری میں حضرت ابوبکرؓ کو امام بنایا تھا۔ ارشاد گرامی ہوا۔ میں نے نہیں اللہ تعالےٰ نے اُن کو امام بنانے کا حکم دیا تھا۔

۱۷۔ رسول اللہؐ نے مجھ سے فرمایا۔ میں نے تین مرتبہ اللہ تعالےٰ سے تمہیں امام بنانے کی درخواست کی مگر ہر مرتبہ انکاری جواب ملا اور ابوبکرؓ کو ہی امام بنانے کا حکم ملتا رہا۔

۱۸۔ ابوبکرؓ نے بارگاہِ نبویؐ میں عرض کی۔ یا رسول اللہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ گندگی پر سے گزر رہا ہوں۔ ارشاد گرامی ہوا۔ لوگوں کے لیئے تم ایک راستہ مقرر کرو گے۔ پھر عرض کی۔ اپنے سینے پر دو نشان بھی دیکھتا ہوں۔ ارشاد ہوا۔ تم دو سال رہو گے۔

۱۹۔ ایک روز میں حضرت عمرؓ کے پاس گیا جہاں کچھ لوگ کھانا کھا رہے تھے۔ جو شخص پیچھے بیٹھا کھا رہا تھا اُس سے حضرت عمرؓ نے سوال کیا۔ تم نے قدیم کتب میں کیا پڑھا ہے؟ اُس نے جواب دیا۔ یہی کہ نبی آخر الزماں کا خلیفہ اِس کا صدیق ہو گا۔

۲۰۔ عمر بن عبدالعزیزؒ کو بھی اس معاملے میں شک اور شبہ ہے۔ بخدا اللہ نے ابوبکرؓ کو خلیفہ مقرر کیا کیونکہ وہ سب سے زیادہ متقی اور خدا ترس تھے عالم تھے۔ لوگ اگر اُن کی خلافت نہ مانتے تب بھی وہ اسی طرح زندگی بسر کرتے۔

۲۱۔ میں نے جواب دیا۔ امیر المومنین خلافت صدیق اکبرؓ پر اللہ۔ رسول اکرمؐ اور

Marfat.com

تمام مسلمان خاموش رہے۔ ہارون الرشید نے کہا ذرا تفصیل سے بیان کرو میں نے جواب دیا۔ سرورِ دو عالمؐ نے اپنی علالت میں بلالؓ کو حکم دیا۔ ابوبکرؓ سے کہو وہ نماز پڑھائیں۔ حضرت ابوبکرؓ آٹھ روز تک نماز پڑھاتے رہے اس دوران میں وحی آتی رہی لیکن اجرائی فرمانِ رسالت مآبؐ پر اللہ نے مزید کوئی حکم نہ دیا۔ اس لئے رسول اللہ بھی خاموش رہے اور امت بھی اُن کی امامت میں نمازیں ادا کرتی رہی۔

۲۲۔ "مَنْ یَرْتَدَّ مِنْکُمْ" الخ۔ (اے مسلمانوں تم میں سے جو کوئی مرتد ہو جائے تو یاد رکھو اللہ تعالےٰ تمہارے عوض ایسی قوم پیدا کر دے گا جو اللہ کو محبوب ہو گی اور وہ بھی اللہ تعالےٰ سے محبت کرے گی) یہ آیت حضرت ابوبکرؓ اور اصحاب نبیؐ کی عزت اور شان میں ہے کہ جب لوگ مرتد ہو گئے تو ابوبکرؓ اور صحابہ کبار نے جنگ کے ذریعہ مرتدوں کو دوبارہ اسلام سے مشرف کیا۔

۲۳۔ فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰہُ بِقَوْمٍ یُّحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ۔ حضرت ابوبکرؓ اور اُن کے ساتھیوں کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

۲۴۔ آیت۔ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِیْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ الخ۔ میں مخالفین سے مراد قبیلہ بنو حنیفہ ہے اور اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ سے خلافت اولیٰ مراد ہے جیسا کہ ابن ابو حاتم و ابن قتیبہ نے لکھا ہے کہ آیت متذکرہ بالا حضرت ابوبکرؓ صدیق کی خلافت کی واضح دلیل ہے کیونکہ آپ نے ہی مرتدوں سے جنگ کی ہے۔ شیخ ابوالحسن اشعری کا بیان ہے میں نے خود ابوالعباس بن شریح کو کہتے سنا ہے مندرجہ بالا ایت قرآنی سے ابوبکرؓ کی خلافت کا واضح ثبوت ہے تمام علماء کا اس بات پر اتفاق ہے۔

۲۵۔ حقیقت واقعہ ہے کہ حضرت صدیق اکبرؓ ہی وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے ان اقوام کی جانب فوج کشی کی ہے جس کی فتح کا سہرا حضرت عمرؓ اور عثمانؓ کے سر رہا لیکن ان دونوں خلفاء نے دراصل خلافتِ اوّل ہی کے پرتو بن کر فارس اور روم

Marfat.com

فتح کئے۔

۲۶۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت پر یہ آیت بالکل منطبق ہوتی ہے

۲۷۔ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی خلافت آیتِ مندرجہ بالا سے ثابت ہے۔ کیونکہ یہ وہ مسلمان ہیں جنہوں نے اپنے ایمان اور عمل کو بامِ عروج پر پہنچایا۔ اسی وجہ سے زمینی خلافت سے سرفراز فرمائے گئے۔

۲۸۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے "اُولٰٓئِکَ ھُمُ الصّٰدِقُوْنَ" یہ پوری آیت قرآنی خلافتِ صدیق اکبرؓ کی دلیل ہے کیونکہ صادقوں سے مراد صحابہ ہیں جس کو سرورِ عالمؐ صدیق اور صادق فرمائیں وہ ہرگز جھوٹا نہیں ہوسکتا۔ نیز صحابہ کرام حضرت ابوبکرؓ کو یا خلیفہ رسول اللہ ہی کہا کرتے تھے۔ اس پر ابن کثیرؒ نے لکھا ہے کہ یہ استنباط خلافت نہائیت ہی عمدہ و احسن ہے۔

۲۹۔ نفیس اجماع کے مدِّ نظر خلافت ابوبکرؓ بالکل صحیح ہے۔ جس میں شک شبہے کی کوئی گنجائش نہیں۔ رحلت سرورِ دو عالمؐ پر لوگ پریشان ہو گئے انہوں نے زیرِ آسمان حضرت ابوبکرؓ کے علاوہ کسی دوسرے کو آپؓ سے اچھا نہ پایا تو آپ کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔

۳۰۔ حضرت ابوبکرؓ صدیق کی خلافت کے بارے میں کسی صحابی کو کبھی کوئی شک اور شبہ نہیں ہوا۔ صحابہ میں ہر فرد آپؓ کو خلیفہ رسول اللہ کہا کرتا تھا۔

۳۱۔ جس چیز کو اللہ نے اچھا کہا۔ مسلمانوں نے بھی اُسے اچھا یقین کیا اور جس چیز کو اللہ نے خراب قرار دیا۔ مسلمانوں نے بھی اُسے خراب ہی جانا۔ اور واقعہ یہ ہے کہ تمام صحابہؓ نے باتفاق آراء حضرت ابوبکرؓ ہی کو خلیفہ بنایا۔

۳۲۔ تھوڑے سے ادنیٰ قریش نے ایک معمولی شخص کی بیعت کر لی۔ اگر آپ چاہتے تو تم آپ کے موافق اکثریت پیدا کر دیتے۔ حضرت علیؓ نے جواب

Marfat.com

دیا۔ اے ابوسفیان تو اسلام اور مسلمانوں کا دشمن ہے۔ ابوبکرؓ کی خلافت میں کوئی خرابی نظر نہیں آتی وہ ہر طرح خلافت کے اہل ہیں۔

Marfat.com

مانعین زکوٰۃ کا فتنہ اور اختلافات کی عقدہ کشائی

(سوالات)

۱۔ بتائیں جب حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ کو مطلع کیا کہ چند عرب قبیلے مرتد ہو گئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں ہم نماز تو پڑھیں گے لیکن زکوٰۃ نہیں دیں گے تو حضرت ابوبکرؓ صدیق نے کیا جواب دیا۔؟

۲۔ حضرت عمرؓ کے مشورے پر کہ "اے خلیفہ رسول اللہ تالیف قلوب کے لئے لوگوں پر نرمی فرمائیے کیونکہ یہ جانوروں کی مانند ہیں"، حضرت ابوبکرؓ صدیق نے کیا جواب دیا؟

۳۔ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ کا یہ جواب سن کر حضرت عمرؓ نے کیا اندازہ لگایا؟

۴۔ ابوالقاسم بغوی و ابوبکر شافعی نے "فوائد" میں اور ابن عساکر نے حضرت عائشہؓ کی زبانی کیا لکھا ہے؟

۵۔ بتائیں آنحضرتؐ کی وفات کے بعد سب سے پہلے کس فتنے نے جنم لیا۔ اور حضرت ابوبکرؓ نے اُسے کیسے حل کیا؟

۶۔ بتائیں آنحضرتؐ کی تجہیز و تکفین کے بعد دوسرا کونسا فتنہ تھا جس پر مسلمانوں کے مابین اختلاف پایا جاتا تھا؟

۷۔ بتائیں ابن زنجویہ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے علم و فضل کی کسطرح شان بیان کی ہے؟

Marfat.com

۸۔ بتائیں بیہقی اور ابن عساکر نے حضرت ابوہریرہؓ سے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی شان میں کلمہ طیبہ پڑھ کر قسم کھا کر کہتے کیا کچھ سنا اور اُسے تحریر کیا؟

۹۔ بتائیں جب صحابہ کرام نے مدینہ کے گرد و نواح میں عربوں کو مرتد ہوتے دیکھا تو حضرت ابوبکرؓ کو لشکر اسامہؓ کو واپس بلا لینے کا مشورہ دیا جو آنحضرتؐ کی حیات میں شام کی طرف روانہ کیا گیا تھا۔ کیونکہ مدینہ پر حملہ کا خطرہ تھا۔ اِس مشورے کو سن کر حضرت ابوبکرؓ صدیق نے کیا جواب دیا؟

۱۰۔ بتائیں اسامہؓ کے لشکر کو دیکھ کر مرتد قبیلوں کی کیا حالت ہوئی۔ اور یہ بھی بتائیں لشکرِ اسامہؓ لشکرِ روم سے جنگ کر کے فتح یاب لوٹا یا نہیں؟

۱۱۔ بتائیں اسامہؓ نے رحلتِ رسولِ مقبولؐ پر جب حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں بیان کیا کہ اِس نازک وقت میں مجھے لوگوں کے مرتد ہونے کا خوف دامن گیر ہے اگر ایسا ہوا تو میں ان کے خلاف جنگ کروں گا۔ اگر کوئی خطرہ نہ ہوا تو شام کی طرف پیشقدمی کروں گا۔ تو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کیا جواب دیا؟

Marfat.com

مانعین زکوٰۃ کا فتنہ اور اختلافات کی عقدہ کشائی

(جوابات)

۱۔ جب تک میرے ہاتھ میں تلوار رہے بخدا زکوٰۃ نہ دینے والوں کے خلاف جہاد کروں گا یہاں تک کہ وہ زکوٰۃ کی پوری رقم ادا کر دیں۔

۲۔ اے عمرؓ مجھے تو تم سے امداد کی توقع تھی تم یہ کمزوری کیوں دکھا رہے ہو۔ زمانۂ جاہلیت کے اندر تم بڑے قوت دار تھے زمانۂ اسلام میں یہ سستی کیسی۔

۳۔ حضرت ابوبکرؓ کو میں نے اس معاملہ میں اپنے سے بھی زیادہ مستعد تیار اور احکام جاری کرنے والا پایا۔

۴۔ سرورِ عالمؐ کی رحلت کے بعد نفاق کی بلا پھوٹ پڑی اور منافقت نے سر اٹھایا عرب مرتد ہونے لگے۔ انصار یکسو ہو کر بیٹھ گئے۔ اگر اتنی مصیبتیں کسی پہاڑ پر بھی پڑتیں تو وہ ریزہ ریزہ ہو جاتا۔ لیکن والدِ بزرگوار نے نہایت مستعدی اور استقلال سے مشکلات کا حل نکالا۔

۵۔ آنحضرتؐ کی وفات کے بعد دفن کرنے پر اختلاف پیدا ہوا۔ کوئی کہتا آپؐ کو اِن کے آبائی شہر مکہ میں دفن کیا جائے۔ کسی کی رائے تھی کہ جنت البقیع بہتر مقام ہے اور کچھ بضد تھے کہ مسجد نبویؐ میں دفن کرنا بہتر ہے۔ آخر حضرت ابوبکرؓ نے آنحضرتؐ کی ایک حدیث بیان فرمائی "جو نبی جہاں انتقال کرتا ہے اُسے وُہیں

Marfat.com

دفن کیا جاتا ہے"۔ اس پر سب متفق ہو گئے۔

۶۔ دوسرا فتنہ میراث اور ورثہ کا کھڑا ہوا۔ اِس موقعے پر بھی حضرت ابوبکر رضؓ صدیق نے حدیثِ رسولؐ بیان کرتے ہوئے سب کو خاموش کرایا۔ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ کو فرماتے سنا ہے۔ ہم گروہِ انبیاء کا کوئی وارث نہیں۔ ہماری میراث صدقہ ہے۔

۷۔ حضرت ابوبکر رضؓ صدیق کے علم و فضل کی یہ شان تھی اگر کسی مسئلہ میں آپ کی رائے دوسروں سے علیحدہ ہوتی تو تمام مہاجرین اور انصار آپ کے ہم نوا ہو جاتے۔

۸۔ ابوہریرہؓ نے قسم کھا کر کہا۔ اگر حضرت ابوبکر رضؓ صدیق خلیفہ نہ ہوتے تو روئے زمین پر کوئی اللہ کی عبادت کرتا نظر نہ آتا۔

۹۔ حضرت ابوبکر رضؓ نے جواب دیا۔ خدانخواستہ اگر اُمہات المومنینؓ کے پاؤں کتے گھسیٹیں تب بھی میں اِس لشکر کو واپس نہ بلاؤنگا جس کو آقائے نامدار نے روانہ فرمایا ہے۔ میں اُس پرچم کو سرنگوں نہیں کرونگا جسے آپؐ نے لہرایا ہے۔

۱۰۔ لشکرِ اسامہؓ جس مرتد قبیلے کے پاس سے گزرتا وہ خوف زدہ ہو کر سوچتے اگر اِن میں قوت نہ ہوتی تو یہ ایسے وقت حملہ آور نہ ہوتے۔ آخر لشکرِ اسامہؓ کا مقابلہ رومی فوج سے ہوا گھمسان کی جنگ ہوئی اور اسلامی لشکر کو فتح نصیب ہوئی۔

۱۱۔ بخدا اگر میری جان چلی جائے تو کوئی غم نہیں لیکن رسول اللہؐ کے حجرہ احکام میں تبدیلی نہیں کرونگا تم فوراً آنحضرتؐ کے حکم کے مطابق شام کی طرف روانہ ہو جاؤ۔

Marfat.com

لشکرِ اسامہؓ کی روانگی

(سوالات)

۱۔ حضرت اسامہؓ کی عمر اِس وقت سترہ سال تھی آپ آنحضرتؐ کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثؓ کے بیٹے تھے اور ان کی فوج میں حضرت عمرؓ اور کئی معمر قریشی سردار موجود تھے۔ حضرت اسامہؓ نے حالات کو دیکھ کر حضرت عمرؓ کو وسیلہ بنا کر حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں پیغام روانہ کیا۔ بتائیں وہ کیا پیغام تھا۔ دوسرا پیغام معمر قریشی سرداروں کا تھا۔ یہ بھی بتائیں کیا تھا اور اِن دونوں کا جواب حضرت ابوبکرؓ نے کیا دیا؟

۲۔ بتائیں خلیفۂ رسولؐ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے لشکرِ اسامہؓ کو کس طرح روانہ کیا؟

۳۔ بتائیں خلیفۂ رسولؐ حضرت ابوبکر صدیقؓ کو اسامہؓ کی رکاب میں پیدل چلتے دیکھ کر معمر سرداروں نے کس ردِ عمل کا اظہار کیا؟

۴۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اسامہؓ کی رکاب میں چلتے ہوئے دس باتوں کی نصیحت اور وصیت کی۔ بتائیں وہ کیا دس باتیں تھیں جن کا حکم خلیفۂ رسولؐ خدا نے اسامہؓ کو دیا تھا۔؟

۵۔ بتائیں حضرت اسامہؓ کو نصیحتیں کر کے حضرت ابوبکر صدیقؓ کس مقام سے مدینہ لوٹے؛ نیز یہ بتائیں خلیفۂ وقت نے اسلامی لشکر کے سالار سے کس صحابی کو

Marfat.com

اپنے مشورے کے لئے مدینہ رکھنے کی اجازت طلب کی جو اسلامی لشکر میں ایک معمولی سپاہی کی حیثیت سے شامل تھے؟

۶- بتائیں اسلامی لشکر کا مقابلہ کس مقام پر رومی فوجوں سے ہوا۔ اور جنگ کا نتیجہ کیا نکلا؟

۷- اِس فوج کی روانگی بظاہر مسلمانوں کے لئے خطرناک معلوم ہوتی تھی بتاؤ اس کے نتائج عالمِ اسلام کے لئے کیا ثابت ہوئے؟

۸- بتاؤ مالِ غنیمت سے مسلمانوں کو کیا فائدہ پہنچا؟

Marfat.com

لشکرِ اسامہؓ کی روانگی

(جوابات)

۱۔ حضرت اسامہؓ کا پیغام تھا۔ جو بڑے بڑے قریشی سردار میری نگرانی میں ہیں آپ اُن کو واپس بلا لیں اور اپنے پاس رکھیں کیونکہ اندیشہ ہے کہ مشرکین حملہ کر کے آپؓ کو اور مسلمانوں کو نقصان نہ پہنچائیں۔ معمر سرداروں کا پیغام تھا کہ کسی ایسے شخص کو لشکر کا سردار بنایا جائے جو معمر اور تجربہ کار ہو اور شریف النسل ہو۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے پہلے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ یہ لشکر آنحضرتؐ کا منتخب کیا ہوا ہے اس لشکر کو روانہ کرنے سے اگر ساری بستی خالی ہو جائے میں تنہا رہ جاؤں اور درندے مجھے اٹھا کر لے جائیں تب بھی اس میں رد و بدل نہ ہوگا۔ سرداروں کا پیغام سن کر فرمایا۔ ان لوگوں کے دلوں میں ابھی تک فخر و تکبر کا اثر باقی ہے۔ آپ خود اُٹھے اور پیدل ہی لشکر گاہ کی طرف روانہ ہو گئے۔

۲۔ آپؓ نے لشکر اسامہؓ کو روانہ کیا خود اسامہؓ کی رکاب میں پیدل باتیں کرتے ہوئے چلے۔ اسامہؓ نے عرض کی یا تو آپؓ سوار ہو جائیں یا مجھے سواری سے اترنے کا حکم دیں۔ فرمایا۔ نہیں تم سوار رہو میں تھوڑی دور خدا کی راہ میں بطریق متابعت تمہاری رکاب میں پیدل چلوں گا۔

۳۔ وہ سمجھ گئے کہ یہ ہمارے مذکورہ پیغام کا جواب ہے۔ خلیفہ وقت کو اسامہؓ کی

Marfat.com

رکاب میں پیدل چلتے دیکھ کر سب کے دلوں میں وہ انقباض دور ہو گیا۔ اور اُس کی جگہ فرمانبرداری اور خلوص کے جذبات پیدا ہو گئے۔

۴۔ ۱۔ خیانت نہ کرنا۔ ۲۔ جھوٹ نہ بولنا۔ ۳۔ بدعہدی نہ کرنا۔ ۴۔ بچوں۔ بوڑھوں اور عورتوں کو قتل نہ کرنا۔ ۵۔ کسی ثمر دار درخت کو نہ کاٹنا اور نہ جلانا۔ ۶۔ کھانے کی ضروریات کے سوا اونٹ، بکری، گائے وغیرہ کو ذبح نہ کرنا۔ ۷۔ جب کسی قوم پر گزرو تو اُس کو نرمی کے ساتھ اسلام کی طرف بلانا۔ ۸۔ جب کسی سے ملو اُس کے حفظِ مراتب کا خیال رکھو۔ ۹۔ جب کھانا سامنے آئے تو اللہ کا نام لے کر شروع کرو۔ ۱۰۔ یہودیوں اور عیسائیوں میں جن لوگوں نے عبادت خانوں میں رہنا اختیار کر رکھا ہے تعرض نہ کرنا۔ وہ تمام احکام جن کا آنحضرتؐ نے حکم دیا ہے اُن میں نہ کمی کرنا اور نہ زیادتی۔ اللہ کے نام پر اللہ کی راہ میں کفار سے لڑو۔

۵۔ حضرت ابوبکرؓ مقام جرف سے واپس لوٹے۔ انہوں نے سالارِ لشکر سے حضرت عمرؓ کو اپنے مشورے کے لئے طلب کیا جو ایک معمولی سپاہی کی حیثیت سے اسامہؓ کی سرداری میں شامل تھے۔

۶۔ دروَن اور بلقا کی وادیوں میں دونوں فوجوں کا مقابلہ ہوا۔ مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی اور اسامہؓ بے شمار مالِ غنیمت اور قیدیوں کے ہمراہ چالیس روز کے بعد مدینہ واپس آئے۔

۷۔ اس نازک دور میں مسلمانوں کی رومیوں سے جنگ کو دیکھ کر مرتدین اور باغی قبیلے خوف زدہ ہو گئے اور یہی وجہ تھی کہ طلیحہ اسدی اور مسیلمہ کذاب مدعیانِ نبوت اپنے اپنے علاقوں سے باہر قدم نہ نکال سکے۔

۸۔ مالِ غنیمت سے مسلمانوں کو بڑی امداد ملی۔ فوجی دستوں کی روانگی میں سامانِ سفر کی تیاریاں زیادہ تکلیف دہ نہیں ہو سکیں۔

Marfat.com

فتنہ ارتداد !

(سوالات)

۱- بتائیں آنحضرتؐ کی وفات کے بعد مدینہ۔ مکہ و طائف کے علاوہ عام لوگوں میں یہ تاثر پایا جاتا تھا کہ بقایا عرب توحید کو چھوڑ کر مرتد ہو گیا ہے۔ اِس بات میں کہاں تک صداقت ہے؟

۲- کیا آپ زکوٰۃ سے انکار کرنے کی وجہ بیان کر سکتے ہیں؟

۳- بتائیں زکواۃ سے منکر لوگوں کی وجہ سے مدعیانِ نبوت کو کیا فائدہ پہنچا۔

۴- بتائیں منکرانِ زکوٰۃ کے متعلق جب حضرت ابوبکر صدیقؓ نے صحابہ کرام کی مشاورتی کمیٹی بلائی تو اُن میں سے بعض نے کیا رائے دی؟

۵- بتائیں اس رائے پر صدیق اکبرؓ نے کیا حتمی فیصلہ ارشاد فرمایا؟

۶- بتائیں منکرین زکوٰۃ کے وفد جو یہ درخواست لے کر آئے تھے کہ نمازیں ہم پڑھتے ہیں ہمیں زکوٰۃ معاف کر دی جائے حضرت ابوبکرؓ کے اس فیصلے کو سُن کر انہوں نے کس ردِ عمل کا اظہار عملی طور پر کیا؟

۷- بتاؤ منکرین زکوٰۃ کے اس اجتماع کو دیکھ کر حضرت ابوبکرؓ نے کیا عملی قدم اُٹھایا۔

۸- بتائیں کن صحابہؓ کو مدینہ منورہ کے گرد گشت لگانے پر مامور اور حملہ سے خلیفۂ وقت کو مطلع کرنے پر مقرر کیا۔

۹- بتائیں مقام ابرق میں اور مقام ذی القصہ میں کون کون سے قبائل حملہ کرنے

Marfat.com

کے لئے پر تول رہے تھے؟

۱۰۔ بتائیں جب اِن قبائل کو علم ہوا کہ مدینہ میں بہت تھوڑے لوگ موجود ہیں تو انہوں نے کیا قدم اُٹھایا؟

۱۱۔ بتائیں اِن حملہ آوروں کو کن صحابہؓ نے مدینہ سے باہر روکا اور ابوبکر صدیقؓ کو مطلع کیا؟

۱۲۔ بتاؤ حملہ کی خبر ملتے ہی حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کیا تدبیر کی؟

۱۳۔ بتائیں پسپائی اختیار کرنے کے بعد اِن قبائل نے کیا حکمتِ عملی اختیار کی؟

۱۴۔ بتائیں مسلمانوں کی پسپائی کو دیکھ کر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کیا حکمتِ عملی اختیار کی۔

۱۵۔ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے واپس مدینہ آنے کی بجائے دشمنوں کا کہاں تک پیچھا کیا؟

۱۶۔ بتائیں دشمنوں نے جنگی چال کے مدِ نظر حضرت ابوبکرؓ کی غیر موجودگی میں کس حکمتِ عملی کو اختیار کیا؟

۱۷۔ بتائیں اِس وقفے کے بعد حضرت ابوبکرؓ صدیق نے کیا قسم کھائی؟

۱۸۔ بتائیں لشکرِ اسامہؓ کی واپسی کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کیا قدم اُٹھایا؟

۱۹۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے حملے کے متعلق بتائیں اور جنگ کا حال بیان کریں۔؟

۲۰۔ بتاؤ کن دو قسموں کے دشمنوں کا مقابلہ درپیش تھا۔ مدینہ کے مسلمانوں کو۔

۲۱۔ بتائیں اِن دونوں قسموں میں سے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی نظر میں کوئی فرق تھا یا نہیں؟

۲۲۔ بتائیں صدیقِ اکبرؓ نے مدینہ آتے ہی رشد و ہدایت و تبلیغِ اسلام کے لیے کیا قدم اُٹھایا؟

۲۳۔ بتائیں صدیق اکبرؓ نے تبلیغ اسلام اور فرمانِ صدیقی دے کر عرب قبائل کی طرف کن کو روانہ کیا؟

۲۴۔ بتائیں ابوبکر صدیقؓ نے اسلامی لشکروں کو کیا ہدایات جاری کی تھیں؟

۲۵۔ بتائیں تمام قبائل کو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اذان کے بارے میں کیا فرمان جاری

Marfat.com

کیا تھا!

۲۶ - بتائیے مرتدین کے استیصال کے لئے حضرت ابوبکرؓ صدیق نے کیا عملی قدم اٹھایا۔؟

۲۷ - بتائیے خلیفۂ رسول اللہؐ نے کن صحابہ کرام کو سالار منتخب کیا اور انہیں کن کن قبائل کی طرف روانہ کیا اور کیا ہدایات دیں؟

۲۸ - یہ بتائیے تمام سرداران لشکر کس ماہ و ہجری کو مدینہ منورہ سے روانہ کئے گئے؟

Marfat.com

فتنہ ارتداد!

(جوابات)

۱- یہ سمجھنا سراسر غلط اور خلافِ واقعہ ہے۔ بات یہ تھی کہ جھوٹے نبوت کے مدعیان بھی عبادات اور نمازوں وغیرہ کے منکر نہ تھے۔ یہ ارتداد کفر اور شرک کے لئے نہ تھا بلکہ بعض ارکانِ اسلام بالخصوص زکوٰۃ سے لوگوں نے انکار کیا تھا۔

۲- اِس کا سبب قبائل عرب کی قدیں مطلق العنانی تھی۔ اسلام نے لوگوں پر زکوٰۃ فرض کی تھی جو اعلیٰ قدر مال و دولت صاحب نصاب لوگوں کو ادا کرنا پڑتی تھی۔ اِس ٹیکس کو وہ آزادی کے خوگر لوگ اپنے لئے بارِ گراں محسوس کرتے تھے اِس لئے انہوں نے زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کیا۔

۳- مدعیانِ نبوت نے موقعے سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے۔ ایسے لوگوں کو اپنی طرف جذب کرنے کے لئے مالی عبادات کے علاوہ اِن کو جسمانی عبادات میں بھی تخفیف کر کے اپنی جھوٹی نبوت کی طرف مائل کر لیا۔

۴- منکرانِ زکوٰۃ کے ساتھ مشرکین اور کفار کی طرح قتال نہیں کرنا چاہیئے۔

۵- آپؓ نے فرمایا۔ خدا کی قسم اگر زکوٰۃ کا ایک جانور یا ایک دانہ بھی کوئی قبیلہ ادا نہ کرے گا۔ میں اُس سے ضرور قتال کروں گا۔

۶- مرتدین۔ منکرین زکوٰۃ معرکہ آرائی کے لئے تیار ہو گئے اور مدینہ پر حملہ کرنے تواح

Marfat.com

میں جمع ہونا شروع ہو گئے۔

۷۔ آپ نے مدینہ میں موجود قابلِ جنگ مسلمانوں کو مسجدِ نبویؐ کے سامنے ہمہ وقت مستعد رہنے کا حکم دے دیا!

۸۔ حضرت علیؓ۔ حضرت زبیرؓ۔ حضرت طلحہؓ۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ وغیرہ کو۔

۹۔ مقام ابرقؔ میں قبیلۂ عبسؔ اور مقام ذی القصہ میں ذبیانؔ کا جماؤ تھا اِن کے علاوہ بنو اسدؔ اور بنو کنانہؔ کے بھی کچھ لوگ اِن میں شامل تھے۔

۱۰۔ جونہی حضرت ابوبکرؓ نے زکوٰۃ معاف کرنے سے انکار کیا انہوں نے مدینہ پر حملہ کر دیا۔

۱۱۔ حضرت علیؓ۔ حضرت زبیرؓ۔ حضرت طلحہؓ و دیگر صحابہ نے۔

۱۲۔ حضرت علیؓ اور ساتھیوں کو کمک روانہ کی۔ لہٰذا خوب مقابلہ ہوا تلوار چلی اور مسلمانوں نے مقام ذیؔ خشب تک اِن کو پسپا کر دیا۔

۱۳۔ وہ دفیں اور مختلف قسم کے باجے بجاتے ہوئے لوٹے جن سے ڈر کر مسلمانوں کے اُونٹ ایسے بدکے کہ بھاگ کر مدینہ میں ہی دم لیا۔

۱۴۔ آپؓ مسلمانوں کو اکٹھا کر کے مدینہ سے باہر نکلے اور دشمنوں پر حملہ کر دیا۔ پانچ چھ گھنٹے کی خوں ریز جنگ کے بعد مسلمانوں کو فتح ہوئی اور دشمن مسلمانوں کے ہاتھوں قتل ہوئے۔

۱۵۔ آپؓ نے نعمانؓ بن مقرن کے ہمراہ ایک جماعت کو مدینہ بھیج دیا اور خود ذی القصہ تک دشمنوں کے تعاقب میں بڑھتے چلے گئے۔

۱۶۔ دشمن کی ایک بڑی تعداد نے نقر بچا کے دھوکہ سے مدینہ منورہ پر حملہ کر دیا۔ اور چند مسلمانوں کو شہید کر کے مالِ غنیمت چھین کر لوٹ گئے۔

۱۷۔ جب تک مقتولِ مسلمانوں کا مرتدین سے بدلہ نہ لے لوں اور اُنہیں قتل نہ کر لوں چین سے نہ بیٹھوں گا۔

۱۸۔ اِس تھکے ہوئے لشکر کو آرام کی غرض سے مدینہ چھوڑ کر خود ایک جماعت کے

Marfat.com

ہمراہ مشرکین کی گوشمالی کو روانہ ہوئے۔

۱۹- مقام البرق میں قبیلہ عبس و زبیان۔ بنو بکر اور ثعلبہ بن سعد وغیرہ قبائل برسر مقابلہ ہوئے سخت لڑائی کے بعد مرتدین شکست کھا کر فرار ہوئے حضرت ابوبکرؓ نے مقام البرق میں قیام کیا۔ بنو زبیان کے مقامات مسلمانوں کو عطا کئے اُن کی چراگاہیں مجاہدین کے گھوڑوں کے لئے وقف کر دیں۔ پھر تعاقب کرتے ہوئے ذی القصہ تک چلے گئے اور مرتدین کی قرار واقعی گوشمالی کی۔ اور واپس مدینہ لوٹ آئے۔

۲۰- اوّل وہ لوگ تھے۔ جو نجد، یمن اور حضرموت وغیرہ کی طرف مسیلمہ۔ طلحہ اور سجاح وغیرہ جھوٹے مدعیان نبوت کے ساتھ متفق ہو گئے تھے۔ اِن کے ساتھ لڑنے یا قتال کرنے سے کسی صحابی کو اختلاف نہ تھا۔ دوسرے وہ قبائل جو زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کرتے تھے۔ اُن کے قتال کو بعض صحابہ نامناسب خیال کرتے تھے۔

۲۱- نہیں۔ وہ دونوں کا محاسبہ ضروری خیال کرتے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ دونوں گروہ دنیا طلبی اور مادیت کے ایک ہی سیلاب میں بہہ گئے تھے۔ جن کو صدیقی تدبیر و روحانیت نے غرق ہونے سے بچا یا۔

۲۲- انہوں نے ایک فرمان جاری کیا اور اُسکی نقلیں تمام قبائلِ عرب کو جاری کر دیں۔ جس میں اُنہیں اسلام کی طرف آنے کی ہدایت اور اسلام کے زریں اصول بیان کرنے کے بعد خُدا کے غضب سے ڈرایا تھا۔

۲۳- مہاجرین و انصار کے لشکروں کو تاکہ وہ فرمانِ خلافت پڑھ کر سنائیں اور گمراہوں کو سیدھی راہ دکھائیں۔

۲۴- اسلام کی دعوت دیئے بغیر کسی پر حملہ نہ کریں۔ جو اسلام سے انکار کریں اُن کا مقابلہ کیا جائے اور بجز اسلام کے کچھ نہ قبول کیا جائے۔

۲۵- جب اسلامی لشکر تمہارے قریب پہنچے اور اذان دے تو تم بھی جواب

Marfat.com

میں اذان دو۔ یہ علامت اِس بات کی ہوگی کہ تم نے اسلام قبول کرلیا۔ اور اگر تم نے اذان کا جواب اذان سے نہ دیا تو تم سے باز پرس ہوگی اور تم پر حملہ کر دیا جائے گا۔

۲۶۔ آپؓ نے گیارہ علَم تیار کئے اور گیارہ سردار منتخب فرما کر ایک ایک جھنڈا عنایت کیا۔ ہر سردار کے ساتھ ایک ایک دستہ فوج دے کر مرتدین کے استیصال کے لیئے روانہ کیا۔

۲۷۔ پہلا علَم خالد بن ولیدؓ کو عطا ہوا اور حکم ہوا اوّل طلیحہ بن خویلد اسدی پر چڑھائی کرو۔ اُس سے فارغ ہو جاؤ تو مقام بطاح کی طرف مالک بن نویرہ پر حملہ کرو۔ دوسرا علَم عکرمہؓ بن ابوجہل کو دیا اور حکم ہوا یمامہ کی طرف مسیلمہ کذاب پر حملہ کرو۔ تیسرا علم شرحبیل بن حسنہ کے سپرد ہوا۔ حکم ہوا عکرمہؓ کی امداد کرو اور یمامہ سے فارغ ہو کر حضرموت کی طرف بنو کندہ اور بنو قضاعہ پر حملہ آوری کرو۔ چوتھا علَم خالد بن سعیدؓ بن العاص کو ملا۔ اور حکم دیا گیا تمام ملک شام کی سرحد پر پہنچ کر اُس طرف کے قبائل کی گوشمالی کرو۔ پانچواں علَم عمرو بن العاص کے سپرد ہوا اور حکم ملا۔ مرتدین بنو قضاعہ کی طرف جاؤ۔ چھٹا علم حذیفہ بن محصنؓ کو دے کر ملک عمان کی طرف روانہ کیا۔ ساتواں علَم عرفجہ بن ہرثمہؓ کو سپرد کر کے اہل مہرہ کی طرف جانے کا حکم دیا۔ آٹھواں علم طریفہ بن عاجز کو دے کر حکم دیا گیا۔ بنو سلیم اور بنو ہوازن کی طرف جاؤ۔ نواں علَم سویدؓ بن مقرن کو عطا کرتے ہوئے حکم دیا یمن کی طرف جاؤ۔ دسواں علَم علاءؓ بن الحضرمی کو دے کر بحرین کی طرف بھیجا گیا گیارہواں علم مہاجرؓ بن ابی امیہ کو دے کر صنعاء کی طرف روانہ کیا۔

۲۸۔ ماہ جمادی الاول ۱۱ھ کو۔

Marfat.com

طلیحہ اسدی (جھوٹا مدعیٔ نبوت)

(سوالات)

۱۔ بتائیں طلیحہ اسدی کون تھا؟

۲۔ بتائیں اِس کے ساتھ کون سے قبائل شامل تھے۔؟

۳۔ بتائیں اِس کی سرکوبی کے لئے آنحضرتؐ نے کس صحابی کو لشکر دے کر بھیجا تھا؟ حضرت ضرار

۴۔ بتائیں حضرت ضرار بن ازورؓ کہاں تک طلیحہ کی سرکوبی میں کامیاب ہوئے؟

۵۔ اس مہم کو ادھورا چھوڑ کر چلے جانے سے طلیحہ کو کیا فائدہ پہنچا؟

۶۔ بتائیں حضرت ابوبکرؓ کے عہد میں کون سے قبائل مرتد ہو کر اور مسلمانوں سے شکست کھا کر طلیحہ سے جا ملے؟

۷۔ بتائیں طلیحہ اسدی نے اپنا کیمپ کہاں قائم کر رکھا تھا؟

۸۔ بتائیں اور کون کون سے قبائل طلیحہ کے کیمپ بزخہ میں اکر اس کے جھنڈے تلے جمع ہو گئے؟

۹۔ بتائیں مسلمانوں کے لشکر روانہ ہوتے ہی حضرت عدیؓ بن حاتم نے کس حکمت عملی کا مظاہرہ کیا؟

۱۰۔ بتائیں طلیحہ کی گوشمالی کے لئے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کس سالار کو مقرر کیا تھا؟

۱۱۔ بتائیں جب وہ طلیحہ پر حملہ کرنے پہنچے تو کس قبیلے کے لوگ طلیحہ کو چھوڑ کر مسلمانوں سے آ ملے؟۔

Marfat.com

۱۲- بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ نے کس مقام پر طلیحہ پر حملہ کیا؟

۱۳- بتائیں جنگ سے قبل طلایہ گردی پر معمور کونسے دو صحابی دشمنوں کے ہاتھوں شہید ہوئے ؟-

۱۴- بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ نے کن دو صحابیوں کو فوج پر سردار مقرر کیا؟

۱۵- بتائیں طلیحہ کی فوج کا سپہ سالار کون تھا؟

۱۶- بتائیں جنگ کے وقت طلیحہ کہاں تھا اور کیا کر رہا تھا؟

۱۷- بتائیں جب مرتدین کے لشکر پر شکست کے آثار ظاہر ہوئے تو مرتدین کے لشکر کے کس سالار نے طلیحہ سے رجوع کیا؟

۱۸- بتائیں طلیحہ نے عیینہ بن حصن کو کیا جواب دیا؟

۱۹- تھوڑی دیر بعد جب اسی سردار نے مسلمانوں کا اور زیادہ پلہ بھاری دیکھا تو بتاؤ اُس نے کیا کیا؟

۲۰- جب میدان جنگ سے مرتدین کے پاؤں اکھڑنے لگے تو عیینہ تیسری مرتبہ طلیحہ کے پاس گیا اور پھر وحی کے متعلق پوچھا؟

۲۱- بتائیں اس جواب کو سنکر عیینہ بن حصن نے مرتدین کی فوج میں جا کر کیا کہا؟

۲۲- بتائیں شکست کے بعد طلیحہ نے کیا قدم اُٹھایا؟

۲۳- بتائیں طلیحہ کا کیا انجام ہوا ؟

۲۴- بتائیں طلیحہ کی فوج کے سردار عیینہ بن حصن کا کیا انجام ہوا-؟

۲۵- بتائیں طلیحہ کا شکست خوردہ لشکر کہاں جا کر جمع ہوا اور اُنہوں نے اپنی سرداری کے لئے کس عورت کو منتخب کیا؟

۲۶- بتائیں سلمیٰ بنت مالک کی سرداری میں اس لشکر نے مسلمانوں پر حملہ کرنے کی تیاری کی تو ان میں کون سے قبائل شامل تھے؟

۲۷- بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ کو علم ہوا تو انہوں نے مرتدین پر حملہ کر دیا۔ جنگ

Marfat.com

کا انجام کیا ہوا؟

۲۸۔ بتائیں مدینہ منورہ میں بنو سلیم کے ایک آدمی نے آکر حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ کیا دھوکہ کیا۔؟

Marfat.com

طلیحہ اسدی (جھوٹا مدعی نبوت)

(جوابات)

۱۔ ابتدا میں ایک کاہن تھا۔ پھر اسلام میں داخل ہوا۔ آخر زمانہ حیات نبویؐ میں مردود ہو کر خود مدعی نبوت بن بیٹھا۔

۲۔ اسرائیل کے بعض قبائل اس کے ساتھ شامل ہو گئے۔

۳۔ حضرت ضرارؓ بن الازور کو۔

۴۔ ابھی وہ اپنا کام ختم نہ کر پائے تھے کہ آنحضرتؐ کی وفات کا سن کر مہم کو ناکام چھوڑ کر مدینہ واپس آ گئے۔

۵۔ اس دوران میں طلیحہ کو اپنی جمعیت بڑھانے کا خوب موقع ملا۔

۶۔ غطفان و ہوازن کے قبائل ذی القصہ اور ذی خشب میں حضرت ابوبکرؓ سے شکست کھا کر طلیحہ سے جا ملے۔

۷۔ نجد کے مشہور چشمہ جو آخر پر۔

۸۔ غطفان و ہوازن۔ بنو اسد۔ بنو عامر۔ بنو طے وغیرہ۔

۹۔ وہ اپنے قبیلہ طے کی طرف روانہ ہوئے اور انہیں سمجھا کر اسلام پر قائم کیا۔ پھر قبیلہ طے کے جو لوگ طلیحہ سے جا ملے تھے اُن کو پیغام دے کر واپس بلوایا۔

۱۰۔ حضرت خالد بن ولیدؓ کو۔

Marfat.com

۱۱۔ قبیلہ طے کے جو حضرت عدی بن حاتمؓ کے پیغام پر اسلام پر قائم ہو چکے تھے۔
۱۲۔ بزاخہ کے میدان میں پہنچ کر طلیحہ پر حملہ کیا!
۱۳۔ حضرت عکاشہؓ بن حصن اور حضرت ثابت بنؓ اقرم انصاری۔
۱۴۔ ثابت بن قیسؓ کو اور بنی طے پر عدی بنؓ حاتم کو سردار مقرر کیا۔
۱۵۔ اُس کا بھائی خیال۔
۱۶۔ طلیحہ ایک چادر اُوڑھے ساتھیوں کو دھوکہ دینے کے لئے وحی کے انتظار میں بیٹھا تھا۔
۱۷۔ مرتدین کا سردار عیینہ بن حصن نے جاکر طلیحہ سے رجوع کیا اور پوچھا کوئی وحی نازل ہوئی؟
۱۸۔ ابھی نہیں لیکن گھبراؤ نہیں جنگ جاری رکھو۔
۱۹۔ عیینہ دوبارہ طلیحہ کے پاس گیا اور سوال کیا۔ وحی نازل ہوئی: جواب ملا نہیں جنگ جاری رکھو۔
۲۰۔ طلیحہ نے جواب دیا۔ ہاں جبرئیلؑ میرے پاس آیا تھا اور کہہ گیا ہے۔ تیرے لئے وہی ہوگا جو تیری قسمت میں لکھا ہے:۔
۲۱۔ کہا۔ لوگو طلیحہ جھوٹا ہے۔ یہ سن کر مرتدین میدان سے بھاگ گئے۔ کچھ قتل ہوئے۔ کچھ قیدی اور بقایا اسلام لے آئے۔
۲۲۔ طلیحہ مع اپنی بیوی کے گھوڑے پر بیٹھ کر بھاگا اور ملک شام کی طرف جاکر قبیلہ قضاعہ میں مقیم ہو گیا۔
۲۳۔ عہد فاروقی میں جب قبیلہ قضاعہ والے اسلام لے آئے تو اُس نے بھی آکر حضرت عمرؓ کے ہاتھ پر بیعت کی اور اسلام لے آیا۔
۲۴۔ وُہ گرفتار ہو کر قیدیوں میں مدینہ روانہ کیا گیا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اُسے دعوت اسلام دی۔ اُس نے ترش اور سختی سے انکار کیا۔ چنانچہ اُسے قتل کر دیا گیا۔

Marfat.com

۲۵ - مقام بزآخہ سے شکست کھا کر طلیحہ کا لشکر مقام حواب میں جمع ہوئے اور سلمیٰ بنت مالک بن حذیفہ بن بدر بن ظفر کو اپنا سردار بنایا۔

۲۶ - اُس فوج میں مرتدین کے ہمراہ قبیلہ عطفان۔ سلیم و ہوازن والے شامل تھے

۲۷ - مرتدین کی سردار سلمیٰ ایک ناقہ پر بیٹھی تھی جس کی حفاظت ایک سو ٹرا کا نوجوان کر رہے تھے۔ مسلمانوں نے حملہ کیا لڑائی کا میدان گرم ہوا۔ آخر گمسان کی جنگ میں مسلمانوں نے سلمیٰ کے ناقہ کو زخمی کر دیا۔ سلمیٰ گری اور قتل ہوئی۔ مرتدین دم دبا کر بھاگ گئے۔

۲۸ - اُس نے حاضر ہو کر کہا۔ میں مسلمان ہوں آپ آلاتِ حرب سے میری مدد کریں تاکہ میں مرتدین کا مقابلہ کر سکوں۔ حضرت ابوبکرؓ نے اس شخص الفجاۃ بن عبد یالیل اور اُس کے ساتھیوں کو ہتھیار فراہم کر دیئے۔ اُس نے مدینہ سے نکل کر اپنے ارتداد کا اعلان کیا اور بنو سلیم اور ہوازن کے جو افراد مسلمان ہو گئے تھے ان پر شب خون مارنے کو بڑھا۔ ابوبکرؓ نے عبداللہ بن قیس کو سرکوبی کیلئے روانہ کیا جنہوں نے اس مرتد کو گرفتار کر کے دربار خلافت میں پیش کیا اور قتل ہوا۔

Marfat.com

سجاح بنت الحرث اور مالک بن نویرہ

(سوالات)

۱۔ بتائیں بنو تمیم میں حیات نبویؐ میں کونسے عامل مقرر تھے جن کا تعلق اسی قبیلے سے تھا۔؟

۲۔ بتائیں وفاتِ نبویؐ کا سنکر ان میں سے کون مرتد ہو گئے!

۳۔ بتائیں ان میں اسلام پر کون قائم رہا۔؟ اور اُس نے اسلام کی خاطر کیا قدم اُٹھایا!

۴۔ بتائیں سجاح بنت الحرث کون تھی اور اُس کا کس قبیلے سے تعلق تھا۔؟

۵۔ بتائیں کس کس قبیلے کے سرداروں نے اس کی نبوت کے دعوے کو قبول کر لیا۔؟

۶۔ بتائیں سجاح نے کتنے افراد پر مشتمل لشکر اپنی حمایت میں اکٹھا کر لیا!

۷۔ بتائیں وہ اس لشکر کے ساتھ کہاں حملہ کرنے کا منصوبہ بنائے ہوئے تھی!

۸۔ بتائیں مدینہ پر حملہ کرنے سے قبل کیا وجہ ہوئی جو سجاح نے اسے التوا میں ڈال دیا۔

۹۔ بتائیں مالک بن نویرہ نے سجاح کو کیا مشورہ دیا جسے مان کر اس نے مدینہ پر حملے کو التوا میں ڈال دیا؟

۱۰۔ بتائیں سجاح کے ساتھیوں نے جب بنی تمیم کے مسلم قبائل پر حملہ کیا تو لڑائی کا

Marfat.com

کیا انجام رہا ؟

۱۱ - بتائیں جب سجاح اپنے لشکر کو لے کر مدینہ کی طرف چلی تو راستے میں بنی تمیم کے کون سردار واپس لوٹ آئے ؟

۱۲ - بتائیں سجاح نے اپنے پیروؤں کے لئے کیا چیز حلال قرار دی تھی جسے اسلام نے حرام قرار دیا تھا ؟

۱۳ - بتائیں ان رعایتوں کی وجہ سے اُسے کیا فائدہ پہنچا ؟

۱۴ - بتائیں کن حالات کے پیش نظر سجاح نے اپنی پیشقدمی روک دی ۔؟

۱۵ - بتائیں مسیلمہ کذاب جو اسی قسم کے عزائم لئے بیٹھا تھا ۔ سجاح کا سنکر اُس نے کیا حکمت عملی اختیار کی ؟

۱۶ - بتائیں سجاح نے اس لالچ میں آکر کیا قدم اٹھایا ۔ کیونکہ مسیلمہ کذاب نے اُسے تنہا آنے کو کہا تھا ؟

۱۷ - بتائیں جب تین دن گزرنے کے بعد سجاح واپس اپنے لشکر میں آئی ۔ انہوں نے نکاح کے حق مہر کا پوچھا تو سجاح نے کیا کہا ۔؟

۱۸ - بتائیں مسیلمہ کذاب سے دو نمازیں معاف کروانے کے بعد سجاح نے کونسا عملی قدم اُٹھایا ۔؟

۱۹ - بتائیں مسلمانوں اور مرتدین کے درمیان جنگ میں انجام کار فتح کس کی ہوئی ؟

۲۰ - بتائیں سجاح بنت الحرث کا انجام کیا ہوا ؟

۲۱ - بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ جب بنو تمیم کے علاقے میں پہنچے تو انہوں نے حکم خلافت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کیا قدم اُٹھایا ۔

۲۲ - بتائیں جب مالک بن نویرہ گرفتار ہو کر حضرت خالدؓ کے سامنے پیش ہوا مسلمانوں میں کس بات پر اختلاف ہوا ۔؟

۲۳ - بتائیں حضرت خالدؓ بن ولید نے تفتیش کے دوران کیا حکمت عملی اختیار

Marfat.com

مالک بن نویرہ کو قابل قتل قرار دیا؟

۲۴۔ بتائیں بعض مورخین نے مالک بن نویرہ کے قتل کے بارے میں ایک اور کہانی لکھی ہے جس میں انہوں نے ثابت کیا ہے کہ مالک بن نویرہ حضرت خالدؓ بن ولید کے حکم سے قتل نہیں ہوا۔ قتل کی کیا وجوہات تھیں بتائیں؟

۲۵۔ بتائیں حضرت ابو قتادہؓ جو خالدؓ بن ولید کی فوج میں شامل تھے کس بات پر ناراض ہو کر واپس مدینہ لوٹ گئے تھے؟

۲۶۔ بتائیں حضرت ابو قتادہؓ نے دربارِ خلافت میں حضرت خالد بن ولیدؓ کی کیا شکایت کی؟

۲۷۔ بتائیں جب یہ خبر مدینہ میں حضرت عمرؓ اور دیگر صحابہ نے سنی تو انہوں نے حضرت ابوبکر صدیقؓ سے کیا مطالبہ کیا؟

۲۸۔ بتائیں دربارِ خلافت میں اپنے دعویٰ کے ثبوت کے لیئے حضرت ابو قتادہؓ نے اور کیا کہا؟

۲۹۔ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے تمام حالات سن کر کیا فیصلہ صادر فرمایا؟

۳۰۔ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرت عمرؓ اور دیگر صحابہ کو کس طرح خالدؓ بن ولید پر عائد کردہ الزامات کی تردید کرتے ہوئے انہیں بے قصور قرار دیا؟

۳۱۔ بتائیں مالک بن نویرہؓ کا خون بہا کس نے ادا کیا؟

Marfat.com

سجاح بنت الحرث اور مالک بن نویرہ

(جوابات)

۱۔ مالک بن نویرہ، وکیع بن مالک، صفوان بن صفوان، اور قیس بن عاصم۔

۲۔ قیس بن عاصم اور مالک بن نویرہ دونوں مرتد ہو گئے۔

۳۔ صفوان بن صفوان اسلام پر قائم رہے۔ اور انہوں نے دوسروں سے جنگ شروع کر دی۔

۴۔ سجاح بنت الحرث کا تعلق قبیلہ تغلب سے تھا۔ اس نے نبوت کا دعویٰ کیا۔

۵۔ بنی تغلب کے سردار ہذیل بن عمران، بنی تمر کے سردار عقبہ بن ہلال۔ بنی شیبان کے سردار سلیل بن قیس نے اس کے دعوے کو قبول کر لیا۔

۶۔ چار ہزار افراد پر مشتمل لشکر۔

۷۔ مدینہ منورہ پر۔

۸۔ بنی تمیم میں اختلافات پیدا ہو جانے کے سبب کیونکہ ان میں صفوان بن صفوان جو اسلام پر قائم تھے اور مالک بن نویرہ کے درمیان جنگ چھڑ گئی۔

۹۔ مالک بن نویرہ نے اُسے مشورہ دیا بنو تمیم کے اُن قبائل پر پہلے حملہ کرے جو اسلام پر قائم نہیں۔ اور پھر اُن کو مجبور کر کے ساتھ لے کر مدینہ پر حملہ کرے۔

Marfat.com

۱۰۔ دونوں گروہوں میں جنگ ہوئی لیکن جلد ہی مصالحت ہو گئی۔
۱۱۔ مالک بن نویرہ اور وکیع بن مالک راستے سے ہی لوٹ آئے۔
۱۲۔ سجاح نے نماز تو قائم رکھی لیکن سور کا گوشت، شراب اور زنا کو حلال قرار دے دیا۔
۱۳۔ بعض اوباش عیسائی بھی اپنا مذہب چھوڑ کر اس کے گروہ میں شامل ہو گئے۔
۱۴۔ ایک طرف اُسے علم ہوا خالد بن ولیدؓ اُس کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ دوسری طرف مسیلمہ کذاب کی جمعیتِ کثیر کا سن کر وہ سوچ میں پڑ گئی کہ کہیں رقابت کے جوش میں وہ بھی اُس پر حملہ نہ کر دے۔
۱۵۔ مسیلمہ نے سجاح کو خط لکھا اور اُسے اپنے ساتھ شامل کر کے مدینہ پر حملہ کرنے کی ترغیب دی۔ نیز اُس کو بھی نبی مان کر اُسے تمام ملک میں آدھا دینا منظور کر لیا اور اُسے ملاقات کے لئے طلب کیا تاکہ شرائط طے کریں۔
۱۶۔ سجاح تنہا مسیلمہ کذاب کے پاس روانہ ہو گئی۔ مسیلمہ نے اُسے اپنی باتوں سے اس طرح شیشے میں اتارا کہ وہ مسیلمہ کی نبوت پر ایمان لے آئی اور اُس کے ساتھ نکاح کر لیا۔
۱۷۔ وہ دوبارہ مسیلمہ کذاب کے پاس گئی۔ جہاں مسیلمہ نے اُس کی اُمت کے لئے حق مہر کے طور پر عشاء اور فجر کی نماز معاف کر دی۔
۱۸۔ اُس نے ہذیل و عقبہ کو یمامہ کی نصف پیداوار وصول کرنے کے لئے چھوڑ کر خود پیش قدمی کی۔ جہاں حضرت خالد بن ولیدؓ سے اُس کا سامنا ہو گیا۔
۱۹۔ مسلمانوں کے لشکر کو دیکھتے ہی سجاح کے حمایتی فرار ہو گئے۔ جنگ کی نوبت ہی نہ آئی۔ سجاح نے بھی راہِ فرار اختیار کی۔
۲۰۔ وہ اپنی جان بچا کر اپنے قبیلے بنی تغلب میں بمقام جزیرہ پہنچ کر گمنامی کی زندگی بسر کرنے لگی۔

Marfat.com

۲۱ - انہوں نے اذان کا حکم دیا۔ جب جواب نہ ملا تو بنو تمیم پر حملہ کر دیا۔ لیکن اُن لوگوں سے جو اسلام پر قائم تھے کوئی تعرض نہیں کیا۔ لیکن جو مرتد ہو چکے تھے وُہ گرفتار اور قتل کر دیئے گئے۔

۲۲ - بعض مسلمان کہتے تھے اذان کے جواب میں اس کی بستی سے جواباً اذان کی آواز نہیں آئی۔ بعض کا خیال تھا کہ اذان کا جواب اذان سے آیا تھا۔

۲۳ - حضرت خالدؓ نے جب مالک بن نویرہ سے گفتگو کی تو وُہ ہر بار رسول اکرمؐ کی بجائے حضرت خالدؓ سے مخاطب ہو کر تمہارے صاحب کہہ کر رسول اکرمؐ کا حوالہ دیتا رہا جو حضرت خالدؓ کو ناگوار گزرا اور اسی بات سے اُس کا مرتد ہونا ثابت ہوا۔ اس پر بھی انہوں نے غصّے سے کہا۔ کیا آنحضرتؐ تیرے صاحب نہ تھے تو مالک بن نویرہ نے کوئی جواب نہ دیا۔ لہٰذا حضرت الازورؓ نے حضرت خالدؓ کا اشارہ پا کر اُس کی گردن مار دی۔

۲۴ - خالد بن ولیدؓ نے مزید تحقیق کے لئے مالک بنؓ نویرہ کو ضرار بن ازورؓ کے سپرد کر دیا تھا۔ لیکن اتفاق سے رات کے وقت دھوکے سے مالک بن نویرہ ضرار بن ازورؓ کے ہاتھوں قتل ہو گیا۔ (طبری نے اسی واقعہ کو تحریر کیا ہے)

۲۵ - وُہ مالک بن نویرہ کے قتل کے حق میں نہ تھے اور اُن مسلمانوں میں سے تھے جنہوں نے خالدؓ سے کہا تھا انہوں نے مالک بن نویرہ کی بستی سے اذان کی آواز سنی ہے۔ لہٰذا مالک بن نویرہ کا قتل جائز نہیں۔

۲۶ - انہوں نے کہا۔ خالدؓ مسلمانوں کو قتل کرتا پھر رہا ہے؟

۲۷ - مسلمان کے قتل سے خالد بن ولیدؓ کو سالاری سے معزول کر کے اُس سے قصاص لیا جائے۔

۲۸ - خالدؓ نے مالک بن نویرہ کو قتل کر کے اُس کی بیوی سے نکاح کر لیا ہے۔ نکاح والی بات سچ تھی۔

۲۹ - خلیفہ رسول نے حضرت ابو قتادہؓ کو مجرم قرار دیا کہ وُہ اپنے سالار کی بغیر اجازت

Marfat.com

کیوں چلے آئے۔ انہیں حکم ملا دوبارہ جاکر حضرت خالدؓ کے لشکر میں شامل ہو جاؤ اور اُن کا حکم بجا لاؤ۔

۳۰۔ صدیق اکبرؓ نے فرمایا۔ خالدؓ پر زیادہ سے زیادہ ایک اجتہادی غلطی کا الزام عائد ہو سکتا ہے۔ فوجی نظام اور آئین جنگ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے خالد کو جو سیف من سیف اللہ ہیں نہ زیرِ قصاص لیا جا سکتا ہے نہ معزول کیا جا سکتا ہے۔

۳۱۔ حضرت صدیقِ اکبرؓ نے بیت المال سے یہ خون بہا ادا کرنے کا حکم دیدیا۔

Marfat.com

مسیلمہ کذاب کا قتل

(سوالات)

۱- بتائیں مسیلمہ کذاب کا اصل نام کیا تھا۔؟

۲- بتائیں اس کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

۳- بتائیں اس کا وطن کون سا تھا؟

۴- بتائیں یہ دربارِ رسالت میں کب حاضر ہوا۔؟

۵- بتائیں مسیلمہ نے واپس وطن جاکر آنحضرتؐ کی خدمت میں جو خط لکھا اس کا متن کیا تھا؟

۶- بتائیں جواب میں آنحضرتؐ نے بنو حنیفہ کے کس معزز فرد کو نصیحت کرنے کے لئے مسیلمہ کے پاس روانہ کیا؟

۷- بتائیں رجال بن عنفوہ نے مسیلمہ کے پاس جاکر کیا قدم اٹھایا؟

۸- بتائیں مسیلمہ کذاب کو پنپنے کا موقع کیوں مل گیا؟

۹- بتائیں دربارِ خلافت سے کس صحابی کو مسیلمہ کی گوشمالی کے لئے روانہ کیا گیا۔ اور کیا ہدایات دی گئی تھیں؟

۱۰- بتائیں عکرمہ بن ابی جہلؓ کی امداد کے لئے کس صحابی کو دربارِ خلافت سے روانہ کیا گیا؟

۱۱- بتائیں عکرمہ بن ابی جہلؓ نے کونسی غلطی کی جس کی وجہ سے اسلامی لشکر کو شکست

Marfat.com

ہوگئی؟

۱۲۔ بتائیں شکست کی خبر سنتے ہی حضرت ابوبکرؓ نے عکرمہ بن ابی جہلؓ کو کیا فرمان جاری کیا؟

۱۳۔ بتائیں شرجیلؓ بن حسنہ کو دربارِ خلافت سے کیا حکم جاری ہوا؟

۱۴۔ بتائیں اِس عرصہ میں خالد بن ولیدؓ کس علاقے اور قبیلوں سے فارغ ہو کر مدینہ آ پہنچے تھے؟

۱۵۔ بتائیں مدینہ آنے کے بعد انہیں دربارِ خلافت میں حاضر ہو کر کس معاملے میں اپنی صفائی پیش کرنی پڑی؟

۱۶۔ بتائیں انہیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے تمام الزامات سے بری فرما کر کیا حکم دیا؟

۱۷۔ بتائیں مسیلمہ کذاب کی فوج میں قبیلہ ربیعہ کے کتنے جنگجو سپاہی تھے؟

۱۸۔ یہ بتائیں کیا یہ تمام لوگ مسیلمہ کذاب کی نبوت پر ایمان لے آئے تھے؟

۱۹۔ حضرت خالدؓ بن ولید کو روانہ کرنے کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اُن کی اعانت کے لئے کیا کیا؟

۲۰۔ بتائیں اسلامی لشکر کی کل تعداد مسیلمہ کے مقابلے میں کتنی تھی۔

۲۱۔ بتائیں شہر یمامہ سے تھوڑی دُور رک کر حضرت خالدؓ نے کیا جنگی تدبیر کی؟

۲۲۔ بتاؤ مسیلمہ نے مجاعہ بن مرارہ کی معیت میں ساٹھ آدمی دے کر کس کام کے لئے روانہ کیا تھا؟

۲۳۔ بتاؤ مسیلمہ کے آدمیوں کا مقابلہ کس فوجی دستے سے ہو گیا اور نتیجہ کیا رہا۔؟

۲۴۔ بتائیں مسیلمہ نے یمامہ کے شہر کے دروازے کے باہر کس باغ میں خیمہ لگا رکھا تھا؟

۲۵۔ بتائیں مسیلمہ کذاب کی فوج کے سپہ سالار کون تھے۔؟

۲۶۔ بتائیں جونہی مسیلمہ کذاب کو اسلامی لشکر کی آمد کا علم ہوا اُس نے کیا حکم دیا؟

۲۷۔ بتائیں اِس جنگ کا انجام کیا ہوا؟

۲۸۔ بتاؤ محکم بن طفیل نے یہ حالت دیکھ کر اپنی فوج کے سپاہیوں کو کیا حکم دیا؟

Marfat.com

۲۹ - بتائیں محکم بن طفیل کا کیا انجام ہوا ؟
۳۰ - بتائیں اس جنگ میں مسلمانوں کے کون علم بردار شہید ہوئے جن کی شہادت پر علم زیدؓ بن خطاب نے لیا؟
۳۱ بتائیں مسلمانوں نے جنگ کو تیز کرتے ہوئے کیا عملی قدم اُٹھایا ؟
۳۲ - جب شکست ظاہر ہونے لگی تو مسیلمہ کے ساتھیوں نے اُس سے کیا کہا؟
۳۳ - بتائیں مسیلمہ نے اِس سوال کا کیا جواب دیا ؟
۳۴ - جب مسلمانوں کا پلہ بھاری دیکھا تو بتاؤ مسیلمہ نے کیا کہا ؟
۳۵ - بتائیں باغ کے دروازے پر کون اُس کا منتظر تھا اور وہاں موجود تھا ؟
۳۶ - بتاؤ مسیلمہ کا انجام کیا ہوا ؟
۳۷ - اِس جنگ میں بتائیں مرتدین کے کتنے آدمی مسلمانوں کے ہاتھوں قتل ہوئے ؟
۳۸ - بتائیں اس جنگ میں کتنے مسلمان سپاہی شہادت سے سرفراز ہوئے - !
۳۹ - بتائیں اِس فتح کے بعد جب حضرت خالدؓ نے مجاعہ بن مرارہ سے قلعہ کے متعلق دریافت کیا تو اُس نے کیا جواب دیا ؟
۴۰ - بتائیں حضرت خالدؓ نے اِس کی بات کو سچ سمجھتے ہوئے کیا قدم اُٹھایا ؟
۴۱ - یہ آپ بتا سکتے ہیں قلعہ یمامہ میں دشمن کی کتنی تعداد موجود تھی ؟
۴۲ - بتائیں مجاعہ نے قلعہ میں جا کر مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لئے کیا کیا ؟
۴۳ - بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ نے اتنی تعداد میں دشمن کو دیکھ کر کیا فیصلہ کیا ؟
۴۴ - بتائیں اِس حکمتِ عملی کے بعد مجاعہ نے آکر حضرت خالدؓ سے کیا کہا ؟
۴۵ - بتائیں حضرت خالدؓ نے انہیں کیا مراعات اور عنائیت کرنے کا وعدہ کیا ؟
۴۶ - بتائیں فریبی مجاعہ نے اِس مراعات کو ناکافی سمجھ کر صلح کی کیا شرائط بیان کیں ؟
۴۷ - بتائیں حضرت خالدؓ نے مسلمانوں کو مزید ہلاکت میں ڈالنے کی بجائے کیا جواب دیا ؟
۴۸ - بتائیں جب حضرت خالدؓ و اسلامی لشکر قلعہ میں داخل ہوا تو انہوں نے کیا دیکھا ؟

Marfat.com

۴۹۔ بتائیں مجاعہ سے اس فریب کے باوجود اسلامی فوج کے سپہ سالار نے کس شاندار روایت کا مظاہرہ کیا؟

۵۰۔ بتائیں شرائط صلح کے بعد کون صحابی دربارِ خلافت سے "بچے کا سنٹھ" کر یمامہ پہنچے؟

۵۱۔ بتائیں اس خط میں حضرت خالدؓ کو دربارِ خلافت سے کیا حکم دیا گیا تھا؟

۵۲۔ بتائیں خلیفہ رسول اللہؐ کا خط پڑھ کر حضرت خالدؓ نے کیا قدم اُٹھایا۔؟

۵۳۔ بتائیں خلیفہ رسولؐ اللہ کو تمام حالات سے آگاہ کرنے کے لئے حضرت خالدؓ نے کیا کہا؟

۵۴۔ بتائیں صدیقِ اکبرؓ نے اس وفد کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

۵۵۔ بتائیں جنگِ یمامہ کس سنہ ہجری میں ہوئی؟

Marfat.com

مسیلمہ کذاب کا قتل!

(جوابات)

۱- مسیلمہ بن حبیب۔

۲- قبیلہ بنو حنیفہ سے۔

۳- یمامہ۔

۴- یہ بنو حنیفہ کے وفد کے ہمراہ مدینہ ضرور آیا تھا لیکن دربارِ رسالت میں حاضر نہیں ہوا اس کی وجہ یہ ہے کہ بنو حنیفہ والے اسے اپنے سامان کی حفاظت کے لیئے چھوڑ آئے تھے۔

۵- اُس نے نبوت کا دعوےٰ کرتے ہوئے لکھا۔ نبوت میں آپؐ اور میں دونوں شریک ہیں۔ لہذا آدھا ملک قریش کا اور آدھا میرا رہے گا۔

۶- رجال بن عنفوہ کو جو ہجرت کر کے مدینہ آگیا تھا اور اُس کی قوم پر اُس کا بہت اثر تھا۔

۷- کوئی نصیحت کرنے کی بجائے وہ خود مرتد ہو کر مسیلمہ کا متبع بن گیا۔

۸- وفاتِ نبویؐ کے وقت صدیقِ اکبرؓ کی توجہ مختلف جہات پر تقسیم ہو گئی تھی۔

۹- عکرمہؓ بن ابی جہل کو۔ اِن کو حکم تھا وہاں پہنچ کر کمک کا انتظار کریں اور پھر حملہ کریں۔

۱۰- شرجیل بن حسنہؓ کو۔

Marfat.com

۱۱۔ عکرمہ بن ابی جہلؓ نے کمک کا انتظار کئے بغیر ہی شتاب زدگی میں حملہ کرکے شکست کھائی۔

۱۲۔ اب واپس مدینہ آنے کی بجائے حذیفہؓ اور عرفجہ کے پاس چلے جاؤ اور اُن کی ماتحتی میں مہرہ اور اہل عمان سے لڑو۔ جب اس مہم سے فراغت حاصل ہو تو مع اپنے لشکر کے مہاجر بن ابی امیہؓ کے پاس یمن اور حضرموت میں چلے جاؤ۔

۱۳۔ خالد بن ولیدؓ کے صوبجات کی طرف جاکر وہاں سے قضاعہ کی طرف جاؤ اور عمرو بن العاصؓ کے شریک ہوکر اُن لوگوں سے جنگ کرو جو قضاعہ میں مرتد ہوگئے ہیں؟

۱۴۔ علاقہ بطاح میں موجود بنو تمیم سے فارغ ہوکر۔

۱۵۔ مالک بن نویرہ کے قتل کے بارے میں اور اُس کی بیوی سے نکاح کے بارے میں۔ جو انہوں نے نویرہ کے موت کے بعد کیا تھا۔

۱۶۔ مہاجر اور انصار کا ایک لشکر لے کر یمامہ کی جانب مسیلمہ کذاب کی گوشمالی کے لئے روانہ ہو جاؤ۔

۱۷۔ چالیس ہزار جنگجو سپاہی جن کا تعلق قبیلہ ربیعہ سے تھا۔

۱۸۔ نہیں بان میں کافی تعداد اس کو جھوٹا سمجھتی تھی مگر قومیت کے سبب اس کی کامیابی کے خواہاں تھے۔ اُن کا قول تھا ہمیں مکہ کے سچے نبی سے ربیعہ کا جھوٹا نبی عزیز ہے۔

۱۹۔ ان کی اعانت کے لیئے مزید فوجیں روانہ کیں جو راستے میں اُن سے جا کر مل گئیں۔

۲۰۔ تیرہ ہزار نفوس پر مشتمل تھی۔

۲۱۔ ایک دستہ بطور مقدمتہ الجیش روانہ کیا۔

۲۲۔ تاکہ بنو تمیم پر شب خون مارے۔

Marfat.com

۲۳ - حضرت خالدؓ کے مقدمۃ الجیش سے۔ دونوں میں جنگ ہوئی مسیلمہ کے آدمی قتل ہوئے ان کے سردار محاعہ کو گرفتار کر کے حضرت خالدؓ کے سامنے پیش کیا گیا۔

۲۴ - اُس باغ کا نام اُس نے حدیقۃ الرحمٰن رکھا تھا اس باغ کی چار دیواری مضبوط اور قلعہ نما تھی۔

۲۵ - رجال بن عنفوہ اور محکم بن طفیل۔

۲۶ - اُس نے اپنی چالیس ہزار فوج کو مسلمانوں کے ساتھ جنگ کرنے کا حکم دیا۔

۲۷ - مسلمانوں نے ڈٹ کر مقابلہ کیا اور پھر گھمسان کی جنگ میں مسیلمہ کے ساتھیوں کے پاؤں میدان سے اکھڑ گئے اور انہوں نے بھاگنا شروع کر دیا۔

۲۸ - اُس نے کہا تم لوگ بھاگ کر باغ میں داخل ہو جاؤ میں دشمنوں کو روکتا ہوں۔

۲۹ - وہ تھوڑی دیر لڑنے کے بعد عبدالرحمٰنؓ بن ابی بکر کے ہاتھوں قتل ہوا۔

۳۰ - حضرت ثابت بن قیسؓ کی شہادت پر۔

۳۱ - مسلمانوں نے مرتدین کے تعاقب میں اس باغ کا دروازہ توڑ دیا اور دیواریں زمین بوس کر دیں۔

۳۲ - وہ وعدہ کب پورا ہوگا جو تیرے خدا نے تجھ سے کیا تھا۔

۳۳ - اُس نے جواب دیا۔ یہ وقت ایسی باتیں پوچھنے کا نہیں ہر شخص کو چاہیئے اپنے اہل وعیال کی حفاظت کے لئے لڑے۔

۳۴ - وہ فرار ہونے کے لئے باغ کے دروازے پر پہنچا۔

۳۵ - حضرت حمزہؓ کا قاتل حبشی جو اسلامی فوج میں شامل تھا۔

۳۶ - حضرت وحشیؓ نے اپنے مخصوص برچھے والے حربے کو اس پر استعمال کیا جو اُس کی دوہری زرہ کو کاٹتا ہوا اُس کے پیٹ میں اتر گیا اور وہ جہنم واصل ہوا۔

Marfat.com

۳۷۔ سترہ ہزار کے قریب۔
۳۸۔ ایک ہزار سے زیادہ جن میں تین سو ساٹھ انصار اور تین سو ساٹھ تابعین شامل تھے۔
۳۹۔ اُس نے جواب دیا قلعہ میں بے شمار جنگجو سپاہی ابھی مقابلے کے لئے موجود ہیں مناسب یہ ہے کہ آپ مجھے آزاد کر دیں تاکہ میں اُن سے بات کر کے صلح اور رضامندی سے شہر آپ کے حوالے کروا دوں۔
۴۰۔ انہوں نے مجاعہ بن مرارہ کو رہا کر دیا تاکہ وہ اپنے ہم قوم افراد کو شہر حوالے کر دیتے اور صلح کا مشورہ دے۔
۴۱۔ سوائے عورتوں اور بچوں کے کوئی مرد نہیں تھا۔
۴۲۔ اُس نے تمام عورتوں کو ہتھیاروں سے لیس کر کے فوجی لباس میں قلعے کی فصیل پر کھڑا کر دیا۔
۴۳۔ زخمی فوجیوں کی بڑی تعداد کو آرام دینے کے لئے جنگ پر صلح کو ترجیح دی۔
۴۴۔ اُس نے کہا میری قوم محض اپنی جانوں کے بدلے صلح پر رضامند نہیں ہوتی۔
۴۵۔ نصف مال و اسباب۔ نصف باغات اور نصف قیدی دے کر صلح کو پسند کیا۔
۴۶۔ ایک ربع مال و اسباب لے کر صلح کر لیں۔
۴۷۔ انہوں نے مجاعہ کی پیش کردہ شرائط پر صلح کر لی۔ اور صلح نامہ لکھ دیا۔
۴۸۔ وہاں کوئی مرد موجود نہ تھا تمام عورتیں اور بچے تھے۔
۴۹۔ انہوں نے معاہدہ صلح کو قائم رکھتے ہوئے ایک ربع مال پر اکتفا کیا۔ اور مجاعہ کی حب الوطنی کو محسوس کرتے ہوئے اُسے معاف کر دیا۔
۵۰۔ مسیلمہ بن وقش رضؓ۔
۵۱۔ بنو حنیفہ پر فتح کے بعد تمام بالغ مردوں کو قتل کیا جائے۔ اُن کی عورتوں اور بچوں کو قید کر لیا جائے۔
۵۲۔ انہوں نے اسلامی روایات کو قائم رکھتے ہوئے صلح کی شرائط پر عمل

Marfat.com

کیا جو خط سے پہلے لکھی جا چکی تھیں۔

۵۳- انہوں نے بنی حنیفہ کا ایک وفد مع اپنے خط کے دربارِ خلافت کی طرف روانہ کیا جس میں یہاں کے تمام حالات درج تھے۔

۵۴- عزت اور احترام کے ساتھ ملاقات کی محبت کے ساتھ رخصت کیا۔

۵۵- ماہ ذی الحجہ ۱۱ھ میں۔

Marfat.com

قبیلۂ بنو بکر بن وائل کے مرتدین کی گوشمالی

(سوالات)

۱- بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے بحرین کی طرف کس صحابی کو سالار بنا کر بھیجا؟
۱- کیا آپ بتا سکتے ہیں انہیں لشکر دے کر کیوں بھیجا گیا تھا؟
۱- بتائیں اسلامی لشکر کو بحرین کس سن ہجری میں روانہ کیا گیا؟
۴- بتائیں قبیلہ عبدالقیس پر آنحضرتؐ نے اُن کے کس فرد کو سردار بنا کر بھیجا تھا؟
۱- بتائیں قبیلۂ عبدالقیس کے مرتد ہونے کی کیا وجہ تھی؟
۱- بتائیں حضرت جارودؓ نے اپنے قبیلے کو اکٹھے کر کے کیا سوال کیا؟
۱- بتائیں اُن کی قوم نے کیا جواب دیا۔
۱- بتاؤ قبیلہ بنو بکر بن وائل کے افراد نے مرتد ہونے کے بعد کسے اپنا حاکم بنایا؟
۱- بتائیں قبیلہ بنو بکر بن وائل کے سردار حطم نے اپنی جمعیت کے ساتھ کہاں ڈیرہ ڈال دیا۔
بتائیں حطم نے اپنی امداد کے لئے کس قبیلے کو مرتد بنانے اور مسلمانوں کے خلاف صف آرا ہونے کا پیغام بھیجا؟
بتائیں قبیلہ عبدالقیس والوں نے بنو بکر بن وائل کے سردار حطم کو کیا جواب بھیجا تھا؟

Marfat.com

۱۲- قبیلہ عبدالقیس والوں کے انکار پر حطم نے ایک جماعت کو کس کام پر مقرر کیا؟
۱۳- بتائیں جب حضرت علاءؓ بن حضرمی اپنے لشکر کے ساتھ بحرین میں داخل ہوئے تو انہوں نے پہلا کام کونسا کیا؟
۱۴- بتائیں اُس وقت حضرت جارودؓ کس جگہ مقیم تھے؟
۱۵- اِس حکم کے پہنچتے ہی بتائیں اِردگرد کے مسلمانوں نے کیا قدم اُٹھایا؟
۱۶- بتائیں اِس علاقے میں موجود مشرکین اور مرتدین نے کونسا راستہ اختیار کیا؟
۱۷- بتاؤ جب حضرت علاءؓ بن حضرمی پیشقدمی کرتے ہوئے حطم کی لشکر گاہ کے پاس پہنچے تو کیا دیکھا؟
۱۸- بتائیں دونوں فریقین کے درمیان جھڑپیں کتنا عرصہ جاری رہیں؟
۱۹- بتائیں اِس تاخیر سے تنگ آکر حضرت علاءؓ بن حضرمی نے کیا حکم دیا۔؟
۲۰- بتائیں جنگ میں بنو بکر بن وائل کا سردار حطم کس صحابی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا؟
۲۱- بتائیں سردار کے مرتے ہی مرتدین نے کیا راہ اختیار کی۔؟
۲۲- بتائیں فرار ہوتے ہوئے مرتدین تو مسلمانوں کے ہاتھوں ہلاک ہوئے بقایا نے کیا ردِعمل اختیار کیا؟
۲۳- بتائیں اِس جنگ سے مسلمانوں کو کیا مالی فائدہ ہوا جس سے اُن کی حالت سدھر گئی؟

Marfat.com

قبیلۂ بنو بکر بن وائل کے مرتدین کی گوشمالی

(جوابات)

۱۔ حضرت علاء بن حضرمیؓ کو۔

۲۔ اِس لئے کہ بحرین میں موجود قبائل مرتد ہو گئے تھے۔

۳۔ سنہ ۱۲ھ کو۔

۴۔ جارودؓ بن المعلیٰ کو۔

۵۔ وہ آنحضرتؐ کی وفات کا سن کر مرتد ہو گئے تھے۔ اُن کا کہنا تھا محمدؐ اگر نبی ہوتے تو وہ وفات نہ پاتے۔

۶۔ اُنہوں نے سوال کیا۔ کیا نبی کریمؐ سے پہلے بھی دنیا میں نبی آئے ہیں یا نہیں قوم نے کہا۔ آئے ہیں۔ جارودؓ نے پوچھا۔ کیا اُن کی وفات نہیں ہوئی۔ قوم نے جواب ہاں میں دیا۔ تو حضرت جارودؓ نے کہا۔ بس محمدؐ بھی نبی تھے وہ اپنا مشن پورا کرنے کے بعد وفات پا گئے۔

۷۔ تمام قوم دین اسلام پر واپس آگئی اور مسلمان ہو گئی۔

۸۔ حطمؔ کو اپنا سردار بنایا۔

۹۔ وہ اپنی جماعت کے ساتھ پیشقدمی کرتا ہوا مقام عطیفؔ اور ہجرؔ کے درمیان پہنچ کر خیمہ زن ہو گیا۔

۱۰۔ قبیلہ عبدالقیسؔ کی طرف۔

Marfat.com

۱۱۔ اُنہوں نے امداد کرنے سے صاف انکار کر دیا۔
۱۲۔ وُہ لوگ اردگرد کے مسلمانوں کو مرتد بنائیں یا اُن سے جنگ کریں۔
۱۳۔ اُنہوں نے آتے ہی حضرت حارثہؓ بن المعلی کو پیغام بھیجا کہ بنو عبدالقیس کو لے کر حتلم پر حملہ کریں۔
۱۴۔ مقام دارین میں تشریف فرما تھے۔
۱۵۔ وہ تمام یکجا ہو کر حضرت علاءؓ بن حضرمی کے جھنڈے تلے جمع ہو گئے۔
۱۶۔ وُہ تمام حتلم کے ساتھ آکر مل گئے۔
۱۷۔ حتلم نے اپنی لشکر گاہ کے گرد خندق کھدوا رکھی تھی۔
۱۸۔ ایک ماہ تک۔
۱۹۔ اسلامی لشکر کو حکم دیا خندق عبور کر کے دشمن پر ٹوٹ پڑیں۔
۲۰۔ قیس بن عاصمؓ کے ہاتھ سے۔
۲۱۔ راہِ فرار اختیار کی۔
۲۲۔ مرتدین کی بڑی تعداد قتل ہوئی۔ جو باقی بچے اُنہوں نے اسلام قبول کر لیا۔
۲۳۔ بہت سا مالِ غنیمت ہاتھ آیا جس سے اسلامی لشکر کی حالت سدھر گئی۔

Marfat.com

لقیط بن مالک کا دعویٰ نبوت

(سوالات)

۱۔ بتائیں لقیط بن مالک کا تعلق کس ملک سے تھا؟
۲۔ بتائیں آنحضرتؐ کی وفات کا سنکر لقیط بن مالک نے کیا کیا؟
۳۔ بتائیں اہل عمان کے علاوہ اور کن لوگوں نے اُس کی نبوت کو تسلیم کر لیا اور مرتد ہو گئے؟
۴۔ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عمان اور مہرہ کی طرف کن کو سالارِ لشکر بنا کر بھیجا تھا؟
۵۔ بتائیں دونوں اسلامی سالاروں کو دربارِ خلافت سے کیا حکم ملا ہوا تھا؟
۶۔ بتائیں اہلِ عمان اور اہلِ مہرہ نے آنحضرتؐ کی طرف سے مقرر کردہ عاملوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟
۷۔ بتائیں دونوں اسلامی جرنیلوں کے علاوہ اور کن سالاروں کو عمان اور مہرہ پہنچنے کا حکم دربارِ خلافت سے ملا ہوا تھا۔
۸۔ بتائیں یہ تینوں اسلامی سالار کہاں مل کر خیمہ زن ہوئے؟
۹۔ بتائیں اسلامی فوج کی آمد کا سن کر لقیط نے کیا قدم اُٹھایا؟
۱۰۔ بتائیں مرتدین کی پیشقدمی کا سن کر سالارانِ اسلام نے کیا جنگی ترتیب فوج میں قائم کی؟

Marfat.com

۱۱- بتائیں جنگ کا آغاز کس وقت ہوا؟

۱۲- بتائیں اسلامی لشکر کو کس قسم کا میدانی علاقہ ملا تھا؟

۱۳- بتائیں مرتدین میدانِ جنگ میں کس علاقے پر قابض تھے؟

۱۴- بتائیں اِس بلندی کی وجہ سے مرتدین کو کیا سبقت حاصل ہوئی؟

۱۵- بتائیں اِس جنگ میں فرزندانِ توحید نے کس صبر و استقامت کا مظاہرہ کیا؟

۱۶- بتائیں اسلامی لشکر کی بے مثال شجاعت اور بہادری کو دیکھ کر مرتدین نے کیا عملی قدم اُٹھایا؟

۱۷- بتائیں اِس جنگ میں قتل ہونے والے مرتدین اور قیدیوں کی تعداد کیا تھی؟

۱۸- بتائیں اِس جنگ سے مسلمانوں کو مالی فائدہ کیا ہوا؟

۱۹- بتائیں اس جنگ سے فارغ ہونے کے بعد حضرت عکرمہؓ بن ابوجہل کس سمت روانہ ہوئے؟

۲۰- بتائیں اہلِ مہرہ کے مرتدین نے اسلامی لشکر کا سن کر کیا قدم اُٹھایا؟

۲۱- بتائیں اسلامی لشکر کے مہرہ پہنچنے سے پہلے وہ دو گروہوں میں تقسیم ہو کر کیوں لڑ رہے تھے؟

۲۲- بتائیں جب حضرت عکرمہ بن ابوجہلؓ نے آکر اُن کو دعوتِ اسلام دی تو انہوں نے کیا رویہ اختیار کیا؟

۲۳- بتائیں مہرہ میں کون سے قبائل آباد تھے؟

۲۴- بتائیں اسلامی لشکر کی اِس فتح کا اثر نواحی علاقوں اور دیگر اردگرد کے قبائل پر کیا پڑا-؟

۲۵- بتائیں جب عکرمہؓ نے دربارِ خلافت میں تمام حالات لکھ کر روانہ کئے تو انہیں کس سمت جانے کا حکم ملا؟

Marfat.com

لقیط بن مالک کا دعویٰ نبوت

(جوابات)

۱۔ عمان سے۔

۲۔ اُس نے نبوت کا دعویٰ کر دیا۔

۳۔ اہل مہرہ نے۔

۴۔ حذیفہ بن حصنؓ کو عمان کی طرف اور عرفجہ بن ہرثمہؓ کو اہلِ مہرہ کی طرف۔

۵۔ دونوں کو ساتھ رہنے کا حکم ملا ہوا تھا۔

۶۔ ان کو اپنے علاقے سے نکال باہر کیا۔

۷۔ عکرمہؓ بن ابوجہل کو جو یمامہ کی طرف بھیجے گئے تھے۔

۸۔ صحرائے عمان میں۔

۹۔ اُس نے شہر وبار میں اپنی تمام فوج کو سامانِ حرب سے آراستہ کیا اور اسلامی لشکر سے جنگ کرنے روانہ ہوا۔

۱۰۔ لشکرِ اسلام میں مقدمۃ الجیش پر عکرمہؓ بن ابوجہل سالار مقرر ہوئے۔ میمنہ حذیفہؓ کے سپرد ہوا اور میسرہ پر عرفجہؓ سالار مقرر ہوئے۔ جب کہ قلبِ لشکر میں وہ روسا عمان تھے جو اسلام پر قائم تھے اور اسلامی لشکر کا سن کر اس میں آملے تھے۔

۱۱۔ نمازِ فجر کے بعد۔

۱۲۔ نشیبی علاقہ۔

Marfat.com

۱۳۔ قدرے بلند علاقے پر۔
۱۴۔ جنگ کی ابتدا میں وُہ اسلامی لشکر پر حاوی رہے اور اسلامی لشکر میں شکست کے آثار پیدا ہو گئے۔
۱۵۔ اُنہوں نے مرتدین کے حملوں کو روکنے کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دی۔ سر کٹ گئے لیکن قدم پیچھے نہ ہٹے۔
۱۶۔ جب انہوں نے مجاہدین کی بے مثال شجاعت اور تلوار کی کاٹ دیکھی تو میدان چھوڑ کر بھاگ نکلے۔
۱۷۔ دس ہزار مرتدین قتل ہوئے۔ چار ہزار قیدی بنا لئے گئے۔
۱۸۔ بے شمار مالِ غنیمت ہاتھ آیا جو چند روز کے بعد مدینہ پہنچا دیا گیا۔
۱۹۔ دربارِ خلافت کے حکم سے اہلِ مہرہ کے مرتدین کی گوشمالی کے لئے۔
۲۰۔ اُنہوں نے مزاحمت ضرور کی لیکن اسلامی لشکر کا مقابلہ نہ کرتے ہوئے شکست کھائی کچھ قتل ہوئے کچھ قیدی بنائے گئے اور بقایا نے اسلام قبول کر لیا۔
۲۱۔ ریاست اور امارت کے لئے۔
۲۲۔ اُن میں سے ایک گروہ اسلام لے آیا لیکن دوسرے گروہ نے جس کا سردار مقیح تھا جنگ کو ترجیح دی۔
۲۳۔ کچھ لوگ عمان کے مقیم تھے۔ اِن کے علاوہ قبیلہ عبدالقیس کے لوگ بھی وہاں آباد تھے۔ ازد اور بنی سعد قبائل موجود تھے۔
۲۴۔ وہ تمام جو مرتد ہو گئے تھے دوبارہ اسلام کی طرف لوٹ آئے۔
۲۵۔ حضرت ابوبکرؓ صدیق کا فرمان ملا کہ اب تم یمن کی طرف پیشقدمی کرتے ہوئے مہاجرؓ بن امیہ کے لشکر میں شریک ہو جاؤ۔

Marfat.com

مرتدینِ یمن پر اسلامی یورش

(سوالات)

۱۔ بتائیں یمن میں آنحضرتؐ کی زندگی میں ہی کس مرتد نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا؟

۲۔ بتائیں اُس کا کیا انجام ہوا تھا؟

۳۔ بتائیں یمن میں ارتداد کا بیج بونے والا کون شخص تھا؟

۴۔ ابھی یمن میں کفر کے اندھیرے میں پوری طرح اسلام کی روشنی پھیلنے نہ پائی تھی کہ اہلِ یمن دوبارہ مرتد ہو گئے۔ اس کی وجہ بتائیں؟

۵۔ بتائیں آنحضرتؐ کی رحلت کے بعد عہدِ صدیقی میں یمن میں کن دو سرداروں نے سر اُٹھاتے ہوئے اسلام سے انکار کر دیا؟

۶۔ بتائیں مرتدین نے یمن میں موجود مسلمانوں کے ساتھ کیا سلوک کرنا شروع کر دیا؟

۷۔ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اہلِ یمن پر یورش کے لئے کس سردار کو روانہ کیا؟

۸۔ بتائیں مہاجرؓ بن امیہ کن علاقوں سے گزرتے ہوئے بحرانؔ میں داخل ہوئے؟

۹۔ بتائیں دونوں مرتدین کے سالار اپنی فوج کے ساتھ مسلمانوں سے جنگ کرنے کے لئے کہاں موجود تھے؟

۱۰۔ بتائیں مرتدین کے سردار عمروؓ بن معدی کرب کی شہرت کا کیا باعث تھا۔

Marfat.com

۱۱۔ بتائیں حضرت مہاجرؓ بن ابی امیہ نے دشمن کی لاتعداد فوج کو دیکھ کر اسلامی لشکر سے کیا کہا۔؟

۱۲۔ بتائیں کفر اور اسلام کے اس معرکہ میں فرزندانِ توحید نے کیا کارنامے سرانجام دیئے۔

۱۳۔ بتائیں اس زبردست معرکہ آرائی کا انجام بالآخر کیا ہوا!

۱۴۔ بتائیں حضرت مہاجر بن ابی امیہؓ نے مرتدین کے دونوں سرداروں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

۱۵۔ بتائیں جب دونوں مرتد سردار دربارِ خلافت میں پیش ہوئے تو دونوں نے کیا قدم اُٹھایا؟

۱۶۔ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اسیرانِ یمن اور ان کے سرداروں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

۱۷۔ بتائیں یمن میں موجود اسلامی لشکر اور سالار نے اس معرکہ میں فتح حاصل کرنے کے بعد کس سمت پیشقدمی کی!

۱۸۔ بتائیں اسلامی لشکر نے صنعاء میں داخل ہو کر مرتدین کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

۱۹۔ بتائیں دربارِ خلافت کے حکم سے حضرت عکرمہؓ بن ابی جہل اپنے لشکر کے ساتھ کہاں آکر حضرت مہاجرؓ بن ابی امیہ کی فوج سے آملے!

۲۰۔ بتائیں اسلام کی دو آتشگاف تلواروں نے اس تمام علاقے کو کن لوگوں سے پاک کر دیا۔

۲۱۔ بتائیں دربارِ خلافت کے حکم سے اب دونوں سالار کس سمت روانہ ہوئے؟

۲۲۔ بتائیں ہنوکندہ والوں نے کسے اپنا سردار بنایا تھا؟

۲۳۔ بتائیں اشعث بن قیس نے اسلامی لشکر کا سن کر کیا عمل اختیار کیا؟

۲۴۔ دشمن کی تعداد میں دن بدن اضافہ کے پیشِ نظر بتائیں مہاجرؓ بن ابی امیہ نے

Marfat.com

کیا جنگی حکمتِ عملی کی۔

۲۵۔ بتائیں مقام محجر میں داخل ہو کر مہاجرؓ بن ابی امید نے کیا حکمتِ عملی کی!

۲۶۔ بتائیں اس اچانک حملہ کا اسلامی سپہ سالار کو کیا فائدہ پہنچا؟

۲۷۔ بتائیں مرتدین کے سردار اشعث نے فرار ہو کر کہاں پناہ لی؟

۲۸۔ بتائیں مرتدین کے فرار پر مہاجرؓ بن ابی اُمید نے اسلامی لشکر کو کیا حکم دیا؟

۲۹۔ بتائیں بقایا اسلامی لشکر مع عکرمہؓ بن ابی جہل کے ان سے کہاں آملا۔؟

۳۰۔ آخر محاصرہ کی سختی۔ کمک اور سامان رسد کی آمد سے مایوس ہو کر اشعث نے کیا کہا؟

۳۱۔ بتائیں اشعث نے اپنی قوم کے کتنے آدمیوں کی جان کے تحفظ کی درخواست کی؟

۳۲۔ بتائیں اشعث اِن نو آدمیوں میں کس کا نام لکھنا بھول گیا سزا یہ گی میں؛

۳۳۔ بتائیں اس کی درخواست کو مسلمان سپہ سالار نے قبول کر لیا یا نہیں؛

۳۴۔ بتائیں مہاجر بن ابی امیہؓ نے اشعث کے ساتھ کیا سلوک کیا؛

۳۵۔ بتائیں دربارِ خلافت میں قیدیوں میں پیش ہو کر اشعث نے حضرت ابوبکرؓ سے کیا درخواست کی۔

۳۶۔ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ان تمام قیدیوں کے لیے کیا حکم صادر کیا؟

Marfat.com

مرتدین یمن پر اسلامی یورش

(جوابات)

۱۔ اسود عنسی نے۔

۲۔ وہ آنحضرتؐ کی زندگی میں ہی مقتول ہو کر کیفر کردار کو پہنچ گیا تھا۔

۳۔ اسود عنسی جس نے جھوٹی نبوت کا دعوے کر کے اہلِ یمن کو مرتد بنالیا تھا۔

۴۔ اِس کی وجہ آنحضرتؐ کی رحلت تھی۔

۵۔ ایک کا نام قیس بن مکشوح تھا اور دوسرے کا عمرو بن معدی کرب۔

۶۔ وہ مسلمانوں پر حملے کرتے۔ قتل و غارتگری مچاتے۔ جس کی وجہ سے قلیل تعداد میں موجود مسلمان نقل مکانی پر مجبور ہو گئے۔

۷۔ مہاجرؓ بن ابی امیہ کو۔

۸۔ وہ مدینہ سے روانہ ہو کر مکہ طائف سے مسلمانوں کی جمیعت کو ہمراہ لیتے ہوئے نجران میں داخل ہو گئے۔

۹۔ وہ بھی اپنے لشکر کے ساتھ نجران میں موجود تھے۔

۱۰۔ وہ صف شکنی و حریف افگنی کے لئے سارے ملک میں مشہور تھا۔

۱۱۔ انہوں نے لشکر کو اپنی روایات اور غیرت کے حوالے سے جوش دلایا اور خدا کی ذات پر بھروسہ کرنے کی تلقین کی۔

۱۲۔ مجاہدین نے اپنی ہمت۔ شجاعت اور استقلال سے اہلِ بدر کی یاد تازہ کر دی۔

Marfat.com

قلیل تعداد میں ہونے کے باوجود یہ ثابت کر دیا کہ مسلمان اپنے اللہ کی رضا کے لئے اپنی جان و مال کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے کس طرح شہادت کے شوق میں سر دھڑ کی بازی لگا دیتا ہے۔

۱۳۔ لشکرِ اسلام کو عظیم الشان فتح نصیب ہوئی۔ قیس اور عمرو دونوں قیدی بنا لیئے گئے۔ سینکڑوں مرتدین جہنم واصل ہوئے بقایا اسیر ہوئے!

۱۴۔ اُن کو دیگر قیدیوں کے ہمراہ مدینہ دربارِ خلافت میں روانہ کر دیا گیا۔

۱۵۔ دونوں نے معافی مانگ کر اپنی پشیمانی کا اظہار کیا اور اسلام لے آئے۔

۱۶۔ اِن سب کو معاف کر دینے کے بعد آزاد کر کے یمن کی طرف روانہ کر دیا۔

۱۷۔ دربارِ خلافت کے حکم کے مطابق صفا کی طرف پیشقدمی کی۔

۱۸۔ مرتدین میں سے جو برسرِ مقابلہ آئے اُن تو جنگ میں شکست دی اور آگے بڑھتے چلے گئے۔

۱۹۔ صفا میں ہی۔

۲۰۔ مرتدین سے جو روشنی کی بجائے کفر کے اندھیروں میں بھٹک رہے تھے۔

۲۱۔ قبیلہ بنو کندہ کی سرکوبی کے لئے۔

۲۲۔ اشعث بن قیس کو۔

۲۳۔ اُس نے تمام اردگرد کے مرتدین کو اپنے ساتھ ملا کر زبردست جنگ کی تیاری کی۔ دن بدن اُن کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔

۲۴۔ اُنہوں نے اسلامی فوج سے تیز رفتار سواروں کا دستہ منتخب کیا۔ بقایا لشکر کو عکرمہؓ کی نگرانی میں چھوڑ کر خود برق رفتاری سے مقام نجیر میں داخل ہو گئے جہاں مرتدین کا لشکر پڑا تھا۔

۲۵۔ انہوں نے دشمن کو سوچنے کا موقعہ دیئے بغیر اُن پر زبردست حملہ کر دیا۔

۲۶۔ دشمن ابتری کی حالت میں سراسیمہ ہو کر بھاگ نکلا۔

۲۷۔ اُس نے مع بھلوڑہ ساتھیوں کے قلعہ بخیرہ میں پناہ لی۔

۲۸۔ اُنہوں نے حکم ۱۰۰ پیشقدمی کرتے ہوئے قلعہ کا محاصرہ کر لو۔

Marfat.com

۲۹۔ قلعہ بحیرہ کی دیواروں کے نیچے۔
۳۰۔ عاجزانہ ہوکر صلح کی درخواست پیش کی۔
۳۱۔ نوآدمیوں کی جان کی۔
۳۲۔ خود اپنا نام۔
۳۳۔ قبول کرلیا۔ اور اُن نوآدمیوں کی جان بخشی کرتے ہوئے جن کا نام اشعت نے لکھا تھا باقی کو اسیر کرلیا۔
۳۴۔ چونکہ معافی کی درخواست میں نوآدمیوں میں اشعت کا نام موجود نہ تھا اسلئے اُسے بھی اسیر کرلیا گیا۔
۳۵۔ میں اسلام قبول کرتا ہوں۔ اور وُہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا۔
۳۶۔ سب کو مع اشعت معاف کرکے کہا۔ میں آئندہ تم سے سوائے بھلائی کے اور کچھ نہ دیکھوں۔

Marfat.com

ارتداد کا مکمل استیصال

(سوالات)

۱۔ بتائیں کس سن ہجری سے کہاں تک اسلامی لشکر نے مکمل طور پر ارتداد کو مغلوب کر لیا۔

۲۔ بتائیں صرف چند ماہ قبل آنحضرتؐ کی رحلت کے بعد مدینہ، مکہ اور طائف کے علاوہ پورے جزیرۃ العرب کی کیا حالت تھی۔

۳۔ بتائیں دبستان محمدیؐ کے کس تربیت یافتہ فرزندِ توحید نے اسلام کو تحت الثریٰ میں گرنے سے بچا لیا؟

۴۔ کیا آپ عہدِ صدیقؓ اکبر کے اُن شجاع اور بہادر سرداروں کے نام بتا سکتے ہیں جنہوں نے اپنی نوکِ شمشیر سے اسلام کی زریں تاریخ لکھی؟

۵۔ بتائیں ایسے دلیر، بہادر اور شجاع سرداروں کے باوجود مورخین نے صدیقِ اکبرؓ کی جنگی سیاست حسنِ انتظام اور اُن کے تدبیر کی بے پناہ تعریف کیوں لکھی ہے؟

روم اور ایران

۶۔ بتائیں بعثتِ نبویؐ سے لیکر جنگِ بدرؓ تک کونسی دو بڑی طاقتیں جزیرۃ العرب کے دونوں اطراف موجود تھیں جن سے عالمِ اسلام کو خطرہ تھا۔

۷۔ بتائیں کس وجہ سے اسلام کی بڑھتی ہوئی طاقت کے باوجود ان دونوں سلطنتوں نے اِس

Marfat.com

اِس طرف توجہ نہ دی۔!

۸۔ بتلائیں اِن دونوں بڑی سلطنتوں کی صلح کس سنِ ہجری میں ہوئی؟

۹۔ بتائیں حکومتِ ایران کے کس مقرر کردہ گورنر نے اسلام قبول کرلیا جس کی وجہ سے اسلام یمن میں پھیل گیا؟

۱۰۔ بتاؤ ایران کی مشرک حکومت کو مسلمانوں سے کیوں عداوت پیدا ہوگئی تھی؟

۱۱۔ بتائیں ایرانی حکومت نے اپنا صوبہ یمن حاصل کرنے کے لئے اسلامی سلطنت پر حملہ کیوں نہ کیا؟

۱۲۔ بتائیں منافقین کا کونسا گروہ سلطنتِ ایران کو مدینہ پر حملہ کرنے کی ترغیب دے رہا تھا؟

۱۳۔ بتائیں یہودانِ مدینہ نے اسی قسم کی کوشش اور کس بڑی حکومت کے پاس کی کہ وہ مدینہ پر حملہ آور ہوں۔؟

۱۴۔ بتائیں ہرقل جو اندرونی جھگڑوں سے پاک تھا پھر اُس نے اِس معاملے میں تاخیر سے کیوں کام لیا؟

۱۵۔ بتائیں آنحضرتؐ نے اپنی علالت کے زمانے میں کس فوج کے حملے کی خبر سن کر حضرت اسامہؓ کا لشکر روانہ کیا تھا؟

۱۶۔ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے مختلف لشکروں کو بھیج کر جلد از جلد ارتداد کا خاتمہ کرنے پر کیوں زور دیا؟

۱۷۔ بتائیں یہ دونوں عظیم سلطنتیں کیوں اسلامی حکومت کو ختم کرنے پر تلی ہوئی تھیں؟

۱۸۔ بتائیں اگر حضرت ابوبکر صدیقؓ جلد از جلد فتنہ ارتداد کا خاتمہ نہ کرتے تو کیا مشکل پیش آجاتی؟

۱۹۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی کس سیاسی بصیرت کی وجہ سے عالمِ اسلام دو چکی کے پاٹوں میں آنے سے بچ گیا۔

۲۰۔ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ کی اس چھاپہ مار فوج کو تشکیل دینے میں کیا حکمت

Marfat.com

عملی شامل تھی؟

۲۱۔ جب نجد اور یمامہ کے حالات پر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے قابو پا لیا تو بتائیں پھر انہوں نے اس خطرے کو روکنے کے لئے کیا قدم اٹھایا؟

۲۲۔ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے زیریں عراق پر حملہ کرنے کا کسے حکم دیا؟

۲۳۔ بتائیں دونوں اسلامی لشکر کس مقام پر آکر مل گئے؟

Marfat.com

ارتداد کا مکمل استیصال

(جوابات)

۱۔ ۱۱ھ سے شروع ہو کر ۱۲ھ سے پہلے پہلے جزیرہ عرب مشرکین و مرتدین سے پاک ہو گیا۔

۲۔ پورے ملک کا مطلع ابر آلود ہو چکا تھا اور اس غبار سے شمشیر و نیزہ و سنان اور کمند و کمان کے طوفان ابلتے ہوئے نظر آتے تھے۔

۳۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے۔

۴۔ خالد بن ولیدؓ۔ عکرمہ بن ابی جہلؓ۔ شرجیل بن حسنہ۔ حذیفہؓ وغیرہ۔

۵۔ یہ مردانِ صف شکن ضرور تھے جن کی وار شگاف تلواروں نے دشمنوں کے دانت کھٹے کر دیئے۔ لیکن صدیقِ اکبرؓ اپنی ذہانت اور تدبر سے ملک کے ہر گوشے کی حالت سے باخبر رہتے ہوئے اُن تک متواتر احکامات جاری کرتے رہے۔ مدینہ میں رہتے ہوئے پورا ملکِ عرب بساط شطرنج کی طرح اُن کے سامنے پھیلا ہوا تھا۔ وہ ہر دستہ فوج اور ہر سالارِ لشکر کو شطرنج کے مہروں کی طرح اپنی انگشتِ تدبیر سے جس جگہ مناسب ہوتا اُٹھا کر رکھ دیتے۔ اسی حسنِ تدبیر کی وجہ سے صرف ایک سال کے عرصے میں اُنہوں نے پورے ملک سے ارتداد کا خاتمہ کر دیا۔

Marfat.com

روم اور ایران

۶۔ روم اور ایران کی سلطنتیں۔

۷۔ اِس کی بڑی وجہ اُن دونوں سلطنتوں کی باہم جنگ تھی جو مسلسل سات سال تک جاری رہی۔

۸۔ ۶۱۴ء کی ابتدا میں۔ ایرانیوں نے وہ صلیب جو بیت المقدس سے لے گئے تھے رومیوں کو واپس کر دی۔

۹۔ باذان گورنر یمن نے۔

۱۰۔ اِس لئے کہ قدرت نے اُن کو اندرونی جھگڑوں اور بادشاہوں کے عزل و نصب کی مصیبتوں میں گرفتار کر رکھا تھا۔

۱۱۔ اس لئے کہ ایرانی سلطنت کے قبضہ سے اُس کا ایک صوبہ یعنی یمن اُن کے ہاتھ سے نکل گیا تھا۔

۱۲۔ منافقینِ مدینہ اور یہودانِ مدینہ جن کو آنحضرتؐ نے اپنی حیاتِ طیبہ میں جلاوطن کر دیا تھا۔

۱۳۔ روم کی سلطنت کے فرمانروا ہرقل کے پاس کہ وہ مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کو کچل کر رکھ دے۔

۱۴۔ اس لئے کہ مسلمانوں کی حکومت اور قیصرِ روم کی سلطنت کے درمیان کچھ عرب ریاستیں موجود تھیں جن کو عرب مستنصرہ کہا جاتا تھا۔ ان کا مذہب عیسائی تھا۔ اس لئے حیاتِ نبویؐ میں ہی عیسائی ریاستوں اور مسلمانوں کے درمیان جب لڑائی ہوئی تو ایک طرف اُن کی امداد ہرقل نے کی اور دوسری طرف منافقوں اور یہودیوں نے۔ اس جنگ کو جنگِ موتہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ جس میں مسلمانوں نے عرب مستنصرہ ریاستوں سے جزیہ لے کر ان پر رعیت قائم کر لی۔ اور انہیں شکست دی۔ ہرقل اس بات سے ڈرتا تھا کہ عرب قومیت کی وجہ سے

Marfat.com

اُس کی بجائے عرب عیسائیوں کا ساتھ دیں گے۔

۱۵۔ ہرقل کے حملے کے پیشِ نظر۔ لیکن بعد میں یہ لشکر آنحضرتؐ کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ نے مخالفتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے روانہ کیا۔

۱۶۔ اِس لئے کہ ایک طرف ہرقل کی فوجیں شام میں اور دوسری طرف ایران کی فوجیں عراق میں جمع ہونا شروع ہو گئیں تھیں۔

۱۷۔ اِس لئے کہ وہ مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی قوت اور پھیلتے ہوئے ملک سے اپنی سلامتی کو خطرہ محسوس کرنے لگے تھے۔

۱۸۔ دونوں بڑی حکومتیں روم اور ایران مسلمانوں پر حملے کر دیتے اور مدینہ اسلامی حکومت کا دارالخلافہ محاصرے میں آجاتا جس کی وجہ سے مسلمانوں کے لئے عرصۂ حیات تنگ ہو جاتا۔

۱۹۔ حضرت ابوبکرؓ نے لشکرِ اسامہؓ سے بھی قبل ایرانی خطرے کو محسوس کرتے ہوئے مثنیٰ بن حارثہؓ شیبانی کی سرداری میں ایک لشکر عراق کی طرف بھیج دیا تھا جس کو ہدایت کی گئی تھی کہ کسی بھی جگہ جم کر لڑائی نہ کریں بلکہ مختلف مقامات پر چھاپے مارتے رہیں اور عراقی رئیسوں کو ڈراتے رہیں۔ تاکہ ایرانی حکومت کی پیشقدمی کچھ عرصے کے لئے رُکی رہے۔

۲۰۔ وہ فتنۂ ارتداد کے خاتمے تک اور بکھرے ہوئے شیرازے کو اکٹھا کرنے تک مہلت چاہتے تھے۔

۲۱۔ حضرت ابوبکرؓ نے نجد میں مقیم حضرت عیاض بن غنمؓ جو اسلامی لشکر کے سالار تھے حکم دیا کہ اپنے لشکر کے علاوہ اُن قبائل کو ساتھ لے کر جو اسلام پر قائم ہیں بالائی عراق پر حملہ کریں۔

۲۲۔ حضرت خالد بن ولیدؓ کو جو اپنے لشکر کے ساتھ یمامہ میں مقیم تھے۔

۲۳۔ مقام ابلہ پر حضرت خالد بن ولیدؓ اور حضرت مثنیٰ بن حارثہؓ اپنے لشکروں کے ساتھ مل گئے۔

Marfat.com

جنگِ ذات السلاسل

(سوالات)

۱- بتائیں یہ جنگ کن دو حکومتوں کے درمیان لڑی گئی ؟

۲- اسے جنگِ ذات السلاسل کے نام سے کیوں پکارا جاتا ہے ؟

۳- بتائیں اِس جنگ میں اسلامی لشکر کی تعداد کتنی تھی ؟

۴- اِس ایرانی صوبے کے حاکم کا نام بتائیں جو سلطنتِ ایران کی طرف سے مقرر تھا؟

۵- اِس صوبے کا نام بتائیں ؟

۶- بتائیں ہرمز کی بہادری کی دھاک کہاں تک بیٹھی ہوئی تھی ؟

۷- ہندوستان والے اِس سے کیوں خائف تھے؟

۸- بتائیں ہرمز جو اپنے سر پر بادشاہوں کی طرح تاج رکھتا تھا اُس کی قیمت کیا تھی؟

۹- بتائیں اِس جنگ میں اسلامی لشکر کا سالار کون تھا؟

۱۰- بتائیں خالد بن ولیدؓ نے جنگ سے قبل ہرمز کو جو خط لکھا اُس کا متن کیا تھا؟

۱۱- بتائیں ہرمز نے خط پڑھ کر کیا عملی قدم اُٹھایا۔

۱۲- بتائیں اُس کی پیشقدمی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے حضرت خالد بن ولیدؓ نے کیا حکمتِ عملی اختیار کی۔

Marfat.com

۱۳۔ بتائیں تینوں لشکر اسلام کہاں اکٹھے کئے۔؟

۱۴۔ بتائیں جنگ کی ابتداء کس طرح ہوئی؟

۱۵۔ بتائیں خالد بن ولیدؓ کے طلب کرنے پر ہرمز نے کیا قدم اُٹھایا؟

۱۶۔ بتائیں دونوں کے مقابلے کا انجام کیا ہوا؟

۱۷۔ بتائیں تلوار چھن جانے پر خالد بن ولیدؓ کو ہتھیار استعمال کرنے کی مہلت دیئے بغیر ہرمز نے کیا کیا؟

۱۸۔ بتائیں چھاتی پر چڑھنے کے بعد خالد بن ولیدؓ نے ہرمز کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

19۔ بتائیں ایرانی فوج نے اپنے سالار کو قتل ہوتے دیکھ کر کیا قدم اُٹھایا؟

۲۰۔ بتائیں اس گھمسان کی جنگ کا انجام کیا ہوا؟

۲۱۔ بتائیں بھاگتی ہوئی ایرانی فوج کے تعاقب میں خالد بن ولیدؓ نے کیسے روانہ کیا؟

۲۲۔ بتائیں ایرانی فوج نے کہاں جا کر پناہ لی۔

۲۳۔ بتائیں ایرانی فوج کو قلعہ بند ہوتے دیکھ کر حضرت مثنیٰ ابن حارثہؓ نے کیا قدم اٹھایا؟

۲۴۔ بتائیں حاکمِ قلعہ کا کیا انجام ہوا؟

۲۵۔ بتائیں حاکمِ قلعہ کی بیوی نے شکست ہونے پر کیا حکمتِ عملی اختیار کی؟

Marfat.com

جنگِ ذات السلاسل

(جوابات)

۱- مسلمان اور ایرانیوں کے درمیان۔

۲- اِس لئے کہ اِس جنگ میں ایرانی سرداروں نے اپنے آپ کو زنجیر میں باندھ رکھا تھا تاکہ کوئی سردار میدان چھوڑ کر بھاگنے نہ پائے۔

۳- اٹھارہ ہزار

۴- اِس صوبے کے حاکم کا نام ہرمز تھا۔

۵- اِس صوبے کا نام حفیر تھا۔

۶- تمام عرب اور عراق کے علاوہ ہندوستان تک۔

۷- اِس لئے کہ یہ جنگی بیڑا لے کر ساحلِ ہندوستان پر بھی حملہ آور ہوتا رہتا تھا۔

۸- اُس وقت کے اعتبار سے ایک لاکھ دینار۔

۹- حضرت خالد بن ولیدؓ۔

۱۰- اُس خط میں ہرمز کو اسلام لانے کی دعوت دی گئی تھی۔

۱۱- اُس نے خط ایرانی دربار میں بھیج دیا اور خود فوجیں جمع کر کے مقابلے کے لئے بڑھا۔

۱۲- اُنہوں نے اسلامی لشکر کو تین حصّوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک لشکر کی سرداری عدی بن حاتم کے سپرد کی دوسرے پر معقاع بن عمرو کو سالار مقرر کیا۔

Marfat.com

اور تیسرے لشکر کو اپنی ماتحتی میں رکھتے ہوئے۔ دائیں بائیں اور سامنے کی طرف ایک دن کا وقفہ رکھتے ہوئے حفیر کی طرف بڑھنا شروع کر دیا۔

۱۳۔ لشکرِ ایران کے قریب پہنچ کر۔

۱۴۔ اوّل خالد بن ولیدؓ میدان میں تنہا نکلے اور ہر فرد کو مقابلے کی دعوت دی۔

۱۵۔ وہ بہادری کے زعم میں مقابلے کے لئے نکلا اور پھر خالد بن ولیدؓ کو گھوڑے سے اترا دیکھ کر خود بھی اتر گیا؛

۱۶۔ دونوں بہادری سے لڑتے رہے اور بالآخر خالد بن ولیدؓ نے جنگی مہارت کے ساتھ اُس کے ہاتھ سے تلوار چھین لی۔

۱۷۔ وہ خالدؓ بن ولید سے لپٹ گیا اور دونوں میں کشتی ہوتی رہی بل آخر خالدؓ نے اُسے زمین پر گرا دیا اور چھاتی پر چڑھ گئے۔

۱۸۔ اُس کا سر کاٹ کر میدان میں ایرانی فوج کی طرف اچھال دیا۔

۱۹۔ ایرانی فوج نے مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔

۲۰۔ مسلمانوں نے ایرانیوں کے چھکے چھڑا دیئے اور ایرانی سردار جنہوں نے اپنے آپ کو زنجیروں سے باندھ رکھا تھا زنجیریں تڑا کر بھاگ نکلے۔

۲۱۔ حضرت مثنیٰ بن حارثہؓ کو۔

۲۲ قلعہ حصن المراۃ میں۔

۲۳۔ اُنہوں نے قلعے کا محاصرہ کیا۔ جنگ کی اور قلعہ کو فتح کر لیا۔

۲۴۔ وہ لڑائی میں مسلمانوں کے ہاتھوں مارا گیا۔

۲۵۔ وہ مسلمان ہو گئی اور اُس نے حضرت مثنیٰؓ بن حارثہ سے نکاح کر لیا۔

Marfat.com

جنگ قارن !!

(سوالات)

۱۔ بتائیں ہرمز کا خط جب دربارِ ایران میں پہنچا تو ہرمز کی امداد کے لئے کسے روانہ کیا گیا؟

۲۔ بتائیں راستے میں قارن کو کیا خبر ملی؟

۳۔ بتاؤ قارن نے بھگوڑہ فوج سے کیا سلوک کیا؟

۴۔ بتاؤ قارن نے ایرانی فوج کے ساتھ کہاں پڑاؤ ڈال دیا؟

۵۔ بتائیں ایرانی فوج میں قارن کے علاوہ اور کون کون نامی گرامی بہادر سردار موجود تھے؟

۶۔ بتائیں ایرانی فوج نے اپنے تین نامور سالاروں کی معیت میں کتنی بہادری سے جنگ کی۔؟

۷۔ بتائیں ایرانی فوج کی آمد کی اطلاع پر خالد بن ولیدؓ نے کیا عملی قدم اُٹھایا۔

۸۔ بتائیں سراسیمگی کی حالت میں بھاگتی ہوئی ایرانی فوج کا کیا انجام ہوا؟

۹۔ بتائیں اس جنگ میں کل کتنی تعداد میں ایرانی مارے گئے؟

۱۰۔ بتائیں فتح کے بعد خالد بن ولیدؓ نے اس صوبہ حقیر کی رعایا کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

Marfat.com

جنگِ قارن

(جوابات)

۱۔ ایک زبردست اور بہادر سردار قارن کو جنگجو فوج دے کر۔

۲۔ ہرمز کے قتل۔ ایرانی فوج کی شکست کی خبر بھگوڑہ ایرانی فوج سے ملی۔

۳۔ اُن کو دلاسہ دے کر اپنے ساتھ شامل کر لیا۔

۴۔ ایک نہر کے کنارے۔

۵۔ انوشجان اور قباد۔

۶۔ بلاشبہ ایرانی فوج بہادری سے لڑی اور بالآخر جب اِس فوج کے تینوں نامور سردار۔ قارن۔ انوشجان اور قباد مارے گئے تو وہ میدان چھوڑ کر بھاگ نکلی

۷۔ انہوں نے اسلامی فوج کی ازسرِ نو تنظیم کی اور آگے بڑھ کر ایرانیوں پر حملہ کر دیا۔

۸۔ بہت سے نہر میں ڈوب کر مر گئے۔ بہت سے قیدی بنا لئے گئے۔

۹۔ اُن کو کسی قسم کی تکلیف پہنچائے بغیر جزیہ کی ادائیگی پر آمادہ کر کے وہاں اسلامی عامل مقرر کر دیا۔ مسلمانوں کے اِس رویئے کی بدولت ایرانی رعایا نے محسوس کیا وہ دوزخ سے نکل کر جنت میں آ گئے ہیں۔

Marfat.com

جنگِ دلجہ !

(سوالات)

۱۔ بتائیں قارن وغیرہ کے قتل کی خبر جب دربارِ ایران میں پہنچی تو کیسے مسلمانوں سے جنگ کرنے بھیجا گیا؟

۲۔ اِس لشکر نے مدائن سے روانہ ہوکر کہاں قیام کیا؟

۳۔ بتائیں اندرزگر کی امداد کے لیئے اور کس ایرانی جنگجو سالار کو مزید کمک دے کر بھیجا گیا؟

۴۔ بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ کو جب اس فوج کی آمد کا پتہ چلا تو انہوں نے کیا کہا؟

۵۔ بتائیں اس خون ریز جنگ کا انجام کیا ہوا۔؟

۶۔ بتائیں دوسرے سالار بہمن جاذویہ کو کس مقام پر شکست خوردہ ایرانی فوج ملی۔

۷۔ بتائیں بہمن جاذویہ کی فوج میں شکست خوردہ فوج کے علاوہ اور کون لوگ شامل ہو گئے۔

۸۔ بتائیں بہمن جاذویہ نے ایرانی لشکر کو کہاں چھوڑا اور خود کس طرف روانہ ہوا؟

۹۔ بتائیں جب حضرت خالد بن ولیدؓ کو لیس میں موجود ایرانی فوج کا علم ہوا تو انہوں نے کیا قدم اُٹھایا؟

۱۰۔ بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ نے جب عرب دستور کے مطابق تنہا میدان

Marfat.com

میں آکر اپنے مقابلے کے لئے پکارا تو ایرانی فوج کا کون سردار مقابلے کے لئے میدان میں آیا؟

۱۱۔ بتائیں خالدؓ اور مالک بن قیس کی لڑائی کا کیا انجام ہوا؟

۱۲۔ بتائیں مالک بن قیس کے قتل کے بعد ایرانی فوج نے کیا کیا؟

۱۳۔ بتائیں اس جنگ کا انجام کیا ہوا؟

۱۴۔ بتائیں اِس جنگ میں کتنے ایرانی تہ تیغ ہوئے؟

۱۵۔ بتائیں جنگِ لیس سے فارغ ہو کر حضرت خالد بن ولیدؓ نے کدھر کا رُخ کیا؟

Marfat.com

جنگِ دلجہ

(جوابات)

۱۔ ایرانی فوج کی شکست کے بعد دربارِ ایران سے اندرزگر جو مشہور جنگجو اور بہادر تھا اُسے ایک لشکرِ جرار دے کر مسلمانوں کے مقابلے کے لئے بھیجا گیا۔

۲۔ مقام دلجہ میں۔

۳۔ بہمن جادویہ کو جس نے مدائن میں قیام کیا۔

۴۔ وہ اسلامی لشکر کو لے کر دلجہ پہنچے اور ایرانیوں پر حملہ کر دیا۔

۵۔ گھمسان کی جنگ ہوئی دونوں طرف کے بہادروں نے دادِ شجاعت دی لیکن بالآخر ایرانی فوج کو شکست ہوئی اور اُن کا بہادر۔ مالاِر شدتِ تشنگی سے میدان میں مارا گیا۔

۶۔ مقام لیس میں۔

۷۔ عیسائی عرب بھی مسلمانوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ایرانی فوج میں شامل ہو گئے۔

۸۔ اُس نے ایرانی لشکر کو لیس میں چھوڑا اور خود مدائن کی طرف روانہ ہوا۔

۹۔ اُنہوں نے لیس کی طرف پیشقدمی کی اور وہاں پہنچکر ایرانی فوج پر حملہ کر دیا۔

۱۰۔ مالک بن قیس مقابلے پر آیا۔

۱۱۔ مالک بن قیس حضرت خالدؓ کے ہاتھوں مارا گیا۔

Marfat.com

۱۲- انہوں نے جنگِ مغلوبہ شروع کر دی۔

۱۳- بھائی تعداد میں ہونے کے باوجود ایرانی فوج مسلمانوں کا مقابلہ نہ کر سکی اور شکست کھا کر بھاگ نکلی۔

۱۴- ایک اندازے کے مطابق ستر ہزار ایرانی جہنم واصل ہوئے۔

۱۵- حیرہ کی طرف پیشقدمی کی۔

Marfat.com

فتح حیرہ

(سوالات)

۱۔ بتائیں حیرہ پر ایرانی حکومت نے کسے حاکم مقرر کر رکھا تھا؟

۲۔ مسلمانوں کی پیشقدمی کا سن کر حاکم حیرہ نے کیا قدم اُٹھایا؟

۳۔ بتاؤ مسلمانوں نے قلعہ بند ہو جانے کے بعد کیا عملی قدم اُٹھایا؟

۴۔ بتائیں محاصرہ کے دوران اردشیر کسریٰ کی موت ہو جانے سے محاصرین پر کیا اثر پڑا۔؟

۵۔ بتائیں حیرہ میں موجود ایرانی سردار اور لشکر کے چلے جانے کے بعد عمرو بن عبدالمسیح نے کس حکمت عملی سے کام کیا؟

۶۔ بتائیں ایرانی حاکم عمرو بن عبدالمسیح سے کن شرائط پر صلح ہوئی۔؟

۷۔ بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ نے فتح حیرہ کے بعد اردگرد کے علاقوں کو زیر کرنے کے لئے کیا انتظامات کئے؟

۸۔ اُن مسلمان سالاروں کے نام بتائیں جنہیں خالد بن ولیدؓ نے چھوٹے چھوٹے لشکر دے کر اردگرد کے علاقے فتح کرنے بھیجا؟

۹۔ بتائیں اِس مہم میں اسلامی سلطنت کی حدود کہاں تک پھیل گئی؟

۱۰۔ بتائیں اِس مہم کے دوران خالد بن ولیدؓ نے خود کہاں تک قیام کرتے ہوئے اردگرد کی مہمات کا انصرام کیا۔؟

Marfat.com

۱۱۔ بتائیں دجلہ تک کا علاقہ فتح کرنے کے بعد خالد بن ولیدؓ نے مزید فتوحات کے پیشِ نظر کیا حکمتِ عملی اختیار کی۔

۱۲۔ اُس خط کا مضمون بتائیں جو خالد بن ولیدؓ نے ایرانی روساء کی طرف روانہ کیا؟

۱۳۔ بتائیں عام عراق کے اُن امرأ کے نام کس مضمون کا منشور روانہ کیا جو جاگیردار کی حیثیت رکھتے تھے۔؟

Marfat.com

فتح حیرہ

(جوابات)

۱۔ عمرو بن عبدالمسیح کو۔

۲۔ وہ افواجِ ایران کے ہمراہ حیرہ کے قلعہ میں بند ہوگیا۔

۳۔ مسلمانوں نے قلعہ حیرہ کا محاصرہ کرلیا۔

۴۔ اردشیر کسریٰ کی موت کا سن کر قلعہ میں موجود ایرانی سردار اور فوج صلح پر آمادہ ہوگئے

۵۔ اُس نے جنگ پر صلح کو ترجیح دیتے ہوئے اپنا سفیر خالد بن ولیدؓ کے پاس پیغام دے کر بھیجا۔

۶۔ دولاکھ روپے سالانہ خراج دینا منظور کرکے صلح کرلی۔

۷۔ انہوں نے چھوٹے چھوٹے لشکر ترتیب دے کر اردگرد کے علاقوں کو زیر کرنے کے لیے روانہ کئے۔

۸۔ حضرت مزار بن الازرد۔ مزار بن الخطابؓ۔ حضرت قعقاع بن عمروؓ۔ مثنیٰ بن حارثہؓ حضرت عدیہ بن الشماسؓ۔ وغیرہ کو سالارِ لشکر بنا کر روانہ کیا۔

۹۔ دجلہ تک پھیل گئی۔

۱۰۔ حیرہ میں رہ کر اردگرد کی مہمات کا اہتمام وانصرام فرماتے رہے۔

۱۱۔ ایرانی روساء کی طرف خطوط روانہ کئے۔

۱۲۔ اما بعد تمام تعریف خدا کی ہے جس نے تمہارے نظام میں خلل ڈال دیا

Marfat.com

اور تمہارے اتحاد کو توڑ دیا۔ اب بہتر ہے کہ تم ہماری فرمانبرداری کرو ہم تمہارے علاقے چھوڑ دیں اور دوسری طرف چلے جائیں۔ اگر تم ہمارے مطیع نہ ہوئے تو پھر تم کو ایسے لوگوں سے واسطہ پڑے گا جو موت کو ایسا دوست رکھتے ہیں جیسا تم زندگی کو محبوب رکھتے ہو۔

۱۳۔ اسلام قبول کرو سلامت رہو گے یا ہماری حفاظت میں آکر ذمی بن جاؤ اور جزیہ ادا کرو۔ ورنہ میں ایسی قوم تم پر لایا ہوں وہ موت کو ایسا عزیز رکھتی ہے جیسے تم شراب خوری کو محبوب رکھتے ہو۔

Marfat.com

فتح انبار یا جنگِ ذات العیون

(سوالات)

۱۔ مسلمانوں کے خطوط کی خبریں جب دربارِ ایران میں پہنچیں جہاں بادشاہت کے لئے جھگڑے پڑے ہوئے تھے۔ بتائیں اِن خطوط کا دربارِ ایران پر کیا اثر پڑا۔؟

۲۔ بتائیں ایرانیوں نے مسلمانوں کی یورش کو روکنے کے لیئے کیا اقدام کیئے؟

۳۔ بتائیں دربارِ ایران کی طرف سے اس لشکر جرار پر کسے سالار بنا کر تیار کیا گیا؟

۴۔ بتائیں جب یہ اطلاع حضرت خالد بن ولیدؓ تک پہنچی تو انہوں نے کیا قدم اُٹھایا؟

۵۔ بتائیں ایرانی فوج کے سالار شیرزاد نے انبار کی فصیل کے باہر کیا چیز تیار کروائی تھی؟

۶۔ بتائیں جب اسلامی لشکر نے انبار کا محاصرہ کیا تو ایرانی سپاہ نے جو دمدمہ میں موجود تھی کیا کیا؟

۷۔ بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ نے دشمن کی اِس جنگی چال کے پیش نظر کیا عملی قدم اُٹھایا؟

۸۔ بتائیں دمدمہ پر حملہ اور جنگ کا کیا نتیجہ برآمد ہوا۔؟

۹۔ دمدمہ پر قبضہ کرنے کے بعد اسلامی فوج نے کس طرف حملہ کیا؟

Marfat.com

۱۰۔ فصیل کی جنگ کا حال بیان کریں جہاں ایرانی فوج پوری طرح مستعد اور تیار کھڑی تھی؟

۱۱۔ گو کہ ایرانی فوج نے بڑی بہادری سے مقابلہ کیا لیکن سالار شہرزاد نے مزید فوج کٹوانے کی بجائے کس حکمتِ عملی سے کام لیا۔

۱۲۔ بتائیں خالد بن ولیدؓ نے صلح کے لئے کیا شرائط روانہ کیں؟

۱۳۔ بتائیں اس شرط کو شہرزاد نے قبول کر لیا یا جنگ جاری رکھی؟

۱۴۔ بتائیں اس شہر سے مسلمانوں کو بیت المال میں کیا کچھ ملا۔؟

۱۵۔ بتائیں انبار پر قبضہ کے بعد خالد بن ولیدؓ کو کیا اطلاعات ملیں ایرانی فوج کے متعلق؟

۱۶۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں اس عظیم الشان ایرانی لشکر کی تعداد کیا تھی؟

۱۷۔ یہ بتائیں اس فوج کے سپہ سالار کا کیا نام تھا؟

۱۸۔ بتائیں اس ایرانی فوج کو اور کن کی حمایت حاصل تھی جو ان میں شامل تھے؟

۱۹۔ کیا آپ اس عرب قبائل کے اجتماع کے سردار کا نام بتا سکتے ہیں؟

۲۰۔ کیا آپ ان عرب قبائل کا نام بتا سکتے ہیں؟

۲۱۔ بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ نے کس مجاہد کو انبار کا حاکم مقرر کر کے خود التمر کا قصد کیا؟

۲۲۔ بتائیں اسلامی لشکر کی پیشقدمی کی اطلاع ملتے ہی عرب قبائل کے سردار عقبہ بن عقبہ نے ایرانی فوج کے سالار مہران بن بہرام سے کیا کہا؟

۲۳۔ بتائیں جب عرب قبائل اسلامی لشکر کے مقابلے میں آیا تو سب سے پہلے عقبہ نے عربی دستور کے مطابق کسے مقابلے کی دعوت دی؟

۲۴۔ بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ اور عقبہ کی لڑائی کا انجام کیا ہوا!

Marfat.com

۲۵۔ بتائیں عقبہ کی گرفتاری کا عرب قبائل کے اجتماع پر کیا اثر ہوا ؟
۲۶۔ بتائیں عرب قبائل کے فرار کا مہران بن بہرام پر کیا اثر ہوا ؟
۲۷۔ بتائیں بھگوڑہ عرب قبائل کے افراد نے کیا حکمتِ عملی اختیار کی ؟
۲۸۔ بتائیں اسلامی فوج نے قلعہ بند عرب قبائل سے کیا سلوک کیا ؟
۲۹۔ بتائیں کتنے دن کے محاصرے کے بعد عرب قبائل نے گھٹنے ٹیک دیئے ؟

Marfat.com

فتح انبار یا جنگِ ذات العیوان

(جوابات)

۱۔ ایرانیوں نے مسلمانوں کے خطرے کے پیشِ نظر فوراً بادشاہ منتخب کرنے میں اتفاق کیا تاکہ اسلامی افواج کا دلجمعی سے مقابلہ کیا جا سکے۔

۲۔ ایرانیوں نے انبار میں ایک عظیم الشان لشکر جمع کر کے مسلمانوں کے مقابلے میں تیار کیا۔

۳۔ شیرزاد والئی ساباط کو اس لشکر کا سالار مقرر کیا گیا۔

۴۔ مٹی کا ایک دمدمہ جس میں ایرانی تیر انداز موجود مسلمانوں کا انتظار کر رہے تھے؛

۵۔ وہ اسلامی لشکر کو لے کر حیرہ سے انبار کی طرف روانہ ہوئے۔

۶۔ انہوں نے مسلمان سپاہ پر تیروں کی بارش کر دی جن سے ایک ہزار مجاہدین کی آنکھیں اُن کے تیروں سے زخمی یا ضائع ہو گئیں۔

۷۔ انہوں نے کمزور اور ناتواں اُونٹوں کو ذبح کروا کے خندق میں ڈال کر اُسے پُورا کیا اور خندق پر راستہ بنا کر دمدمے پر حملہ کیا۔

۸۔ مسلمانوں نے نہایت بہادری اور شجاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس دمدمے پر قبضہ کر لیا۔

۹۔ اسلامی فوج نے فصیلِ شہر پر حملہ کر دیا۔

۱۰۔ بڑی گھمسان کی جنگ ہوئی۔ خون کے دریا بہہ نکلے اور اس خون ریز جنگ

Marfat.com

میں ہی مسلمان اپنی جانیں ہتھیلی پر رکھ کر شہر میں داخل ہو گئے۔

۱۱۔ اُس نے شکست کے آثار دیکھ کر خالد بن ولیدؓ کے پاس صلح کی درخواست روانہ کر دی۔

۱۲۔ سالارِ فوج شہرزاد اپنے چند مخصوص ساتھیوں کے ہمراہ صرف تین دن کا سامان رسد لے کر شہر سے نکل جائے۔

۱۳۔ اُس نے شرط قبول کر لی اور تین دن کی رسد لے کر چند ساتھیوں کے ساتھ شہر مسلمانوں کے حوالے کر کے نکل گیا۔

۱۴۔ مال و دولت کے علاوہ بے شمار سامانِ حرب جو ایرانیوں نے مسلمانوں سے جنگ کے لئے جمع کر رکھا تھا مسلمانوں کے قبضہ میں آگیا۔

۱۵۔ اطلاع ملی کہ مقام عین التمر میں ایک عظیم الشان ایرانی لشکر مسلمانوں پر حملے کی تیاری کر رہا ہے۔

۱۶۔ چوبیس ہزار جنگجو سپاہ پر مشتمل۔

۱۷۔ مہران بن بہرام۔

۱۸۔ عرب قبائل کے ایک اجتماع کی جو لغرضِ قتال ایرانی فوجوں کے ساتھ خیمہ زن تھے۔

۱۹۔ عقبہ بن ابی عقبہ اس سردار کا نام تھا۔

۲۰۔ قبائل تغلب و آیار جو اردگرد میں آباد تھے۔

۲۱۔ زیرقان بن بدر کو۔

۲۲۔ اُس نے کہا۔ عربوں کی لڑائی کو عرب ہی خوب سمجھتے ہیں۔ اس لئے سب سے پہلے ہم کو اسلامی لشکر کا مقابلہ کرنے دیں۔ اِس بات کو ایرانی سردار نے بخوشی قبول کر لیا۔

۲۳۔ خالد بن ولیدؓ کو۔

۲۴۔ خالد بن ولیدؓ نے تھوڑی سی مزاحمت کے بعد اُسے زندہ گرفتار کر لیا۔

Marfat.com

۲۵۔ عقبہ کا لشکر بھاگ نکلا لیکن مسلمانوں نے ان میں سے بیشتر کو گرفتار کر لیا۔
۲۶۔ وہ مسلمانوں کی دہشت سے قلعہ چھوڑ کر بلا مقابلہ فرار ہو گیا۔
۲۷۔ عقبہ کے ساتھیوں نے ایرانیوں کے فرار کے بعد قلعہ میں داخل ہو کر اس کا دروازہ بند کر لیا۔
۲۸۔ اسلامی لشکر نے قلعے کا محاصرہ کر لیا اور سامان رسد کے تمام راستے بند کر دیئے
۲۹۔ صرف چار روز کے محاصرے کے بعد مسلمان قلعہ میں داخل ہو گئے اور قلعہ پر قبضہ کر لیا۔

Marfat.com

بالائی عراق معرکۂ دومۃ الجندل

(سوالات)

۱۔ بتائیں بالائی عراق پر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کس سالار کو حملہ کرنے روانہ کر رکھا تھا؟

۲۔ بتائیں بالائی عراق میں حضرت عیاض بن غنمؓ کن سے برسرِ پیکار تھے؟

۳۔ بتائیں بالائی عراق میں مسلمانوں کو کن علاقوں کے عیسائی روساء سے مقابلہ درپیش تھا۔؟

۴۔ بتائیں اِن علاقوں کی وجہ سے مسلمانوں کے حملوں کا اثر جس قدر مملکتِ ایران پر پڑ رہا تھا اُسقدر ہرقل کی سلطنتِ روم پر بھی اُس کا اثر تھا۔ آخر کیوں؟

۵۔ بتائیں حضرت عیاض بن غنمؓ کو کونسی بڑی مزاحمت کا مقابلہ دومۃ الجندل کے معرکہ میں درپیش تھا؟

۶۔ بتائیں علاقہ دومۃ الجندل میں دو کونسے بڑے سردار تھے جو مسلمانوں کے مقابلے پر برسرِ پیکار تھے۔؟

۷۔ بتائیں اِن دونوں رئیسوں نے باہم طور پر اتفاق کرتے ہوئے مسلمانوں کے مقابلے میں اپنی طاقت میں اضافہ کرنے کے لئے اور کن کو ساتھ ملالیا تھا۔؟

۸۔ بتائیں حضرت عیاض بن غنمؓ نے عین التمر میں موجود حضرت خالد بن ولیدؓ

Marfat.com

کو خط روانہ کیا اُس میں کیا تحریر کیا تھا۔؟

۹۔ بتائیں خط پڑھ کر حضرت خالد بن ولیدؓ نے کیا عملی قدم اُٹھایا؟

۱۰۔ حضرت خالدؓ کی قیادت میں اسلامی لشکر کی آمد پر اکیدر بن عبدالملک نے دوسرے رئیس جودی بن ربیعہ کو کیا مشورہ دیا؟

۱۱۔ بتائیں اکیدر کے اس مشورے کو جودی بن ربیعہ نے مان لیا یا انکار کر دیا؟

۱۲۔ بتائیں جودی بن ربیعہ کے انکار پر اکیدر نے کیا قدم اُٹھایا؟

۱۳۔ بتائیں جب مسلمانوں کو اُس کے فرار کی اطلاع ملی تو انہوں نے کیا کیا؟

۱۴۔ بتائیں دومۃ الجندل پہنچ کر حضرت خالدؓ نے کیا فوجی حکمتِ عملی اختیار کی؟

۱۵۔ بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ کی اِس حکمتِ عملی کو دیکھ کر جودی بن ربیعہ جواب سپہ سالار تھا نے فوج کو کس طرح ترتیب دیا۔؟

۱۶۔ بتائیں حضرت خالدؓ بن ولید کو جب عیسائی فوج میں جودی بن ربیعہ کی موجودگی کا علم ہوا تو انہوں نے کیا کیا؟

۱۷۔ بتائیں اپنے سالار جودی کی گرفتاری سے اُس کے لشکر پر کیا اثر پڑا؟

۱۸۔ بتائیں حضرت خالدؓ بن ولید کی للکار سن کر جودی بن ربیعہ نے کیا قدم اُٹھایا؟

۱۹۔ بتائیں دوسری طرف حضرت عیاض بن غنمؓ کے مقابل فوج کا کیا انجام ہوا؟

۲۰۔ بتائیں دونوں طرف کی بھگوڑہ فوج نے کہاں جا کر پناہ لی؟

۲۱۔ بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ جو تعاقب کرتے ہوئے قلعہ تک آ پہنچے تھے نے کیا جنگی حکمتِ عملی اختیار کی۔؟

۲۲۔ بتائیں اہلِ فارس نے جب یہ دیکھا کہ خالد بن ولیدؓ حیرہ کو چھوڑ کر دومۃ الجندل روانہ ہو گئے تو انہوں نے کس جنگی حکمتِ عملی پر عمل کیا؟

۲۳۔ حیرہ کے اسلامی حاکم حضرت قعقاع بن عمروؓ کو جب اس لشکر کے آنے کی خبر ملی تو انہوں نے کیا قدم اُٹھایا؟

۲۴۔ بتائیں اِس جنگ کا نتیجہ کیا نکلا۔ کس فوج کو فتح نصیب ہوئی؟

Marfat.com

۲۵۔ بتائیں بھگوڑہ ایرانی فوج نے فنآفنش میں کس کے پاس پناہ لی؟

۲۶۔ جب حضرت ابولیلیٰؓ معذورین کے تعاقب میں فنآفنش پہنچے تو بتائیں بہبوذان نے کیا کیا؟

۲۷۔ بتائیں بہبوذان نے میفنخ کا رُخ کیوں کیا۔ وہاں اُسے کس امداد کا بھروسہ تھا؟

۲۸۔ بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ نے دومتہ الجندل سے فارغ ہو کر ایرانی فوج کی حیرہ پر مزاحمت کی اطلاع ملتے ہی کیا قدم اُٹھایا؟

Marfat.com

بالائی عراق معرکہ دومتہ الجندل

(جوابات)

۱۔ حضرت عیاض بن غنمؓ کو۔

۲۔ عیسائی خود مختار روساء سے جو بڑی تعداد میں اس علاقے میں آباد تھے۔

۳۔ عراق، جزیرہ ایران اور شام کے مقام التخصال کے خود مختار حکمرانوں سے۔

۴۔ اس لئے کہ شام کے علاقے التخصال کی سرحدیں روم کی سلطنت سے ملحقہ تھیں اور اس علاقے پر روم کا اثر ورسوخ تھا۔

۵۔ عرب کے مشرک ونصرانی قبائل کے علاوہ علاقہ دومتہ الجندل کے حکمرانوں سے۔

۶۔ ایک تو اکیدر بن عبدالملک اور دوسرا جودی بن ربیعہ۔ (اکیدر بن عبدالملک وہی سردار تھا جسے حیات نبویؐ میں آنحضرتؐ کے حکم سے حضرت خالدؓ بن ولید نیل گائے کا شکار کھیلتے ہوئے گرفتار کر کے لائے تھے اور اس نے جزیہ ادا کرنے کی شرط پر آنحضرتؐ سے رہائی پائی تھی)

۷۔ اردگرد کے تمام نصرانی قبائل کو اکٹھا کر کے مسلمانوں کے مقابلے کے لیئے بڑی تعداد میں فوج اکٹھا کر لی تھی۔

۸۔ دشمن کی کثیر تعداد فوج کے مقابلے میں ہماری تعداد قلیل ہے اس لئے ہماری مدد کے لئے آجایئے۔

۹۔ انہوں نے قعقاع بن عمروؓ کو حیرہ کا حاکم مقرر کیا اور خود ایک لشکر کو لے کر دومتہ

Marfat.com

الجندل کی طرف روانہ ہو گئے۔

۱۰۔ مسلمانوں سے صلح کر لینی چاہیئے۔

۱۱۔ اُس نے طاقت اور فوج کی کثیر تعداد کے پیش نظر اِس رائے کو رد کر دیا۔

۱۲۔ وُہ اپنے متحدہ محاذ کو چھوڑ کر اِس سے علیحدہ ہو کر فرار ہوا۔

۱۳۔ مسلمان سالار نے ایک چھوٹا سا دستہ اُس کی گرفتاری کے لئے روانہ کیا جس نے اُسے گھیر لیا۔ لیکن اکیدر نے گرفتاری کی بجائے لڑ کر ہلاک ہو جانے کو ترجیح دی۔

۱۴۔ اُنہوں نے حضرت عیاض بن غنمؓ کی مخالف سمت سے دشمنوں پر حملہ کر دیا۔

۱۵۔ اُس نے فوج کو دو حصوں میں تقسیم کیا۔ ایک حصّے کو خالد بن ولیدؓ سے جنگ کرنے روانہ کیا اور دوسرے کو عیاض بن غنمؓ سے برسرِ پیکار رہنے کا حکم دیا۔

۱۶۔ اُنہوں نے میدان میں نکل کر عربی دستور کے مطابق جودی بن ربیعہ کو مقابلے کے لئے للکارا۔

۱۷۔ وہ خود حضرت خالدؓ کے مقابلے میں آیا۔ حضرت خالدؓ نے معمولی جھڑپ کے بعد اُسے گرفتار کر لیا۔

۱۸۔ وہ میدان سے لڑے بغیر ہی فرار ہو گئے۔

19۔ وہ مسلمانوں سے شکست کھا کر بھاگ نکلی۔

۲۰۔ دونوں طرف کے مفرور فوجی بھاگ کر قلعہ بند ہو گئے۔

۲۱۔ اول انہوں نے قلعے کا محاصرہ کر لیا۔ دوئم انہوں نے اہل قلعہ کے روبرو جودی بن ربیعہ کو قتل کر ڈالا۔ اور قلعے پر حملہ کر کے بزورِ شمشیر اُسے فتح کر لیا۔

۲۲۔ اُنہوں نے عفیہ کا بدلہ لینے کے لیئے دربارِ ایران سے دو نامی سالار زد قہر اور روزبہ کو لشکرِ جرار دے کر وہاں موجود عرب قبائل کی امداد کے لئے روانہ کیا۔

Marfat.com

۲۳- انہوں نے لشکرِ اسلام کو دو حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے ایک پر ابولیلیٰ کو سردار مقرر کیا اور دوسرے حصے کو اپنی ماتحتی میں لے کر حیرہ سے روانہ ہو کر حصید میں موجود ایرانی فوج پر حملہ کر دیا۔

۲۴- ایک خون ریز معرکہ کے بعد ایرانی فوج کے دونوں سردار زوبہر اور روزبیہ مسلمانوں کے ہاتھوں مع نصف کے قریب فوج کے ساتھ قتل ہوئے باقی فوج خنافش کی طرف فرار ہو گئی۔

۲۵- یہاں ایرانیوں کا ایک زبردست سالار بہبوذان ایک زبردست فوج لئے موجود تھا۔

۲۶- بہبوذان نے مقابلہ کرنے کی بجائے خنافش سے بھاگ کر مضیخ کا رُخ کیا۔

۲۷- مضیخ میں ہزیل بن عمران معہ دوسرے عرب سرداروں کے ایک کثیر تعداد لئے مسلمانوں کے مقابلے کے لیئے موجود تھا۔

۲۸- وہ فوراً آندھی اور طوفان کی طرح حیرہ کی طرف روانہ ہو گئے۔

Marfat.com

جنگِ مضیخ

(سوالات)

۱- بتائیں مضیخ کے علاقے میں دشمنوں کے کون دو سردار مسلمانوں کے لئے بھاری تعداد کے ساتھ موجود تھے۔؟

۲- بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ نے دشمن کے مقابلے کے لئے اسلامی لشکر کو کس طرح ترتیب دے کر پیشقدمی کی؟

۳- بتائیں وقتِ مقررہ پر ایک جگہ اکٹھے ہو کر اسلامی لشکر نے کس طرح دشمن پر کاری ضرب لگائی؟

۴- بتائیں ہذیل کا کیا انجام ہوا؟

۵- بتائیں دشمن کے لشکر میں دو کون اشخاص مارے گئے جو بظاہر وہاں موجود تھے لیکن اندر سے مسلمان ہو چکے تھے!

۶- بتائیں جب حضرت ابوبکر صدیقؓ کو ان کے قتل کا ان کی اولاد سے علم ہوا تو انہوں نے کیا حکم جاری کیا؟

۷- بتائیں فاروقِ اعظمؓ کی ولیدؓ کے ساتھ ناراضگی کے باوجود صدیقِ اکبرؓ نے کیا حکم فرمایا۔

۸- بتائیں ربیعہ بن بجیر تغلبی جو لڑائی میں بچ کر نکل گیا تھا۔ اُس نے مسلمانوں کے خلاف کیا عمل کارروائی کی؟۔

Marfat.com

۹۔ بتائیں ہذیل بن عمران فرار ہو کر کہاں اور کس کے پاس پناہ گزیں ہوا؟

۱۰۔ بتائیں حضرت خالدؓ نے ربیعہ کے تعاقب میں اُن کو روانہ کیا اور خود کس کی گوشمالی کو روانہ ہوئے؟

۱۱۔ بتائیں ربیعہ اُس کے ساتھی اور عتاب بن اسید کا کیا انجام ہوا؟

۱۲۔ بتائیں جب مقام رضاب میں بلال بن عقبہ کے مسلمانوں کے خلاف لشکر جمع کرنے کا خالدؓ کو علم ہوا تو انہوں نے کیا کارروائی کی؟

۱۳۔ بتائیں رضاب اور فراض کہاں واقع تھے اور اس علاقے میں کون سے قبائل آباد تھے۔ اور ان کو کس بڑی سلطنت کی امداد حاصل تھی۔

۱۴۔ بتائیں یہ جنگ جو عراق کے نشیبی علاقے سے شروع ہوئی تھی ایرانی فوجوں سے گزر کر درمیانی قبائل کی بدولت اب کہاں تک پہنچ گئی تھی؟

۱۵۔ بتائیں شہر فراض کس دریا کے کنارے واقع تھا جس کے ایک کنارے کی طرف رومی فوجیں اور دوسری طرف اسلامی لشکر خیمہ زن تھا؟

۱۶۔ بتائیں شہر فراض کی اس جنگ میں جو رومیوں اور مسلمانوں کے درمیان ہوئی کس کے فتح نصیب ہوئی۔؟

۱۷۔ بتائیں حضرت خالدؓ کے ان کارناموں کی پشت پر کس شخصیت کی ذہانت اور فوجی بصیرت کارفرما تھی۔ اور کن کی ہدایات ہر موقع پر متواتر اُن کی مشعل راہ تھیں جن کو مدینہ میں رہتے ہوئے بھی میدانِ جنگ کے حالات برابر پہنچتے رہتے تھے اور برابر موقع محل کے اعتبار سے ہدایات جاری رہتی تھیں۔

Marfat.com

جنگِ مضیخ

(جوابات)

۱۔ ہزیل بن عمران اور ربیعہ بن بجیر تغلبی معہ بنو تغلب مضیخ میں موجود تھے۔

۲۔ انہوں نے اسلامی لشکر کو تین حصوں میں تقسیم کیا۔ ایک پر قعقاعؓ کو دوسرے پر ابولیلیٰ کو سالار مقرر کر کے دو مختلف اطراف سے دشمن پر حملہ کرنے روانہ کیا۔ خود تیسری سمت سے حملہ کرنے آگے بڑھے۔

۳۔ تینوں لشکر ایک جگہ اکٹھے ہوئے اور دشمن پر زبردست حملہ کر دیا۔ اور دشمن کے لاتعداد سپاہیوں کو جہنم واصل کر دیا۔

۴۔ وہ چند ساتھیوں کے ساتھ راہِ فرار اختیار کرنے میں کامیاب ہو گیا۔

۵۔ عبدالعزیز بن ابی رہم اور لبید بن جریر۔

۶۔ صدیقِ اکبرؓ اُن کی اُولاد سے حسنِ سلوک سے پیش آئے اور اُن کا خون بہا ادا کر دیا۔

۷۔ اُنہوں نے خالدؓ سے کوئی باز پرس نہ کی اور ارشاد فرمایا ۔ جو اہلِ شرک کے ساتھ رہے گا اُس کا انجام بھی وہی ہو گا۔

۸۔ اُس نے ایک بڑی جمعیت میں لشکر تیار کیا تاکہ اہلِ فارس کی مسلمانوں کے خلاف امداد کر سکے۔

۹۔ مقام لیسر میں عتاب بن اسیر کے پاس جہاں وہ بھی ایک لشکر لئے مسلمانوں

Marfat.com

سے مقابلہ کرنے کی تیاری کر رہا تھا۔

۱۰۔ خالدؓ نے قعقاعؓ اور ابو لیلیٰؓ کو ربیعہ کے تعاقب میں روانہ کیا اور خود ہذیل کے تعاقب میں روانہ ہوئے۔

۱۱۔ یہ سارے معہ اپنے لشکر کے مسلمانوں کے ہاتھوں قتل ہوئے۔

۱۲۔ خالد بن ولیدؓ یہ سنتے ہی رضاب کی طرف بڑھے لیکن دشمن نے سن کر راہِ فرار اختیار کرتے ہوئے رضاب اور فراض کا رُخ کیا۔

۱۳۔ یہ شہر دمتہ الجندل سے متصل فارس اور شام و عرب کے اتصال پر واقع تھے۔ یہاں بنو تغلب، بنو تمر، بنو آیار کا پہلے سے اجتماع مسلمانوں کے خلاف موجود تھا۔ اور رومی لشکر اُن کی امداد کے لیئے موجود تھا۔

۱۴۔ یہ درمیانی قبائل اور روساء کی بدولت رومی لشکر تک جا پہنچی تھی۔

۱۵۔ دریائے فرات کے کنارے واقع تھا۔ اور اس شہر کا نام فراض تھا۔

۱۶۔ اس جنگ میں رومی ایک لاکھ سپاہیوں کی لاشیں چھوڑ کر میدان سے بھاگ نکلے۔

۱۷۔ خلیفہ رسول اللہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی اُن کے اعلیٰ انتظامات۔ ذہانت اور سیاسی بصیرت ہر مسلمان سالار کے لئے مشعلِ راہ تھی اور ان کی ہی تدابیر پر عمل کرتے ہوئے وہ دشمن پر غالب ہوتے رہے اور فتوحات کا سلسلہ جاری رہا۔

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کارناموں کی تفصیل

(سوالات)

۱- حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عہد میں فتوحاتِ اسلام کی تفصیل بیان کریں؟

۱- بتائیں جمع قرآن کے سلسلہ میں آپ نے اِس کام کے لئے کیا سعی فرمائی اور کسے منتخب کیا؟

۲- بتائیں اسلام لانے میں پیش قدمی کرنے والے کا کیا نام تھا؟

۳- بتائیں لوگوں نے آپ کو خلیفۃ اللہ کہہ کر پکارا تو آپ نے کیا جواب دیا؟

۵- بتائیں خلیفہ بننے کے بعد وہ کون واحد شخصیت ہے جس کی تنخواہ عوام نے مقرر کی؟

۶- تنخواہ مقرر ہونے پر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کیا ارشاد فرمایا۔ جسے امام بخاریؒ نے حضرت عائشہ صدیقہؓ کی زبانی تحریر کیا ہے؟

۷- عہدِ خلافت میں بھی آپ چادریں کندھے پر ڈالے فروخت کرنے جارہے تھے کہ حضرت عمرؓ نے کہا اب یہ کام خلیفہ ہونے کے بعد آپ کو زیب نہیں دیتا۔ اِس کے بعد حضرت عمرؓ نے خلیفہ رسولؐ کے اخراجات کے لئے کیا تدبیر کی۔؟

۸- بتائیں آپؓ نے دنیا سے رخصت ہونے سے قبل اپنی بیٹی کو کیا وصیت کی تھی؟

Marfat.com

۹۔ بتائیں بیت المال باقاعدہ کس خلیفۃ المسلمین نے قائم کیا؟

۱۰۔ حضرت عمرؓ ایک اندھی بڑھیا کا کام کر دیا کرتے تھے ایک روز جب آپؓ پہنچے تو کسی نے پہلے ہی تمام کام کر دیا تھا جب یہ واقعہ روزانہ پیش آنے لگا تو حضرت عمرؓ تاک میں رہے آپ نے کیا دیکھا۔

۱۱۔ ایک روز حضرت ابوبکر صدیقؓ منبر پر بیٹھے خطبہ دے رہے تھے۔ اتنے میں امام حسنؓ عہدِ طفلی میں آئے اور کہا۔ ہمارے باپ کے منبر پر سے اتر جائیے۔ بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کیا جواب دیا؟

۱۲۔ بتائیں ابنِ عساکر نے انیسہ کی زبانی حضرت ابوبکرؓ کی کیا صفت بیان کی ہے؟

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کارناموں کی تفصیل

(جوابات)

- آپ کے عہد میں ہی اسلامی فوج نے ایک طرف کسریٰ ایران کو اور دوسری طرف رومی سلطنت کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا۔
- بخاری نے زید بن ثابتؓ کی زبانی تحریر کیا ہے کہ جنگِ یمامہ میں حافظوں کی بڑی تعداد شہید ہونے کے باعث خلیفہ اوّل نے مجھے قرآنِ حکیم کو یکجا کرنے کا حکم دیا۔ اور میں نے کاغذ کے ٹکڑوں۔ پتوں اور جانوروں کے شانے کی ہڈیوں پر قرآن پاک کو یکجا کیا۔ جو رحلت تک حضرت ابوبکر صدیقؓ کے پاس رہا اور آپ نے اُسے مصحف کا نام دیا۔

۱۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ۔

۲۔ میں خلیفہ رسولؐ ہوں اور اسی لقب سے مسرور ہوں۔ (احمد بحوالہ ابی بکر بن ابوملیکہؓ)

۱۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ۔

۱۔ آپؓ نے فرمایا۔ میں اپنے اہل و عیال کے خورد و نوش کے لئے تجارت کرتا رہوں گا اور خلافت کی ذمہ داری بھی سنبھالونگا اِس لئے میرے اہل و عیال بیت المال سے بھی کچھ لیں گے۔

۔ آپ حضرت ابوبکرؓ کو لے کر حضرت ابو عبیدہؓ کے پاس آئے اور کہا خلیفۃ المسلمین

Marfat.com

کے لئے تنخواہ مقرر کی جائے۔

۸۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا۔ یہ دودھ دینے والی اُونٹنی ہمارے کھانے کا یہ بڑا پیالہ اور دھاری دار چادر جس سے ہم نے اپنی خلافت کے زمانہ میں استفادہ کیا اُس وقت تک جائز تھیں جب تک ہم مسلمانوں کے کام سرانجام دیتے تھے۔ میرے بعد انہیں واپس لوٹا دینا۔ (طبرانی نے مسند میں بحوالہ امام حسنؓ تحریر کیا)۔

۹۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے (ابن سعد نے سہل وغیرہ کی زبانی لکھا ہے)

۱۰۔ حضرت ابوبکرؓ اپنے زمانۂ خلافت میں اُن سے پہلے ہی بڑھیا کا کام کر دیا کرتے تھے۔ (ابنِ عساکر بحوالۂ ابو صالح غفاریؓ)

۱۱۔ حضرت ابوبکرؓ نے جواب دیا۔ آپ سچ کہتے ہیں۔ پھر امام حسنؓ کو گود میں بیٹھا کر خوب روئے۔ (ابونعیم نے عبدالرحمٰن اصبہانی کے حوالے سے لکھا ہے)

۱۲۔ حضرت ابوبکرؓ خلافت سے پہلے اور خلافت کے بعد تک لوگوں کی بکریوں کا دودھ دوھ دیا کرتے تھے۔

Marfat.com

صدیقِ اکبرؓ کی علالت وفات اور وصیت خلافتِ عمرؓ

(سوالات)

۱۔ بتائیں سیف اور حاکم نے عبداللہ بن عمرؓ کی زبانی حضرت ابوبکر صدیقؓ کی وفات کے متعلق کیا بیان کیا ہے؟

۲۔ واقدی اور حاکم نے حضرت عائشہؓ کی زبانی لکھا ہے؟

۳۔ واقدی نے حضرت عمرؓ کی نامزدگی کے بارے میں متفرق طریقوں سے کیا لکھا ہے؟

۴۔ بتائیں حضرت عمرؓ کی خلافت کا وصیت نامہ حضرت ابوبکرؓ نے کس سے لکھوایا؟

۵۔ بتائیں آخری وقت میں حضرت ابوبکرؓ صدیق نے حضرت عائشہؓ سے اپنے کفن کے بارے میں کیا وصیت فرمائی جسے عبداللہ بن احمد نے اپنی زوائد میں عبارہؓ بن قیس کی زبانی سن کر لکھا ہے۔

۶۔ بتائیں آخری وقت میں حضرت ابوبکرؓ نے عوام سے کیا ارشاد فرمایا۔ جسے ابنِ عساکر نے بسار بن حمزہ کی زبانی لکھا ہے۔؟

۷۔ بتائیں ابن ابی دنیا نے بحوالہ ابن ابو ملیکہ اپنی تدفین کے بارے میں حضرت ابوبکرؓ کی کیا وصیت بیان کی ہے؟

۸۔ بتائیں نماز جنازہ خلیفہ اوّل کے بارے میں ابنِ سعد نے بحوالہ سعید بن مسیبؒ

Marfat.com

کیا لکھا ہے ؟

۹۔ عبداللہ بن عمرؓ کا بیان تدفین کے متعلق کیا ہے؟

۱۰۔ بتائیں حضرت ابوبکرؓ نے اپنی تدفین کے متعلق حضرت عائشہؓ کو کیا وصیت فرمائی تھی ؟

۱۱۔ بتائیں حاکم نے عبداللہ بن عمرؓ کی زبانی حضرت ابوبکرؓ کے زمانۂ خلافت کی کتنی مدت لکھی ہے ؟

Marfat.com

صدیقِ اکبرؓ کی علالت وفات اور وصیتِ خلافت عمرؓ

(جوابات)

۱- حضرت ابوبکر صدیقؓ کی وفات کا سبب دراصل رسولِ اکرمؐ کی رحلت ہے۔ اسی صدمے کے سبب آپؓ نے وفات پائی۔

۲- والدِ بزرگوار نے، جمادی الآخر کو غسل کیا سردی کے سبب آپ کو بخار آگیا اور اسی کے سبب ۲۲ جمادی الآخر کو آپؓ نے وفات پائی۔

۳- حضرت ابوبکرؓ نے شدید علالت میں۔ عبدالرحمٰن بن عوفؓ۔ حضرت عثمانؓ۔ سعد بن زیدؓ اور اسید بن صغیرؓ سے باری باری حضرت عمرؓ کے بارے میں مشورہ لیا اور سب کی رائے اُن کے حق میں سن کر خلافت عمرؓ کو عطا کرنے کا فیصلہ کیا۔

۴- حضرت عثمان غنیؓ سے۔

۵- حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا۔ بیٹی میرے ان دونوں کپڑوں کو دھو کر انہی کا کفن مجھے دینا۔ عمدہ یا خراب کفن دینے سے عزت اور ذلت نہیں ہوتی۔

۶- حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا۔ لوگو میں نے خلافت کے لئے ایک شخص کا انتخاب کیا ہے کیا تم میرے فیصلے سے راضی ہو۔ عوام نے کہا۔ ہم راضی ہیں۔ لیکن حضرت علیؓ نے کہا۔ ہم حضرت عمرؓ کے علاوہ کسی کو خلافت کا اہل نہیں سمجھتے۔ تب حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا۔ میرے منتخب کردہ عمرؓ ہی ہیں۔

Marfat.com

۷۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا۔ اسماء بنت عمیسؓ مجھے غسلِ میت دیں اور عبدالرحمٰنؓ اُن کا ہاتھ بٹائیں۔

۸۔ مسجد نبویؐ اور سرکارِ دوعالمؐ کے روضہ کے درمیانی مقام پر حضرت عمرؓ نے چار تکبیروں کے ساتھ نماز جنازہ پڑھائی۔

۹۔ حضرت عمرؓ۔ طلحہؓ۔ عثمانؓ اور عبدالرحمٰن بن ابوبکرؓ نے میت کو قبر میں اتارا۔

۱۰۔ مجھے رسولِ اکرمؐ کے پہلو میں دفن کیا جائے۔

۱۱۔ دو سال اور سات ماہ۔

Marfat.com

حضرت عمر فاروقؓ

Marfat.com

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
	عمرؓ بن خطاب	۱۸۵
	حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہجرت	۱۹۴
	احادیث فضیلت حضرت عمر فاروقؓ	۱۹۸
	فاروقؓ اعظم کی شان میں اقوال صحابہ	۲۰۵
	سلف وصالحین۔	
	اقوال سلف	۲۱۰
	حضرت عمرؓ کے موافقات قرآنی	۲۱۲
	کراماتِ فاروق اعظمؓ	۲۱۹
	حضرت عمرؓ کے بعض خصائل	۲۲۵
	خلافت فاروقؓ کے اہم حالات	۲۳۳
۱	فتوحات عراق وشام	۲۳۷
۱	فتح دمشق	۲۴۱
۱۲	فتح بیسان	۲۴۹
۱۲	صیدا، عرقہ، جبیل اور بیروت کی فتح	۲۵۰
۱۴	فتح عراق	۲۵۱
۱۵	جنگ بویب	۲۵۷
۱۶	فاروق اعظمؓ کا ایرانیوں کے مقابلے پر آمادہ ہونا۔	۲۶۱
۱۷	جنگ قادسیہ	۲۷۱
۱۸	فتح بابل وکوثی	۲۷۷
۱۹	بہرہ شہر کی فتح	۲۸۱
۲۰	فتح مدائن	۲۸۳
۲۱	معرکہ جلولاء	۲۸۷
۲۲	ایرانی معرکوں کے ساتھ ساتھ شامی معرکے۔	۲۹۱
۲۳	فتح حمص	۲۹۳
۲۴	قنسرین کی فتح	۲۹۵
۲۵	فتح حلب وانطاکیہ	۲۹۶
۲۶	اسلامی لشکر فلسطین میں	۳۰۰
۲۷	فتح بفراس، مرعش وحرث	
۲۸	فتح قیساریہ واجنادین	۳۰۱
۲۹	فاروق اعظمؓ کا سفر فلسطین	۳۰۶

Marfat.com

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۳۰	فتح تکریت و جزیرہ	۳۰۹
۳۱	قبیلۂ ایاد کی واپسی	۳۱۰
۳۲	حضرت خالدؓ بن ولید کی معزولی	۳۱۳
۳۳	بصرہ و کوفہ میں اسلامی چھاؤنیاں	۳۱۷
۳۴	فتح اہواز اور اسلام ہرمزان	۳۱۹
۳۵	فتح مصر	۳۲۵
۳۶	جنگِ نہاوند	۳۲۹
۳۷	ملک عجم کی عام تسخیر	۳۳۴
۳۸	خلافتِ فاروقیؓ	۳۳۸
۳۹	فتوحات	۳۳۹
۴۰	سن ہجری کا آغاز	۳۴۰
۴۱	۱۷ھ کے واقعات	۳۴۱
۴۲	۱۸ھ کے واقعات	۳۴۲
۴۳	۱۹ھ کے واقعات	〃
۴۴	۲۰ھ کے واقعات	〃
۴۵	۲۱ھ کے واقعات	〃
۴۶	۲۲ھ کے واقعات	〃
۴۷	۲۳ھ کے واقعات	〃
۴۸	اپنے حق میں دُعا	〃
۴۹	حضرت کعبؓ کی پیشگوئی	۳۴۵
۵۰	خواب میں اشارہ اور وصیّت	
۵۱	روایاتِ شہادت	
۵۲	خلافت کے لئے مجلسِ شوریٰ	۳۴۶
۵۳	آخری اقوال	〃
۵۴	ہونے والے خلیفہ کو وصیّت	۳۴۷
۵۵	تدفین	〃
۵۶	انتخابِ مجلسِ شوریٰ	۳۴۸
۵۷	خلافت کیلئے حضرت عمرؓ کے اقوال	۳۴۹
۵۸	حضرت عمرؓ کی اولیّت اور ایجادات	۳۵۰
۵۹	ایجادات	۳۵۲
۶۰	جمہوری طرزِ حکومت	۳۵۴
۶۱	مالی نظام	〃
۶۲	بندوبستِ اراضی	۳۶۰
۶۳	عُشر تجارت	〃
۶۴	زکوٰۃ	〃
۶۵	جزیہ	〃
۶۶	مالِ غنیمت	۳۶۱
۶۷	فوجی نظام	

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عمرؓ بن خطّاب

(سوالات)

۱۔ بتائیں حضرت عمرؓ کا اصل نام کیا تھا ؟
۲۔ حضرت عمرؓ کی کنیّت کیا تھی ؟
۳۔ حضرت عمرؓ کا شجرہ نسب بتائیں ؟
۴۔ بتائیں آپؓ کا تعلق کس قبیلے سے تھا ؟
۵۔ بتائیں آپؓ قریش کی کس شاخ سے تھے ؟
۶۔ بتائیں آپؓ کس عمر اور کس سن نبوی میں مشرف بہ اسلام ہوئے ؟
۷۔ بتائیں اہلِ قریش میں آپؓ کے خاندان والوں کے پاس کون سا عہدہ تھا ؟
۸۔ بتائیں آپؓ کتنے مردوں اور کتنی عورتوں کے بعد ایمان لائے ؟
۹۔ بتائیں آپ قرآن پاک کی کس سورۃ کی چودھویں آیت سن کر ایمان لائے ؟
۱۰۔ بتائیں اسلام قبول کرنے والوں میں آپ کا نمبر کون سا تھا ؟
۱۱۔ بتائیں آپ کی ولادت کب ہوئی ؟
۱۲۔ بتائیں مکّہ میں اسلام کا اعلان کس کی اسلام میں شمولیت کے

Marfat.com

بعد کیا گیا ؟

۱۳- کیا آپؓ عشرہ مبشرہؓ میں بھی شامل ہیں یا نہیں ؟

۱۴- بتائیں کس بیٹی کی نسبت سے آپ کو رسول اکرمؐ کے خسر ہونے کا فخر حاصل ہے ؟

۱۵- بتائیں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بعد صحابہ میں سب سے زیادہ عالم اور زاہد کون تھا ؟

۱۶- بتائیں خلفائے راشدین میں آپ کا نمبر کون سا ہے ؟

۱۷- بتائیں آپؓ کے حوالے سے کتنی احادیث مروی ہیں ؟

۱۸- آپؓ کے حوالے سے احادیث بیان کرنے والے حضرات کے نام بتائیں ؟

۱۹- بتائیں ترمذی نے بحوالہ عبداللہ بن عمرؓ آنحضرتؐ کی کس دعا کے بارے میں لکھا ہے جس کا تعلق حضرت عمرؓ یا ابوجہل سے تھا ؟

۲۰- بتائیں طبرانی نے بحوالہ ابن مسعودؓ، انسؓ اور حاکم نے بحوالہ ابن عباسؓ رسالت مآبؐ کی کس دعا کا ذکر کیا ہے ؟

۲۱- بتائیں طبری نے بحوالہ حضرت ابوبکرؓ اوسط میں۔ کبیر میں بحوالہ ثوبانؓ اور احمد نے خود حضرت عمرؓ کی زبانی اسلام لانے کے بارے میں کیا تحریر کیا ہے ؟

۲۲- بتائیں ابن ابی شیبہ نے بحوالہ جابرؓ حضرت عمرؓ کی زبانی اسلام لانے کے بارے میں کیا بیان کیا ہے ؟

۲۳- حضرت عمرؓ کے اسلام لانے کے بارے میں ایک تیسری روایت جسے ابن سعد و ابویعلی اور حاکم اور بیہقی نے اپنے دلائل میں بحوالہ حضرت انسؓ لکھا ہے۔

۲۴- بتائیں بہن کے گھر میں کس صحابی نے آپؓ کو اسلام لانے پر مبارکباد

Marfat.com

دی جو آپؓ کی آمد پر چھپ گئے تھے اور کیا کہا؟

۲۵- بتائیں آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے کون صحابی حضرت عمرؓ کو ساتھ لے کر کوہ صفا والے مکان میں لے گئے۔ جو ارقم بن ابوارقمؓ کا تھا۔

۲۶- بتائیں جب حضرت عمرؓ نے اس دروازے پر دستک دی جہاں صحابہ کرامؓ کے ساتھ آنحضرتؐ تشریف فرما تھے اور اُن کو علم ہوا کہ دروازے پر عمرؓ شمشیر بکف کھڑے ہیں تو پھر کیا ہوا۔

۲۷- بتائیں حضرت حمزہؓ نے کیا ارشاد فرمایا؟

۲۸- بتائیں آنحضرتؐ نے کیا ارشاد فرمایا؟

۲۹- بتائیں جب حضرت عمرؓ اندر تشریف لے گئے تو رسالت مآبؐ نے کیا ارشاد فرمایا؟

۳۰- بتائیں حضرت عمرؓ نے رسالت مآبؐ کی دُعا کے بعد کیا قدم اٹھایا؟

۳۱- بتائیں اس خوشی کے موقعے پر صحابہ کرام نے کس طرح خوشی کا اظہار کیا؟

۳۲- بتائیں اسلام لانے کے بعد حضرت عمرؓ اپنے کس مشرک ماموں کے ہاں گئے اور کیا کہا؟

۳۳- بتائیں جب حضرت عمرؓ کے اسلام لانے کی خبر عام ہوئی تو اہلِ قریش نے کیا قدم اُٹھایا؟

۳۴- بتائیں ابوجہل کے پناہ میں لے لینے کے بعد حضرت عمرؓ نے اپنے اس ماموں سے کیا کہا؟

۳۵- بتائیں حضرت عمرؓ کے اسلام لانے کے بعد آنحضرتؐ سے کیا کہا؟

۳۶- بتائیں حضرت عمرؓ کے اسلام لانے پر اب مسلمان جو چھپ کر

Marfat.com

عبادت کرتے تھے، انہوں نے کس طرح کھُلم کھُلا اسلام کا اظہار کیا؟

۳۷۔ بتائیں آنحضرتؐ نے کس موقعے پر حضرت عمرؓ کو فاروق کا لقب عطا فرمایا؟

۳۸۔ لقب فاروق پر دوسری روایت۔ ابنِ سعد نے ذکوان کی زبانی لکھا ہے۔ میں نے حضرت عائشہؓ سے سوال کیا عمرؓ کا لقب فاروق کس نے رکھا؟

۳۹۔ بتائیں کس موقعے پر جبریل علیہ السّلام نے آنحضرتؐ سے آ کر کہا۔ تمام فرشتے آپؐ کو مبارک باد پیش کر رہے ہیں؟

۴۰۔ بزار و حاکم نے ابن عباسؓ کی زبانی لکھا۔ حضرت عمرؓ کے اسلام لانے پر مشرکوں نے کیا کہا؟

۴۱۔ بتائیں اس روز کس آیت مُبارکہ کا نزول ہوُا اور اس کا کیا مفہوم تھا؟

۴۲۔ بتائیں بخاریؒ نے ابن مسعودؓ کی زبانی کیا تحریر کیا ہے؟

۴۳۔ بتائیں ابن سعد اور طبرانی نے بحوالہٗ ابن مسعودؓ نے کیا لکھا ہے؟

۴۴۔ ابن سعد و حاکم نے حذیفہؓ کی زبانی حضرت عمرؓ کے متعلق کیا تحریر کیا ہے؟

۴۵۔ بتائیں طبرانی نے ابن عباسؓ کی زبانی کیا لکھا ہے؟

۴۶۔ بتائیں ابن سعد نے حضرت عمرؓ کے آزاد کردہ غلام اسلم کی زبانی کیا تحریر کیا ہے؟

Marfat.com

عمرؓ بن خطّاب

(جوابات)

۱ - عمرؓ بن خطابؓ -

۲ - ابو حفصؓ -

۳ - عمر بن خطابؓ - بن نفیلؔ بن عبدالعزیٰ ابن ریاّح - بن قرطؔ بن رزاحؔ - بن عدی - بن کعبؔ - بن لوی -

۴ - قبیلۂ قریش سے -

۵ - بنو عدیؔ سے -

۶ - ذہبیؔ کے بیان کے مطابق آپ سترہ سال کی عمر میں ۶ سنہ نبوی میں اسلام لائے -

۷ - اہل جاہلیّت میں سفارت کا عہدہ آپ کے ہی خاندان والوں کے پاس تھا -

۸ - ۳۹ مردوں اور ۲۳ خواتین کے بعد لیکن بعض مؤرخین نے چالیس مردوں اور گیارہ عورتوں کے بعد لکھا ہے -

۹ - سورۃ طٰہٰ کو سُن کر -

۱۰ - چالیسواں -

Marfat.com

۱۱ - واقعہ فیل کے تیرہ سال بعد آپؐ کی ولادت ہوئی ۔
۱۲ - حضرت عمرؓ بن خطّاب کی شمولیت کے بعد۔
۱۳ - ہاں ۔
۱۴ - اُم المومنین حضرت حفصہؓ کی نسبت سے ۔
۱۵ - حضرت عمر فاروقؓ ۔
۱۶ - دوسرا نمبر ۔
۱۷ - ۵۳۹ احادیث ۔
۱۸ - حضرت عثمانؓ بن عفان ۔ حضرت علیؓ ۔ طلحہؓ ۔ سعدؓ ۔ عبدالرحمٰنؓ بن عوف عبداللہ ابن مسعودؓ ۔ حضرت ابوذرؓ غفاری ۔ عمرو بن عبسہؓ ۔ عبداللہ بن عمرؓ ۔ ابن عباسؓ ۔ ابن زبیرؓ ۔ حضرت انسؓ ۔ حضرت ابوہریرہؓ ۔ عمروؓ بن عاص ۔ ابوموسیٰؓ اشعری ۔ براء بن عازبؓ ۔ ابوسعیدؓ خدری ۔ دوسرے صحابہ و تابعین ۔
۱۹ - آنحضرتؐ نے دُعا فرمائی ۔ اے اللہ عمرؓ بن خطّاب یا ابوجہل میں سے کسی کو مسلمان بنا کر اسلام کو معزّز اور سربلند فرما ۔
۲۰ - اے اللہ عمر بن خطّابؓ کے ذریعہ اسلام کو غالب اور سربلند کر دے ۔
۲۱ - زبانی حضرت عمرؓ ۔ میں نے رسولؐ اللہ کے آگے آنا چاہا لیکن آپ مسجد میں تشریف لے گئے ۔ آپؐ نے سورۃ الحاقۃ کی تلاوت فرمائی جسے سن کر اسلام نے میرے دل میں گھر کر لیا ۔
۲۲ - میں خانہ کعبہ میں موجود تھا ۔ آنحضرتؐ حجرِ اسود کے پاس آئے اور آپ نے نماز ادا کی ۔ میں نے تلاوت میں جو کلام سُنا دل میں گھر کر گیا ، میں آنحضرتؐ کے واپس جانے پر پیچھے روانہ ہوا ۔ آنحضرتؐ نے فرمایا ۔ "اے عمرؓ تم شب و روز میرا تعاقب نہیں چھوڑتے" ۔ میں نے بددُعا سے ڈرتے ہوئے فوراً کلمہ پڑھ لیا

Marfat.com

آنحضرتؐ نے فرمایا "عمرؓ اپنے اسلام کو صیغہ راز میں رکھو" میں نے عرض کی "قسم ہے اُس ذات کی جس نے آپ کو رسولؐ بنا کر بھیجا جس طرح میں شرک کو ظاہر کرتا تھا اسی طرح اسلام کا اعلان کروں گا۔

۲۳۔ حضرت عمرؓ تلوار لے کر آنحضرتؐ کے قتل کے ارادے سے نکلے راستہ میں بنو زہرہ کا ایک آدمی نعیم بن عبداللہ ملا جس نے پوچھا "عمرؓ تلوار بکف کہاں کا ارادہ ہے؟" حضرت عمرؓ نے جواب دیا "محمدؐ کے قتل کا۔" اس شخص نے جواب دیا۔ پہلے اپنی بہن اور بہنوئی کی خبر لو جو اپنا آبائی مذہب ترک کر چکے ہیں۔ لہٰذا حضرت عمرؓ بہن کے گھر آئے اُسے اور بہنوئی کو زدوکوب کیا۔ بعد میں قرآن حکیم کی سورۃ طٰہٰ کو سن کر دل پر اثر ہوا اور اسلام لے آئے۔

۲۴۔ حضرت خبابؓ نے بتایا خود آنحضرتؐ نے تمہارے اسلام لانے کی دُعا فرمائی تھی۔

۲۵۔ حضرت خبابؓ حضرت عمرؓ کو لے کر آنحضرتؐ کی خدمت میں گئے۔

۲۶۔ ابتدا میں صحابہ کرامؓ نے کچھ تامّل کیا۔ آخر حضرت حمزہؓ آگے بڑھے۔

۲۷۔ اگر عمرؓ کسی بُرے ارادے سے آئے ہیں تو میں اُن کی تلوار سے ہی اُن کا سر تن سے جُدا کر دوں گا۔

۲۸۔ آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا۔ دروازہ کھول دو۔

۲۹۔ رسالت مآبؐ نے حضرت عمرؓ کا دامن پکڑ کر فرمایا۔ اے عمرؓ اسلام لے آؤ۔ اے اللہ انہیں ہدایت دے۔

۳۰۔ حضرت عمرؓ نے کلمہ شہادت پڑھ لیا۔

۳۱۔ اس زور سے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا کہ اُن کی آواز مکّہ کی گلیوں میں بھی سنی گئی۔

Marfat.com

۳۲۔ ابوجہل بن ہشام کے پاس گئے اور کہا۔ میں نے تمہارا آبائی مذہب چھوڑ دیا ہے اور اسلام لے آیا ہوں۔

۳۳۔ اُنہوں نے چاروں طرف سے حضرت عمرؓ کو گھیر لیا اور اُن کی پٹائی کر دی بل آخر ابوجہل نے اُنہیں آکر اپنی پناہ میں لے لیا۔

۳۴۔ یہ مناسب نہیں کہ دوسرے مسلمانوں کو مشرک زدوکوب کریں اور میں دیکھتا رہوں مجھے آپ کی پناہ نہیں چاہیئے۔

۳۵۔ "یا رسولؐ اللہ ہم حق پر نہیں ہیں۔ ارشاد ہوا۔ یقیناً ہم حق پر ہیں۔" حضرت عمرؓ نے دوبارہ عرض کی۔ "تو پھر ہم خاموش کیوں رہیں۔ ہم حق کا اظہار کھلے بندوں کریں گے۔"

۳۶۔ مسلمان دو صفیں بنا کر خانہ کعبہ میں داخل ہوئے۔ ایک میں حضرت حمزہؓ تھے اور دوسری میں حضرت عمرؓ۔ ان دونوں کی وجہ سے اہلِ قریش صرف غم اور رنج کا اظہار کر کے رہ گئے کسی کو دست درازی کی جرأت نہ ہوئی۔

۳۷۔ اُسی روز جب وہ کھُلم کھُلا مسلمانوں کو لے کر خانہ کعبہ میں داخل ہوئے اور اعلانِ حق کیا۔

۳۸۔ اُنہوں نے جواب دیا۔ رُسولؐ اللہ نے۔

۳۹۔ حضرت عمرؓ کے اسلام لانے کے روز۔ (ابن ماجہ و حاکم نے ابن عباسؓ کی زبانی روایت کی)

۴۰۔ مسلمانوں نے آج ہماری قوم کو آدھا کر دیا ہے۔

۴۱۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ اے رسولِ اکرمؐ آپ کے لئے اللہ تعالیٰ اور فرمانبردار مسلمان کافی ہیں۔

۴۲۔ حضرت عمرؓ کی اسلام آوری کے بعد اسلامی عزّت میں ترقی ہی ہوتی گئی۔

۴۳۔ حضرت عمرؓ کی اسلام آوری پر اسلامی فتح ہوئی۔ آپ کی ہجرت کے

Marfat.com

سبب اسلام کی امداد و نصرت نمایاں ہوئی ۔ اور آپ کی خلافت میں پرچم اسلام بلند تر رہا۔

۴۴۔ حضرت عمرؓ کی اسلام آوری کے بعد ہی مسلمانوں میں یہ جرأت پیدا ہوئی کہ وہ بیت اللہ میں نماز پڑھ سکے ۔

۴۵۔ حضرت عمرؓ ہی وہ شخصیت تھے جنہوں نے اسلام کا اعلانیہ اظہار کیا۔

۴۶۔ حضرت عمرؓ ماہ ذوالحجہ ۶ سنہ نبوی میں اسلام لائے اُس وقت آپ کی عمر ۲۶ سال تھی ۔

Marfat.com

حضرت عمرؓ کی ہجرت

(سوالات)

۱ - بتائیں ابن عساکر نے حضرت علیؓ کی زبانی حضرت عمرؓ کی ہجرت کے بارے میں کیا لکھا ہے؟

۲ - بتائیں حضرت عمرؓ نے ہجرت کرنے سے قبل کس فرض کی ادائیگی کی؟

۳ - بتائیں حضرت عمرؓ ایک روایت کے مطابق کس طرح خانہ کعبہ میں داخل ہوئے؟

۴ - بتائیں جب عمرؓ خانہ کعبہ میں تشریف لے گئے وہاں کون لوگ کثرت سے موجود تھے؟

۵ - بتائیں حضرت عمرؓ نے اُن مشرکوں کے مجمعِ عام میں اُن کو خطاب کرتے ہوئے کیا کہا؟

۶ - بتائیں اہل قریش کے معزز سرداروں اور بہادر نوجوانوں نے حضرت عمرؓ کی للکار کا کیا جواب دیا؟

۷ - بتائیں جب حضرت عمرؓ مکہ سے مدینہ ہجرت کر کے چلے آپ کے ہمراہ کتنے افراد موجود تھے؟

۸ - بتائیں کیا دیگر مسلمانوں کی طرح اہل قریش نے ان کا تعاقب کیا

Marfat.com

یا نہیں؟

۹ - بتائیں براء بن عازبؓ مسلمانوں کی ہجرت کے متعلق کیا روایت کرتے ہیں؟

۱۰ - بتائیں مواخات میں آنحضرتؐ نے آپ کا بھائی کس انصاری کو بنایا؟

۱۱ - امام نوریؒ کا بیان بتائیں حضرت عمر فاروقؓ کے بارے میں کیا ہے؟

۱۲ - بتائیں آنحضرتؐ کے ساتھ کس جنگ میں حضرت عمرؓ نے ثابت قدمی کا مظاہرہ فرمایا؟

۱۳ - بتائیں آنحضرتؐ کی محفل میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بعد کون صحابی ایسے تھے جو آنحضرتؐ کے چہرہ مبارک کو دیکھ کر اور مسکراتے ہوئے گفتگو فرماتے تھے؟

۱۴ - بتائیں آنحضرت ہر موقعے پر کن صحابہ کرامؓ کی رائے کو دوسروں پر فوقیت دیا کرتے تھے؟

۱۵ - بتائیں آنحضرتؐ نے اپنے دو زمینی وزیروں میں جن کا نام ارشاد فرمایا ہے؟

Marfat.com

حضرت عمرؓ کی ہجرت

(جوابات)

۱۔ تمام مسلمانوں میں حضرت عمرؓ ہی وہ واحد شخص تھے۔ جنہوں نے علی الاعلان ہجرت کی۔

۲۔ آپؓ خانہ کعبہ میں آئے اور اہلِ قریش کی موجودگی میں مقامِ ابراہیمؑ پر دو رکعت نماز ادا کی۔ اور سات مرتبہ کعبہ کا طواف کیا۔

۳۔ تلوار گلے میں ڈالے۔ شانے پر کمان لگائے اور ترکش کے تیر ہاتھ میں لئے۔

۴۔ اہل قریش کے معزز سردار اور بہادر جنگجو نوجوان و دیگر اہل مکّہ

۵۔ تمہارا چہرہ بگڑ جائے جس کا ارادہ اپنی ماں سے دور ہونے کا ہو اپنی اُولاد کو یتیم اور اپنی بیوی کو رانڈ بنانا چاہے وہ میدان میں آجائے اور مجھے روک لے۔ میں ہجرت کر کے مدینہ جا رہا ہوں

۶۔ صرف خاموش رہے اور کوئی جواب نہ دیا۔

۷۔ بیس افراد۔

۸۔ کسی مشرک کو تعاقب کی جرأت نہ ہوئی۔

۹۔ ہمارے پاس سب سے پہلے ہجرت کر کے مصعب بن عمیرؓ آئے۔

Marfat.com

اُن کے بعد ابن اُمِ کلثومؓ اور پھر حضرت عمرؓ مع بیس سواروں کے تشریف لائے۔

۱۰۔ حضرت عتبانؓ بن مالک انصاری کو۔

۱۱۔ حضرت عمرؓ تمام غزوات میں آنحضرت کے ساتھ شریک رہے۔

۱۲۔ جنگ اُحد میں۔

۱۳۔ حضرت عمر فاروقؓ۔

۱۴۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کی رائے کو۔

۱۵۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کا نام۔

Marfat.com

احادیثِ فضیلت حضرت عمرؓ فاروق

(سوالات)

۱- بتائیں شیخانؒ نے ابوہریرہؓ کی زبانی سرورِ عالمؐ کا کیا ارشاد حضرت عمرؓ کے بارے میں نقل کیا ہے؟

۲- بتائیں آنحضرتؐ کا یہ ارشاد سُن کر حضرت عمرؓ نے جواباً کیا عرض کیا؟

۳- بتائیں شیخانؒ نے ابن عمرؓ کی زبانی رُسولؐ اللہ کا کیا ارشاد لکھا ہے؟

۴- شیخانؒ نے ابوسعید خدریؓ کی زبانی رُسولؐ اللہ کو خود ارشاد فرماتے سُنا ہے؟

۵- بتائیں شیخانؒ نے سعد بن ابی وقاصؓ کی زبانی رسول اکرمؐ کو کیا ارشاد فرماتے سُنا ہے؟

۶- بخاریؒ نے باحوالہ ابوہریرہؓ لکھا ہے۔ رُسول اکرمؐ نے صحابہؓ سے ارشاد فرمایا؟

۷- ترمذیؒ نے ابن عمرؓ کی زبانی رسولؐ اللہ کا کیا فرمان نقل کیا ہے؟

۸- بتائیں ترمذیؒ و حاکمؒ نے عقبہ بن عامر کی کون سی تصحیح کردہ حدیث

Marfat.com

لکھی ہے جسے طبرانی اور ابن عساکر نے بھی تحریر کیا ہے ؟

۹ - بتائیں ترمذی نے حضرت عائشہؓ کی زبانی رسول اللہ کے کس ارشاد کو تحریر کیا ہے ؟

۱۰ - ابن ماجہ و حاکم نے ابی بن کعبؓ کی زبانی رسول اللہ کا کیا ارشاد تحریر کیا ہے ؟

۱۱ - بتائیں ابن ماجہ و حاکم نے ابوذر غفاریؓ کی زبانی رسولِ اکرمؐ کے کس ارشاد کو تحریر کیا ہے - جسے احمد - بزار - طبرانی اور ابن عساکر نے بھی لکھا ہے -

۱۲ - بتائیں ابن منیع نے بحوالہ حضرت علیؓ کیا لکھا ہے -

۱۳ - بتائیں بزار نے ابن عمرؓ کی زبانی رسول اللہ کا کیا فرمان نقل کیا ہے جسے ابن عساکر نے بھی تحریر کیا ہے ؟

۱۴ - بتائیں بزار نے قدامہ بن مظعون کے چچا عثمان بن مظعون کی زبانی رسول اللہ کے کس ارشاد کو نقل کیا ہے ؟

۱۵ - بتائیں طبرانی نے ابن عباسؓ کی زبانی جبریلؑ کے کس پیغام کو نقل کیا ہے ؟

۱۶ - بتائیں ابن عساکر نے حضرت عائشہؓ کی زبانی کون سی حدیث نقل کی ہے ؟

۱۷ - بتائیں احمد نے کئی طریقوں سے آنحضرتؐ کے کس ارشاد کو نقل کیا ہے ؟

۱۸ - ابن عساکر نے ابن عباسؓ کی زبانی رسول اللہ کے کس فرمان کو تحریر کیا ہے ؟

۱۹ - بتائیں طبرانی نے ابوہریرہؓ کی زبانی رسول اکرمؐ کے کس ارشاد کو نقل کیا ہے جسے کبیر میں بھی بحوالہ ابن عباسؓ مرقوم کیا گیا ہے ؟

Marfat.com

۲۰ - طبرانی و دیلمی نے فضل بن عباسؓ کی زبانی رسولؐ اللہ کے کس ارشاد کو نقل کیا ہے ؟

۲۱ - شیخانؒ نے بحوالہ ابن عمرؓ و ابوہریرہؓ رسول اکرمؐ کے اس خواب کو تحریر کیا ہے ؟

۲۲ - بتائیں طبرانی نے سدیسہ کی زبانی رسول اکرمؐ کے کس ارشاد کو نقل کیا ہے جسے دار قطنی نے بھی تحریر کیا ہے ؟

۲۳ - طبرانی نے ابی ابن کعبؓ کی زبانی رسالت مآب کے کس ارشاد کو تحریر کیا ہے ؟

۲۴ - اوسط میں ابوسعید خدریؓ کی زبانی رسولؐ اللہ کا کون سا ارشاد تحریر ہے جو عمرؓ کے بارے میں ہے ؟

۲۵ - اوسط میں آنحضرتؐ کے ایک اور ارشاد کو نقل کیا گیا ہے بتائیں وہ کیا ہے ؟

۲۶ - صحابہؓ نے آنحضرتؐ سے پوچھا۔ یا رسولؐ اللہ محدث و صاحبِ الہام کی تعریف کیا ہے ؟

Marfat.com

احادیثِ فضیلت حضرت عمرؓ فاروق

(جوابات)

۱ - میں نے خواب میں ایک عورت کو جنّت کے محل کی جانب رُخ کئے وضو کرتے دیکھا۔" میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے ؟" فرشتوں نے کہا حضرت عمرؓ کا - اے عمرؓ تمہاری غیرت کی وجہ سے میں وہاں سے واپس ہو گیا۔

۲ - حضرت عمرؓ رو دیئے اور عرض کی - یارسولؐ اللہ کیا میں آپؐ سے غیرت کرونگا۔

۳ - میں نے خواب میں دودھ کھایا۔ جس کی خوشبو میرے ناخنوں میں سرایت کر گئی اور بچا ہُوا دودھ میں نے عمرؓ کو دے دیا - صحابہؓ نے تعبیر پوچھی - آنحضرتؐ نے فرمایا - بچا ہُوا دودھ علم تھا -

۴ - میں نے خواب میں لوگوں کو دیکھا جن میں سے بعض سینے تک اور کچھ اس سے نیچے تک قمیض پہنے ہوئے تھے، لیکن عمرؓ اتنی نیچی قمیض پہنے ہوئے تھے جو زمین سے گھسٹ رہی تھی - صحابہؓ نے تعبیر پوچھی - فرمایا - نیچی قمیض دین و مذہب ہے -

۵ - رسولؐ اللہ نے فرمایا - اے عمرؓ تم جس راستے پر چلو گے اس سے شیطان کترا کر دوسری راہ اختیار کرے گا -

۶ - گذشتہ اقوام میں کچھ سچے اور صاحبِ الہام ہوئے ہیں اگر میری اُمت میں کسی کو الہام ہو سکتا تو عمرؓ کو ضرور ہوتا -

Marfat.com

۷ - اللہ نے عمرؓ کی زبان اور قلب پر حق و صداقت جاری فرمایا ہے۔ عمرؓ کے اقوال کے مطابق قرآنی آیات نازل ہوتی رہیں۔

۸ - اگر میرے بعد کوئی نبی ہو سکتا تو عمرؓ نبی ہوتے۔ (ارشاد نبویؐ)

۹ - رسول اللہ نے فرمایا۔ میں دیکھ رہا ہوں۔ شیاطین، جنات، اور بُرے آدمی عمرؓ سے دُور بھاگ رہے ہیں۔

۱۰ - روزِ محشر اللہ سب سے پہلے حضرت عمرؓ سے مصافحہ کرے گا۔ حضرت عمرؓ سب سے پہلے اسلام پیش کریں گے اور سب سے پہلے حضرت عمرؓ کا ہاتھ پکڑ کر اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں داخل کریں گے۔

۱۱ - اللہ تعالیٰ نے عمرؓ کی زبان پر حق جاری کر دیا ہے وہ ہمیشہ حق بات ہی کہتے ہیں۔

۱۲ - ہم سب صحابیوں کو یقین ہے کہ حضرت عمرؓ کے ارشاد پر ہم سب کے قلوب مطمئن ہوتے ہیں۔ سکون و آرام قلبی حاصل ہوتا ہے۔

۱۳ - حضرت عمرؓ دراصل جنت والوں کے چشم و چراغ ہیں۔

۱۴ - رسول اکرمؐ نے حضرت عمرؓ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ یہی وہ شخصیت ہیں جن کی وجہ سے فتنہ و فساد کے دروازے بند ہیں۔ یہ جب تک زندہ رہیں گے اُس وقت تک تم میں کوئی شخص بھی فتنہ و فساد نہ ڈال سکے گا۔

۱۵ - جبریل علیہ اسلام نے دربارِ رسالت میں حاضر ہو کر کہا۔ یا رسول اللہ حضرت عمرؓ سے سلام کے بعد فرما دیجئے کہ حق تعالیٰ کو ان کا غصّہ عزیز اور پسند ہے۔ اور ان کی خواہش کے مطابق ہی احکام اجرا ہوتے ہیں۔

۱۶ - فرمایا رسولِ خدا نے شیطان عمرؓ کے خوف کے مارے دُور بھاگتا ہے۔

Marfat.com

۱۷ - فرمایا آنحضرتؐ نے - اے عمرؓ تم سے شیطان ڈر کر بھاگتا ہے۔
۱۸ - تمام آسمانی مخلوق عمرؓ کی عزّت کرتی ہے اور زمینی شیطان ان سے ڈرتے ہیں -
۱۹ - اللہ تعالیٰ عام طور پر عرفہ والوں پر اور خاص طور سے عمرؓ پر فخر و مباہات کرتا ہے -
۲۰ - میرے بعد حق عمرؓ کے ساتھ ہے خواہ وہ کہیں رہیں -
۲۱ - میں نے خواب میں خود کو ایک کنویں پر دیکھا جس پر ڈول بھی تھا - چنانچہ میں نے کئی ڈول کھینچے - پھر حضرت ابوبکرؓ نے ایک دو ڈول نکالے لیکن پانی کھینچنے میں کچھ ضعف سا تھا - پھر عمرؓ نے اچھے نوجوانوں کی طرح خوب پانی کھینچا جسے لوگوں نے سیراب ہو کر پیا اور اونٹوں کے پینے کے لئے بھی پانی جمع کر دیا - علماء نے اس خواب کا مطلب لکھا ہے - رسول اکرمؐ نے حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ کی خلافت راشدہ کی جانب اشارہ فرمایا ہے - جن کے عہد میں فتوحات ہوں گی اور اسلام کی کافی اشاعت ہو گی -
۲۲ - عمرؓ کی اسلام آوری کے بعد جب ان کا اور شیطان کا آمنا سامنا ہوا تو شیطان فوراً ہی الٹے پاؤں ذلیل و خوار ہو کر بھاگ کھڑا ہوا اور عمرؓ کے سامنے کبھی نہ آ سکا -
۲۱ - جبریلؑ نے مجھ سے کہا - عمرؓ کی وفات پر اسلام گریہ زاری کرے گا -
۲ - حضور اکرمؐ کا ارشاد ہے - عمرؓ سے بغض رکھنے والا مجھ سے بغض رکھتا ہے - عمرؓ سے محبت کرنے والا مجھ سے محبت کرتا ہے -
۲۰ - آنحضرتؐ نے فرمایا - عرفہ کے دن زوال کے بعد اللہ تعالیٰ تمام حاجیوں پر عموماً حضرت عمرؓ پر خصوصاً باہم فخر کرتا ہے - جتنے نبی

Marfat.com

ہوئے ان کی قوم میں ایک صاحبِ الہام ہوُا میری اُمت میں صاحبِ الہام حضرت عمرؓ ہیں۔

۲۶۔ آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا۔ محدث وصاحبِ الہام وہ ہے جو فرشتوں کی زبان میں گفتگو کرتا ہے۔ (اس حدیث کی اسناد حسن ہیں)

Marfat.com

فاروق اعظمؓ کی شان میں اقوال صحابہؓ و سلف صالحینؒ

(سوالات)

۱ - ابن عساکر نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی زبانی کیا تحریر کیا ہے ؟

۲ - ابن سعد نے لکھا ہے۔ صحابہؓ نے مرض موت میں حضرت ابوبکرؓ سے پوچھا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے آپ سے حضرت عمرؓ کو خلیفہ بنانے کی بابت پوچھا تو آپ کیا جواب دیں گے ؟

۳ - بتائیں طبرانی نے اوسط میں حضرت علیؓ کی زبانی کیا لکھا ہے ؟

۴ - بتائیں ابن سعد نے ابن عمرؓ کی زبانی کیا تحریر کیا ہے ؟

۵ - طبرانی و حاکم نے ابن مسعودؓ کی زبانی کیا لکھا ہے ؟

۶ - حذیفہؓ نے حضرت عمرؓ کے بارے میں کس طرح ان کے صاحبِ علم ہونے کا ذکر کیا ہے ؟

۷ - بتائیں حضرت عائشہ صدیقہؓ نے حضرت عمرؓ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ؟

۸ - بتائیں زبیر بن بکار نے اپنی موقفیات میں امیر معاویہؓ کا کیا قول نقل کیا ہے ؟

۹ - حاکم نے بحوالہ حضرت جابرؓ لکھا ہے۔ حضرت عمرؓ چادر اوڑھے بیٹھے

Marfat.com

تھے۔ اتنے میں حضرت علیؓ آئے اور کہا؟

۱۰۔ طبرانی و حاکم نے ابن مسعودؓ کی زبانی لکھا ہے؟

۱۱۔ طبرانی میں تحریر ہے کسی نے حضرت عباسؓ سے حضرت عمرؓ کے حالات دریافت کئے۔ انہوں نے کیا جواب دیا۔

۱۲۔ طبرانی نے عمیر بن ربیعہؓ کی زبانی لکھا ہے۔ حضرت عمرؓ نے کعب احبار سے پوچھا۔ کتب قدیم میں میرا تذکرہ کس انداز سے ہے؟

۱۳۔ حضرت عمرؓ نے کعبؓ سے پوچھا اور کیا کتب قدیم میں لکھا ہے؟

۱۴۔ احمد، بزار اور طبرانی نے بحوالہ ابن مسعودؓ لکھا ہے۔ تمام لوگوں پر حضرت عمرؓ کی برتری و فضیلت حسب ذیل چار امور سے ثابت اور واضح ہوتی ہے؟

۱۵۔ ابن عساکر نے مجاہد کی زبانی لکھا ہے کہ ہم لوگ باہم کہا کرتے تھے؟

۱۶۔ سالم بن عبداللہ کا بیان ہے۔ ابو موسیٰ اشعریؓ کو تھوڑے دنوں تک حضرت عمرؓ کی خیریت معلوم نہ ہوئی تو ایک عورت سے جس پر شیطان آتا تھا اس سے پوچھا۔ عورت نے جواب دیا جب شیطان مجھ پر آئے گا تو پوچھ لینا۔ چنانچہ جب شیطان عورت پر وارد ہوا تو ابو موسیٰ اشعریؓ نے اس سے حضرت عمرؓ کی خیریت معلوم کی۔ شیطان نے جواب دیا؟

Marfat.com

فاروق اعظمؓ کی شان میں اقوال صحابہؓ و سلف صالحینؒ

(جوابات)

۱ - روئے زمین پر سب سے زیادہ عزیز مجھے عمرؓ ہیں۔

۲ - حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ارشاد فرمایا۔ میں کہوں گا میں نے تمام لوگوں میں عمرؓ کو بہترین پایا اس لئے انہیں خلیفہ مقرر کیا۔

۳ - لوگو جب صالحینؒ کا تذکرہ کرو تو حضرت عمرؓ کے ذکر کو مقدم رکھو۔ عین ممکن ہے ان کا قول الہام ہوا ور وہ فرشتوں کی زبانی بیان کر رہے ہوں۔

۴ - رسول اکرمؐ کے بعد حضرت عمرؓ ہی سب سے زیادہ صاحب عقل و شعور اور بزرگ و برتر ثابت ہوئے۔

۵ - اگر حضرت عمرؓ کا علم ایک ترازو کے پلڑے میں اور دوسروں کا علم اس ترازو کے دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو حضرت عمرؓ کے علم کا پلڑا دوسروں سے بھاری رہے گا۔ ان کا علم دوسروں سے نوے فیصد ہے۔

۶ - تمام لوگوں کا علم عمرؓ کے علم میں پنہاں ہے۔ حضرت عمرؓ ہی وہ شخصیت ہیں جنہوں نے راہِ حق میں مشرکین کی ملامت کی کوئی

Marfat.com

پروانہ کی

۷۔ حضرت عمرؓ سُبک فہم اور زور بین شخصیّت تھے۔

۸۔ ابوبکرؓ کے پاس نہ دنیا آئی اور نہ انہوں نے طلب کی عمرؓ کے پاس دنیا جمع ہوگئی لیکن انہوں نے دنیا کی جانب التفات نہیں کیا۔ شیخینؓ (ابوبکرؓ۔ عمرؓ) نے دنیا کو اختیار نہیں فرمایا البتہ میں دنیا میں بے حد مبتلا و مشغول ہوگیا ہوں۔

۹۔ اللہ کی آپ پر رحمت ہو۔ احادیث نبویؐ کے بعد آپؓ چادر اوڑھنے والے کے اقوال مجھے سب سے زیادہ عزیز ہیں۔

۱۰۔ جب نیکوں کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمرؓ کا لازماً تذکرہ کرنا چاہیئے آپ سب سے زیادہ اسلامی احکام کے عالم و فقیہہ ہیں۔

۱۱۔ حضرت عمرؓ کی مثال اُس پرند کی مانند ہے جسے دیکھنے والے کی خواہش یہ ہے کہ کسی طرح اسے اپنے جال میں لے لوں۔

۱۲۔ کعبؔ نے جواباً کہا۔ لکھا ہے کہ آپ فولادی پہاڑ ہیں۔ عمرؓ نے پوچھا۔ "اس کا مطلب؟" کعب نے جواب دیا۔ ایسے مضبوط حاکم جو راہِ الٰہی میں کسی ملامت کی پروا نہیں کریں گے۔

۱۳۔ کعبؔ نے جواب دیا۔ آپؓ کے بعد خلیفہ کو ایک ظالم گروہ قتل کر دے گا جس کے بعد فتنہ فساد اور مصائب کا دور دورہ شروع ہو جائے گا۔

۱۴۔(۱) جنگ بدر کے قیدیوں کو قتل کرنے کا مشورہ آپ نے دیا تو وحی آئی۔ (لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ الخ)

(۲) ازواج مطہراتؓ کو پردہ کرنے کا حکم دیا۔ تو وحی آئی۔ (فَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ الخ)

(۳) رسالت مآبؐ کی دُعا۔ اللّٰھم عمرؓ بن خطاب کے ذریعہ اسلام

Marfat.com

کو طاقت ور اور مضبوط بنا دے۔

(۱۴) خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیعت سب سے پہلے آپ ہی نے کی۔

۱۵۔ حضرت عمرؓ کے عہد خلافت میں شیاطین مقیّد رہے اور ان کے بعد روئے زمین پر پھیل گئے۔

۱۶۔ میں اُن کو اس حالت میں چھوڑ آیا ہوں کہ وہ ایک ازار پہنے ہوئے صدقاتِ حکومت کے ایک فارسی اُونٹ کو بدبودار کالا تیل مل رہے تھے۔ وہ ایسی شخصیت ہیں جن کو شیطان دوسری مرتبہ دیکھنے سے پہلے ناک کے بل گر پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر وقت اُن کی نظروں کے سامنے ہے اور وہ جبریلؑ کی زبانی گفتگو کرتے ہیں۔

Marfat.com

اقوالِ سلف

(سوالات)

(۱) سفیان ثوریؒ کا بیان ہے جس کی روشنی میں حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی خلافت کی صحیح تصدیق ہوتی ہے؟

(۲) بتائیں خلافت کے بارے میں شریکؒ کا بیان کیا ہے؟

(۳) حضرت ابواسامہؓ کہتے ہیں۔ لوگو! جانتے ہو حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کون تھے؟

(۴) بتائیں امام جعفر صادقؒ خلافت کے بارے میں کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

Marfat.com

اقوالِ سلف

(جوابات)

(۱) جس شخص کو یہ گمان ہو شیخانؓ (حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ) کی بہ نسبت حضرت علیؓ خلافت کے زیادہ مستحق تھے تو واقعہ یہ ہے کہ اُس نے حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ تمام مہاجرینؓ و انصارؓ کو خطاوار ٹھہرایا۔

(۲) جس میں ذرا سی بھی عقل و دانش ہے وہ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ پر حضرت علیؓ کو خلافت کا مستحق نہیں کہہ سکتا۔

(۳) سُنو وہ دونوں حضرات درحقیقت اسلام کے ماں باپ تھے۔

(۴) جو کوئی بھی حضرت ابوبکر صدیقؓ و حضرت عُمر فاروقؓ کو بھلائی سے یاد نہ کرے تو میں ایسے شخص سے بیزار اور بالکل علیحدہ ہوں۔

Marfat.com

حضرت عمرؓ کے موافقات قرآنی

(سوالات)

۱ - ابن مردویہ نے حضرت مجاہدؒ کی زبانی کیا لکھا ہے ؟

۲ - ابن عساکر نے حضرت علیؓ کی زبانی کیا تحریر کیا ہے ؟

۳ - بتائیں شیخانؓ نے حضرت عمرؓ کی زبانی کیا لکھا ہے ؟

۴ - (۱) ایک مرتبہ میںؓ نے رسالت مآبؐ سے عرض کی یا رسولؐ اللہ ہم مقام ابراہیمؑ پر نماز پڑھتے ؟

۵ - (۲) بتائیں جب حضرت عمرؓ نے رسولؐ اللہ سے امہات المومنین کے پردے کے بارے میں رائے دی تو کون سی آیت نازل ہوئی ؟

۶ - (۳) ایک مرتبہ رسالت مآبؐ کو غیرت دلانے کے لئے ازواج مطہرات ایک زبان ہوئی - تو حضرت عمرؓ نے آنحضورؐ کو رائے دی - اُن کی رائے کے مطابق بتائیں کونسی آیت نازل ہوئی ؟

۷ - (۴) بتائیں مسلمؒ نے حضرت عمرؓ کی زبانی کیا تحریر کیا ہے ؟

۸ - بتائیں امام نوریؒ نے تہذیب میں حضرت عمرؓ کے متعلق کیا تحریر کیا ہے ؟

Marfat.com

۹ - بتائیں حاکم نے شراب کے حرام ہونے پر کیا تحریر کیا ہے ؟

۱۰ - ابن ابی حاتم نے حضرت انسؓ کے حوالے سے حضرت عمرؓ کا یہ بیان نقل کیا ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے چار مقامات پر میری رائے سے اتفاق فرمایا ہے ۔ بتائیں وہ چار مقامات کون سے تھے ؟

۱۱ - ابو عبداللہ شیبانی نے اپنی کتاب " فضائل الامامین " میں حضرت عمرؓ کی زبانی کیا لکھا ہے ؟

۱۲ - بتائیں میسر (جواء) کے بارے میں حضرت عمرؓ کی رائے کے مطابق کون سی آیت نازل ہوئی ؟

۱۳ - بتائیں حضرت عمرؓ کی رائے کے مطابق نشے کی حالت میں نماز پڑھنے کے بارے میں بھی کوئی آیت نازل ہوئی ؟

۱۴ - (۱۰) طبرانی نے ابن عباسؓ کے حوالے سے حضرت عمرؓ کی زبانی لکھا ہے ۔ رسول اکرمؐ جب ایک خاص قوم کے لئے اکثر و بیشتر دعائے مغفرت فرمانے لگے تو میں نے عرض کیا ؟

۱۵ - (۱۱) بتائیں جب رسولؐ اللہ نے بدر میں لڑنے کے لئے صحابہؓ کی مجلس شوریٰ سے دریافت فرمایا ۔ تو حضرت عمرؓ نے رائے دی جنگ کرنی چاہیئے ۔ آپؐ کی رائے کے مطابق کون سی آیت نازل ہوئی ؟

۱۶ - (۱۲) رسالت مآبؐ نے صحابہ سے جب حضرت عائشہؓ پر تہمت کے بارے میں مشورہ کیا ۔ تو حضرت عمرؓ نے کہا ۔ یا رسولؐ اللہ یہ سراسر بہتان ہے ۔ اللہ تعالیٰ کبھی بھی تہمت کے واقعہ کو آپ سے پوشیدہ نہیں رکھے گا ۔ بتائیں اس پر اللہ تعالیٰ نے کون سی آیت نازل فرمائی ۔

۱۷ - (۱۳) بتائیں رمضان کی راتوں میں بیوی کے پاس ابتدا میں سونا

Marfat.com

حرام تھا لیکن حضرت عمرؓ نے اسے جائز قرار دیا۔ اس پر کیا آیت نازل ہوئی؟

۱۸۔ (۱۴) ابن ابی حاتم نے ابن ابی یعلیٰؓ کی زبانی لکھا ہے۔ ایک یہودی نے حضرت عمرؓ سے کہا۔ جبریلؑ ہمارا دشمن ہے۔ حضرت عمرؓ نے بتائیں کیا جواب دیا جس کے مطابق آیت نازل ہوئی۔

۱۹۔ (۱۵) "قسم ہے اللہ تعالیٰ کی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔" اس آیت کے بارے میں ابن ابی حاتمؒ اور ابن مردویہؒ نے ابوالاسود کی زبانی کیا تحریر کیا ہے؟

۲۰۔ (۱۶) حضرت عمرؓ اپنے گھر میں خوابیدہ تھے اسی حالت میں آپ کا غلام بلا اجازت اندر آگیا۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے کیا دعا فرمائی۔ جس کی موافقت میں آیت نازل ہوئی؟

۲۱۔ (۱۷) حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ یہودی سرگرداں قوم ہے۔ بتائیں اللہ تعالیٰ نے کون سی آیت نازل فرمائی؟

۲۲۔ (۱۸) بتائیں کس کی رائے پر "الشیخ والشیخۃ اذا زانیا" کو منسوخ التلاوۃ کیا گیا؟

۲۳۔ (۱۹) جنگ اُحد میں ابوسفیانؓ کی دریافت پر حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ اس کا جواب نہ دو۔ بتاؤ آپ کی تائید کس نے فرمائی؟

۲۴۔ (۲۰) عثمانؓ بن سعید دارمی اپنی کتاب "تردید جہمیہ" میں ابن شہاب کے ذریعہ سالمؓ بن عبداللہ کی زبانی لکھا ہے۔ کعب احبار نے کہا۔ آسمانی بادشاہ زمینی حاکم اعلیٰ پر لعنت کرتا ہے۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے کیا جواب دیا؟

۲۵۔ (۲۱) بتائیں حضرت عمرؓ کے جواب میں کعب نے کیا کہا جسے سُنکر حضرت عمرؓ سجدے میں گر پڑے؟

Marfat.com

۲۶ - (۲۲) کامل بن عدی نے ابن عمرؓ کی زبانی تحریر کیا ہے۔ حضرت بلالؓ اذان میں "اشہد ان لا الہ الا اللہ" کہنے کے بعد "حی علی الصلوٰۃ" کہا کرتے تھے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا ؟

Marfat.com

حضرت عمرؓ کے موافقات قرآنی

(جوابات)

۱۔ حضرت عمرؓ کی رائے کے موافق آیات قرآنی نازل ہوتی تھیں
۲۔ قرآنِ کریم کی اکثر و بیشتر آیات حضرت عمرؓ کی رائے کے موافق ہیں۔
۳۔ اللہ نے میری رائے سے اتفاق فرمایا ہے ۔
۴۔(۱) اُسی وقت یہ آیت نازل ہوئی۔
(وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى)
۵۔(۲) آیت پردہ نازل ہوئی ۔
۶۔(۳) عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ
۷۔(۴) اللہ نے میری رائے کی موافقت تین مقامات میں کی۔
(۱) پردے کے بارے میں (۲) مقام ابراہیمؑ کے مُصلّیٰ کے متعلق
اور اسیرانِ جنگ بدر کی بابت۔ اس روایت سے (۴) بدر
کے قیدیوں کے ساتھ سلوک کرنا معلوم ہوا ۔
۸۔ اللہ نے حضرت عمرؓ کی رائے۔ اسیرانِ جنگ بدر۔ پردہ۔ مقامِ
ابراہیمؑ اور شراب کے حرام ہونے پر صاد کیا ہے اس سے ظاہر
ہوا کہ آپؓ کی ہی رائے سے اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام قرار دیا۔
۹۔ حضرت عمرؓ نے دُعا کی۔ اے اللہ شراب کے متعلق تفصیلی احکام

Marfat.com

صادر فرمادے ۔چنانچہ حرمت شراب کی آیت نازل ہوئی ۔

۱۰ ۔ جب (وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ) کی آیت نازل ہوئی تو میں نے فوراً ہی کہا ۔(فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ) میرے انہی الفاظ میں پھر یہ آیت نازل ہوئی ۔ یہ روایت کئی طریقوں سے حضرت ابن عباسؓ کی زبانی بیان کی گئی ہے جسے میں نے اپنی مسند میں قلمبند کیا ہے ۔

۱۱ ۔ اللہ نے میری رائے سے اکیس ۲۱ مقامات پر اتفاق فرمایا ہے ۔ چنانچہ متذکرہ چھ مقامات کے بعد لکھا ہے ۔ (۷) عبداللہ ابن ابی کی نماز جنازہ پڑھانے کے لئے لوگوں نے رسول اللہ سے عرض کیا ۔چنانچہ سرور عالمؐ تیار ہو گئے ۔ میں نے آنحضرتؐ سے عرض کیا یارسول اللہ ابن ابی ایک دن بہت زیادہ مخالفت کر رہا تھا ۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد یہ آیت نازل ہوئی ۔ مشرکین میں سے کسی کے جنازے کی نماز نہ پڑھیے ۔

۱۲ ۔ (۸) " يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۔

۱۳ ۔ (۹) ہاں اس بارے میں بھی آیت نازل ہوئی ۔

۱۴ ۔ (۱۰) (سواء علیھم استغفرت لھم) چنانچہ انہی الفاظ میں آیت نازل ہوئی ۔

۱۵ ۔ (۱۱) کما اخرجك من بیتك الخ ۔ نازل ہوئی ۔

۱۶ ۔ (۱۲) اللہ تعالےٰ نے حضرت عمرؓ کی رائے سے اتفاق کرتے ہوئے آیت کے ذریعے آنحضرتؐ کو مطلع فرمایا کہ یہ سراسر بہتان ہے ۔

۱۷ ۔ (۱۳) اللہ تعالےٰ نے حضرت عمرؓ سے اتفاق فرماتے ہوئے یہ آیت نازل فرمائی ۔ " اُحِلَّ لَكُمْ الخ "

۱۸ ۔ (۱۴) جو شخص اللہ، فرشتوں، رسولوںؑ، جبریلؑ اور میکائیلؑ سے دشمنی

Marfat.com

کرے تو کافروں سے اللہ تعالیٰ بدلہ لیں گے۔ بالکل ان ہی الفاظ میں آیت نازل ہوئی۔

۱۹۔ (۱۵) رسالت مآبؐ کی بارگاہ میں انصاف کے لئے دو آدمی حاضر ہوئے۔ آپؐ نے ماجرہ سُن کر فیصلہ ایک کے حق میں دے دیا۔ لیکن مخالف نے کہا چلو فیصلہ حضرت عمرؓ سے کرواتے ہیں۔ لہٰذا دونوں حضرت عمرؓ کے پاس آئے اور جس کے حق میں آنحضرتؐ نے فیصلہ دیا تھا اس نے تمام ماجرہ کہہ سنایا کہ میرا مخالف اس فیصلے پر مطمئن نہیں اور مجھے آپ کے پاس فیصلے کے لئے لایا ہے۔ یہ سن کر حضرت عمرؓ نے آنحضرتؐ کے فیصلے پر منکر کی گردن اُڑا دی۔ دوسرے نے آنحضرتؐ کو حالات سے آگاہ کیا۔ اُسی وقت یہ آیت نازل ہوئی۔ "حضرت عمرؓ نے کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا۔"

۲۰۔ (۱۶) اے اللہ بلا اجازت گھر میں داخل ہونے والوں کو ممنوع قرار دے دے۔ اُسی وقت آیت نازل ہوئی "گھر میں داخل ہونے والوں کو اجازت لینا ضروری ہے۔"

۲۱۔ (۱۷) ان ہی الفاظ میں آیت نازل ہوئی۔

۲۲۔ (۱۸) حضرت عمرؓ کی رائے پر۔

۲۳۔ (۱۹) آنحضرتؐ نے۔

۲۴۔ (۲۰) اللہ تعالیٰ زمین کے اس حاکم اعلیٰ پر لعنت نہیں کرتا جو اپنے نفس پر قابو رکھتا ہو۔ بلکہ اُس سے رضا مند رہتا ہے۔

۲۵۔ (۲۱) کعبؓ نے جواب دیا بخُدا "تورات" میں بھی یہی لکھا ہے۔

۲۶۔ (۲۲) بلالؓ "اشہد ان لا الہ الّا اللہ" کہنے کے بعد ——— "اشہد انّ محمداً رسول اللہ کہا کرو۔ یہ سن کر رسالت مآبؐ نے فرمایا۔ بلالؓ تم ویسی اذان کہو جیسی عمرؓ بتا رہے ہیں۔

———

Marfat.com

کراماتِ فاروق اعظمؓ

(سوالات)

(۱) ساریہؓ کو حکم :- بیہقی و ابو نعیم دونوں نے "دلائل نبوت" میں لالکائی نے "شرح السنتہ" میں اور ان کے والد نے "فوائد" میں۔ ابن اعرابی نے کراماتِ اولیاء" میں خطیب نے "رواۃ مالک" میں نافع کے ذریعہ عبداللہ بن عمرؓ کی زبانی کونسا واقعہ تحریر کیا۔؟

(۲) اسی واقعہ کو ابن مردویہ نے ابن عمرؓ کی زبانی کس طرح تحریر کیا ہے؟

(۳) ابو نعیم نے عمرو بن حارث کی زبانی اس واقعہ کو کس طرح تحریر کیا ہے؟

(۴) گھر جلنے کی کشفی اطلاع :- ابو القاسم بن بشران نے اپنی "فوائد" میں ابن عمرؓ کی زبانی لکھا ہے۔ خلیفہ رسولؐ اللہ نے ایک شخص سے اس کا نام پوچھا۔ اس نے جواب میں کہا "چنگاری" پھر باپ کا نام پوچھا۔ اس نے جواب دیا۔ "شعلہ" پھر حضرت عمرؓ نے سوال کیا۔ کس قبیلہ سے تعلق رکھتے

Marfat.com

ہو۔ اس نے جواب دیا "آگ" سے۔ پھر سوال کیا۔ رہتے کہاں ہو۔ اس شخص نے جواب میں کہا "گرمی" میں۔ حضرت عمرؓ نے دریافت کیا۔ یہ کہاں واقع ہے؟ اس شخص نے کہا۔ بھڑکنے والی ہیں۔ بتائیں یہ تمام جوابات سن کر حضرت عمرؓ نے اس شخص سے کیا کہا؟ جسے امام مالکؒ نے اپنے "مؤطا" میں یحییٰ وغیرہ کے ذریعہ اور ابن دُرید ابن کلبی نے بھی تحریر کیا ہے۔

(۵) دریائے نیل کو حکم :- ابوالشیخ نے اپنی کتاب "العضمہ" میں قیس بن حجاج کی زبانی لکھا ہے۔ اہل مصر چاند کی گیارہویں رات کو ایک نوجوان لڑکی کو دُلہن کی طرح سجا کر دریائے نیل میں ڈال دیا کرتے تھے۔ مصر فتح کرنے کے بعد حاکم مصر عمروؓ بن عاص نے اس رسم کو غیر شرعی قرار دیتے ہوئے بند روا دیا جس سے دریائے نیل سوکھ گیا۔ عوام نے احتجاج کیا تو مصر کے گورنر نے سارا قصہ دربارِ خلافت میں لکھ کر روانہ کیا۔ بتائیں حضرت عمرِ فاروقؓ نے کیا حکم جاری کیا؟

(۶) بتائیں جب حضرت عمرؓ کا خط رات کے وقت گورنر مصر حضرت عمرو بن عاصؓ نے دریائے نیل میں ڈال دیا تو اس کا ردعمل کیا ہوا۔

(۷) جھوٹ پر کشفی گرفت :- ابن عساکر نے طارق بن شہاب کی زبانی لکھا ہے۔ کسی شخص نے حضرت عمرؓ سے جھوٹی باتیں کہیں۔ آپؓ نے فرمایا۔ "خاموش رہو۔" اس نے پھر دوسری بات کہی۔ جس پر فرمایا۔ "نہ کہو۔" اس پر جھوٹے نے کہا۔ میں نے کچھ باتیں آپ سے سچ کہیں لیکن جو بات میں نے جھوٹ کہی اُس پر آپ نے خاموش رہنے کا حکم دیا۔ بتائیں اس بارے میں امام حسنؒ کیا فرماتے ہیں؟

Marfat.com

بہقی نے "دلائل" میں بحوالہ ابو ہدبہ حمصی لکھا
(۸) بد دُعا کا اثر:- ہے حضرت عمرؓ کو معلوم ہوا کہ عراقیوں نے
اپنے مقرر کردہ حاکم کو پتھر مار کر ہلاک کر دیا ہے۔ یہ سُن کر
آپ غضبناک ہوئے پھر نماز پڑھنے کے بعد کیا دُعا فرمائی؟

Marfat.com

کراماتِ فاروق اعظمؓ

(جوابات)

(۱) ساریہؓ کو حکم :- والد بزرگوار نے ساریہؓ کو سالارِ فوج بنا کر ایران کی طرف روانہ کیا تھا۔ ایک روز والد بزرگوار نے دوران خطبہ تین مرتبہ فرمایا "یا ساریہؓ الجبل"۔ اہل مجلس سُن کر حیران ہوئے۔ لیکن چند دنوں بعد اس فوج کا فرستادہ بارگاہِ خلافت میں حاضر ہوُا اور محفل میں موجود تمام مسلمانوں کے سامنے بیان کیا۔ ایک روز دورانِ جنگ ہمیں شکست ہو رہی تھی کہ ہم نے امیر المومنین کی آواز تین مرتبہ سنی یا "ساریہؓ الجبل"، ہم نے پہاڑ کی طرف رُخ کر لیا جہاں دشمن ہم پر حملہ آور ہونا چاہتا تھا اور اسے شکست دی۔

(۲) والد بزرگوار نے جمعہ کا خطبہ کے دوران اچانک تین مرتبہ فرمایا۔ "یا ساریہؓ الجبل"۔ جسے لوگوں نے سُن کر حیرت ظاہر کی۔ لیکن حضرت علیؓ نے فرمایا: "اب گھمسان کا رن پڑے گا"۔ خطبہ کے بعد لوگوں کے استفسار پر والد نے فرمایا۔ ایران میں نہاوند شہر کے پاس دشمن پہاڑ کی جانب سے مسلمانوں پر حملہ کرنا چاہتا تھا۔ مسلمان بے خبر

Marfat.com

تھے اس لئے میں نے انہیں خبردار کر دیا۔ اس واقعہ کی تصدیق ایک ماہ بعد بشیر نامی شخص نے کی جو اس جنگ میں شامل تھا۔

(۳) حضرت عمرؓ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے۔ اچانک منبر سے اُترے اور تین مرتبہ فرمایا۔ "یا ساریہ الجبل"۔ یہ کیفیت دیکھ کر حاضرین مسجد نے کہا۔ انہیں جنون ہو گیا ہے۔ بعد نماز عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے پوچھا۔ مسجد میں نہ تو ساریہؓ تھے اور نہ پہاڑ پھر آپ کسے خطاب کر رہے تھے۔ حضرت عمرؓ نے جواب دیا۔ دشمن بے خبری میں پہاڑ کی جانب سے مسلمانوں پر حملہ کرنا چاہتا تھا اگر انہیں بروقت مطلع نہ کیا جاتا تو وہ مسلمانوں کو ہلاک کر دیتا۔ اسی وقت ساریہؓ کا قاصد جنگ کی رپورٹ لے کر حاضر ہوا اور اس واقعہ کی تصدیق کر دی۔

(۴) گھر جلنے کی کشفی اطلاع :۔ جاؤ اپنے اہل و عیال کی خبر لو وہ جل رہے ہیں۔ غرضیکہ اس شخص نے جا کر دیکھا گھر جل رہا تھا اور اس کے اہل و عیال سوختہ ہو رہے تھے۔

(۵) دریائے نیل کو حکم :۔ تمہارے خط سے حالات معلوم ہوئے۔ واقعی اسلام تمام غیر شرعی رسوم کو ختم کر دیتا ہے۔ تمہارے خط کے ساتھ ایک اور خط مرسل ہے اسے دریائے نیل میں ڈال دینا۔ حضرت عمرو بن عاصؓ کو جب خط ملا تو انہوں نے پڑھا۔ حضرت عمرؓ نے دریائے نیل کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا تھا "حمد و صلوٰۃ کے بعد معلوم ہو کہ اگر تو اپنے اختیار قوت سے بہتا ہے تو ہرگز جاری نہ ہو۔ اگر اللہ تعالیٰ تیری کمی اور بہاؤ کو جاری کرتا ہے تو میں اللہ واحد و قہار کی بارگاہ میں دست سوال دراز کرتا ہوں کہ وہ تجھے جاری کر دے اور تو رواں ہو جا۔"

Marfat.com

(۶) باشندگانِ مصر جب صبح کو بیدار ہوئے تو دریائے نیل پوری روانی کے ساتھ بہہ رہا تھا۔ اور آج تک بہہ رہا ہے چنانچہ اُسی دن سے مصر کی رسم دختر کشی کا خاتمہ ہو گیا۔

(۷) جھوٹ پر کشفی گرفت :۔ حضرت امام حسنؓ فرماتے ہیں۔ جھوٹ بات کی شناحت کرنے والے صرف حضرت عمر فاروقؓ ہی تھے۔ ہر جھوٹی بات اُن کو معلوم ہو جایا کرتی تھی اور وہ جھوٹے کو ٹوک دیا کرتے تھے۔

(۸) بَددُعا کا اثر :۔ اے اللہ عراقیوں نے مجھے دھوکہ دیا اس کی سزا میں ان پر ثقفی جواں کو حاکم بنا دے جو ان پر عہد جاہلیت جیسی حکومت کرے۔ کسی نیکی کو قبول نہ کرے اور کسی برائی پر معافی نہ دے۔

ثقفی نوجوان سے مراد حجاج ہے جس نے اہل عراق پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے۔

Marfat.com

حضرت عمرؓ کے بعض خصائل

(سوالات)

۱۔ ابن سعد نے احنف بن قیسؒ کی زبانی لکھا ہے۔ ہم حضرت عمرؓ کی دہلیز پر بیٹھے ہوئے تھے وہاں سے ایک لونڈی نکلی۔ لوگوں نے کہا۔ یہ امیر المومنین حضرت عمرؓ کی کنیزک ہے (وہ لونڈی جس کے ساتھ ہم بستری کی جائے) یہ سُن کر حضرت عمرؓ نے کیا فرمایا۔؟

۲۔ خدیمہ کے بیان کے مطابق حضرت عمرؓ کسی کو حاکم مقرر کرتے وقت کس شرائط عائد فرماتے؟

۳۔ عکرمہؓ کا بیان ہے حضرت حفصہؓ اور حضرت عبداللہ نے حضرت عمرؓ سے کہا۔ اگر آپ اچھی غذا نوش فرمائیں تو امر حق کی اجرائی میں آپ مزید طاقتور ہو جائیں گے۔ حضرت عمرؓ نے کیا فرمایا۔؟

۴۔ بتائیں زمانۂ قحط میں حضرت عمرؓ نے کن چیزوں کو کھانے سے پرہیز کیا؟

۵۔ ابن ابو ملیکہ کا بیان ہے عقبہ بن فرقدؓ نے حضرت عمرؓ سے اچھی غذا کھانے کو کہا۔

۶۔ حسنؒ کا بیان ہے حضرت عمرؓ نے اپنے فرزند عاصمؓ کو گوشت کھاتے

Marfat.com

دیکھ کر فرمایا۔ کیا کھا رہے ہو؟ اُنہوں نے جواب دیا۔ گوشت کو جی چاہا تھا..... یہ سن کر حضرت عمرؓ نے کیا فرمایا۔؟

۷۔ اسلم کا بیان ہے ایک روز حضرت عمرؓ نے فرمایا "تازہ مچھلی کھانے کو جی چاہتا ہے۔" چنانچہ آپؓ کے غلام یرفاء نے اُونٹنی کو دوڑایا۔ اور مچھلی خرید کر لایا۔ پھر اُونٹ کو نہلایا۔ حضرت عمرؓ نے اُونٹ کے کان کے نیچے پسینہ دیکھ کر کیا فرمایا؟

۸۔ بتائیں قتادہؓ نے حضرت عمرؓ کے عہد خلافت میں اُن کے کن خصائل کو بیان کیا ہے؟

۹۔ بتائیں حضرت انسؓ نے حضرت عمرؓ کے کن خصائل کو بیان فرمایا ہے؟

۱۰۔ بتائیں ابو عثمانؓ ہندی نے حضرت عمرؓ کے متعلق کیا اظہارِ خیال کیا ہے؟

۱۱۔ بتائیں عبداللہ بن عامرؓ نے حضرت عمرؓ کے ساتھ حج کرنے کے دوران اُن کے متعلق کیا اظہار خیال کیا ہے؟

۱۲۔ بتائیں عبداللہ بن عیسیٰ حضرت عمرؓ کے بارے میں کیا بیان کرتے ہیں؟

۱۳۔ حضرت حسنؓ کا بیان ہے حضرت ابوبکر صدیقؓ جب کسی بیمار کی عیادت کو تشریف لے جاتے تو اُسے گلاب کی پنکھڑیاں دے آتے۔ حضرت انسؓ کا بیان ہے میں باغ میں تھا میں نے حضرت عمرؓ کو کسی کی عیادت کے لئے گلاب کے پھول کے پاس دیکھا جسے وہ توڑنا چاہتے تھے لیکن رک کر کہا؟

۱۴۔ بتائیں عبداللہ بن حفصؓ نے اپنے والد بزرگوار کے کن خصائل کو بیان کیا ہے؟

Marfat.com

۱۵- عبداللہ بن عمر بن حفصؓ نے حضرت عمرؓ کے بارے میں کن جذبات کا اظہار کیا ہے؟

۱۶- محمد بن سیرینؒ کا بیان ہے۔ حضرت عمرؓ کے خسر آپ کے پاس بیت المال سے کچھ لینے آئے تو آپ نے جھڑک دیا اور کہا؟

۱۷- امام نخعیؒ کا بیان حضرت عمرؓ کے بارے میں ہے؟

۱۸- حضرت انسؓ کا بیان ہے ۱۷ھ میں ایک عام قحط پڑا۔ اس خشک سالی میں حضرت عمرؓ کے پیٹ میں روغن زیتون کھانے کی وجہ سے قراقر ہوا کرتا تھا کیونکہ آپ نے گھی اور گوشت کھانا بند کر دیا تھا۔ ایک مرتبہ آپ کے پیٹ میں قراقر ہوا تو آپ نے انگلی ڈال کر قے کر دی اور کہا؟

۱۹- سفیان بن عیینہؒ کا بیان ہے۔ حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے؟

۲۰- اسلمؓ کا بیان ہے میں نے خود دیکھا ہے؟

۲۱- بتائیں حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے والد بزرگوار کے کن خصائل پر روشنی ڈالی ہے؟

۲۲- حضرت بلالؓ نے حضرت عمرؓ کے غلام اسلمؓ سے حضرت عمرؓ کے حالات دریافت کئے۔ اسلمؓ نے جواب دیا۔ حضرت عمرؓ بہترین شخصیت ہیں لیکن اُن کو غصہ بہت آتا ہے۔ جس پر بلالؓ نے کہا؟

۲۳- حوصؓ بن حکیم کا اپنے والد کی زبانی بیان ہے۔ حضرت عمرؓ کے گوشت کا سالن آیا جس پر گھی پڑا ہوا تھا۔ آپ نے سالن کھانے سے انکار کیا اور فرمایا؟

Marfat.com

۲۴ - ابن سعد نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول نقل کیا ہے؟

Marfat.com

حضرت عمرؓ کے بعض خصائل

(جوابات)

۱۔ یہ میری کنیزک نہیں ہے۔ اللہ کے مال سے کنیزک رکھنا حلال بھی نہیں ہے۔ ہم نے پوچھا اللہ کے مال میں سے حلال کیا ہے۔ فرمایا۔ عمر کے لئے صرف دو کپڑے موسم سرما اور موسم گرما کے لئے۔ حج اور عمرہ کا خرچہ اور اپنے اہل وعیال کے لئے اتنی غذا جو قریش کے معمولی شخص کے لئے کافی ہو۔ میں مسلمانوں کا معمولی سا فرد ہوں۔

۲۔ گھوڑے پر سواری نہ کرنا۔ میدے کی روٹی نہ کھانا۔ باریک لباس نہ پہننا۔ ضرورت مندوں کے لئے اپنا دروازہ کھلا رکھنا ورنہ تم کو سزا دی جائے۔

۳۔ آپ لوگوں کی نصیحتوں کی میں قدر کرتا ہوں۔ لیکن میں نے اپنے دوستوں کو ایک خاص دستور کا پابند دیکھا ہے۔ اگر میں ان کے دستور کا کاربند نہ رہوں تو اُن کی منزل حاصل نہیں کر سکتا۔

۴۔ آپؓ نے ایک سال تک گھی اور گوشت تناول نہیں فرمایا۔

۵۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ چند روزہ دنیا میں اچھی غذا و استفادہ کی کوئی ضرورت نہیں۔

Marfat.com

۶ - تب تو ہر چیز کھانے کے لئے چوری کرنے کو بھی تمہارا جی چاہے گا۔
۷ - تم اسے دھونا بھول گئے۔ آہ میں نے اپنی خواہش کے لئے اس غریب اُونٹ کو تکلیف دی۔ اس حالت میں بخدا اب میں یہ مچھلی نہیں کھاؤں گا۔ چنانچہ اُونٹ کی تکلیف دہی کے پیش نظر خواہش سے منگوائی ہوئی مچھلی تناول نہیں فرمائی۔
۸ - حضرت عمرؓ ایک اُونی جبّہ پہنے رہتے جس پر چمڑے کے پیوند لگے ہوتے اور اسی حالت میں دُرہ لے کر بازار تشریف لے جاتے اور لوگوں کو ادب اور تہذیب سکھاتے تھے۔ راستے میں پھٹا پُرانا کپڑا یا کھجور کی گٹھلی مل جاتی تو اُٹھا کر کسی کے گھر میں ڈال دیتے تاکہ اس سے دوبارہ استفادہ کیا جا سکے۔
۹ - میں نے حضرت عمرؓ کو عہد خلافت میں قمیض میں کندھے کے قریب چار پیوند لگے پہنے دیکھا ہے۔
۱۰ - میں نے حضرت عمرؓ کے پاجامے میں چمڑے کا پیوند لگے دیکھا ہے۔
۱۱ - حج کے سفر میں حضرت عمرؓ اپنے ہمراہ خیمہ وغیرہ نہ رکھتے تھے بلکہ کسی درخت وغیرہ پر کمبل ڈال کر اُسی کے سائے میں استفادہ فرماتے تھے۔
۱۲ - حضرت عمرؓ کے چہرے پر رونے کی وجہ سے دو سیاہ دھاریاں پڑ گئیں تھیں۔
۱۳ - عمرؓ بن خطاب ذرا امیر المومنین کے عہدے کا خیال رکھو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو ورنہ اللہ تم کو سخت عذاب دے گا۔
۱۴ - حضرت عمرؓ نے زمین سے ایک تنکا اٹھا کر کہا۔ کاش میں ایک تنکا ہوتا یا کاش میں کچھ بھی نہ ہوتا۔
۱۵ - حضرت عمرؓ اپنی خلافت کے زمانے میں اپنی پیٹھ پر پانی کی مشک

Marfat.com

لئے جا رہے تھے۔ لوگوں نے پوچھا۔ امیرالمومنین یہ کیا۔ جواب دیا۔ میرے نفس میں غرور کی لہر آئی تھی اس لئے میں نے اُسے ذلیل و خوار کر دیا ہے۔

۱۶۔ آپ کی یہ خواہش ہے اللہ تعالےٰ مجھے خیانت کرنے والے بادشاہوں کی فہرست میں رکھے۔ اس کے بعد اپنے ذاتی مال میں سے دس درہم دے دیئے۔

۱۷۔ حضرت عمرؓ اپنے عہد خلافت میں بھی تجارت کیا کرتے تھے اور اپنے اخراجات اپنے ذاتی مال و دولت سے پورا کرتے تھے۔ بیت المال پر سارا بوجھ نہ ڈالتے تھے۔

۱۸۔ میرے لئے یہ بھی جائز نہیں ہے کیونکہ عوام قحط میں گرفتار اور قوم بھوکی ہے۔

۱۹۔ مجھے وہ شخص سب سے زیادہ پسند ہے جو میرے نقائص مجھے بتائے۔

۲۰۔ حضرت عمرؓ نے ایک ہاتھ سے اپنا کان پکڑا اور دوسرے سے گھوڑے کا اور پھر گھوڑے کے تھان کی جانب جھک گئے۔

۲۱۔ والد بزرگوار کو جب زیادہ غصہ آیا اور کسی نے آپؓ کے سامنے اللہ کا ذکر کیا یا کوئی آیت پڑھی تو فوراً غصہ فرو ہو گیا۔ آپ نے غضبناک حالت میں غصہ والا کام سرانجام نہیں دیا۔

۲۲۔ جب مُنہیں غصہ آیا کرے تو کوئی آیت پڑھ دیا کرو۔ اس ترکیب سے اُن کا غصہ اتر جاتا ہے

۲۳۔ اس سالن میں دو اجزا ہیں ایک گوشت دوسرا گھی۔ اور ہر ایک بجائے خود ایک سالن ہے۔ یہ تمام کوائف ابن سعد نے لکھے ہیں۔

Marfat.com

۲۴ - میں قومی اصلاح آسانی کے ساتھ اس طرح کر سکتا ہوں کہ ان
کے موجودہ حاکموں کو تبدیل کر دوں ۔

Marfat.com

خلافت فاروقؓ کے اہم واقعات

(سوالات)

۱۔ بتائیں حضرت ابوبکرؓ صدیق نے آخری لمحات میں حضرت عمرؓ فاروق کو کیا نصیحتیں کیں؟

۲۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے اہلِ مدینہ سے کس ماہ اور سنِ ہجری میں بیعت لی؟

۳۔ بتائیں خلافت ملتے ہی حضرت عمرِ فاروقؓ نے سب سے پہلا کام کیا سرانجام دیا؟

۴۔ بتائیں سب سے پہلے کس صحابی نے جہاد پر آمادگی کا اظہار کیا؟

۵۔ بتائیں کن مشہور صحابہ نے حضرت عمرؓ کی دعوت پر مہم عراق پر جانے کے لئے آمادگی کا اظہار کیا؟

۶۔ بتائیں حضرت عمرِ فاروقؓ نے عراق کی مہم کے لئے کسے سالار بنا کر بھیجا؟

۷۔ بتائیں حضرت عمرِ فاروقؓ نے شام کے محاذ پر خالد بن ولیدؓ کی بجائے کسے سپہ سالار مقرر کیا؟

۸۔ بتائیں زبردست جنگجو اور بے نظیر سپہ سالار ہونے کے باوجود

Marfat.com

حضرت عمرؓ نے خالد بن ولیدؓ کی بجائے ابو عبیدہؓ بن جراح کو کیوں سپہ سالار بنا دیا؟

۹۔ بتائیں اس کے علاوہ تیسرا کام حضرت عمرؓ نے کیا سرانجام دیا؟

۱۰۔ بتائیں آنحضرتؐ نے یہودیوں اور عیسائیوں کے لئے کیوں ایسا حکم صادر فرمایا تھا؟

۱۱۔ بتائیں آنحضرتؐ مسلمانوں کو عیسائیوں اور یہودیوں کی ہمسائیگی سے کیوں بچانا چاہتے تھے؟

۱۲۔ بتائیں یہودیوں نے آنحضرتؐ سے جو عہد نامہ کیا تھا اُس میں سب سے اوّل شرط کیا تھی۔ کیا یہ اُس شرط پر کاربند رہے؟

Marfat.com

خلافت فاروقیؓ کے اہم واقعات

(جوابات)

۱- جس طرح میں نے آنحضرتؐ کی وفات کے باوجود لشکر اسامہؓ کو روانہ کیا تھا اسی طرح مثنیٰؓ کے ساتھ لوگوں کو جہاد پر روانہ کر دینا جب اہلِ شام پر فتح حاصل ہو جائے تو اہلِ عراق کو عراق کی طرف بھیج دینا کیونکہ عراق کے کاموں کو اہلِ عراق ہی بہتر سرانجام دے سکتے ہیں۔

۲- ۲۳ جمادی الثانی ۱۳ھ بروز سہ شنبہ۔

۳- عراق کی جنگ کے لئے مثنیٰ ابن حارثہؓ کے ہمراہ لوگوں کو جہاد کے لئے دعوت دی۔

۴- ابو عبیدہؓ بن مسعود ثقفی نے۔

۵- سعدؓ بن عبید انصاری۔ حضرت سلیطؓ بن قیس وغیرہ۔

۶- ابو عبیدہؓ بن مسعود ثقفی کو۔

۷- حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح کو۔

۸- اس کی ایک وجہ تو یہ تھی کہ حضرت عمرؓ خالدؓ کو قدرِ غیر محتاط شخص سمجھتے تھے۔ دوسری وجہ یہ تھی کہ مدینہ میں انصار کی

Marfat.com

ایک بڑی جماعت خالدؓ کو مالک بن نویرہ کے معاملہ میں قابلِ مواخذہ یقین کرتی تھی۔ تیسری بڑی وجہ یہ تھی۔ چونکہ خالدؓ کو ہر ایک معرکہ میں فتح و فیروزی حاصل ہوتی رہی۔ لہٰذا لوگوں کے دلوں میں یہ خیال پیدا ہوگیا تھا کہ تمام فتوحات خالدؓ کی سپہ سالاری کے سبب مسلمانوں کو حاصل ہوتی ہیں۔ لہٰذا حضرت عمرؓ یہ ثابت کرنا چاہتے تھے کہ کامیابیاں صرف مشیّتِ ایزدی اور اسلام کی برکات سے وابستہ ہیں۔

۹۔ آنحضرتؐ کی آخری وصیّت کو پورا کرنے کے لئے کہ عرب میں مسلمانوں کے سوا کوئی یہودی و نصرانی نہ رہنے پائے حضرت عمرؓ نے یعلی بن اُمیّہ کو حکم دیا۔ ملک یمن کی طرف جاکر نجران کے عیسائیوں سے کہہ دو اس ملک کو چھوڑ کر چلے جائیں۔ یہ ملک صرف مسلمانوں کیلئے ہے۔

۱۰۔ اس لئے کہ مدینہ کے یہودیوں نے مسلمانوں کے خلاف رومیوں کو حملہ آور ہونے کی دعوت دی تھی۔ نجران کے عیسائیوں نے مسلمانوں میں رہتے ہوئے رومی سلطنت کیلئے جاسوسی کے فرائض سرانجام دیئے تھے۔

۱۱۔ اس لئے کہ سود خوری کی بدعادات کہیں مسلمانوں میں سرایت نہ کر جائے۔

۱۲۔ سب سے پہلی شرط یہ تھی کہ یہودی سود خوری کی عادات ترک کر دیں گے، لیکن یہ لوگ اپنی اس شرط پر کاربند نہیں رہے۔ اسی لئے آنحضرتؐ کے فرمان کے مطابق حضرت عمرؓ نے انہیں عرب سے نکل جانے کا حکم صادر فرمایا۔

Marfat.com

فتوحاتِ عراق وشام

(سوالات)

۱۔ بتائیں کس علاقے کی فتوحات کو ادھورا چھوڑ کر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے رحلت فرمائی جسے حضرت عمرؓ نے اُن کے حکم پر پورا کیا ؟

۲۔ بتائیں جب حضرت مثنیٰؓ بن حارثہ عراق کی مہم کے متعلق معلومات بہم پہنچانے دوبارہ خلافت میں پہنچے تو حضرت ابوبکر صدیقؓ کا وقتِ آخر تھا۔ آپؓ نے خلیفہ دوئم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کیا وصیّت کی ؟

۳۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے خلافت سنبھالتے ہی کس مہم کی طرف سب سے زیادہ توجہ دی ؟

۴۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے فوج فراہم کرنے کے لئے کیا اقدام کئے ؟

۵۔ کیا ابتدا میں فوج اکٹھی کرنے میں حضرت عمرؓ کو کامیابی ہوئی ؟

۶۔ بتائیں کس صحابی نے اپنی تقریر میں عربوں پر ایرانیوں کی بزدلی واضع کی ؟

۷۔ حضرت مثنیٰؓ بن حارثہ کی تقریر کا عربوں پر کیا اثر ہوا ؟

۸۔ بتائیں سب سے پہلے کس صحابی نے اُٹھ کر اپنے آپ کو عراق

Marfat.com

کے جہاد کے لئے پیش کیا؟

۹۔ بتائیں عراق کی مہم کے لئے کتنے مجاہدین جہاد کے لئے تیار ہو گئے۔

۱۰۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے اس لشکر پر کسے سالار مقرر کر کے عراق روانہ کیا؟

۱۱۔ بتائیں اُس دور میں ایران پر کس شہنشاہ کی حکومت تھی؟

۱۲۔ بتائیں ایران کی فوج کا سپہ سالار کون تھا؟

۱۳۔ بتائیں مسلمانوں کے قبضہ میں جو ایرانی علاقے آ چکے تھے وہاں بغاوت کروانے کے لئے رستم نے کیا تدبیر کی؟

۱۴۔ بتائیں رستم کی اس حکمتِ عملی کا نتیجہ کیا ہوا؟

۱۵۔ بتائیں اہلِ ایران نے فوج کے دو دستوں پر کن کو سالار بنا کر مسلمانوں کے مقابلے کے لئے روانہ کیا؟

Marfat.com

فتوحات عراق وشام

(جوابات)

عراق اور شام کی فتوحات کو۔

عراق اور شام کی مہم بڑی اہمیت رکھتی ہے اس کے لئے
فوج مہیا کر کے روانہ کر دینا۔

عراق کی مہم پر۔

عرب کے تمام قبائل بیعت کے لئے مدینہ آ رہے تھے۔ حضرت
عمرؓ نے اپنی تقریروں سے اُن میں جہاد کا جوش پیدا کیا۔

نہیں اس کی وجہ یہ تھی کہ عرب ایرانیوں کی عظیم طاقت سے
خائف تھے۔

حضرت مثنیٰؓ بن حارثہ نے جو عراق کی مہم سے واپس آئے
تھے اور ایرانیوں سے لڑ چکے تھے۔

لوگ جہاد پر جانے کے لئے تیار ہو گئے۔

ابو عبیدہؓ ثقفی نے۔

پانچ ہزار افراد۔

حضرت ابو عبیدہؓ ثقفی کو۔

Marfat.com

۱۱ - ایک عورت آرزمی دخت کی جو ملکۂ ایران تھی ۔
۱۲ - رستم (ایرانی تاریخ کا روائتی ہیرو)
۱۳ - اُس نے اُن علاقوں میں مذہبی اور قومی جوش کو اُبھارا اور وہاں بغاوت کروادی ۔
۱۴ - وہ علاقے مسلمانوں کے ہاتھ سے دوبارہ نکل گئے جو وہ فتح کر چکے تھے ۔
۱۵ - ایک زبردست جنگجو دستے پر نرسی کو اور دوسرے پر جاپان کو سالار بنا کر روانہ کیا ۔

Marfat.com

فتح دمشق

(سوالات)

۱۔ بتائیں جنگِ یرموک میں شکست کھانے کے بعد رومی لشکر کہاں جاکر رُکا تھا؟

۲۔ مقام فحل میں بھگوڑا رومی لشکر کے رکنے کا سبب بتائیں؟

۳۔ بتائیں دمشق کے دفاع کی مضبوطی کے لئے ہرقل نے کیا انتظامات تیار کر رکھے تھے؟

۴۔ بتائیں افواجِ دمشق کا سپہ سالار ہرقل نے کسے مقرر کر رکھا تھا؟

۵۔ بتائیں ہرقل نے دمشق کا گورنر کسے مقرر کر رکھا تھا؟

۶۔ بتائیں دمشق کے دفاع کے وقت اسلامی لشکر کس مقام پر خیمہ زن تھا؟

۷۔ بتائیں فاروقِ اعظمؓ نے دمشق کی جنگ کے لئے کسے سپہ سالار مقرر کر کے بھیجا تھا؟

۸۔ بتائیں ابوعبیدہؓ بن جراح نے فاروقِ اعظمؓ کے حکم پر اسلامی لشکر کو کس طرح ترتیب دیا؟

۹۔ بتائیں دمشق پہنچنے سے پہلے اسلامی لشکر نے کس مقام کو فتح کیا؟

Marfat.com

۱۰ - بتائیں اسلامی لشکر نے کس ماہ ہجری میں دمشق کا محاصرہ کیا؟
۱۱ - بتائیں دمشق میں کافی رومی فوج ہونے کے باوجود رومی فوج نے کیا حکمت عملی کی؟
۱۲ - بتائیں حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح اپنے لشکر کے ساتھ دمشق کے کس دروازے پر خیمہ زن ہو گئے؟
۱۳ - بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ اور حضرت عمرو بن العاصؓ کس دروازے پر مع لشکر اُترے؟
۱۴ - بتائیں حضرت شرجیلؓ بن حسنہ مع لشکر کہاں متعین کیے گئے؟
۱۵ - بتائیں یزید بن ابی سُفیان کہاں فروکش ہوئے؟
۱۶ - بتائیں یہ محاصرہ کس ماہ سے کس ماہ تک جاری رہا؟
۱۷ - بتائیں ہرقل نے حمص سے دمشق کی کمک کے لئے جو فوجیں بھیجیں اُن کا کیا ہوا؟
۱۸ - بتائیں رومی و اسلامی افواج میں چھ ماہ تک کیسی جنگ جاری رہی؟
۱۹ - بتائیں جب دمشق والے ہرقل کی امداد سے مایوس ہو گئے تو حضرت ابو عبیدہؓ نے اسلامی فوج کو کیا حکم دیا؟
۲۰ - مسلمانوں کے حملے کی تیاری کا سُن کر اہلِ دمشق نے کیا قدم اُٹھایا؟
۲۱ - بتائیں جب حضرت خالد بن ولیدؓ نے اہل دمشق کو تحریری امان لکھ دی تو لاعلمی میں اسلامی لشکر نے کیا کیا؟
۲۲ - بتائیں جب اہلِ شہر نے حضرت خالدؓ کا لکھا ہوا امان کا پروانہ کیا تو اسلامی فوج کا کیا ردِ عمل ہوا؟
۲۳ - بتائیں دیگر سالاروں نے تحریری امان کو دیکھ کر کیا جواب دیا؟
۲۴ - بتائیں ابو عبیدہؓ بن جراح نے کیا فیصلہ کیا؟

Marfat.com

۲۵ - بتائیں اسلامی سالاروں کا باہم کیا فیصلہ ہوُا ؟
۲۶ - بتائیں اس جنگی حکمتِ عملی سے دمشق کے گورنر ہامان کا کیا مقصد تھا ؟
۲۷ - بتائیں ابنِ خلدون نے اس واقعے کو کس طرح تحریر کیا ہے ؟
۲۸ - بتائیں ابوعبیدہؓ نے اہلِ شہر و رومی افسروں کے ساتھ کیا رویہ اختیار کیا ؟
۲۹ - بتائیں ابوعبیدہؓ نے شہر دمشق پر کسے حاکم مقرر کیا ؟
۳۰ - بتائیں شہر فحل پر ہرقل کی طرف سے کون حاکم مقرر تھا ؟
۳۱ - بتائیں شہر فحل پر کتنی رومی فوج موجود تھی ؟
۳۲ - بتائیں دمشق سے روانگی پر حضرت ابوعبیدہؓ نے اسلامی فوج کو کیا ترتیب دی ؟
۳۳ - بتائیں جب مسلمان لشکر رومیوں کی فوج کے سامنے خیمہ زن تھا تو رومیوں نے کیا کارروائی کی ؟
۳۴ - بتائیں سب سے پہلے کون مسلمان سالار تیار ہو کر رومیوں کے مقابل ہوئے ؟
۳۵ - بتائیں دونوں فوجوں کے درمیان لڑائی کی کیا کیفیت رہی ؟
۳۶ - بتائیں اس جنگ کا انجام کیا ہوُا ؟
۳۷ - بتائیں فحل کی فتح کے بعد اسلامی لشکر نے کدھر کا رخ کیا ؟

Marfat.com

فتح دمشق

(جوابات)

۱۔ مقام فحل میں جا کر۔

۲۔ کیونکہ مقام فحل اور دمشق میں ہرقل نے ایک عظیم لشکر تیار کر رکھا تھا۔

۳۔ ہرقل نے فلسطین اور حمص کی طرف سے بوقت ضرورت کمک بھیجنے کا بندوبست کر رکھا تھا۔

۴۔ نسطاس بن نسطورس کو۔

۵۔ ہامان کو۔

۶۔ یرموک کے مقام پر۔

۷۔ حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح کو۔

۸۔ لشکر عراق پر جو خالد بن ولیدؓ کے ہمراہ عراق سے آیا تھا ہاشم بن عقبہؓ کو سالار مقرر کر کے عراق کی جانب روانہ کر دیا۔ ایک دستہ فوج مقام فحل کی طرف روانہ کیا۔ باقی فوج کے چند حصے کر کے ایک حصہ ذوالکلاعؓ کی سرداری میں روانہ کیا تاکہ دمشق اور حمص کے درمیان رہ کر اس فوج کو جو ہرقل دمشق کی کمک کے

Marfat.com

لئے روانہ کرے روکیں۔ ایک حصّے کو دمشق اور فلسطین کے درمیان متعین کیا کہ فلسطین کی طرف سے رومی فوجوں کو دمشق کی جانب نہ آنے دے۔ باقی فوج کے ہمراہ ابو عبیدہؓ خود دمشق کی طرف متوجہ ہوئے۔

۹۔ غوطہ کو فتح کیا۔

۱۰۔ ماہ رجب سنہ ۱۳ھ میں۔

۱۱۔ وہ کھلے میدان میں مقابلہ کرنے کی بجائے شہر کی مضبوط فصیلوں کے اندر بند ہو گئے۔

۱۲۔ باب الجابیہ پر۔

۱۳۔ بابِ توما کی جانب۔

۱۴۔ بابِ فرادیس کی طرف۔

۱۵۔ بابِ صغیر اور بابِ کیسان کی جانب۔

۱۶۔ محاصرہ ماہ رجب سنہ ۱۳ھ سے محرم سنہ ۱۴ھ تک چھ ماہ جاری رہا۔

۱۷۔ اُن کو حضرت ذوالکلاعؓ نے دمشق تک نہ پہنچنے دیا۔ وہ اسی لئے حمص اور دمشق کے درمیان متعین تھے۔

۱۸۔ رومی فوج فصیلوں پر چڑھ کر مسلمانوں پر تیر برساتی رہیں اور مسلمان افواج باہر سے۔

۱۹۔ تمام لشکر ایک ساتھ شہر پر حملہ کریں۔

۲۰۔ اُنہوں نے بابِ توما پر موجود حضرت خالد بن ولیدؓ کے پاس آکر امان طلب کی۔

۲۱۔ بقایا سرداروں نے لاعلمی میں شہر پر حملہ کیا اور دروازے کو توڑ کر اندر داخل ہو گئے اور شہر پر قبضہ کر لیا۔

۲۲۔ دیگر سردار بضد تھے کہ ہم نے شہر بزورِ شمشیر فتح کیا ہے جب کہ

Marfat.com

حضرت خالدؓ کا اصرار تھا کہ میں نے ان کو امان دی ہے۔

۲۳۔ چونکہ اسلامی فوج کے سپہ سالارِ اعظم ابوعبیدہؓ بن جراح ہیں اور اس تحریری امان پر اُن کے دستخط موجود نہیں اس لئے اس پر عمل کرنا فرض نہیں۔

۲۴۔ انہوں نے کہا فرمانِ نبویؐ ہے کہ مسلمانوں کا کوئی معمولی سپاہی بھی جو عہد قرار کرے گا وہ تمام مسلمانوں کو تسلیم کرنا پڑے گا۔

۲۵۔ وسط شہر سے باب توما تک بذریعہ مصالحت مفتوح سمجھا جائے باقی نصف شہر بزورِ شمشیر مسخر کیا جائے۔

۲۶۔ اس طرح وہ مسلمانوں کی طاقت کو آزمانا چاہتا تھا۔ اگر شہر بزورِ شمشیر نہ فتح ہو سکتا تو وہ خالدؓ کی امان کو پھاڑ کر پھینک دیتے۔ جب کہ بزورِ شمشیر فتح ہونے پر اُس نے اس امان سے فائدہ اُٹھایا۔

۲۷۔ بقول خلدون امان نامہ حضرت ابوعبیدہؓ نے لکھ کر دیا تھا جب کہ خالدؓ و دیگر سالاروں نے شہر بزورِ شمشیر فتح کیا تھا۔

۲۸۔ اُن کو جانی امان دے کر شہر سے نکل جانے کا حکم دے دیا۔

۲۹۔ یزید بن ابی سفیان کو ضروری جمعیت کے ساتھ حاکم مقرر کر کے خود فوج کے ساتھ فحل کی طرف بڑھے۔

۳۰۔ ہرقل کا نامی سالار سقلار بن مخراق۔

۳۱۔ لاکھوں کی تعداد میں رومی لشکر موجود تھا۔

۳۲۔ خالد بن ولیدؓ کو مقدمۃ الجیش پر سالار مقرر کیا۔ شرجیل بن حسنہؓ قلب لشکر پر۔ عمرو بن عاصؓ کو میمنہ پر ضرار بن ازورؓ کو سوار فوج پر۔ عیاض بن غنمؓ کو پیادہ فوج پر سالار مقرر کیا۔ خود ابوعبیدہؓ میسرہ میں رہے۔

۳۳۔ رومیوں نے رات کو اسلامی لشکر پر شب خون مارا۔

۳۴۔ حضرت شرجیلؓ بن حسنہ۔

Marfat.com

۳۵۔ اس جنگ میں جس طرح دن کو معرکہ گرم رہتا تھا اسی طرح رات کو بھی جنگ جاری رہتی تھی۔

۳۶۔ کئی روز کی جنگ کے بعد رومی سالار سقلار میدانِ جنگ میں اسی ہزار رومی قتل کروا کر خود بھی مقتول ہوا۔ بقایا فوج راہ فرار اختیار کر گئی۔

۳۷۔ فحل کے بعد اسلامی لشکر بیسان کی طرف روانہ ہوا۔

Marfat.com

فتح بیسان

(۱) بتائیں جب اسلامی لشکر بیسان پہنچا تو رومیوں نے کیا تدبیر کی؟

(۲) بتائیں بیسان کے محاصرے کے وقت سالار ابو عبیدہؓ کو کب اطلاع ملی؟

(۳) بتائیں حضرت ابو عبیدہؓ نے یہ خبر سن کر کس سالار کو دمشق کی طرف لشکر دے کر روانہ کیا؟

(۴) بتائیں جب رومی سالار دمشق کے نواح میں پہنچا تو اُس کے مقابلے کے لئے کون اسلامی سالار میدان میں نکلا؟

(۵) بتاؤ حضرت خالدؓ جب دمشق پہنچے تو وہاں کیا منظر دیکھا؟

(۶) کیا آپ جانتے ہیں حضرت خالدؓ بن ولیدؓ نے کس جنگی حکمتِ عملی سے کام کیا؟

(۷) بتائیں اس جنگ کا انجام کیا ہوا؟

(۸) بتائیں حضرت ابو عبیدہؓ نے بحریہ کی طرف کس مسلمان مجاہد کو سالار بنا کر روانہ کیا؟

(۹) یہ بتائیں اہل بحریہ نے اسلامی لشکر کی آمد پر کیا تدبیر کی؟

Marfat.com

فتح بیسان :-

(۱) وہ قلعہ بند ہو گئے۔

(۲) ایک رومی سالار مسلمانوں کو بیسان میں مصروف رکھ کر لشکرِ جرار کے ساتھ دمشق کو دوبارہ فتح کرنے گیا ہے۔

۳۔ حضرت خالد بن ولیدؓ کو۔

۴۔ عامل دمشق یزید بن ابی سفیانؓ۔

۵۔ میدانِ کارزار میں مسلمانوں اور رومیوں میں خون ریز جنگ جاری تھی۔

۶۔ حضرت خالدؓ نے پیچھے سے رومی فوج پر زبردست حملہ کر دیا۔

۷۔ رومی فوج کے لاتعداد سپاہی قتل ہوئے بل آخر اہل بیسان نے اطاعت قبول کر لی۔

۸۔ ابوالاعور اسلمیؓ کو۔

۹۔ وہ بیسان والوں کا انجام دیکھ چکے تھے اس لئے مقابلہ کرنے کی بجائے اطاعت قبول کر لی۔

Marfat.com

صیدا۔ عرقہ۔ جبیل اور بیروت کی فتح :۔

۱۔ بتائیں حاکم دمشق یزید بن ابی سفیانؓ نے عرقہ کی طرف کسے روانہ کیا؟

۲۔ بتائیں عرقہ کی فتح کے بعد اسلامی لشکر کس کی قیادت میں صیدا۔ جبیل اور بیروت کی طرف حملہ آور ہوا؟

۳۔ بتائیں ان شہروں کی فتوحات سے مسلمان کس علاقے پر قابض ہو گئے؟

صیدا۔ عرقہ۔ جبیل اور بیروت کی فتح :۔

(۱) اپنے بھائی معاویہ بن ابی سفیانؓ کو۔

(۲) حضرت یزید بن ابی سفیانؓ خود ان شہروں کی طرف روانہ ہوئے۔

(۳) دمشق اور اردن کے علاقے پر۔

Marfat.com

فتحِ عراق

(سوالات)

۱۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے عراق کی مہم پر کن سالاروں کو روانہ کیا؟

۲۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے تمام سالاروں پر سپہ سالار کسے بنا کر بھیجا؟

۳۔ بتائیں مدینہ منوّرہ سے کون سالار سب سے پہلے روانہ ہوئے؟

۴۔ بتائیں حضرت ابو عبیدہؓ بن مسعود کتنے عرصہ بعد عراق پہنچے۔ راستہ میں اُن کے ذمّہ اور کیا کام تھا؟

۵۔ بتائیں حضرت مثنیٰ بن حارثہؓ نے جدہ پہنچ کر کیا دیکھا؟

۶۔ بتائیں ایرانی دربار میں خراسان کے گورنر رستم نے فوجی اقتدار سنبھال کر کس طرح فوجی تنظیم کی تھی؟

۷۔ بتائیں رستم نے حضرت مثنیٰؓ کی آمد پر اپنی فوج کو کس طرح تقسیم کر کے میدان میں اُتارا؟

۸۔ بتائیں حضرت مثنیٰؓ نے کس مقام پر قیام کیا؟

۹۔ بتائیں حضرت ابو عبیدہؓ بن مسعود نے یہاں پہنچکر سپہ سالار کی حیثیت سے اسلامی فوج کو کس طرح تقسیم کیا؟

۱۰۔ بتائیں ایرانی سالار جاپان نے اپنی فوج کو کس مقام پر خیمہ زن

Marfat.com

کیا؟

۱۱۔ بتائیں کس مسلمان سالار نے بڑھ کر جاپان کے لشکر پر حملہ کیا؟

۱۲۔ بتائیں اس لڑائی کا انجام کیا ہوا؟

۱۳۔ کیا ایرانی فوج کے سالار جاپان نے بھی راہ فرار اختیار کی؟

۱۴۔ بتائیں جب جاپان کو اسلامی سالار ابو عبیدہؓ کے سامنے پیش کیا گیا تو اُس نے کیا عذر پیش کیا۔

۱۵۔ کیا اسلامی لشکر کے سالار نے ایک معمولی سپاہی کی امان کو تسلیم کر لیا یا نہیں؟

۱۶۔ بتائیں ایران کی بھگوڑا فوج نے فرار ہو کر کہاں پناہ لی؟

۱۷۔ بتائیں جب اسلامی لشکر کے سالار ابو عبیدہؓ کو اس لشکر ایران کا علم ہوا تو انہوں نے کیا قدم اُٹھایا؟

۱۸۔ اس لڑائی کا کیا انجام ہوا۔ کس فوج کو فتح نصیب ہوئی؟

۱۹۔ بتائیں اس فتح سے مسلمانوں کو کیا فائدہ پہنچا؟

۲۰۔ بتائیں جب ایران کے سپہ سالار رستم کو اس فوج کی شکست کا علم ہوا تو اُس نے کیا فیصلہ کیا؟

۲۱۔ بتائیں اس تازہ دم فوج کے سپہ سالار کا کیا نام تھا؟

۲۲۔ بتائیں بہمن ایرانی فوج کو لے کر کہاں قیام پذیر ہوا؟

۲۳۔ بتائیں اسلامی فوج کس مقام پر فروکش تھی؟

۲۴۔ بتائیں اسلامی سالار ابو عبیدہؓ نے اپنے لشکر کو کیا حکم دیا؟

۲۵۔ بتائیں فوج میں موجود صاحبِ حیثیت مجاہدوں نے ابو عبیدہؓ کو کیا مشورہ دیا؟

۲۶۔ کیا ابو عبیدہؓ نے اس رائے کو مان لیا؟

۲۷۔ بتائیں سب سے پہلے عملی قدم اُٹھاتے ہوئے ابو عبیدہؓ نے

Marfat.com

کیا کیا؟

۲۸- بتائیں سالار کے اس عملی قدم کا تاثر اسلامی لشکر پر کیا ہوا؟

۲۹- کیا دریا پار کرتے ہوئے اسلامی فوج پر ایرانی لشکر نے حملہ نہ کیا؟

۳۰- بتائیں دونوں فوجوں کے تصادم کا نتیجہ کیا نکلا؟

۳۱- اس صورت حال کو محسوس کر کے ابو عبیدؓہ نے اسلامی لشکر کو کیا حکم دیا؟

۳۲- بتائیں جب سالارِ لشکر ابو عبیدؓہ نے آگے بڑھ کر ایک سفید ہاتھی کی سونڈ پر وار کیا تو ہاتھی نے انتقاماً کیا کارروائی کی؟

۳۳- بتائیں اس گھمسان کی جنگ میں فرار کے پیشِ نظر ایک مسلمان مجاہد نے کیا تدبیر کی جو فائدے کی بجائے مسلمانوں کی ہلاکت کا سبب بن گئی؟

۳۴- بتائیں ابو عبیدؓہ کے بعد لشکر کی سالاری کس نے سنبھال لی؟

۳۵- بتائیں خوں ریز لڑائی کے باوجود مثنیٰ بن حارثہؓ نے پل کے لئے کیا تدبیر کی؟

۳۶- بتائیں اس جنگ کا انجام کیا ہوا؟

۳۷- بتائیں نو ہزار اسلامی لشکر میں سے کتنے مجاہد واپس لوٹ کر اپنے ٹھکانے پر آسکے؟

۳۸- بتائیں جب حضرت عمرؓ کو اس شکست کا علم ہوا تو انہوں نے کیا قدم اٹھایا؟

Marfat.com

فتح عراق

(جوابات)

۱ - مثنیٰ بن حارثہؓ - سعد بن عبیدؓ - سلیط بن قیسؓ اور ابو عبیدہ بن مسعودؓ کو؟

۲ - حضرت ابو عبیدہؓ بن مسعود کو۔

۳ - حضرت مثنیٰ بن حارثہؓ دیگر سردارانِ لشکر کے ساتھ۔

۴ - ایک ماہ بعد کیونکہ اُن کے ذمّہ راستے میں سے عرب قبائل کو اکٹھا کر کے ساتھ لے جانا بھی شامل تھا۔

۵ - ایرانیوں نے تمام روساء عراق کو مسلمانوں کی مخالفت پر آمادہ کر لیا تھا۔

۶ - اس نے تمام قبائل کو مسلمانوں کے خلاف متحد کر لیا تھا۔ سواد اور جدہ کے مرزبان لڑائی کے لئے تیار بیٹھے تھے۔

۷ - ایک فوجی لشکر حضرت مثنیٰؓ کے مقابلے کے لئے روانہ کیا۔

دوسرے لشکر کو شاہی خاندان کے تجربہ کار سالار نرسی کی قیادت میں کسکر کی جانب بھیجی۔ تیسرا عظیم الشان لشکر جاپان نامی سالار کی سرکردگی میں نشیبی فرات کی طرف روانہ کیا جس نے نمارق

Marfat.com

میں قیام کیا۔
۸ - جدہ سے نکل کر خفان میں پڑاؤ ڈال دیا۔
۹ - انہوں نے مثنیٰؓ بن حارثہ کو سالار مقرر کر کے خفان میں تعینات کیا۔
خود مقام نمارق کی طرف روانہ ہوئے۔
۱۰ - مقام نمارق پر۔
۱۱ - ابو عبیدہؓ نے اسلامی لشکر کے ساتھ۔
۱۲ - ایرانی فوج شکست کھا کر فرار ہو گئی۔
۱۳ - نہیں بلکہ اُسے فرار کا موقعہ نہ ملا اور وہ گرفتار ہو کر قیدی ہوا۔
۱۴ - وہ پہلے ہی اپنے بڑھاپے کا عذر پیش کر کے اپنے گرفتار کرنے والے سپاہی سے امان طلب کر چکا تھا۔
۱۵ - ہاں انہوں نے اس پناہ کو تسلیم کر لیا اور اُسے چھوڑ دیا۔
۱۶ - مقام سقاطیہ میں جہاں ایک ایرانی سالار فرسی فروکش تھا۔
۱۷ - اُنہوں نے پیش قدمی کرتے ہوئے فرسی کے لشکر پر حملہ کر دیا۔
۱۸ - ایرانی فوج کو شکست اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔
۱۹ - اِرد گرد کے تمام علاقوں نے اطاعت قبول کر لی۔
۲۰ - اُس نے برہم ہو کر چار ہزار تازہ دم فوج مسلمانوں کے مقابلے کے لئے روانہ کی۔
۲۱ - مردان شاہ (بعض نے اسے مہران اور اکثر نے اُسے بہمن لکھا ہے)
۲۲ - دریائے فرات کے مشرقی ساحل پر۔
۲۳ - دریائے فرات کے مغربی ساحل پر۔
۲۴ - دریا کو پار کر کے ایرانیوں پر حملہ کرو۔
۲۵ - بہتر ہے کہ یہ موقعہ ایرانی فوج کو دیا جائے کہ وہ دریا کو پار

Marfat.com

کر کے اس کنارے آجائیں۔

۲۶ - نہیں۔ بلکہ انہوں نے اپنے پہلے حکم پر عمل کرنے کا حکم دیا۔

۲۷ - اپنے گھوڑے کو دریا میں ڈال دیا۔

۲۸ - ہر خاص و عام نے اپنے گھوڑے دریا میں ڈال دیئے۔

۲۹ - جب تک انہیں علم ہوا اسلامی لشکر دوسرے کنارے اُتر چکا تھا۔

۳۰ - مسلمانوں نے ایک دم حملہ کیا۔ لیکن ایرانی فوج میں موجود ہاتھیوں کو دیکھ کر عربی گھوڑے بدک گئے اور بھاگنے لگے۔

۳۱ - حکم دیا کہ پیادہ ہو کر جنگ کرو۔

۳۲ - ہاتھی اپنی سونڈ کو بچا گیا اور ابو عبیدہؓ پر حملہ کر کے انہیں گرا دیا اور پاؤں سے کچل ڈالا۔

۳۳ - مسلمانوں نے دریا پر جو عارضی پُل بنایا تھا اُس مجاہد نے اُس کی رسّیاں کاٹ کر اُسے توڑ ڈالا۔ تاکہ مسلمان پیچھے نہ ہٹیں۔ اور فرار کا ارادہ نہ کریں۔

۳۴ - مثنیٰؓ بن حارثہ نے۔

۳۵ - اُنہوں نے چند آدمیوں کو بھیج کر دوبارہ پل بنانے کا حکم دیا۔

۳۶ - مسلمانوں کو ہزیمت اٹھاتے ہوئے پل پار کر کے اپنے اصلی ٹھکانے پر آنا پڑا۔

۳۷ - چھ ہزار فرزندانِ توحید کو شہادت نصیب ہوئی۔ صرف تین ہزار کا لشکر واپس لوٹ کر آنے میں کامیاب ہوا۔

۳۸ - اُنہوں نے فوری طور پر تازہ دم فوج امداد کے لئے روانہ کی اس کے علاوہ اپنی پُرزور تقریروں کے ذریعہ عربی غیرت کو اُبھارا جس سے نہ صرف مسلمان بلکہ عیسائی بھی عربی ہونے کے ناطے اسلامی لشکر میں شامل ہونے شروع ہو گئے۔

Marfat.com

جنگِ بویب

(سوالات)

۱۔ بتائیں شکست کے بعد حضرت مثنیٰؓ بن حارثہ نے کیا تدبیر کی؟
۲۔ بتائیں ایرانی دربار نے مسلمانوں کے مقابلے کے لئے کس سالار کو فوج دے کر روانہ کیا؟
۳۔ بتائیں مہران ہمدانی کی آمد کا سن کر حضرت مثنیٰؓ بن حارثہ نے کہاں قیام کیا؟
۴۔ بتائیں مہران ہمدانی نے فراتِ کے کنارے پہنچ کر حضرت مثنیٰؓ کو کیا پیغام بھیجا؟
۵۔ بتائیں حضرت مثنیٰؓ بن حارثہ نے کیا جواب دیا؟
۶۔ بتائیں فراتِ کے پار آ کر مہران نے کس طرح ایرانی فوج کو آراستہ کیا؟
۷۔ بتائیں اس جنگ کا کیا نتیجہ برآمد ہوا؟
۸۔ بتائیں بھاگتی ہوئی ایرانی فوج کے قتال کے لئے مثنیٰ بن حارثہؓ نے کیا حکمت عملی اختیار کی؟
۹۔ بتائیں بقول ابنِ خلدون ایرانی فوج کے کتنے سپاہی قتل ہوئے؟

Marfat.com

۱۰۔ بتائیں اسلامی فوج کے کتنے سپاہی شہید ہوئے ؟
۱۱۔ بتائیں یہ جنگ کس ماہ و ہجری میں لڑی گئی ؟
۱۲۔ بتائیں مسلمانوں نے بھگوڑا ایرانی فوج کا تعاقب کس مقام تک کیا ؟
۱۳۔ بتائیں اس جنگ کی فتح سے کہاں تک کا علاقہ مسلمانوں کے قبضے میں آگیا ؟
۱۴۔ بتائیں اس شکست کا حال سُن کر ایرانی دربار میں کیا تاثر قائم ہوُا ؟
۱۵۔ بتائیں ایرانی سلطنت کے مدار المہام رستم بن فرخ زاد نے امراء کی مرضی سے کسے تخت پر بٹھایا ؟
۱۶۔ بتائیں دربارِ ایران کے دو بڑے سردار رستم اور فیروز کے الحاق سے اور اُن کی باہمی جنگی تدبیر سے مسلمانوں کے فتح کیئے ہوئے شہروں میں کیا تبدیلی پیدا ہوئی ؟
۱۷۔ بتائیں اس دوران میں جب فتح کیئے مسلمان علاقوں میں بغاوتیں ہو رہی تھیں۔ رستم اور فیروز نے عربوں کے خلاف کیا تدابیر اختیار کیں۔

Marfat.com

جنگِ بویبؔ

(جوابات)

۱ - اُنہوں نے عراقِ عرب میں فوجی بھرتی جاری کرکے ایک نئی فوج عراقِ عرب کی مرتّب کی ۔

۲ - بارہ ہزار کے لشکر کے ساتھ مہران ہمدانی کو روانہ کیا۔

۳ - دریائے فراتؔ کے کنارے مقام بویبؔ میں ۔

۴ - یا تو تم دریا پار کرکے اس طرف آجاؤ یا پھر ہمیں کہو ہم دوسرے کنارے آجاتے ہیں ۔

۵ - پہلی لڑائی کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اہلِ فارسؔ کو فرات پار کرنے کی اجازت دی ۔

۶ - اس نے سب سے آگے پیادوں کو رکھا۔ اُن کے پیچھے ہاتھیوں کی قطار آراستہ کی جن پر تیر انداز سوار تھے ۔ دائیں اور بائیں سواروں کے دستے رکھے ۔

۷ - زبردست لڑائی میں ایرانیوں کو شکست ہوئی اور وہ بھاگ نکلے ۔

۸ - اُنہوں نے فراتؔ پر موجودہ پل توڑ دیا جس سے ایرانی پار نہ

Marfat.com

جا سکے کچھ مسلمانوں کے ہاتھوں قتل ہوئے۔ کچھ دریا میں ڈوب گئے۔ مہران بھی قتل ہوا۔

۹۔ ایک لاکھ آدمی۔

۱۰۔ سو سپاہی شہید ہوئے۔

۱۱۔ ماہ رمضان ۱۳ھ میں۔

۱۲۔ مقام ساباط تک۔

۱۳۔ سواد سے دجلہ تک کا علاقہ۔

۱۴۔ عورت کی سلطنت میں فوج کا فتح یاب ہونا ناممکن ہے۔

۱۵۔ ایک نوجوان یزدجرد کو۔

۱۶۔ جو شہر مسلمانوں نے فتح کئے تھے رستم اور فیروز کی حکمت عملی سے وہاں مسلمانوں کے خلاف بغاوتیں شروع ہو گئیں۔ اور وہ پھر ایرانیوں کا دم بھرنے لگے۔

۱۷۔ انہوں نے تازہ دم فوج بھرتی کر کے ایرانی چھاؤنیاں پُر کریں۔ قلعے مضبوط کئے اور جنگ کی تیاری شروع کر دی۔

Marfat.com

فاروقِ اعظمؓ کا ایرانیوں کے مقابلے پر آمادہ ہونا

(سوالات)

۱ - بتائیں جب حضرت عمرؓ کو ایران کے فتح شدہ علاقوں میں بغاوت کی خبر ملی تو آپؓ نے کیا فیصلہ کیا؟

۲ - بتائیں آپؓ نے حضرت مثنیٰؓ بن حارثہ کو کیا حکم ارسال کیا؟

۳ - بتائیں حضرت عمرؓ نے فوج اکٹھی کرنے کے لئے کیا عملی قدم اُٹھایا؟

۴ - بتائیں جب حضرت عمرؓ حج بیت اللہ سے لوٹ کر آئے تو مجاہدین کی تعداد کہاں تک مدینہ پہنچ چکی تھی؟

۵ - بتائیں حضرت عمرؓ نے بطور سپہ سالار فوج کی کیا ترتیب کی؟

۶ - بتائیں حضرت عمرؓ نے اپنے بعد مدینہ پر کسے عامل مقرر فرمایا؟

۷ - بتائیں حضرت عمرؓ بطور سپہ سالار فوج کو لے کر روانہ ہوئے تو پہلے کس مقام پر پڑاؤ ڈالا؟

۸ - بتائیں حضرت عثمانؓ نے حضرت عمرؓ کے پاس آکر کیا رائے دی؟

۹ - بتائیں دوسرے کس صحابی نے حضرت عمرؓ کے جنگ پر جانے کی مخالفت پرزور الفاظ میں کی؟

۱۰ - بتائیں حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے خلیفہ وقت کو سپہ سالار بن کر

Marfat.com

جانے کی مخالفت میں کیا دلائل پیش کئے ؟

۱۱۔ بتائیں جب حضرت عمرؓ نے حضرت علیؓ اور دیگر اکابر صحابہؓ سے مشورہ کیا تو سب نے کیا رائے دی ؟

۱۲۔ بتائیں جب حضرت علیؓ کو سالار بنا کر بھیجنے کی تجویز پیش ہوئی اور انہوں نے انکار کر دیا تو حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف نے کس کا نام تجویز کیا جس پر اتفاق رائے ہو گیا ؟

۱۳۔ بتائیں حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کا آنحضرتؐ سے کیا رشتہ تھا ؟

۱۴۔ بتائیں اُس وقت حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کس خدمت پر مامور تھے ؟

۱۵۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے کتنے افراد پر مشتمل لشکر دے کر حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کو روانہ کیا ؟

۱۶۔ بتائیں جب حضرت سعدؓ مقام ثعلبہ میں پہنچ کر مقیم ہوئے تو حضرت عمرؓ نے کیا تدبیر کی ؟

۱۷۔ بتائیں حضرت مثنیٰؓ بن حارثہ کس مقام پر حضرت سعدؓ کی آمد کے منتظر تھے۔ نیز اُن کے ہمراہ کتنے افراد پر مشتمل لشکر موجود تھا ؟

۱۸۔ بتائیں حضرت مثنیٰؓ بن حارثہ کس موقع پر زخمی ہوئے تھے ؟

۱۹۔ بتائیں حضرت سعدؓ بن وقاص کہاں فروکش تھے کہ اُنہیں حضرت مثنیٰؓ کے انتقال کی خبر ملی ؟

۲۰۔ بتائیں حضرت مثنیٰؓ نے انتقال کے وقت کسے اپنا قائم مقام مقرر کیا تھا ؟

۲۱۔ بتائیں کس مقام پر حضرت عمرؓ کے حکم سے قبیلہ بنی اسد کے تین ہزار جوان حضرت سعدؓ کے منتظر تھے ؟

۲۲۔ بتائیں مقام سیراف پر اور کون سردار بحکم فاروقِ اعظمؓ اپنے دو ہزار

Marfat.com

جوانوں کے ساتھ آملے؟

۲۳- بتائیں حضرت مثنیٰؓ کے بھائی حارثہ شیبانی مثنیٰؓ کے فوت ہونے سے قبل حضرت سعدؓ کے لئے کون سا پیغام لے کر آئے۔

۲۴- بتائیں اسلامی فوج کی کل تعداد جو سیر آف میں موجود تھی کتنی تھی؟

۲۵- بتائیں فوج میں کتنے صحابی وہ موجود تھے جو بیعت الرضوان میں شامل رہ چکے تھے؟

۲۶- بتائیں مقام سیر آف پر ہی حضرت عمرؓ کا کیا حکم حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کے پاس پہنچا؟

۲۷- بتائیں سیر آف سے روانگی کے وقت حضرت سعدؓ بن ابی وقاص نے فوج کو کس طرح ترتیب دیا؟

۲۸- بتائیں فوج میں صحابہؓ کرام کے ذمہ کون کون سے کام تھے اور کن کن کے ذمّہ تھے؟

۲۹- بتائیں روانگی کے وقت ایرانیوں کا میگزین کہاں تھا جس پر اسلامی لشکر نے قبضہ کر لیا تھا؟

۳۰- بتائیں جب قادسیہ میں مقیم اسلامی لشکر کو دو ماہ غنیم کا انتظار کرنے میں سامانِ رسد کی ضرورت ہوئی تو انہوں نے کیا کارروائی کی؟

۳۱- بتائیں جب اس علاقے کے لوگوں نے دربارِ ایران میں فریاد کی تو شہنشاہ یزدجرد نے کیا حکم دیا؟

۳۲- بتائیں رستم نے مع فوج مدائن سے روانہ ہو کر پہلا پڑاؤ کہاں کیا؟

۳۳- بتائیں رستم کے اِرد گرد مقامِ ساباط پر کتنی ایرانی فوج جمع ہو گئی؟

۳۴- بتائیں جب حضرت سعدؓ نے دربارِ خلافت میں ایرانی فوج کی

Marfat.com

کثرت اور سامانِ جنگ کی فراوانی کے متعلق اطلاع دی تو حضرت عمرؓ نے کیا جواب ارسال کیا ؟

۳۵ - کیا آپ بتا سکتے ہیں اسلامی لشکر میں کتنے صحابی ایسے تھے جو غزوۂ بدر میں شریک رہے تھے ؟

۳۶ - بتائیں اسلام کی پیشکش کے سلسلہ میں جو سفارت روانہ کی گئی اُن میں کون سے حضرات شامل تھے ؟

۳۷ - بتائیں دربارِ ایران میں جب یزدجرد کو اسلام کی دعوت دی گئی تو اس نے سفارت کے لوگوں کے ساتھ کیا سلوک کیا ؟

۳۸ - بتائیں سفارت کے کس صحابی نے مٹی کی ٹوکری لا کر حضرت سعدؓ کو دیتے ہوئے مبارک دی کہ یزدجرد نے خود ایران کی مٹی ہمارے حوالے کر دی ہے ؟

۳۹ - بتائیں ایرانی فوج کی ترتیب کس طرح کی گئی ؟

۴۰ - بتائیں ایرانی فوج کی کُل تعداد کیا تھی ؟

۴۱ - بتائیں ایرانی فوج میں ہاتھیوں کو کس ترتیب سے شامل کیا گیا تھا ؟

۴۲ - بتائیں اس لشکرِ جرار کے ساتھ رستم ساباط سے روانہ ہو کر کہاں خیمہ زن ہوا -

۴۳ - بتائیں قادسیہ اور مدائن کے درمیان کتنا فاصلہ تھا ؟

۴۴ - بتائیں رستم نے مدائن سے قادسیہ کا سفر کتنے ماہ میں طے کیا -

۴۵ - بتائیں قادسیہ پہنچ کر رستم نے فوج کو کہاں خیمہ زن کیا ؟

۴۶ - بتائیں رستم جو لڑائی کو ٹالنا چاہتا تھا اُس نے حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کے پاس کیا پیغام بھیجا اور حضرت سعدؓ نے کسے

Marfat.com

بات چیت کے لئے رستم کی طرف روانہ کیا ؟

۴۷ - بتائیں بڑی شان وشوکت سے آراستہ رستم کے خیمے میں حضرت ربعیؓ کس انداز سے داخل ہوئے ؟

۴۸ - بتائیں جب ایرانی سرداروں نے انہیں ادب سے بیٹھنے کو کہا تو حضرت ربعیؓ نے کیا جواب دیا ؟

۴۹ - بتائیں کرسی سے اُٹھ کر حضرت ربعیؓ کس طرح اور کس جگہ بیٹھ گئے ؟

۵۰ - بتائیں جب رستم نے حضرت ربعیؓ سے پوچھا اس جنگ جُدل سے تمہارا مقصد کیا ہے - تو اُنہوں نے کیا جواب دیا ؟

۵۱ - بتائیں جب رستم نے حضرت ربعیؓ سے سوال کیا "تم مسلمانوں کے سردار ہو" تو انہوں نے کیا جواب دیا ؟

۵۲ - دوسرے روز جب رستم نے پھر اسلامی سالار سے بات چیت کے لئے کسی کو طلب کیا تو بتاؤ حضرت سعدؓ نے کن کو رستم کے پاس بھیجا ؟

۵۳ - بتائیں جب حضرت حذیفہؓ نے بھی اسی آزادانہ روش سے کام لیا تو رستم نے غصّے میں کیا کہا ؟

Marfat.com

فاروقِ اعظمؓ کا ایرانیوں کے مقابلے پر آمادہ ہونا

(جوابات)

۱۔ حضرت عمرؓ نے خود سالار فوج بن کر ساتھ جانے کا فیصلہ کیا۔
۲۔ ربیعہ اور مضر کے قبائل کو جو عراق اور مدینہ کے درمیان آباد ہیں جہاد کے لئے آمادہ کرو۔ مخدوش علاقے کو خالی کر کے سرحدِ عرب کی طرف سمٹ آؤ۔
۳۔ مختلف علاقوں کے عاملوں کو حکم دیا۔ ہر قبیلے سے جنگجو نوجوان جہاد کے لئے روانہ کرو۔
۴۔ چار ہزار مجاہدین مکمل تیاری کے ساتھ میدانِ مدینہ میں پہنچ گئے تھے۔
۵۔ حضرت عمرؓ نے حضرت طلحہؓ کو ہراول کا سردار مقرر فرمایا۔ حضرت زبیرؓ بن العوام کو میمنہ پر اور عبدالرحمٰن بن عوفؓ کو میسرہ پر تعینات فرما کر سپہ سالار بن کر روانگی کا عزم کیا۔
۶۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو۔
۷۔ چشمہ ضرار پر۔
۸۔ خلیفہ وقت کا خود سپہ سالار بن کر جنگ پر جانا مناسب نہیں۔
۹۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف نے۔

Marfat.com

۱۰۔ خلیفۂ وقت کا مدینے سے تشریف لے جانا خطرے سے خالی نہیں اگر کسی بھی سردار کو میدان جنگ میں ہزیمت حاصل ہو تو خلیفۂ وقت بآسانی اس کا تدارک کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر خلیفۂ وقت کو میدانِ جنگ میں کوئی چشم و زخم پہنچے تو پھر مسلمانوں کا کام سنبھالنا مشکل ہو جائے گا۔

۱۱۔ سب نے حضرت عبدؓ الرحمٰن بن عوف کی رائے سے اتفاق کیا۔

۱۲۔ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کا۔

۱۳۔ حضرت سعدؓ آنحضرت صلعم کے ماموں تھے اور عالی مرتبہ صحابی تھے۔

۱۴۔ آپؓ قبیلہ ہوازن کے صدقات کی وصولی پر مامور تھے۔

۱۵۔ چار ہزار مجاہدین پر مشتمل لشکر۔

۱۶۔ حضرت عمرؓ نے دو ہزار یمانی اور دو ہزار نجدی بہادروں کا لشکر کمک کے لئے روانہ کیا۔

۱۷۔ موضع ذی وقار میں۔ آٹھ ہزار کا لشکر موجود تھا۔

۱۸۔ معرکہ جسر میں۔

۱۹۔ مقام ثعلبہ میں۔

۲۰۔ حضرت بشیر بن حصاصہؓ کو۔

۲۱۔ مقام سیراف پر۔

۲۲۔ اشعثؓ بن قیس۔

۲۳۔ ایران کی جنگ، فوج و چھاؤنیوں کے متعلق تمام معلومات لے کر آئے تھے۔

۲۴۔ بیس سے تیس ہزار کے درمیان۔

۲۵۔ تین سو صحابی۔

Marfat.com

۲۶ - فاروق اعظمؓ کا فرمان تھا۔ کہ فوج کو لے کر قادسیہ کی طرف بڑھو قادسیہ پہنچ کر اپنے مورچے ایسے مقام پر قائم کرو کہ تمہارے آگے فارس کی زمین ہو اور تمہارے پیچھے عرب کے پہاڑ ہوں۔

۲۷ - سعدؓ نے حضرت زبیر بن عبداللہ قتارہ کو مقدمہ الجیش کا۔ عبداللہ بن المعتصم کو میمنہ کا۔ شرجیل بن السمط کندی کو میسرہ۔ عاصم بن عمرو تمیمی کو ساقہ کا سردار مقرر کیا۔

۲۸ - سامان رسید کے افسر اعلیٰ حضرت سلمانؓ فارسی تھے۔ عبدالرحمٰنؓ بن ربیعہ باہلی قاضی و خزانچی تھے۔ ہلال ہجری مترجم اور زیاد بن ابی سفیان کاتب اور سیکرٹری تھے۔

۲۹ - راستے میں مقام غدیب میں۔

۳۰ - اسلامی فوج ایرانی علاقے پر چھاپے مارتی اور ضروری سامان لوٹ لیتی۔

۳۱ - اس نے سپہ سالار رستم کو حکم دیا خود جا کر اسلامی فوج کو ختم کر دو۔

۳۲ - مقام ساباط میں۔

۳۳ - ڈیڑھ لاکھ فوج۔

۳۴ - فوج اور سامان کی کثرت سے مت گھبراؤ۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو۔ جنگ کرنے سے قبل ایک سفارت شہنشاہ کے پاس بھیجو جا کر اُسے دعوتِ اسلام دے۔ اگر وہ انکار کرے گا تو وبال بھی اُس پر پڑے گا۔

۳۵ - ستر صحابہؓ کرام۔

۳۶ - نعمان بن مقرنؓ۔ قیس بن زرارہ۔ اشعث بن قیس۔ فرات بن حیانؓ۔ عاصم بن عمرؓ۔ عمرو بن معدی کربؓ۔ مغیرہ بن شعبہؓ۔

Marfat.com

بن حارثہؓ۔ عطار بن حاجبؓ۔ بشیر بن ابی رہمؓ۔ حنظلہ بن الربیعؓ۔ عدی بن سہلؓ۔

۳۷۔ وہ بہت برافروختہ ہوا اور حکم دیا ان کے سردار کے سر پر مٹی کی ٹوکری رکھ کر مدائن سے باہر نکال دو۔

۳۸۔ حضرت عاصمؓ نے۔

۳۹۔ ساٹھ ہزار فوج رستم کی نگرانی میں تھی۔ مقدمہ الجیش پر جالینوس سردار تھا جس کی کمان میں چالیس۴۰ ہزار کا لشکر تھا۔ بیس ہزار فوج ساقہ میں تھی۔ تیس ہزار پر ہرمزان سالار مقرر تھا۔ میسرہ پر تینس۳۰ ہزار کے لشکر کی کمان مہران بن بہرام کے ہاتھ تھی۔

۴۰۔ ایک لاکھ اسی ہزار۔

۴۱۔ ایک سو جنگی ہاتھی قلب میں رستم کے ساتھ۔ پچھتر ہاتھی میمنہ میں پچھتر میسرہ میں۔ بیس مقدمہ الجیش میں اور تیس ساقہ میں تھے۔

۴۲۔ مقام کوثا میں۔

۴۳۔ تقریباً چالیس کوس کا۔

۴۴۔ چھ ماہ میں۔

۴۵۔ مقام عتیق میں۔

۴۶۔ اپنے کسی سفیر کو بات چیت کے لئے ہمارے پاس بھیجو۔ لہٰذا حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ربعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عامر کو بھیج دیا۔

۴۷۔ حضرت ربعیؓ گھوڑے سمیت خیمے میں داخل ہوئے اور گھوڑے کو ایک گاؤ تکیے سے باندھ کر تیر کی انی کو ٹیکتے قالین میں سوراخ ڈالتے جا کر رستم کے برابر تخت کے پاس بیٹھ گئے۔

۴۸۔ ہمارے مذہب میں اس بات کی سخت ممانعت ہے کہ ایک

Marfat.com

شخص تخت پر خدا بن کر بیٹھے اور باقی بندوں کی طرح ہاتھ باندھ کر کھڑے رہیں۔

۴۹۔ اُنہوں نے خنجر سے قالین کو کاٹ دیا اور زمین نکل آنے کے بعد زمین پر بیٹھ گئے۔

۵۰۔ اُنہوں نے جواب دیا۔ ہم اللہ تعالیٰ کے بندوں کو دنیا کی تنگ سے دارِ آخرت کی وسعت میں لانا ظلم اور مذاہبِ باطلہ کی جگہ عدل اور اسلام کی اشاعت کرنا چاہتے ہیں۔

۵۱۔ نہیں میں ایک معمولی سپاہی ہوں ہم میں ہر ایک شخص ہر معاملے میں پورا اختیار رکھتا ہے۔

۵۲۔ دوسرے دن حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حذیفہ بن محصنؓ کو روانہ کیا۔

۵۳۔ اب میں ہرگز تم لوگوں سے صلح نہ کروں گا اور تم لوگوں کو قتل کر دوں گا۔

Marfat.com

جنگِ قادسیہ

(سوالات)

۱ - بتاؤ میدانِ قادسیہ میں دونوں فوجوں کے درمیان کیا چیز حائل تھی؟
۲ - بتاؤ رستم نے حضرت سعدؓ کو کیا پیغام بھیجا؟
۳ - بتاؤ حضرت سعدؓ کے کہنے پر رستم نے نہر پار کر کے اپنے لشکر کو کس انداز میں ترتیب دیا؟
۴ - بتائیں اسلامی سپہ سالار نے جو عرق النساء کے درد میں مبتلا تھے اپنی جگہ کس کو سالارِ لشکر مقرر کیا؟
۵ - بتائیں ایرانی لشکر جس کی تعداد پونے دو لاکھ تھی کے مقابلے پر آنے والے اسلامی لشکر کی کیا تعداد تھی؟
۶ - بتائیں اسلامی لشکر میں جنگ سے قبل مجاہدوں میں جوش پیدا کرنے کے لئے حضرت سعدؓ نے کیا حکم دیا؟
۷ - بتاؤ سب سے پہلے ایرانی لشکر سے کس نے نکل کر مسلمانوں کو مقابلے کی دعوت دی اور اسلامی لشکر سے کس نے دعوت قبول کرتے ہوئے میدان میں آ کر دو دو ہاتھ کئے؟
۸ - بتاؤ دونوں کی جنگ کا انجام کیا ہوا؟
۹ - بتاؤ جب رستم نے ہاتھیوں سے اسلامی فوج پر یلغار کی تو کس قبیلے

Marfat.com

کے لوگوں نے اس حملہ کو روکا ؟

۱۰ - بتائیں اس صورت حال کو دیکھ کر حضرت سعدؓ جو ایک بلند مقام پر بیٹھے تھے نے کس قبیلے کو بجیلہ والوں کی مدد کو بڑھایا ؟

۱۱ - بتائیں جب قبیلہ بنو اسد والے بھی ہاتھیوں سے مغلوب نظر آنے لگے تو حضرت انسؓ نے اُن کی امداد کے لئے کس بہادر قبیلے کو روانہ کیا ؟

۱۲ - بنو کندہ کی بہادری سے متاثر ہو کر رستم نے مجموعی فوج کو حملہ کرنے کا حکم دیا - بتاؤ حضرت سعدؓ نے کیا تدبیر کی ؟

۱۳ - بتائیں اس جنگ میں ہاتھیوں کی وجہ سے جو اسلامی فوج کا نقصان ہوا اُس کی تلافی کے لئے حضرت سعدؓ نے کیا حکم دیا ؟

۱۴ - بتائیں اسلامی فوج کے تیر اندازوں، شمشیر زنوں اور نیزہ بازوں کی کوشش سے ایرانی ہاتھیوں کا کیا انجام ہوا ؟

۱۵ - بتائیں یہ جنگ کس روز اور کس ماہ میں لڑی گئی ؟

۱۶ - بتائیں پہلے روز کی جنگ میں کتنے مسلمان شہید ہوئے اور انہیں کہاں دفن کیا گیا ؟

۱۷ - بتائیں دوسرے دن کی جنگ سے قبل مسلمانوں کو کہاں سے اور کس کی سرداری میں کمک پہنچ گئی ؟

۱۸ - اسلامی لشکر سے شام کی کمک میں آئے ہوئے حضرت قعقاعؓ نے میدان میں نکل کر مبارزطلب کیا تو بتائیں ایرانی فوج سے اُن کے مقابلے کے لئے کون آیا ؟

۱۹ - بتائیں جب اس طرح کئی ایرانی سردار قتل ہوئے تو رستم نے فوج کو کیا حکم دیا ؟

Marfat.com

۲۰۔ بتائیں اس دوسرے روز کی جنگ میں کتنے مسلمان میدانِ جنگ میں کام آئے ؟

۲۱۔ بتائیں تیسرے روز کی جنگ میں مسلمانوں نے ہاتھیوں سے بچنے کے لئے کیا تدبیر کی ؟

۲۲۔ بتائیں تیسرے دن کی جنگ کب تک جاری رہی اور اس کا انجام کیا ہوا ؟

۲۳۔ بتائیں اس جنگ میں مسلمان شہداء کی تعداد کیا رہی ؟

۲۴۔ بتائیں بھگوڑا ایرانی فوج نے کہاں جاکر پناہ لی ۔

۲۵۔ بتائیں کون مسلمان سرداران کا تعاقب کرتا ہوا وہاں پہنچا جس نے جالینوس کو قتل کیا ؟

۲۶۔ بتائیں جب اسلامی دستور کے مطابق حضرت زہرہ بن حیوۃ نے مقتول ایرانی سردار جالینوس کے سامان کا مطالبہ کیا تو سپہ سالار حضرت سعدؓ نے دربارِ خلافت سے رجوع کیا۔ وہاں سے حضرت عمرؓ نے کیا حکم جاری کیا؟

۲۷۔ بتائیں فتح کی خوشخبری مدینہ لے کر آنے والا قاصد جو حضرت عمرؓ سے آشنا نہ تھا جب مدینہ کے باہر پہنچا تو حضرت عمرؓ کو ایک عام آدمی سمجھ کر فتح کی خوشخبری اُونٹ پر سوار سناتے چلتا رہا جب کہ خلیفہ وقت اُس کے ساتھ ساتھ پیدل بھاگتے مدینہ آپہنچے۔ جب اُسے علم ہوا یہ آدمی خلیفہ حضرت عمرؓ ہیں تو اُس کا کیا ردِ عمل ہوا ؟

Marfat.com

جنگِ قادسیہ

(جوابات)

۱۔ نہر حائل تھی۔
۲۔ تم نہر پار کر کے آکر جنگ کرو گے یا ہمیں نہر پار کر کے تمہارے پاس آنا ہوگا۔
۳۔ رستم نے میمنہ، میسرہ، ہراول اور ساقہ کو جنگی ہاتھیوں اور زرہ پوش سواروں سے فوج کو مضبوط کیا اور خود قلبِ لشکر میں قیام کیا۔
۴۔ حضرت سعدؓ نے اپنی جگہ حضرت خالد بن عرفطہؓ کو سالارِ لشکر مقرر کیا۔
۵۔ تیس ہزار پر مشتمل تھی۔
۶۔ حضرت عاصم بن عمروؓ۔ حضرت ربعیؓ وغیرہ نے اپنی تقریروں سے مجاہدین میں جوش پیدا کیا۔ جب کہ قاریوں نے سورہ انفعال کی تلاوت سے لشکر میں جوش اور ہیجانی کیفیت پیدا کی۔
۷۔ ایرانی لشکر سے ایک شہزادے ہرمز نے نکل کر للکارا تو جواب میں حضرت غالبؓ بن عبداللہ اسدی مقابلے کے لئے آئے۔
۸۔ حضرت غالبؓ بن عبداللہ نے ایرانی پہلوان ہرمز کو گرفتار کر کے سالارِ لشکر کے پاس روانہ کر دیا۔
۹۔ قبیلہ بجیلہ کے نوجوانوں نے حملے کو روکا۔ لیکن اس میں اُن کا کافی

Marfat.com

جانی نقصان ہوا۔

۱۰۔ بنی اسد والوں کو بجیلہ والوں کی امداد کے لئے بڑھایا۔

۱۱۔ جب بنی اسد اور بجیلہ والے دباؤ میں آگئے تو سالارِ اعظم کے حکم سے قبیلہ کندہ کے بہادر نوجوان ان کی امداد کو آ پہنچے اور ایسا حملہ کیا کہ ایرانی فوج کو پیچھے ہٹنا پڑا۔

۱۲۔ حضرت سعدؓ نے زور سے نعرہ تکبیر کہا۔ اللہ اکبر سے میدان گونج اٹھا اور پھر دونوں فوجوں میں جنگ شروع ہو گئی۔

۱۳۔ اُنہوں نے تیر اندازوں کو ہاتھیوں پر تیر چلانے اور سواروں کو تلواروں سے اُن کی سونڈیں کاٹنے کا حکم دیا۔

۱۴۔ ایرانی ہاتھی جو پیش قدمی کر رہے تھے رُک گئے اور اُن کی جگہ ایرانی سوار میدان میں آگئے۔

۱۵۔ دوشنبہ کا روز تھا محرم کا مہینہ اور ۱۴ھ تھا۔

۱۶۔ پانچ سو مجاہد شہید ہوئے اور انہیں قادسیہ کے مشرق کی سمت دفن کر دیا گیا۔

۱۷۔ ملک شام سے حضرت ابو عبیدہ بن جراحؓ نے حضرت ہاشمؓ بن عقبہ کی سرداری میں ایک ہزار کا لشکر مقدمہ الجیش کے طور پر روانہ کیا اور بقایا لشکر کے آنے کی خوشخبری سنائی۔

۱۸۔ اُن کے مقابلے کے لئے فوج ایران سے بہمن جاذویہ نکل کر آیا اور ہلاک ہوا۔

۱۹۔ عام حملہ کرنے کا حکم دیا۔

۲۰۔ ایک ہزار مسلمانوں نے شہادت پائی اور دس ہزار ایرانی تہ تیغ ہوئے۔

۲۱۔ حضرت قعقاعؓ و حضرت عاصمؓ نے پہلے ہاتھیوں کے سردار سفید ہاتھی

Marfat.com

کو ختم کیا پھر دوسروں پر حملے کئے جس سے ہاتھی میدان سے بھاگ نکلے اور پھر سواروں کے ساتھ جنگ جاری رہی۔ ہاتھیوں سے ایرانی فوج کو کافی نقصان پہنچا۔

۲۲۔ تیسرے دن کی جنگ دن کے بعد رات کو بھی جاری رہی یہاں تک کہ حضرت ہلال بن علقمہ نے رستم تک پہنچ کر اُسے ہلاک کر دیا۔ اس کے بعد ایرانی فوج بھاگ نکلی لیکن تیس ہزار میں سے صرف تیس سوار جان بچا کر بھاگ سکے بقایا قتل ہوئے۔ حضرت ضرار بن الخطابؓ نے "درفش کاویانی" ایرانی جھنڈے پر قبضہ کر لیا۔

۲۳۔ چھ ہزار فرزندانِ توحید کو شہادت کا اعزاز حاصل ہوا۔

۲۴۔ ایرانی سالار جالینوس کے پاس۔

۲۵۔ زہرہ بن حیوۃ۔

۲۶۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم جاری کیا کہ جالینوس کا سامان حضرت زہرہ بن حیوۃ کو دے دیا جائے۔

۲۷۔ وہ خوف سے کانپنے لگا اور غلطی پر نادم ہوا۔ لیکن حضرت عمرؓ نے نہ صرف اُسے معاف کر دیا بلکہ مجمع عام میں کہا۔ "میں بادشاہ نہیں ہوں کہ تم کو اپنا غلام سمجھوں۔ میں تو خود اللہ تعالیٰ کا غلام ہوں۔"

Marfat.com

فتح بابل و کوثی

(سوالات)

۱ - بتائیں ایرانی فوج نے قادسیہ سے بھاگ کر کہاں قیام کیا؟

۲ - بتائیں حضرت سعدؓ نے کتنے ماہ قادسیہ میں قیام کر کے دربارِ خلافت سے آئندہ کارروائی کے حکم کا انتظار کیا؟

۳ - بتائیں حضرت سعدؓ نے کل اسلامی لشکر کی روانگی سے قبل کسے مقدمہ الجیش بنا کر لشکر کے ساتھ روانہ کیا؟

۴ - بتائیں حضرت زہرہ بن حیوۃ دشمن سے مقابلہ کرتے ہوئے کہاں جا کر قیام پذیر ہوئے؟

۵ - بتائیں حضرت سعدؓ کے ہمراہ اسلامی لشکر کی آمد کا سُن کر بابل میں مقیم ایرانی فوج نے کیا کارروائی کی؟

۶ - بتائیں ایرانی فوج کے سردار بابل سے جاتے ہوئے راستے میں کیا کارروائی کرتے گئے؟

۷ - بتائیں حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایرانی فوج کے منتشر ہونے کے بعد کیا کارروائی کی؟

۸ - بتائیں جب حضرت زہرہؓ اپنے دستے کے ساتھ کوثی کے مقام

Marfat.com

پر پہنچے تو اُنہیں کیا خبر ملی۔

۹۔ بتائیں مقام کوثی کی مسلمانوں میں وجہ شہرت کیا ہے؟

۱۰۔ بتاؤ ایرانی سردار شہریار کو جب حضرت زہرہؓ کی آمد کا علم ہوا تو اس نے کیا کارروائی کی؟

۱۱۔ بتائیں مقدمہ الجیش کے سالار حضرت زہرہؓ نے اُس کی للکار کا کیا جواب دیا؟

۱۲۔ بتاؤ حضرت زہرہؓ نے کس غلام کو ایرانی سالار شہریار کے مقابلے پر روانہ کیا؟

۱۳۔ بتائیں اس مقابلے کا انجام کیا ہوا؟

۱۴۔ بتائیں سالار شہریار کی موت پر ایرانی فوج نے کیا کارروائی کی؟

Marfat.com

فتح بابل و کوثی

(جوابات)

۱ - بابل میں جہاں مفرور سرداروں نے بھگوڑا فوج کو دوبارہ اکٹھا کیا اور مقابلے کی تیاری کرنے لگے۔

۲ - دو ماہ تک جب پیش قدمی کا حکم حضرت عمرؓ کی طرف سے ملا تو روانگی کی تیاری کی۔

۳ - حضرت زہرہ بن حیوٰۃ کو۔

۴ - بابل کے قریب جا پہنچے اور یہیں حضرت سعدؓ بقایا فوج کے ساتھ اُن کے ساتھ آملے۔

۵ - وہ بابل سے فرار ہو کر کچھ مدائن اور کچھ اہواز کی طرف نکل گئے اور بقایا نے نہاوند کا رخ کیا۔

۶ - وہ تمام راستے میں موجود پلوں کو توڑتے دریائے دجلہ اور اُس کی نہروں کو ناقابلِ عبور بناتے گئے۔

۷ - ایک دفعہ پھر حضرت زہرہ کو مقدمۃ الجیش بنا کر آگے روانہ کیا اور پھر پیچھے چلے۔

۸ - کوثی میں مشہور ایرانی سردار شہریار مقابلے پر آمادہ ہے۔

Marfat.com

۹ - اس مقام پر نمرود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو قید کیا تھا قید خانے کی جگہ اُس وقت تک محفوظ تھی ۔

۱۰ - وہ مقابلے پر نکلا اور اسلامی لشکر سے کسی کو مقابلے کے لئے للکارا ۔

۱۱ - حضرت زہرہؓ نے کہا ۔ تیرے مقابلے کے لئے تو میں خود تیار تھا ۔ لیکن تیرے غرور کو دیکھ کر اب غلام کو تیرے مقابل روانہ کروں گا ۔

۱۲ - نائل بن جعشم المرج کو جو قبیلۂ بنو تمیم کا غلام تھا ۔

۱۳ - نائل بن جعشم نے شہریار کو قتل کر دیا ۔

۱۴ - وہ میدان سے راہِ فرار اختیار کر گئے ۔

Marfat.com

بہرہ شیر کی فتح

(سوالات)

۱ - بتائیں بہرہ شیر کا شہر کس جگہ آباد تھا ؟
۲ - بتائیں مدائن دارالخلافہ اور شہر بہرہ شیر کے درمیان کون سا دریا حائل تھا ؟
۳ - بتائیں اس شہر کی ایرانیوں کے لئے کیا اہمیّت تھی ؟
۴ - بتائیں اسلامی لشکر جب کوفہ سے روانہ ہوُا تو بہرہ شیر تک اُسے کن مراحل سے گزرنا پڑا ؟
۵ - بتائیں بہرہ شیر پہنچ کر اسلامی لشکر نے کیا حکمتِ عملی کی ؟
۶ - بتائیں یہ محاصرہ کتنے ماہ تک جاری رہا اور مسلمانوں نے ایرانی فوج کو باہر نکالنے کی کیا تدبیر کی ؟
۷ - بتائیں دونوں فوجوں کے درمیان جنگ میں کسے فتح نصیب ہوئی ؟
۸ - بتائیں اس فتح سے خوفزدہ ہو کر ایران کے بادشاہ یزدجرد نے کیا حکمت عملی کی ؟

Marfat.com

بہرہ شیر کی فتح

(جوابات)

۱ - مدائن کے قریب دریائے دجلہ کے کنارے ۔

۲ - دریائے دجلہ۔ اُس کے ایک کنارے پر مدائن اور دوسرے کنارے پر بہرہ شیر کا شہر واقع تھا۔

۳ - یہاں دارالخلافہ مدائن کی حفاظت کے لئے ایک مضبوط قلعہ اور لشکرِ جرار موجود تھا ۔

۴ - راستے میں جگہ جگہ ایرانی مزاحمت جاری رہی اور اسلامی فوج ان کو ہلاک کرتی شہر بہرہ شیر جا پہنچی ۔

۵ - اسلامی لشکر نے بہرہ شیر کے قلعے کا محاصرہ کر لیا ۔

۶ - محاصرہ تین ماہ تک جاری رہا۔ سامانِ رسد کی سختی سے تنگ آکر فوجِ ایران مقابلے پر باہر آگئی ۔

۷ - اسلامی لشکر کو۔ فوجِ ایران پسپا ہوئی اور مسلمانوں نے بہرہ شیر کے قلعے اور شہر پر قبضہ کر لیا ۔

۸ - اس نے اموال و خزائن کو مدائن سے منتقل کرتے ہوئے مدائن سے راہِ فرار اختیار کی ۔

Marfat.com

فتح مدائن

(سوالات)

۱ - بہرہ شیر کی فتح کے بعد بتائیں اسلامی فوج کو مدائن پر حملہ کرنے سے کون سی مزاحمت روکے ہوئے تھی ؟

۲ - بتائیں اس دشواری کے باوجود اسلامی سپہ سالار حضرت سعدؓ نے کیا حکمت عملی کی - اور کیا اعلان کیا ؟

۳ - بتائیں کس اسلامی بہادر سردار نے اپنی فوج کو دریا پار کرتے وقت دشمن کے تیروں سے محفوظ رکھنے کا ذمہ لیا ؟

۴ - بتائیں اسلامی سپہ سالار حضرت سعدؓ نے کس قرآنی آیت کو پڑھ کر اپنے گھوڑے دجلہ میں ڈال دیئے ؟

۵ - بتائیں دریا پار کرتی اسلامی فوج پر ایرانی تیر اندازوں نے حملہ کیا تو اس کا دفاع کس طرح ہوا ؟

۶ - اسلامی فوج نے دریا پار کر کے کیا کارروائی کی ؟

۷ - بتائیں جب اسلامی لشکر نے مدائن پر حملہ کیا تو شہنشاہ یزدجرد یہاں موجود تھا ؟

۸ - بتائیں شہر پر قبضہ ہونے کے بعد جب اسلامی سپہ سالار بادشاہ

Marfat.com

کے قصرِ ابیض میں داخل ہوئے تو کیا عمل کیا؟

۹ - بتائیں اس روز جمعہ تھا اسلامی لشکر نے جمعہ کی نماز کہاں ادا کی؟

۱۰ - بتائیں حضرت سعدؓ نے ایرانیوں کے تعاقب میں کسے روانہ کیا؟

۱۱ - بتاؤ مالِ غنیمت کے فراہم کرنے کی ذمہ داری کس کے سپرد کی گئی؟

۱۲ - بتاؤ مالِ غنیمت کی تقسیم پر حضرت سعدؓ نے کسے مقرر کیا؟

۱۳ - بتائیں قصرِ ابیض سے اور عجائب خانے سے کون سے نوادرات مسلمانوں کو حاصل ہوئے؟

۱۴ - بتائیں حضرت سعدؓ نے حضرت قعقاعؓ کو ان نوادرات میں سے کیا چیزیں عطا کیں؟

۱۵ - بتائیں نوادرات میں سب سے زیادہ اعلیٰ اور قیمتی کیا چیز تھی جسے دربارِ خلافت ارسال کر دیا گیا؟

۱۶ - بتائیں جب یہ فرش حضرت عمرؓ کے پاس پہنچا تو اُنہوں نے حضرت علیؓ کی رائے پر اس فرش کو کیا کیا؟

Marfat.com

فتح مدائن

(جوابات)

۱ - دریائے دجلہ جس کا پُل ایرانی فوج نے مسمار کر دیا تھا۔ پار جانے کے لئے کوئی کشتی تک موجود نہ تھی۔ دوسرے کنارے پر ایرانی تیر انداز موجود تھے۔

۲ - انہوں نے اسلامی لشکر کو آراستہ کیا اور پھر اعلان کیا کون بہادر ایسا ہے جو اپنی جمعیت کے ساتھ وعدہ کرے کہ وہ ہم کو دریا عبور کرنے کے وقت دشمن کے تیروں سے محفوظ رکھے گا۔

۳ - حضرت عاصمؓ بن عمرو نے جن کے ہمراہ چھ سو تیر اندازوں کا دستہ موجود تھا اور وہ دجلہ کے کنارے اُونچے مقام پر جا پہنچے۔

۴ - نَسْتَحْسِنُ بِاللّٰہِ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

۵ - دوسرے کنارے پر موجود اسلامی تیر اندازوں نے اس طرح تیروں کی بارش کی کہ ایرانی تیر انداز مجروح و مقتول ہوئے۔

۶ - اسلامی فوج نے دریا پار کرتے ہی دوسرے کنارے پر موجود ایرانیوں کو حملہ کر کے نیست و نابود کر دیا۔

Marfat.com

۷۔ نہیں وہ اپنے اہل وعیال اور خزانوں کو لے کر یہاں سے جا چکا تھا۔

۸۔ آٹھ رکعتیں صلوٰۃ الفتح کی پڑھیں۔

۹۔ قصرِ ابیض میں جہاں بادشاہ کا تخت تھا وہاں ممبر رکھا گیا اور یہیں لشکر نے نماز جمعہ ادا کی۔

۱۰۔ زہرہ بن حیوۃ کو ایک لشکر دے کر روانہ کیا گیا نہروان کی طرف۔

۱۱۔ حضرت عمرو بن مقرن کے۔

۱۲۔ سلیمان بن ربیعہؓ کو۔

۱۳۔ وہاں سے خاقانِ چین، قیصرِ روم۔ داہر شاہِ ہند، بہرام گور، بیاورش، نعمان بن منذر۔ کسریٰ، ہرمز اور فیروز کے خود، زرہیں تلواریں، اور خنجر دستیاب ہوئے۔

۱۴۔ قیصرِ روم ہرقل کی تلوار۔ بہرام گور کی زرہ۔

۱۵۔ کسریٰ کا فرش جو بہار کے نام سے موسوم تھا جو ۷۰ گز لمبا اور دس گز چوڑا تھا۔ اس پر پھولی پتیاں۔ درخت۔ نہریں۔ تصویریں غنچے سب چاندی اور جواہرات سے بنائے گئے تھے۔

۱۶۔ اس کے ٹکڑے کر کے مسلمانوں میں تقسیم کر دیئے گئے۔

Marfat.com

معرکۂ جلولاء

(سوالات)

۱۔ بتائیں یزدجرد مدائن سے بھاگ کر کہاں مقیم ہوا؟
۲۔ بتائیں جلولاء میں رستم کے بھائی خرزاد بن فرخ نے مسلمانوں کی رکاوٹ کا کیا انتظام کر رکھا تھا؟
۳۔ بتائیں جب حضرت سعدؓ بن ابی وقاص نے یہ تیاری دیکھ کر دربارِ خلافت کو مطلع کیا تو حضرت عمرؓ نے کیا احکام جاری کئے؟
۴۔ بتائیں حضرت ہاشمؓ بن عقبہ مقدمۃ الجیش کے ہمراہ کتنے روز میں جلولاء پہنچے؟
۵۔ بتائیں جلولاء کا محاصرہ کتنا عرصہ رہا، کیا اس دوران میں ایرانیوں سے جھڑپیں بھی ہوئیں؟
۶۔ بتائیں جلولاء میں موجود لاکھوں ایرانی اور بے حساب سامانِ حرب کے باوجود کیا ایرانیوں نے کھل کر مسلمانوں سے مقابلہ کیا؟
۷۔ بتائیں یزدجرد سقوطِ جلولاء کا سُن کر حلوان سے بھاگ کر کہاں پناہ گزین ہوا؟

Marfat.com

۸ - بتائیں یزدجرد نے حلوان کی حاکمیت کس کے سپرد کی ؟
۹ - بتائیں جلولاء کی فتح کے بعد کون اسلامی سالار حلوان کی طرف روانہ ہوا ؟
۱۰ - بتائیں مسلمانوں کی آمد کا سن کر حاکمِ شہر حلوان نے کیا قدم اٹھایا ؟
۱۱ - بتائیں حضرت سعدؓ نے مالِ غنیمت اور فتح کی خوشخبری دے کر کسے حضرت عمرؓ کے پاس روانہ کیا اور مزید احکامات کے لئے کہا ؟
۱۲ - بتائیں جب حضرت عمرؓ نے فتح کی خوشخبری تمام اہلِ مدینہ کو سنا دی تو مالِ غنیمت کے ڈھیر دیکھ کر اُن کی کیا حالت ہوئی ؟
۱۳ - بتاؤ کس صحابی نے خلیفہ وقت سے کہا - یہ تو مقامِ شکر ہے اور آپ رو رہے ہیں اس کی کیا وجہ ہے ؟
۱۴ - بتائیں جنگِ جلولاء کس سن ہجری میں ہوئی ؟
۱۵ - بتائیں حضرت عمرؓ نے حضرت سعدؓ کو کیا فرمان دے کر زیاد کو روانہ کیا ؟

Marfat.com

معرکہ جلولاء

(جوابات)

۱ - مقام حلوان میں مقیم ہوا -

۲ - ایک لشکر جرار جمع کیا تھا - قلعہ اور شہر کے گرد خندق کھدوائی تھی - اور گوکھرو بنا کر مسلمانوں کی راہ میں بچھوائے تھے -

۳ - فرمانِ فاروقی کے مطابق ہاشم بن عقبہ کو بارہ ہزار کا لشکر لے کر جلولاء روانہ کیا گیا - مقدمۃ الجیش حضرت قعقاعؓ کے سپرد کیا گیا، معشر بن مالک کو میمنہ اور عمرو بن مالک کو میسرہ کی سرداری دی گئی - ساقہ پہ عمرو بن مرہ کو مقرر کیا گیا -

۴ - وہ مدائن سے روانہ ہو کر چوتھے روز جلولاء پہنچے - اور شہر کا محاصرہ کیا -

۵ - محاصرہ کئی مہینے رہا - اَن ایام میں کئی جھڑپیں ہوئیں اور ہر جھڑپ میں ایرانی مغلوب ہوتے رہے -

۶ - ہاں دونوں فوجوں میں جنگ ہوئی اور اس جنگ میں ایک لاکھ ایرانی ہلاک ہوئے - تین کروڑ کا مال مسلمانوں کے ہاتھ آیا -

Marfat.com

۷۔ لڑے ہیں۔
۸۔ خسرو شنوم کو ایک مناسب تعداد میں فوج دے کر حلوان کی حاکمیت سپرد کی۔
۹۔ حضرت قعقاعؓ اپنے لشکر کے ہمراہ حلوان روانہ ہوئے۔
۱۰۔ خسرو شنوم نے حلوان سے نکل کر مسلمانوں پر حملہ کیا۔ گھمسان کی جنگ ہوئی۔ ایرانیوں کو شکست ہوئی اور مسلمانوں نے حلوان پر قبضہ کر لیا۔
۱۱۔ حضرت زیاد کو۔
۱۲۔ فاروقِ اعظم مال دولت کے انبار دیکھ کر رو دیئے۔
۱۳۔ حضرت عبدالرحمٰن عوف نے حضرت عمرؓ نے جواب دیا۔ اللہ تعالیٰ جس قوم کو دولت عطا فرماتا ہے اُس میں رشک اور حسد بھی پیدا ہو جاتا ہے اور تفرقہ پڑ جاتا ہے۔ بس اسی تصور سے مجھے رونا آ گیا۔
۱۴۔ ۱۶ھ میں واقع ہوئی۔
۱۵۔ اسلامی فوج نے پیہم صعوبات برداشت کی ہیں ابھی چند روز لشکر کو آرام کرنے کا موقع دو۔

Marfat.com

ایرانی معرکوں کے ساتھ ساتھ شامی معرکے

(سوالات)

فتح حمص

۱- بتائیں بیسان کی فتح کے بعد حضرت ابوعبیدہؓ بن جراح اسلامی لشکر کو لے کر کس شہر کی طرف بڑھے؟

۲- بتاؤ ملک شام کے کتنے ضلعے ہیں۔ جن میں سے ایک کا نام حمص ہے۔

۳- بتائیں حمص صرف ضلع کا ہی نام ہے یا اس نام کا کوئی شہر بھی آباد ہے؟

۴- بتائیں شہر حمص کی وجہ شہرت کیا تھی؟

۵- بتائیں اردن اور دمشق کے اضلاع کی فتح کے بعد اب شام میں اور کون سے بڑے بڑے اضلاع باقی رہ گئے تھے؟

۶- بتائیں اسلامی فوج کی موجودگی ذوالکلاع کا سن کر قیصرِ روم ہرقل نے کیا قدم اٹھایا؟

۷- بتائیں تو ذربطریق نے مع فوج حمص سے روانہ ہو کر کہاں قیام کیا؟

Marfat.com

۸ - بتائیں تو ذر بطریق کے علاوہ اور کسے قیصرِ روم نے مسلمانوں کی سرکوبی کے لئے حکم دیا ؟

۹ - بتائیں رومی اور اسلامی فوجوں کے مقابلے کا انجام کیا رہا ؟

۱۰ - بتائیں بھاگے ہوئے رومی لشکر نے کہاں جا کر پناہ لی ؟

۱۱ - بتاؤ اس شکست کا سُن کر قیصرِ روم ہرقل حمص چھوڑ کر کہاں قیام پزیر ہوا ؟

۱۲ - بتائیں حضرت ابو عبیدہؓ نے فرح روم کی فتح کے بعد کس طرف کا رخ کیا ؟

۱۳ - بتائیں ہرقل نے حمص والوں کو امداد پہنچانے کی بہت کوشش کی کیا وہ کامیاب ہوا ؟

۱۴ - بتائیں امداد نہ ملنے اور محاصرے کی تنگی سے تنگ آ کر اہلِ حمص نے کیا کارروائی کی ؟

۱۵ - بتائیں حمص کی فتح کے بعد حضرت ابو عبیدہؓ نے کن شہروں پر یورشں کی ؟

۱۶ - بتائیں اہلِ حماۃ نے مسلمانوں کی آمد پر کسی حکمتِ عملی سے کام لیا ۔

۱۷ - بتاؤ شیزر اور معرۃ والوں نے مسلمانوں کے حملے پر کیا کارروائی کی ؟

۱۸ - بتائیں شہر لاذقیہ اور سلیمہ کے لوگوں نے اسلامی حملہ آوروں سے کیا سلوک کیا ؟

Marfat.com

ایرانی معرکوں کے ساتھ ساتھ شامی معرکے

(جوابات)

فتح حمص

۱۔ وہ اسلامی لشکر کو لے کر حمص کی طرف بڑھے اور ذوالکلاع میں لشکر سمیت پڑاؤ کیا۔

۲۔ ملک شام کے چھ ضلعے ہیں۔

۳۔ ضلع کے علاوہ حمص ایک شہر کا بھی نام ہے۔

۴۔ اس شہر میں سورج کا ایک مندر موجود تھا جس کی زیارت کے لئے دُور دُور سے بُت پرست آیا کرتے تھے۔

۵۔ حمص۔ انطاکیہ اور بیت المقدس بڑے بڑے مراکز تھے جن کی فتوحات ابھی باقی تھی۔

۶۔ ہرقل نے توذر بطریق کو سرکوبی کے لئے روانہ کیا۔

۷۔ فرح روم میں قیام کیا۔

۸۔ شمس بطریق کو کہ وہ توذر بطریق کے ساتھ مل کر مسلمانوں کا مقابلہ کرے۔

۹۔ خون ریز جنگ ہوئی۔ شمس بطریق حضرت ابو عبیدہؓ کے ہاتھوں مارا گیا۔ رومی فوج شکست کھا کر میدانِ جنگ سے بھاگ نکلی۔

Marfat.com

۱۰ - حمص میں جہاں ہرقل موجود تھا۔
۱۱ - وہ حمص کو چھوڑ کر انطاکیا میں جا قیام پذیر ہوا۔
۱۲ - انہوں نے آگے بڑھ کر حمص کا محاصرہ کر لیا۔
۱۳ - نہیں محاصرہ اتنا سخت تھا کہ مسلمانوں نے اہل حمص تک کوئی رومی امداد نہ پہنچنے دی۔
۱۴ - انہوں نے اہل دمشق کی شرائط پر ہی مسلمانوں سے صلح کر لی۔ اور حمص کو مسلمانوں کے سپرد کر دیا۔
۱۵ - شہر حماۃ پر جو حمص اور قنسرین کے درمیان واقع ہے۔
۱۶ - انہوں نے جزیہ دینا منظور کر کے صلح کر لی۔
۱۷ - انہوں نے بھی مقابلہ کرنے کی بجائے جزیہ دینا منظور کر کے شہر مسلمانوں کے حوالے کر دیئے۔
۱۸ - دونوں شہر والوں نے اسلامی لشکر کے ساتھ مقابلہ کیا۔ لیکن مغلوب ہو کر شکست کھائی اور مسلمانوں نے بزورِ شمشیر دونوں شہروں پر قبضہ کر لیا۔

Marfat.com

قنسرین کی فتح

۱۔ سلیمہ کی فتح کے بعد بتاؤ کس سالار نے قنسرین پر حملہ کیا؟

۲۔ بتائیں خالد بن ولیدؓ کے لشکر کا مقابلہ کس رومی سالار نے کیا؟

۳۔ بتائیں اس لڑائی کا انجام کیا ہوا۔ کسے فتح نصیب ہوئی؟

۴۔ بتاؤ رومی سالار میناس نے فرار ہو کر کہاں پناہ لی؟

۵۔ بتائیں خالد بن ولیدؓ نے قلعہ بند ہونے والی فوج کے بعد کیا کارروائی کی؟

۶۔ بتائیں جب حضرت خالد بن ولیدؓ کی فتح یابی کی خبر حضرت عمرؓ کو ہوئی تو انہوں نے کن جذبات کا اظہار کیا؟

قنسرین کی فتح

۱۔ خالد بن ولیدؓ نے بحکم ابو عبیدہؓ بن جراح سالارِ اعظم۔

۲۔ میناس نامی سردار نے جس کا رتبہ ہرقل کے بعد سب سے بڑا تھا۔

۳۔ سخت مقابلہ ہوا اور آخر اس خون ریز جنگ کے بعد اسلامی لشکر کو فتح نصیب ہوئی۔

۴۔ وہ قنسرین میں داخل ہو کر قلعہ بند ہو گیا۔

۵۔ قلعے کا محاصرہ کیا اور بالآخر اسلامی لشکر نے قلعہ فتح کر لیا۔

۶۔ حضرت عمرؓ خالدؓ سے بہت خوش ہوئے اور ان کے اختیارات اور فوجی سرداری میں اضافہ فرمایا۔

Marfat.com

فتح حلب وانطاکیہ

۱۔ بتائیں قنسرین کی فتح کے بعد حضرت ابوعبیدہؓ نے کس شہر کا رُخ کیا؟

۲۔ بتائیں حلب کے قریب جاکر اُنہیں کیا اطلاع ملی؟

۳۔ بتائیں حضرت ابوعبیدہؓ نے قنسرین کی بدعہدی معلوم ہونے کے بعد کیا کارروائی کی؟

۴۔ کیا حضرت عیاض بن غنمؓ کی آمد پر اہل قنسرین نے جنگ کی یا صلح کر لی؟

۵۔ بتائیں اہلِ حلب نے اسلامی لشکر کی آمد پر کیا حکمتِ عملی اختیار کی؟

۶۔ حلب کی فتح کے بعد بتاؤ سپہ سالار ابوعبیدہؓ بن جراح نے کدھر کا رُخ کیا؟

۷۔ کیا آپ انطاکیہ کی اہمیّت کے متعلق بتا سکتے ہیں اسے رومی سلطنت میں کیا مقام حاصل تھا؟

۸۔ بتائیں اسلامی لشکر کی آمد کا سُن کر انطاکیہ والوں نے کیا کارروائی کی؟

۹۔ جب اسلامی لشکر نے انطاکیہ کا محاصرہ کر لیا تو مجبور ہو کر اہلِ انطاکیہ والوں نے کیا تدبیر کی؟

۱۰۔ بتاؤ انطاکیہ میں ابوعبیدہؓ کو عیسائیوں کے متعلق کیا خبر ملی؟

۱۱۔ بتائیں جب اسلامی لشکر آندھی اور طوفان کی طرح مصّرہ مصرین پہنچا تو عیسائی فوج نے کیا کارروائی کی؟

Marfat.com

۱۲- بتائیں مصرہ مصرین والوں سے معاہدہ ہو ہی رہا تھا کہ ابو عبیدہؓ کو اطلاع ملی۔ کیا؟

۱۳- بتائیں انطاکیہ کے قریب موجود کن دو اسلامی سالاروں نے اس بغاوت کو فرو کر کے رومیوں کو دوبارہ مطیع کیا اور انہوں نے اطاعت قبول کر لی۔

۱۴- بتائیں عیسائیوں کی بار بار بدعہدی کے پیشِ نظر حضرت ابو عبیدہؓ نے حضرت عمرؓ کو کیا خط لکھا؟

۱۵- بتاؤ حضرت ابو عبیدہؓ کے خط کا حضرت عمر فاروقؓ نے کیا جواب دیا۔

۱۶- بتائیں انطاکیہ کے بعد اسلامی لشکر نے اردگرد کے اور کون کون سے شہر فتح کر لیے۔

Marfat.com

فتح حلب وانطاکیہ

۱- وہ اسلامی لشکر کو لے کر حلب کی طرف روانہ ہوئے۔

۲ - اہل قنسرین نے پھر بغاوت کا علم بلند کر دیا ہے۔

۳ - انہوں نے عیاضؓ بن غنم کو ایک لشکر دے کر قنسرین کی گوشمالی کے لئے روانہ کیا۔

۴ - حضرت عیاضؓ بن غنم کے محاصرہ کرنے پر اہل قنسرین نے بھاری جرمانہ ادا کر کے اطاعت قبول کر لی۔

۵ - انہوں نے بھی بغیر جنگ کئے اطاعت قبول کر لی۔

۶ - حلب کے بعد اُنہوں نے انطاکیہ کی طرف پیش قدمی کی۔

۷ - انطاکیہ قیصر ہرقل کا ایشیائی دارالخلافہ تھا۔ یہاں ایک کثیر فوج موجود تھی۔ قنسرین اور حلب سے بھاگے ہوئے عیسائی بھی یہاں آکر پناہ گزیں ہو گئے تھے۔ سامانِ حرب بھی کافی تھا۔

۸ - عیسائی فوج نے باہر نکل کر اسلامی لشکر کا مقابلہ کیا اور خوں ریز لڑائی کے بعد پسپا ہو کر قلعہ بند ہو گئے۔

۹ - جزیہ ادا کرنے کی شرط پر اطاعت قبول کر لی۔

۱۰ - اُنہیں خبر ملی کہ مقام مصیصہ مصرین میں مسلمانوں کے خلاف عیسائی فوج اکٹھی ہو رہی ہے۔

۱۱ - مسلمانوں کے ساتھ زبردست جنگ کی۔ اس جنگ میں کئی رومی اور عیسائی سردار مارے گئے۔ آخر رومی فوج نے ہتھیار ڈال دیئے اور دیگر شہروں کی طرح اہل مصیصہ مصرین نے بھی اطاعت قبول کر لی۔

Marfat.com

۱۲- اہل انطاکیہ نے بدعہدی کرتے ہوئے بغاوت کر دی ہے۔
۱۳- عیاض بن غنمؓ اور حبیبؓ بن مسلمہ نے۔
۱۴- عیسائیوں کی بار بار بدعہدی سے بعض اوقات اسلامی لشکر کو مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ کیا برتاؤ کیا جائے۔
۱۵- جو بڑے اور مرکزی شہر تم فتح کر چکے ہو وہاں ایک فوجی دستہ مدامی طور پر موجود رکھو۔
۱۶- قورس، منبج، غرض کہ فرات تک کے تمام شامی علاقہ مسلمانوں کے قبضے میں آ گئے۔

Marfat.com

اسلامی لشکر فلسطین میں

(سوالات)

فتح بفراس، مرعش وحرث

۱- بتائیں شام کے علاقے فتح کرنے کے بعد اسلامی لشکر نے کدھر رُخ کیا؟

۲- بتائیں شہر بفراس کہاں واقع تھا؟

۳- بتائیں بفراس میں کون کون سے عیسائی قبائل آباد تھے اور مسلمانوں کی فتوحات کا سن کر کہاں جانے کی تیاری کر رہے تھے؟

۴- بتائیں حضرت ابوعبیدہؓ نے کس سالار کو بفراس پر حملے کے لئے فوج دے کر روانہ کیا؟

۵- کیا ان قبائل نے اسلامی لشکر کا مقابلہ کیا یا نہیں؟

۶- بتائیں حضرت ابوعبیدہؓ نے کسے میسرہ بن مسروق کے پاس مزید کمک دے کر بھیجا؟

۷- بتائیں لڑائی کا انجام کیا ہوا؟

۸- بتائیں حضرت ابوعبیدہؓ نے مرعش پر حملہ کرنے کے لئے کسے

Marfat.com

۹۔ بتائیں حرّت پر حملہ کرنے کے لئے حضرت ابو عبیدہؓ نے کس سالار کو روانہ کیا؟

فتح قیساریہ واجنارین

۱۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے دمشق کے حاکم حضرت یزید بن ابوسفیان کے پاس کیا حکمنامہ ارسال کیا؟

۲۔ بتائیں قیساریہ پر عیسائیوں کی کتنی بڑی جمعیت مقابلے کے لئے موجود تھی؟

۳۔ بتائیں جب معاویہ بن ابوسفیان اسلامی لشکر لے کر قیساریہ پر حملہ آور ہوئے تو جنگ کا انجام کیا ہوا؟

۴۔ بتائیں قیساریہ کی شکست کے بعد ہرقل نے کیا تدبیر اختیار کی؟

۵۔ بتائیں ارطبون نے اپنی کثیر تعداد فوج کو کس طرح ترتیب اور تقسیم کیا؟

۶۔ بتائیں حضرت ابوعبیدہؓ نے اسلامی فوج کی کس طرح ترتیب و تقسیم کی؟

۷۔ اجنادین کی جنگ کے بارے میں بتائیں بالآخر فتح کسے نصیب ہوئی؟

۸۔ دوسری طرف حضرت علقمہ بن حکیم فراسی جو بیت المقدس کا محاصرہ کئے ہوئے ارطبون اور بھگوڑا فوج کو آتے دیکھ کر کیا کاروائی کی؟

۹۔ بتائیں اجنادین پر قبضہ کے بعد حضرت عمرو بن العاصؓ نے اور کون کون سے شہر فتح کئے؟

۱۰۔ بتائیں ان دنوں حضرت ابوعبیدہؓ بن جراح اضلاع قنسرین کی فتح سے فارغ ہو کر کس سمت روانہ ہوئے؟

۱۱۔ بتائیں محاصرہ کی تنگی اور اسلامی سالارِ اعظم کی آمد کا سُن کر

Marfat.com

اہلِ بیت المقدس نے کیا تدبیر کی؟

۱۲۔ بتائیں اس دوران میں بطریق ارطبون بیت المقدس سے فرار ہو کر کہاں جا پہنچا؟

۱۳۔ جب قلعہ میں مزاحمت کرنے والے بے حد کمزور تھے اور بیت المقدس بزورِ شمشیر آسانی سے فتح ہو سکتا تھا یہ جانتے ہوئے بھی کیوں حضرت ابو عبیدہؓ نے صلح کی پیش کش کو مان لیا؟

۱۴۔ بتائیں بیت المقدس والوں نے ایک خاص شرط صلح نامے میں کیا رکھی تھی؟

۱۵۔ بتائیں اس شرط کے لئے حضرت ابو عبیدہؓ نے حضرت عمر فاروقؓ کو کیا خط لکھا؟

۱۶۔ ابو عبیدہؓ کا خط جب دربارِ خلافت میں پہنچا تو بتاؤ حضرت عمرؓ نے کیا قدم اُٹھایا؟

۱۷۔ بتائیں حضرت عثمانؓ نے کیا رائے دی۔ حضرت علیؓ کا مشورہ کیا تھا۔ حضرت عمرؓ نے کس مشورے کو قبول کیا؟

Marfat.com

اسلامی لشکر فلسطین میں

(جوابات)

فتح بفراس، مرعش وحرث

۱- اسلامی لشکر نے اب فلسطین کے شہر بفراس کا رُخ کیا۔

۲- علاقہ انطاکیہ میں ایشیائے کوچک کی سرحد پر واقع تھا۔

۳- بفراس میں عرب قبائل غسان، تنوخ، ایار وغیرہ آباد تھے اور عیسائی مذہب رکھتے تھے اور ہرقل کے پاس جانے کی تیاری کر رہے تھے۔

۴- میسرہ بن مسروق کو۔

۵- اُنہوں نے ڈٹ کر مقابلہ کیا اور گھمسان کی جنگ ہوئی۔

۶- مالک بن اشتر نخعی کو۔

۷- عیسائی بدحواس ہو کر بھاگ گئے۔ اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔

۸- حضرت خالد بن ولیدؓ کو۔ اہلِ مرعش مغلوب ہوئے اور جلاوطنی کی اجازت حاصل کر کے شہر مسلمانوں کے سپرد کر دیا۔

Marfat.com

۹ - حبیبؓ بن مسلم کو۔ انہوں نے بھی یہ شہر فتح کر لیا۔

فتح قیساریہ و اجنارین

۱ - معاویہ بن ابی سفیان کو لشکر دے کر قیساریہ پر حملے کرنے بھیجا جائے۔

۲ - ایک لاکھ سے بھی زائد فوج مسلمانوں کے مقابلے کے لئے موجود تھی۔

۳ - عیسائیوں نے جم کر مقابلہ کیا۔ خوں ریز جنگ ہوئی۔ اسی ہزار عیسائی فوج میدان میں قتل ہوئی اور قیساریہ پر مسلمانوں نے قبضہ کر لیا۔

۴ - فرح رومؔ اور بیسانؔ کی شکست کے بعد ہرقلؔ نے ارطبونؔ نامی بطریق کو جو بہت بہادر تھا شہر اجنارین میں فوجیں جمع کرنے کا حکم دیا۔

۵ - اس نے ایک بڑی فوج اجنارین میں رکھی۔ ایک لشکر مقامِ رملہ میں اور ایک بیت المقدس میں تعینات کیا۔

۶ - ابو عبیدہؓ نے علقمہ بن حکیم فراسی اور مسرور بن العکی کو بیت المقدس کی طرف۔ ابو ایوبؔ المالکی کو رملہ کی جانب اور حضرت عمرو بن العاصؓ کو ارطبونؔ کے مقابلے پر اجنارین روانہ کیا۔

۷ - دونوں لشکروں میں خوب معرکہ آرائی ہوئی۔ اس لڑائی نے جنگ یرموک کی یاد تازہ کر دی۔ بالآخر خون ریز جنگ کے بعد بطریق ارطبونؔ شکست کھا کر بیت المقدس کی طرف بھاگ گیا۔ اجنارین پر اسلامی قبضہ ہو گیا۔

۸ - انہوں نے الجھنے کی بجائے انہیں راستہ دے دیا اور یہ بھگوڑے بیت المقدس میں داخل ہو گئے۔

Marfat.com

۹ - غزہ، سبط، نابلس، لد، عمواس، جبرین، یافا وغیرہ فتح کرنے کے بعد بیت المقدس کا رُخ کیا۔
۱۰ - بیت المقدس کی طرف۔
۱۱ - اہل بیت المقدس نے صلح کے لئے کوشش شروع کر دی۔
۱۲ - مصر کی طرف۔
۱۳ - اسلامی روایات اور دربارِ خلافت کی طرف سے لوگوں یعنی محکوم قوموں سے نرمی کا سلوک کرنے کی ہدایت پر انہوں نے اس پیش رفت کو مان لینا اپنی روایات کے عین مطابق خیال کیا۔
۱۴ - شرط یہ تھی کہ عہد نامہ خلیفۂ مسلمین کی موجودگی میں تحریر کیا جائے اور وہ خود دستخط کریں۔
۱۵ - آپ کے یہاں آنے سے بیت المقدس بلا جنگ کے قبضہ میں آسکتا ہے۔
۱۶ - حضرت عمرؓ نے صاحب الرائے حضرات کو مسجد نبویؐ میں طلب کیا۔ اور رائے مانگی۔
۱۷ - حضرت عثمانؓ نے رائے دی۔ عیسائیوں میں اب مقابلے کی تاب نہیں۔ آپ بیت المقدس کا سفر اختیار نہ کریں۔ عیسائی بلا شرط شہر مسلمانوں کے حوالے کر دیں گے۔ حضرت علیؓ نے کہا۔ میرا مشورہ ہے آپ تشریف لے جائیں۔ بالآخر حضرت عمرؓ نے حضرت علیؓ کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے بیت المقدس جانے کی تیاری شروع کر دی۔

Marfat.com

فاروقِ اعظمؓ کا سفرِ فلسطین

(سوالات)

۱- بتائیں حضرت عمرؓ نے اپنی جگہ مدینہ کا عامل کسے مقرر کیا؟
۲- بتائیں مسلمانوں کے خلیفہ نے کس حالت میں سفر شروع کیا؟
۳- بتاؤ دورانِ سفر خلیفۂ وقت نے کس مساوات اور انسانی ہمدردی کا ثبوت دیا؟
۴- بتائیں یہ کون سا ماہ و سال تھا جب فاروقِ اعظمؓ نے بیت المقدس کا سفر اختیار کیا؟
۵- بتائیں خلیفۃ المسلمین کے استقبال کے لئے کون کونسے سالار موجود تھے؟
۶- بتائیں شاندار لباسوں میں ملبوس سپہ سالاروں کو دیکھ کر حضرت عمرؓ نے کیا اظہار خیال کیا؟
۷- بتائیں سالاروں نے کیا جواب دیا؟
۸- بتائیں امان نامہ جو بیت المقدس کے عیسائیوں کو دیا گیا اس پر گواہوں میں کن حضرات کے دستخط تھے؟
۹- بتائیں حضرت عمرؓ جب شہر میں داخل ہوئے تو سب سے پہلے کہاں پیادہ پا تشریف لے گئے۔
۱۰- بتائیں مسجدِ اقصیٰ میں داخل ہو کر حضرت عمرؓ نے کیا عمل کیا؟
۱۱- بتائیں فاروقِ اعظمؓ نے فلسطین پر کسے عامل مقرر کیا؟

Marfat.com

فاروق اعظمؓ کا سفرِ فلسطین

(جوابات)

۱ - حضرت عثمان غنیؓ کو۔

۲ - اُن کے پاس ایک اُونٹ - ایک غلام - ایک ستوؤں کا تھیلہ اور ایک لکڑی کا پیالہ تھا۔

۳ - ایک منزل آپ اُونٹ پر سوار ہوتے اور غلام مہار پکڑ کر چلتا - دوسری منزل پر غلام اُونٹ پر سوار ہوتا اور آپ مہار پکڑ کر پیدل چلتے۔

۴ - مہینہ رجب کا تھا اور سال ۱۶ھ کا تھا - جب کہ اسلامی لشکر قیصر و کسریٰ کا تاج گھوڑوں کی ٹاپوں میں روند چکے تھے۔

۵ - سب سے پہلے یزید بن ابی سفیان نے خیر مقدم کیا - اس کے بعد ابو عبیدہؓ بن جراح نے استقبال کیا اور پھر خالدؓ بن ولیدؓ حاضر خدمت ہوئے۔

۶ - غصّے میں کہا۔ تم لوگوں نے دو ہی برس میں عجمیوں کا طرزِ اختیار کر لیا ہے۔

۷ - ان پُر تکلّف قباؤں کے نیچے سلاح و حرب موجود ہیں - ہم عربی

Marfat.com

اخلاق پر قائم ہیں۔

۸۔ حضرت خالدؓ بن ولیدؓ۔ عمرو بن العاصؓ۔ عبدالرحمٰن بن عوفؓ، اور معاویہ بن ابی سفیانؓ۔

۹۔ مسجد اقصیٰ میں۔

۱۰۔ آپؓ نے محرابِ داؤدؑ کے پاس پہنچ کر سجدۂ داؤد کی آیت پڑھ کر سجدہ کیا۔

۱۱۔ آپؓ نے فلسطین کے دو حصّے کر کے ایک پر علقمہ بن حکیم کو عامل مقرر کر کے رملہ میں قیام کا حکم دیا۔ دوسرے حصّے پر علقمہ بن محرز کو عامل مقرر فرما کر بیت المقدس میں قیام کرنے کا حکم دیا۔

Marfat.com

فتح تکریت وجزیرہ

(سوالات)

۱۔ تکریت ایرانی قلمرو میں شامل تھا جہاں ایک ایرانی صوبہ دار تعینات تھا۔ مسلمانوں کی آمد کا سن کر اُس نے کہ مسلمانوں نے مدائن پر قبضہ کر لیا ہے۔ کیا کارروائی کی۔

۲۔ بتائیں اور کن قبائل نے جو عیسائی تھے رومیوں کی ترغیب پر شمولیت کا وعدہ کیا؟

۳۔ بتائیں فاروقِ اعظمؓ کی ہدایت پر حضرت سعدؓ بن وقاص نے کسے تکریت پر حملہ کرنے کیلئے روانہ کیا؟

۴۔ بتاؤ مسلمانوں سے مقابلے کے لئے کون کون سی فوجیں اور قبیلے موجود تھے؟

۵۔ بتائیں اس جنگ کا انجام کیا ہوا؟

۶۔ بتاؤ اس جنگ سے مسلمانوں کو دور بڑے کیا فائدے حاصل ہوئے؟

۷۔ کچھ صوبہ جزیرہ کے متعلق بتائیں یہ کس سلطنت کے قبضے میں تھا؟

۸۔ بتائیں اہل جزیرہ نے اسلامی فتوحات کا سن کر کیا قدم اٹھایا؟

۹۔ بتائیں جب یہ خبر دربارِ خلافت میں پہنچی تو حضرت عمر فاروقؓ

Marfat.com

نے سالاروں کو کیا حکم دیا؟

۱۰ - جب دونوں اسلامی سالاروں نے اپنا کام تندہی سے سرانجام دیا تو بتائیں اہلِ جزیرہ پر کس اسلامی سالار نے حملہ کر کے لڑائیوں کے بعد اُسے فتح کر لیا؟

۱۱ - بتائیں یہ واقعات کس سن ہجری کو واقع ہوئے؟

قبیلۂ ایاد کی واپسی

۱- بتائیں جزیرہ کی فتح کے بعد وہاں کے عیسائی ایاد کے افراد نقلِ مکانی کر کے کہاں جا آباد ہوئے؟

۲ - بتائیں حضرت عمرؓ کو جب علم ہوا تو آپ نے ہرقل کو خط میں کیا لکھا؟

۳ - بتائیں ہرقل نے جواب میں کیا کارروائی کی؟

۴ - بتائیں فاروق اعظمؓ نے عراق عجم پر کسے اور عراق عرب پر کسے حاکم مقرر کیا؟

۵ - بتائیں فاروق اعظمؓ نے ولید بن عقبہ کو قبیلۂ ایاد کے بارے میں کیا ہدایت فرمائی؟

۶ - بتاؤ چند ماہ بعد جب قبیلۂ ایاد والوں نے اپنے اسلامی حاکم ولیدؓ بن عقبہ کی شکایت دربارِ خلافت میں کی تو فاروق اعظمؓ نے کیا کارروائی کی؟

Marfat.com

فتح تکریت و جزیرہ

(جوابات)

۱ - اس نے اپنی امداد کے لئے رومی کو بھی دعوت دی کہ مل کر مسلمانوں کا مقابلہ کریں۔ رومی فوراً مسلمانوں کے خلاف امداد پر آمادہ ہو گئے۔ کیونکہ اُن پر پہلے ہی اسلامی شمشیروں کی ضربیں پڑ رہی تھیں۔

۲ - ایاد۔ تغلب ۔ نمر وغیرہ عرب قبائل نے ۔

۳ - عبداللہ بن المعتم کو پانچ ہزار کے لشکر کے ساتھ روانہ کیا۔

۴ - ایرانی اور رومی فوجوں کے علاوہ عیسائی عرب قبائل بھی موجود تھے۔

۵ - بڑی خوں ریز جنگ ہوئی اور رومی و ایرانی متحدہ فوج کو بالآخر شکست فاش ہوئی۔ بہت تھوڑے رومی و ایرانی زندہ بچ کر بھاگ سکے۔ بقایا قتل ہو گئے۔

۶ - اوّل یہ کہ عرب قبائل میں سے اکثر نے اسلام قبول کر لیا۔ دوسرا اس قدر مالِ غنیمت حاصل ہوا کہ خمس نکال کر بھی ہر سپاہی کے حصے تین ہزار درہم آئے۔

۷ - جزیرہ ایک ایسا صوبہ تھا جس پر کبھی رومی قابض اور کبھی ایرانی اس پر حکومت کرتے تھے۔ کیونکہ یہ شام اور عراق کے درمیان واقع تھا۔

Marfat.com

۸ - اُنہوں نے ہرقل کو لکھا آپ شام کے مشرقی شہروں کی طرح یہاں بھی اپنی فوج بھیجیں - ہم لوگ آپ کی فوج کی مدد کریں گے -
۹ - ایک طرف حضرت سعدؓ بن وقاص کو حکم دیا - اہل جزیرہ کو ان کی حدود سے باہر نہ نکلنے دو - دوسری طرف حضرت ابو عبیدہؓ کو حکم جاری کیا - جزیرہ کی امداد کو آنے والی قیصر کی فوجوں کو حمص و قنسرین کی طرف بڑھنے سے روکو -
۱۰ - حضرت عیاضؓ بن غنم نے چھوٹی چھوٹی لڑائیوں کے بعد ایک سرے سے دوسرے سرے تک تمام جزیرہ کا صوبہ فتح کر لیا -
۱۱ - ۱۷ھ کو -

قبیلۂ ایاد کی واپسی

۱ - ہرقل کے ملک میں جا کر قبیلۂ ایاد والوں نے سکونت اختیار کر لی -
۲ - قبائل عرب کا ایک قبیلۂ ایاد تمہارے ملک میں جا بسا ہے - اگر تم نے ان کو نہ نکالا تو ہم اپنے علاقے میں آباد عیسائیوں کو نکال باہر کریں گے -
۳ - اس نے فوراً اس قبیلے کو نکل جانے کا حکم دیا - چنانچہ یہ قبیلہ دوبارہ جزیرہ میں آ آباد ہوا -
۴ - عراق عجم پر حبیب بن مسلمہؓ کو اور عراق عرب پر ولیدؓ بن عقبہ کو حاکم مقرر کیا -
۵ - ان لوگوں کو اسلام لانے پر مجبور نہ کرو جزیہ دینا چاہیں تو قبول کر لو -
۶ - فاروق اعظمؓ نے ولیدؓ بن عقبہ کو معزول کر کے اُن کی جگہ فرات بن حیان اور ہند بن عمرو الجملی کو مقرر کیا -

Marfat.com

حضرت خالدؓ بن ولیدؓ کی معزولی

(سوالات)

۱۔ کیا یہ سچ ہے کہ حضرت عمرؓ نے تخت خلافت پر بیٹھتے ہی خالدؓ بن ولیدؓ کو معزول کر دیا تھا؟

۲۔ کیا آپ اس کی وجہ بتا سکتے ہیں؟

۳۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے خالدؓ بن ولیدؓ کی معزولی کا حکم کس سن ہجری میں دیا؟

۴۔ بتائیں اس معزولی کا حکم نامہ کن کی شکایت پر عمل میں آیا؟

۵۔ بتائیں یہ اطلاع ملتے ہی حضرت عمرؓ نے سپہ سالار ابو عبیدہؓ کو کیا فرمان جاری کیا؟

۶۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے فرمان لے کر جانے والے قاصد کو کیا ہدایت کی؟

۷۔ بتائیں قاصد نے مجمعِ عام میں حضرت خالدؓ کو بلا کر کیا سوال کیا؟

۸۔ بتائیں جب حضرت خالدؓ نے کوئی جواب نہ دیا تو خلیفہ کے

Marfat.com

قاصد نے کیا عمل کیا؟

۹۔ بتائیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خالدؓ کے جواب سے مطلع ہو کر کیا حکم جاری کیا؟

۱۰۔ بتائیں حضرت خالد بن ولیدؓ نے دربارِ خلافت میں آ کر حضرت عمرؓ سے کیا کہا؟

۱۱۔ بتاؤ حضرت عمرؓ نے کیا جواب دیا؟

۱۲۔ آخر جب حضرت خالدؓ نے حساب کتاب صاف کر دیا تو بتائیں حضرت عمرؓ نے کیا حکم جاری کیا؟

Marfat.com

حضرت خالدؓ بن ولیدؓ کی معذولی

(جوابات)

۱ - نہیں یہ بات غلط ہے بلکہ اُن کا ایک درجہ کم کرتے ہوئے سپہ سالار کے عہدے سے صرف سالار بنا کر ابو عبیدہؓ کے ماتحت کر دیا تھا۔

۲ - اس لئے کہ خالدؓ آزادانہ طور پر مسلمان لشکر کو بعض اوقات خطرات میں ڈال دیتے تھے جو جنگی مصلحت کے خلاف سمجھا جاتا ہے۔

۳ - ۱۷ھ کے آخری مہینوں میں۔

۴ - جہاں ہر اسلامی لشکر کے سالار کو حکم تھا کہ وہ تمام حالات سے خلیفہ کو باخبر رکھے وہاں فوج میں ایسے لوگ بھی موجود تھے جو خفیہ طور پر تمام حالات سے خلیفہ کو باخبر رکھتے تھے اور جن کے متعلق کسی کو بھی علم نہ ہوتا تھا۔ اِن میں سے ہی ایک نے خالدؓ کے متعلق رپورٹ کی کہ انہوں نے ایک شاعر کو اپنی مدح کے سلسلہ میں جس کا نام اشعث بن قیس تھا دس ہزار درہم دیئے ہیں۔

۵ - خالدؓ سے سرِ مجلس دریافت کیا جائے کہ اس نے اشعث کو

Marfat.com

کو یہ انعام اپنی گرہ سے دیا ہے تو اسراف ہے اگر بیت المال سے دیا ہے۔ تو خیانت ہے۔ دونوں صورتوں میں معزولی کے قابل ہو تو اُس کا عمامہ اُتار کر اُس کی گردن باندھی جائے۔

۶۔ اگر خالدؓ بن ولیدؓ اپنی غلطی کا اقرار کریں تو اُن سے درگزر کیا جائے۔

۷۔ تم نے یہ انعام کہاں سے دیا ہے۔

۸۔ اُس نے خالدؓ کا عمامہ اتار کر اُن کی گردن باندھ دی اور دوبارہ دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا۔ میں نے یہ انعام اپنے مال سے دیا ہے۔ قاصد نے گردن کھول کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مطلع کر دیا۔

۹۔ خالدؓ کو دربارِ خلافت میں جواب طلبی کے لئے آنے کا حکم جاری کیا۔

۱۰۔ عمرؓ! واللہ تم میرے معاملے میں انصاف نہیں کرتے۔

۱۱۔ تمہارے پاس اتنی دولت کہاں سے آئی جو تم نے شاعر کو انعام دیا۔

۱۲۔ اُن کو اپنے منصب پر بحال کر دیا۔

Marfat.com

بصرہ و کوفہ میں اسلامی چھاؤنیاں

(سوالات)

۱ - بتائیں جب اکثر و بیشتر سالارانِ لشکر نے دربار خلافت میں تحریر کیا کہ عربوں کو عراق کی آب و ہوا موافق نہیں آتی تو حضرت عمرؓ نے کیا فرمان جاری کیا ؟

۲ - بتائیں پہلی چھاؤنی اسلامی لشکر کے لئے کہاں قائم کی گئی ۔

۳ - بتائیں دوسری چھاؤنی کہاں قائم کی گئی ؟

۴ - بتائیں چند سال بعد ان دونوں شہروں کی کیا اہمیت ہو گئی؟

Marfat.com

بصرہ و کوفہ میں اسلامی چھاؤنیاں

(جوابات)

۱ - اہلِ عرب کے لئے ایسے مقام پر چھاؤنیاں قائم کی جائیں - جہاں کی آب و ہوا ملک عرب سے مشابہ ہو -

۲ - بصرہ کے مقام پر دریائے دجلہ کے قریب -

۳ - کوفہ کے مقام پر قائم کی گئی -

۴ - کوفہ اور بصرہ دونوں شہر اسلامی طاقت کا مرکز شمار ہونے لگے -

Marfat.com

فتح اہواز و اسلام ہرمزان

(سوالات)

۱ - کیا آپ بتا سکتے ہیں مشہور ایرانی سالار ہرمزان جنگِ قادسیہ سے فرار ہو کر کہاں قیام پزیں ہوا تھا؟

۲ - بتائیں جب کوفہ و بصرے کی چھاؤنی میں یہ خبر پہنچی تو انہوں نے کیا اقدام کئے؟

۳ - بتائیں ہرمزان کو شکست دینے والے اسلامی سالار حضرت قوص بن زہیر سعدیؓ نے جبل اہواز پر ڈیرہ ڈال کر ویران شدہ علاقوں میں کیا تعمیری کام سرانجام دیا؟

۴ - بتائیں جب شاہ فارس یزدجرد کے فوجیں جمع کر کے مسلمانوں پر حملہ کی خبر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو معلوم ہوئی تو آپ نے کیا فرمان جاری کئے؟

۵ - بتائیں حضرتِ سعدؓ نے احتیاطاً جب ایک دستہ ہرمزان کے مقابل رام ہرمز پر متعین کیا تو ہرمزان نے کیا کارروائی کی؟

۶ - بتائیں ہرمزان کے ساتھ اسلامی لشکر کی لڑائی کا کیا انجام رہا؟

۷ - بتائیں ہرمزان نے فرار ہو کر کہاں پناہ لی اور کیا کارروائی

Marfat.com

شروع کر دی ؟

۸ ۔ بتائیں جب فاروق اعظمؓ کو اطلاع ملی کہ تشتر میں ایرانی فوج بھی آکر جمع ہو رہی ہے تو آپ نے کیا کارروائی سرانجام دی ؟

۹ ۔ بتائیں حضرت ابو موسےٰ نے بصرہ آکر کیا کاروائی کی ؟

۱۰ ۔ بتائیں ردِ عمل کے طور پر ہرمزان نے کیا جوابی کارروائی کی ؟

۱۲ ۔ بتائیں جب قریب تھا کہ مسلمان تشتر کے قلعے پر بھی قابض ہو جائیں تو ہرمزان نے حضرت ابو موسےٰؓ کے پاس کیا درخواست بھیجی ؟

۱۳ ۔ بتائیں حضرت ابو موسےٰؓ نے یہ شرط مان کر کن حضرات کی نگرانی میں ہرمزان کو مدینہ روانہ کیا ؟

۱۴ ۔ بتائیں مدینہ کے قریب جا کر ہرمزان نے کیا کاروائی کی ؟

۱۵ ۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے جب ہرمزان سے سوال کیا ۔ تم نے ہر بار بد عہدی کی تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے تو ہرمزان نے کیا کاروائی کی ؟

۱۶ ۔ بتائیں ہرمزان کے اس سوال پر کہ کہیں تم مجھے پانی پیتے قتل نہ کرو ۔ حضرت عمرؓ نے کیا وعدہ کیا ؟

۱۷ ۔ بتائیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس وعدے پر ہرمزان نے کیا تدبیر کی ؟

۱۸ ۔ حضرت عمرؓ ہرمزان کی اس تدبیر سے بہت حیران ہوئے ۔ بتائیں جواب میں اُنہوں نے کیا فرمایا ؟

۱۹ ۔ بتائیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہرمزان سے کیا

Marfat.com

۲۰ - بتائیں کیا ہرمزان نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات کہا؟ مان لی -

۲۱ - بتائیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سفارت کے ارکان سے کیا ارشاد فرمایا؟

۲۲ - بتائیں حضرت احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جوابًا کیا عرض کی؟

۲۳ - بتائیں حضرت عمرؓ نے احنفؓ کی بات پر غور کرنے کے بعد اسلامی لشکر کو بلادِ فارس میں پیش قدمی کی اجازت دے دی -

---

Marfat.com

فتح اہواز و اسلام ہرمزان

(جوابات)

۱ - اُس نے صوبۂ اہواز کے دارالصدر خوزستان میں آکر اس علاقہ کے تمام متعلقہ شہروں پر قابض ہوکر خود مختار حکومت قائم کرتے ہوئے اپنی سلطنت کو وسیع کرنا شروع کر دیا تھا

۲ - اسلامی لشکر نے اُسے بار بار شکست فاش دی جس سے تنگ آکر اُس نے جزیہ دے کر صلح کر لی۔

۳ - اُنہوں نے غیر آباد علاقوں کو آباد کرنے کی مہم شروع کر دی۔

۴ - حضرت سعدؓ بن وقاص کو فرمان جاری کیا کہ خطرے کے سدِباب کے لئے مختلف سمتوں اور راستوں پر اسلامی دستے متعیّن کر دو۔

۵ - ہرمزان جو دراصل یزدجرد کے عزائم کو کامیاب بنانا چاہتا تھا نے اسلامی لشکر پر حملہ کر دیا۔

۶ - ہرمزان کو شکست ہوئی اور مسلمانوں نے رام ہرمز پر قبضہ کر لیا۔

۷ - وہ فرار ہوکر تشتر جا مقیم ہوا۔ تشتر کے قلعے کی مرمت کروا

Marfat.com

کر۔ خندق اور برجوں کو درست کروا کے فوج کی فراہمی
میں مصروف ہوا۔
۸۔ فاروقِ اعظمؓ نے ابو موسےٰ کو بصرہ کی افواج کا سالار بنا
کر بھیجا۔
۹۔ آپ نے تشتر کے قریب رہ کر لڑائیوں کا سلسلہ جاری کیا۔
۱۰۔ ابتدا میں اُس نے کئی معرکے اسلامی لشکر سے میدان میں کئے
لیکن بعد میں وہ تشتر میں محصور ہو کر بیٹھ گیا۔
۱۱۔ وہ متواتر حملے کرتے رہے یہاں تک کہ تشتر کا شہر فتح کر لیا
لیکن ہرمزان قلعہ بند ہو گیا۔ مسلمانوں نے قلعے کا معاصرہ
کر کے متواتر حملے جاری رکھے۔
۱۲۔ میں اپنے آپ کو اس شرط پر تمہارے حوالے کرتا ہوں کہ تم
مجھے حضرت عمرؓ کے پاس بھجوا دو اور میرے معاملے کو اُن کے
فیصلے پر چھوڑ دو۔
۱۳۔ حضرت اُنس بن مالکؓ اور احنف بن قیسؓ کی ایک سفارت
کے ہمراہ۔
۱۴۔ اس نے رنگ برق لباس پہنا سر پر مرصّع تاج رکھا اور
دربارِ خلافت میں حاضر ہوا۔
۱۵۔ ہرمزان نے ایک پیالہ پانی کا مانگا جب اُسے ہاتھ میں لے
لیا تو کہا۔ کہیں تم مجھے پانی پیتے قتل نہ کر دو۔
۱۶۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ تم مطلق خوف نہ کھاؤ جب تک تم پانی
نہ پی لوگے اُس وقت تک تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچایا جائے گا۔
۱۷۔ ہرمزان نے پانی کا پیالہ رکھ دیا۔ میں پانی نہیں پیتا لہٰذا اس
شرط کے مطابق تم مجھے قتل نہیں کر سکتے۔ کیونکہ تم نے مجھ

Marfat.com

کو امان دے دی ہے۔

۱۸۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ تم نے میرے ساتھ دھوکہ کیا ہے لیکن میں ایسا نہیں کروں گا۔

۱۹۔ حضرت عمرؓ نے کہا۔ مناسب ہے تم مسلمان ہو جاؤ۔

۲۰۔ ہاں۔ اُس نے کلمہ پڑھ لیا۔ حضرت عمرؓ نے خوش ہو کر اُسے مدینہ میں رہنے کی جگہ دی اور دو ہزار روپے سالانہ تنخواہ مقرر کر دی۔

۲۱۔ شاید تم لوگ ذمیوں سے اچھا سلوک نہیں کرتے اسی لئے وہ بار بار بغاوت کرتے ہیں۔

۲۲۔ امیر المومنین ہم ہمیشہ وعدوں کا ایفا کرتے ہیں۔ لیکن ان کی بغاوت اور سرکشی کا باعث بادشاہِ فارس یزدجرد ہے۔ جب تک وہ فارس کے ملک میں زندہ ہے اس وقت تک اہلِ فارس ہم سے لڑتے رہیں گے۔ آپ نے ہم کو بلادِ فارس میں آگے بڑھنے سے روک دیا ہے۔

Marfat.com

فتح مصر

(سوالات)

۱۔ جب فاروقِ اعظمؓ بیت المقدس گئے تھے تو حضرت عمرو بن العاصؓ نے اُن سے کیا اجازت حاصل کی تھی؟

۲۔ بتاؤ حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن العاصؓ کی کمک کے لئے کسے مقرر کیا؟

۳۔ بتائیں مصر کے بادشاہ مقوقش کے پاس حضرت عمرو بن العاصؓ نے حکم فاروقی کے مطابق کون سی تین شرائط پیش کیں؟

۴۔ بتائیں اُن دنوں مصر کے دربار میں کون سا رومی سردار موجود تھا۔ مع اپنی فوج کے؟

۵۔ بتائیں حضرت عمرو بن العاصؓ نے کتنی تعداد کے لشکر کے ہمراہ پیش قدمی کر کے جواب کا انتظار کیا؟

۶۔ بتائیں مقوقش شاہِ مصر نے کیا جواب اسلامی سپہ سالار کے پاس بھیجا؟

۷۔ بتائیں ارطبون کی فوج اور اسلامی لشکر کے درمیان جنگ کا کیا نتیجہ برآمد ہوا؟

Marfat.com

۸ - بتاؤ! اسلامی لشکر نے ارطبون کو شکست دے کر کیا قدم اٹھایا؟
۹ - بتاؤ تینوں جگہ محاذ آرائی اور جنگ کا سلسلہ جاری رہا تو انجام کار نتیجہ کیا رہا؟
۱۰ - بتائیں جب عین شمس والوں نے دربارِ خلافت سے رجوع کیا تو حضرت عمرؓ نے کیا فرمان جاری کیا؟
۱۱ - بتائیں حضرت عمرو بن العاصؓ نے نسطاط کی طرف کسے سالار بنا کر روانہ کیا؟
۱۲ - نسطاط میں ایک زبردست قلعہ تھا بتائیں اُسے زبیر بن العوام نے کیسے فتح کیا؟
۱۳ - بتائیں سکندریہ پر حملہ کرنے کے لئے کون سا سالار روانہ ہوا؟
۱۴ - بتائیں یہ محاصرہ کتنا عرصہ تک قائم رہا۔ انجام کار کیا نتیجہ برآمد ہوا؟
۱۵ - بتائیں فتح سکندریہ کے بعد حضرت عمرو بن العاصؓ نے کس طرف کا رُخ کیا؟

Marfat.com

فتح مصر

(جوابات)

۱ - مصر پر فوج کشی کی اجازت حاصل کر لی تھی -

۲ - حضرت زبیرؓ بن العوام کو -

۳ - اسلام لے آؤ - جزیہ ادا کرو - یا جنگ کرو -

۴ - رومی سردار ارطبون -

۵ - چار ہزار پر مشتمل فوج کے ساتھ -

۶ - رومی سردار ارطبون کو حملہ کی ترغیب دے کر روانہ کیا -

۷ - جنگ گھمسان کی ہوئی اور رومی سردار ارطبون شکست کھا کر بھاگ گیا -

۸ - اسلامی لشکر نے آگے بڑھ کر مقام "عین شمس" کا محاصرہ کر لیا اور یہاں سے مصر کی چھاؤنی "حصار فرما" اور سکندریہ کے محاصرے کے لئے دو دستے روانہ کئے -

۹ - عین الشمس والوں نے جزیہ دے کر صلح کر لی - لیکن ان کے طلب کرنے پر اُن قیدیوں کو واپس کرنے سے انکار کیا جن کو جنگ سے قبل گرفتار کیا گیا تھا -

Marfat.com

۱۰ - حضرت عمرؓ نے عمرو بن العاصؓ کے نام فرمان جاری کیا۔ عین شمس والوں کے قیدی واپس کر دو۔ لہٰذا حکم کی تعمیل کی گئی۔

۱۱ - حضرت زبیر بن العوامؓ کو۔

۱۲ - سخت ترین جنگ و قتال کے بعد یہ قلعہ فتح کیا گیا۔

۱۳ - خود حضرت عمرو بن العاصؓ لشکر لے کر سکندریہ پر حملہ آور ہوئے اور شہر کا محاصرہ کر لیا۔

۱۴ - تین ماہ کے سخت ترین محاصرے کے بعد شاہِ مقوقش جو سکندریہ میں مقیم تھا نے اس شرط پر صلح کی۔ کہ جو شخص سکندریہ سے جانا چاہے اُسے نہ روکا نہ جائے اور جو رہنا چاہے اُسے نکالا نہ جائے۔

۱۵ - اپنے تمام فوجی سرداروں کو سکندریہ میں ٹھہرا کر تمام انتظامات دُرست کرنے کے بعد توبہ کی جانب رُخ کیا۔

Marfat.com

جنگ نہاوند

(سوالات)

۱ - بتائیں فتح مدائن اور جلولاء کے بعد یزدجرد کہاں مقیم تھا؟
۲ - بتائیں رے کے حاکم آبان جاروَیہ کی سرد مہری دیکھ کر یزدجرد نے کہاں نقل مکانی کی؟
۳ - بتاؤ مرو میں اس نے کیا تعمیر کیا۔ یہ بھی بتائیں وہ کیا سمجھ کر مطمئن ہو کر مرو میں قیام پزیں ہو گیا؟
۴ - بتائیں کس واقعہ سے اشتعال میں آ کر اُس نے دوبارہ مسلمانوں کے خلاف فوج تیار کرنی شروع کر دی؟
۵ - بتائیں یزدجرد نے فوج اکٹھی کرنے کے سلسلے میں کیا اقدام کیئے؟
۶ - بتائیں یزدجرد نے کتنی فوج پر فیروز یا مردان شاہ کو سپہ سالار بنا کر نہاوند کی طرف روانہ کیا؟
۷ - بتائیں جب حضرت عمرؓ کو اس فوج کی پیش قدمی کا علم ہوا تو اُنہوں نے کیا ارادہ کیا؟
۸ - بتائیں خود جانے کا ارادہ ترک کر کے حضرت عمرؓ نے کیا قدم اُٹھایا؟

Marfat.com

۹ - بتائیں جب نعمان بن مقرن کے پاس فوج جمع ہوگئی تو اُنہوں نے فوج کو کس طرح ترتیب دیا؟

۱۰ - بتائیں اسلامی لشکر کی کتنی تعداد تھی اور اس نے کدھر رُخ کیا؟

۱۱ - بتائیں اسلامی لشکر کے مقابلے میں کتنی ایرانی فوج میدان میں اتر آئی؟

۱۲ - بتائیں کس دن سے لے کر کس روز تک لڑائی ہار جیت کے فیصلے کے بغیر جاری رہی۔

۱۳ - بتائیں جمعہ کے روز ایرانی لشکر نے کیا کارروائی کی جس کی وجہ سے اسلامی لشکر پیش قدمی کرنے سے معذور رہ گیا؟

۱۴ - بتائیں اس کارروائی کے پیشِ نظر اسلامی فوج کے سردار نعمان بن مقرن نے کیا اقدام کئے؟

۱۵ - بتائیں ایرانی فوج کی اس حکمتِ عملی کے خلاف مسلمانوں نے کیا تدبیر کی؟

۱۶ - بتائیں جب ایرانیوں نے مختصر تعداد میں اسلامی لشکر کو شہر کے پاس دیکھا تو کیا کارروائی کی؟

۱۷ - بتائیں بقایا اسلامی لشکر جو اس موقعے کی تاک میں تھا، نے کیا کارروائی کی؟

۱۸ - بتائیں مسلمانوں نے بھاگتی ہوئی فوج کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

۱۹ - اس جنگ میں سالارِ لشکرِ اسلام نعمان بن مقرن شہید ہوئے تو اُن کے بعد بتائیں یہ منصب کِن کو عطا ہوا؟

Marfat.com

جنگ نہاوند

(جوابات)

۱ - مقام زمے ہیں -

۲ - وہ پہلے اصفہان چلا گیا - چند روز بعد کرمان چلا آیا - لیکن بعد میں خراسان کے شہر مرو میں قیام کر لیا -

۳ - اس نے مرو میں ایک آتش کدہ تعمیر کیا - وہ یہ سوچ کر مطمئن ہو گیا کہ مسلمان اب مزید پیش قدمی نہ کریں گے -

۴ - اہواز پر مسلمانوں کا قبضہ اور ہرمزان کا اسلام قبول کر کے مدینے جا بسنے سے وہ اشتعال میں آ گیا -

۵ - اُنہوں نے امداد کے لئے طبرستان ، جرجان ، خراسان - اصفہان ہمدان اور سندھ کے امراء کو غیرت دلا کر مسلمانوں سے مقابلے کی دعوت دی - اور اِن تمام علاقوں سے فوجیں یزدجرد کے پاس اکٹھی ہونی شروع ہو گئیں -

۶ - ڈیڑھ لاکھ کے لشکرِ جرار کے ساتھ -

۷ - حضرت عمرؓ نے خود جانے کا ارادہ کیا لیکن حضرت علیؓ - حضرت عثمانؓ اور حضرت طلحہؓ نے انہیں خود جانے سے روک دیا -

Marfat.com

۸۔ اُنہوں نے کوفہ کی فوج کا سپہ سالار نعمان بن مقرن کو مقرر کر کے قریب چشمہ پر قیام کرنے کا حکم دیا۔ اس کے بعد کوفہ میں موجود سالار عبداللہ بن عبداللہ بن عتبان کو حکم بھیجا کہ کوفہ میں موجود فوج کو نعمان بن مقرن کے پاس بھیج دو۔ اہواز میں مقیم فوج کو فارس و اصفہان کی ناکہ بندی کا حکم جاری کیا۔ تاکہ اہلِ نہاوند کو امداد نہ پہنچے۔

۹۔ اُنہوں نے اپنے بھائی نعیم بن مقرن کو مقدمۃ الجیش کا افسر مقرر کیا۔ میمنہ حذیفہ بن الیمان کو دیا۔ میسرہ سوید بن مقرن کے سپرد کیا۔ پیادہ فوج پر حضرت قعقاع کو اور ساقہ پر مجاشع بن مسعود کو متعین کیا۔

۱۰۔ تیس ہزار تھی اور اس لشکر نے نہاوند کی طرف رُخ کیا اور نو میل کے فاصلے پر قیام کیا۔

۱۱۔ ڈیڑھ لاکھ فوج نے میدان میں آکر لڑائی کا آغاز کیا۔

۱۲۔ چہار شنبہ کے روز لڑائی کا آغاز ہوا اور جمعرات تک کسی فیصلے کے بغیر جاری رہی۔

۱۳۔ وہ شہر پناہ کے اندر چلے گئے اور شہر سے باہر لوہے کے گوکھرو بچھا دیئے جس کی وجہ سے اسلامی لشکر فصیل تک نہ جا سکا۔

۱۴۔ اُنہوں نے سرداروں کو مشورے کے لئے طلب کیا۔ بالآخر طلحہ بن خالد کی رائے پر سب متفق ہو گئے۔

۱۵۔ نعمان اسلامی فوج کو لے کر شہر سے دور ہٹ گئے۔ صرف حضرت قعقاعؓ کو ایک لشکر دے کر ایرانیوں پر حملہ کرنے روانہ کیا۔

۱۶۔ وہ دروازہ کھول کر مسلمانوں پر جھپٹ پڑے۔ حضرت قعقاعؓ

Marfat.com

دفاعی جنگ کی سوچی سمجھی سکیم کے تحت آہستہ آہستہ پیچھے ہٹتے گئے۔ ایرانی جوش میں آگے بڑھتے چلے گئے یہاں تک کہ وہ خندق و گوکھروں والی جگہ سے کافی دور نکل آئے۔

۱۷۔ جب ایرانی شہر سے دور آگئے تو پوری اسلامی فوج نے بھرپور حملہ کر کے اُن کا قتل عام کرنا شروع کر دیا۔ آخر انتہائی سراسیمگی کی حالت میں ایرانی فوج پسپا ہوئی اور اپنے بچھائے ہوئے گوکھرو کی زد میں آکر ہلاک ہوئی۔ بقایا فرار ہو کر ہمدان جا پہنچے۔

۱۸۔ حضرت قعقاعؓ نے تعاقب کرتے ہوئے جا کر ہمدان کا محاصرہ کر لیا اور پھر بزورِ شمشیر ہمدان فتح کر لیا۔

۱۹۔ حضرت خذیفہ بن الیمان کو، انہوں نے نہاوند پہنچ کر مالِ غنیمت اکٹھا کیا اور آتش کدے کو ٹھنڈا کر دیا۔

Marfat.com

ملکِ عجم کی عام تسخیر

(سوالات)

۱ - نہاوند کے بعد ہمدان فتح ہوا۔ لیکن چند عرصہ بعد اہلِ ہمدان نے بغاوت کر دی۔ بتائیں حضرتِ عمرؓ نے کیا کاروائی کی؟

۲ - بتائیں کن دو اسلامی چھاؤنیوں کے سپاہی اور سردار تسخیر کے عمل میں بحکم فاروقِ اعظمؓ برسرِ پیکار رہے گئے؟

۳ - بتائیں یہ کارروائی کس سنِ ہجری میں عالمِ وجود میں آئی؟

۴ - بتائیں کن کن اسلامی فوج کے سرداروں نے کون کون سے شہر فتح کئے؟

۵ - بتائیں اسلامی فوج کے سالاروں عاصم بن عمروؓ۔ سہیل بن عدی حکم بن عمرو التغلبی نے کون کون سے علاقے فتح کئے؟

۶ - بتائیں فاروق اعظمؓ نے خراسان کی فوج کشی کے لئے کس سالار کو علم عطا کیا؟

۷ - بتائیں یزدجرد نے اپنی امداد کے لئے کس بادشاہ کو خط لکھا۔ اور اسلامی لشکر کی آمد پر بتائیں فرار ہو کر کہاں مقیم ہوا؟

۸ - بتائیں فاروق اعظمؓ نے بلخ پر حملہ کے لئے کیا اقدام فرمائے؟

Marfat.com

۹- بتائیں بلخ کی جنگ کا کیا انجام ہوا۔ اُس کے بعد یزدجرد فرار ہوکر کہاں پہنچا۔ اسلامی لشکر نے اور کون سا علاقہ فتح کرلیا؟

۱۰- بتائیں یزدجرد کس کی امداد لے کر دوبارہ مسلمانوں پر حملہ آور ہوا؟

۱۱- بتائیں اس لڑائی کا انجام کیا ہوا؟

۱۲- بتائیں یزدجرد کے سرداروں نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

Marfat.com

ملک عجم کی عام تسخیر

(جوابات)

۱۔ آپؓ نے ایران کے مختلف صوبوں اور مختلف سمتوں کی طرف سردار نامزد فرما کر حکم دیا۔ ملک تسخیر کرتے اور بدامنی دور کر کے امن و امان بحال کرتے جاؤ۔

۲۔ کوفہ اور بصرہ کی چھاؤنیوں سے۔

۳۔ ۲۱ھ میں۔

۴۔ اصفہان عبداللہ بن عبداللہ کے ہاتھوں فتح ہوا۔ حضرت نعیم بن مقرن نے ری۔ آذربائیجان کو فتح کیا۔ سوید بن مقرن نے قومس کو فتح کیا۔ رستم کا بھائی اسفندیار حضرت عتبہ کے ہاتھوں شکست کھا گیا، سوید بن مقرن نے جرجان کو تسخیر کیا۔ حضرت بکیرؓ نے آرمینا فتح کیا۔ عبدالرحمٰن بن ربیعہ نے شہر بیضا اور علاقہ خزر فتح کیا۔

۵۔ عاصم بن عمروؓ نے ۲۳ھ میں ملک سیستان۔ سہیل بن عدی نے کرمان۔ حکیم بن عمرو نے مکران فتح کیا۔

۶۔ احنفؒ بن قیس کو جنہوں نے پہلے ہرات فتح کیا پھر مرو یعنی شاہجہاں کی طرف بڑھے۔ یزدجرد جو یہاں تھا شاہجہاں سے مرو رود

Marfat.com

چلا گیا۔

۷۔ خاقانِ چین و دیگر سلاطین کو۔ اسلامی حملہ سے وہ مرو و زرو سے فرار ہو کر بلخ جا مقیم ہوا؟

۸۔ حضرت عمرؓ نے تجربہ کار سرداروں کے ہمراہ کمک روانہ کی جس کی مدد سے احنفؓ بن قیس نے بلخ پر حملہ کیا۔

۹۔ بلخ کی جنگ میں یزدجرد کو شکست ہوئی۔ وہ فرار ہو کر دریائے جیحون کے پار اتر کر ترکستان چلا گیا۔ اسلامی لشکر نے تمام خراسان پر قبضہ کر کے مرو زر کو صدر مقام بنایا۔

۱۰۔ یزدجرد نے خاقانِ چین کے ساتھ مل کر مسلمانوں پر حملہ کیا۔ خاقان نے مرو زر پر حملہ کیا اور یزدجرد نے مرو شاہجہاں پر۔

۱۱۔ خاقان چند نامور سرداروں کو قتل کروا کر فرغانہ کی طرف بھاگ گیا۔ یزدجرد ہزیمت اُٹھا کر ترکستان کی طرف چلا۔

۱۲۔ یہ دیکھ کر کہ یزدجرد کا اقبال یاور نہیں اُنہوں نے تمام زر و جواہر اور مال و اسباب چھین لیا۔ یزدجرد جان بچا کر فرغانہ کی طرف بھاگ گیا۔ اور یوں مجوسیوں کی حکومت کا خاتمہ ہو گیا۔

Marfat.com

خلافتِ فاروقؓ

(سوالات)

فتوحات

۱- آپ کے عہد میں فتوحات کا تانتا بندھ گیا، فتوحات کی تفصیل بیان کریں؟

۲- بتائیں ۱۵ھ میں کون کون سے شہر فتح ہوئے؟

۳- بتائیں ۱۶ھ میں کون سی فتوحات اور واقعات پیش آئے؟

سنہ ہجری کا آغاز

۱- بتائیں کس کے مشورے پر حضرت عمرؓ نے دفاتر و کاغذات میں تاریخ و سنہ ہجری لکھنے کی ابتدا کی؟

۱۷ھ کے واقعات

۱- بتائیں اس سال مسجدِ نبویؐ میں کیا تبدیلی کی گئی؟

۲- بتائیں اس سال مملکت حجاز میں جو قحط پڑا اُسے عربی زبان میں کیا کہا جاتا ہے؟

۳- بتائیں حضرت عمرؓ نے کن کے ساتھ مل کر نماز استسقاء پڑھی؟

۴- بتائیں ابن سعد نے نماز استسقاء کے متعلق نیازاسلمی کی زبانی کیا لکھا ہے؟

Marfat.com

۱۸ھ کے واقعات

۱- جند نیشاپور اور حلوان فتح ہوئے بتائیں اور کون سا ایسا واقعہ رونما ہوا جس کی وجہ سے بے شمار جانی نقصان ہوا ۔

۲ - بتائیں مرض طاعون میں مبتلا ہو کر شام میں موجود کون کون سے سالار وفات پا گئے ؟

۳ - بتائیں اس سال اور کون کون سے شہر فتح ہوئے ؟

۱۹ھ کے واقعات

بتائیں اس سال اور کون سا شہر اسلامی قلمرو میں شامل ہوا ؟

۲۰ھ کے واقعات

۱- بتائیں اس سال کون سا علاقہ جنگ کے ذریعے فتح ہوا ؟

۲ - بتائیں اس سال کے بارے میں علی بن رباح کا کیا بیان ہے ؟

۲۱ھ کے واقعات

۱- بتائیں اس سال کون کون سے واقعات رونما ہوئے ؟

۲۲ھ کے واقعات

۱- بتائیں اس سال کون کون سے شہر فتح ہوئے ؟

۲۳ھ کے واقعات

۱-اس سن کی فتوحات اور مخصوص حالات بیان کریں ؟

اپنے حق میں دُعا

۱- بتائیں حضرت سعید بن مسیبؒ نے حضرت عمرؓ کی کون سی دُعا کا ذکر کیا ہے جو آپؓ نے منیٰ سے روانہ ہو کر مقام البطح میں آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر مانگی ؟

۲ - بتائیں حاکم نے حضرت عمرؓ کی شہادت کی کون سی تاریخ تحریر کی ہے ؟

Marfat.com

حضرت کعبؓ کی پیشین گوئی

۱۔ بتائیں امام بخاریؒ نے ابو صالحؒ کے حوالے سے کعب احبارؓ کی پیشین گوئی کے متعلق کیا تحریر کیا ہے؟

خواب میں اشارہ اور وصیّت

۱۔ بتائیں حاکمؒ نے معدان بن ابو طلحہ کی زبانی حضرت عمرؓ کے کس خواب کا ذکر کیا ہے؟

روایاتِ شہادت

۱۔ زہریؒ کا بیان ہے۔ مغیرہ بن شعبہ نے ایک نوجوان کو جو اُس کا غلام تھا جس کا نام ابو لؤلؤ تھا۔ حضرت عمرؓ کی خدمت میں پیش کر کے اس کے کاری گر لوہار۔ بڑھئی اور فن نقاشی کی تعریف کر کے اُسے مدینہ میں رہنے کی اجازت دلوائی جب کہ حضرت عمرؓ نے نوجوانوں کا داخلہ مدینہ میں بند کر رکھا تھا۔ بتائیں چند روز بعد اس نوجوان کاری گر ابو لؤلؤ نے دربارِ خلافت میں حاضر ہو کر کیا شکایت کی؟

۲۔ بتائیں چند روز بعد جب حضرت عمرؓ نے اُس نوجوان ابو لؤلؤ کو بلا کر کہا۔ تم نے کہا تھا آٹا پیسنے کی ایک چکی بنا دوں گا یہ بتائیں ابو لؤلؤ نے کیا جواب دیا؟

۳۔ بتائیں ابو لؤلؤ نے حضرت عمرؓ کو شہید کرنے کے لئے کیا تدبیر اختیار کی؟

۴۔ حاکمؒ نے ابو رافع کی زبانی لکھا ہے۔ مغیرہ بن شعبہ کا غلام ابو لؤلؤ چکیاں بناتا تھا۔ مغیرہ اُس سے چار درہم روزانہ وصول کرتے تھے۔ اس غلام نے دربارِ خلافت میں شکایت کی۔ میرا آقا میرے ساتھ سختی کرتا ہے۔ حضرت عمرؓ نے ارشاد فرمایا "اپنے آقا کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے رہو۔" ابو لؤلؤ نے طیش میں آ کر کہا۔

Marfat.com

امیر المومنین میرے علاوہ سب کے ساتھ مہربانیاں کرتے ہیں۔
بتائیں بقول ابو رافع اس کوفی نے کس طرح حضرت عمرؓ سے
انتقام لیا؟

۵۔ بتاؤ عمر بن میمون انصاری کے بیان کے مطابق مغیرہ بن شعبہ
کے غلام ابو لؤلؤ نے حضرت عمرؓ کو کس طرح شہید کیا؟

خلافت کے لئے مجلسِ شوریٰ

۱۔ بتائیں جب لوگوں نے اصرار کیا کہ کسی کو خلیفہ منتخب فرما دیجئے اور وصیّت فرمایئے تو حضرت عمرؓ نے کیا ارشاد فرمایا؟

آخری اقوال

۱۔ بتائیں آخری وقت حضرت عمرؓ نے اپنے فرزند عبداللہ بن عمرؓ سے کیا اقوال ارشاد فرمائے؟

ہونے والے خلیفہ کو وصیّت

بتائیں حضرت عمرؓ نے اپنے بعد ہونے والے خلیفہ کے لئے کیا وصیّت فرمائی؟

تدفین

۱۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت و تدفین کا دن۔ ماہ اور سال بتائیں؟

۲۔ بتائیں بوقتِ شہادت حضرت عمرؓ کی کیا عمر تھی؟

۳۔ بتائیں آپ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

۴۔ بتائیں حضرت عمرؓ کی انگوٹھی پر کیا کندہ تھا؟

۵۔ بتائیں حضرت اُم ایمنؓ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی
شہادت پر کیا فرمایا؟

۶۔ بتائیں حضرت عبدالرحمٰنؓ بن یسار نے حضرت عمرؓ کی شہادت پر کس واقعہ کا اظہار
کیا ہے؟

Marfat.com

خلافتِ فاروقیؓ

(جوابات)

فتوحات

۱۔ عسکری نے "اوائل" میں لکھا ہے۔ ۱۴ھ میں دمشق۔ بصرہ اور ایلہ فتح ہوئے۔ حمص اور بعلبک پر بذریعہ صلح قبضہ ہوا۔ اسی سال آپ نے لوگوں کو اجتماً نماز تراویح پڑھائی۔

۲۔ مملکت اُردن فتح ہوا۔ طبریہ پر بذریعہ صلح قبضہ ہوا۔ یرموک، قادسیہ بذریعہ جنگ فتح ہوئے۔ بقول ابن جریر اسی سال حضرت سعدؓ بن ابی وقاص نے کوفہ میں شہر آباد کیا۔ اسی سال حضرت عمرؓ نے لوگوں کو جاگیریں عطا کیں۔ دفاتر مقرر کئے۔ مستحقین کو عطیات سے سرفراز فرمایا۔

۳۔ اہواز اور مدائن فتح ہوئے۔ حضرت سعدؓ نے ایوانِ کسریٰ عراق میں نمازِ جمعہ پڑھائی۔ اسی سال معرکہ جلولاء پیش آیا جس میں یزدجرد ابن کسریٰ کو شکست ہوئی۔ تکریت فتح ہوا جہاں حضرت عمرؓ نے آکر مقام الجابیہ میں خطبہ پڑھا۔ تقنسرین۔ سرمج، بیت المقدس حلب۔ بنج، ترقیساء پر قبضہ ہوا۔

Marfat.com

انتخاب مجلس شوریٰ

۱۔ بتائیں حضرت عمرؓ کی وفات کے بعد چھ منتخب نمائندگان میں جو نشست ہوئی اس میں کون خلیفہ منتخب ہوا؟

خلافت کے لئے حضرت عمرؓ کے اقوال

۱۔ بتائیں امام احمدؒ نے اپنی مسند میں خلافت کے متعلق اپنی رائے کا کس طرح اظہار فرمایا تھا؟

۲۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے حضرت ابوعبیدہؓ بن جراح کے بعد کسے خلافت کا اہل قرار دیا تھا؟

Marfat.com

سنہ ہجری کا آغاز

۱۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشورے سے۔

۱۷ھ کے واقعات

۱۔ مسجدِ نبویؐ میں توسیع کی گئی۔
۲۔ عام رماۃ کہا جاتا ہے۔
۳۔ حضرت عباسؓ کے ساتھ مل کر۔
۴۔ حضرت عمرؓ کے کاندھے پر سرورِ عالمؐ کی چادر تھی۔ ابن عون کا بیان ہے حضرت عمرؓ نے حضرت عباسؓ کا ہاتھ پکڑ کر آسمان کی طرف اٹھائے اور کہا۔ اے اللہ ہم تیرے دربار میں رسول اللہؐ کے چچا کا وسیلہ لے کر حاضر ہیں۔ تنگی و خشک سالی دور کر دے اور پانی برسا دے۔

۱۸ھ کے واقعات

۱۔ علاقہ شام میں عام طاعون پھیل گیا جو طاعون عمواس کے نام سے مشہور ہے۔
۲۔ حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح۔ حضرت معاذؓ بن جبل۔ یزیدؓ بن ابی سفیان وغیرہ۔
۳۔ الرحبی، شمیساط، حرّان، نصیبین، جزیرۃ العرب، موصل، بشمول فتح ہوئے۔

۱۹ھ کے واقعات

۱۔ جنگ کے بعد قیساریہ اسلامی قلمرو میں شامل کیا گیا۔

۲۰ھ کے واقعات

۱۔ پورا علاقہ مصر خوں ریز جنگ کے بعد فتح ہوا۔
۲۔ اُن کا بیان ہے۔ مغرب کا علاقہ بزورِ شمشیر فتح ہوا۔ اور تستر پر بھی فتح حاصل ہوئی۔ اسی سال

Marfat.com

قیصر روم کا انتقال ہوا۔ اسی سال حضرت عمرؓ نے یہودیوں کو خیبر و نجران سے شہر بدر کیا۔ اور خیبر و وادئ القریٰ کو تقسیم فرمایا۔

۲۱ھ کے واقعات

۱۔ اس سال اسکندریہ اور نہاوند فتح ہوئے۔ اور عجمیوں کی جماعت کا خاتمہ ہوگیا۔

۲۲ھ کے واقعات

۱۔ آذربائیجان، دینور، ماسبذان، ہمدان، طرابلس الغرب، رے، عسکر اور قومس جیسے عظیم الشان شہر فتح ہوئے۔

۲۳ھ کے واقعات

۱۔ اس سال کرمان، سجستان، مکران بلاد الجبل، اصبہان اور اس کے اطراف کے علاقے فتح ہوئے۔ اسی سال کے آخر میں حج سے واپسی کے بعد حضرت عمرؓ نے جامِ شہادت نوش فرمایا۔

اپنے حق میں دُعا

۱۔ اے اللہ میں بہت بوڑھا ہو چکا ہوں۔ میرے خیالات منتشر ہیں۔ قبل اس کے ضعف عقلی نمودار ہو اور خرابیوں کا اندیشہ ہو مجھے اپنے پاس بلا لے۔

۲۔ ماہ ذی الحجہ ختم ہونے سے پہلے آپ نے شہادت پائی۔

حضرت کعبؓ کی پیشین گوئی

۱۔ کعبؓ نے حضرت عمرؓ سے کہا۔ میں نے تورات میں لکھا دیکھا ہے کہ آپ شہید کئے جائیں گے۔ اسلمہ کا بیان ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا "اے اللہ مجھے شہادت عطا کر اور اپنے پیغمبر آخر الزماں کے شہر مدینہ میں میری روح قبض کر۔"

خواب میں اشارہ اور وصیت

۱۔ حضرت عمرؓ نے دورانِ خطبہ فرمایا۔ میں نے خواب

Marfat.com

میں دیکھا ایک مرغ نے مجھے ایک دو ٹھونگیں ماریں اس کی تعبیر صاف ہے کہ میری موت قریب ہے۔ قوم کا اصرار ہے کہ میں کسی کو اپنا جانشین مقرر کروں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ خلافت کو ضائع نہیں کرے گا۔ اگر جلد تر میری موت واقع ہو جائے تو انتخابِ خلیفہ کے لئے ان چھ آدمیوں کی مجلسِ شوریٰ بنائی جائے جن سے رسول اکرمؐ راضی رہے۔

روایاتِ شہادت

۱۔ اُس نے اپنے آقا مغیرہ بن شعبہ کی شکایت کرتے ہوئے عرض کی۔ میرے آقا نے مجھ پر سو روپے ماہانہ ٹیکس عائد کر رکھا ہے اور یہ بہت زیادہ ہے حضرت عمرؓ نے ارشاد فرمایا یہ ٹیکس زیادہ نہیں ہے۔ اس پر یہ نوجوان پیچ و تاب کھاتا ہوا لوٹ گیا۔

۲۔ اس نے جواب دیا۔ میں آپ کو وہ چکی بنا کر دوں گا جسے لوگ ساری عمر یاد رکھیں گے۔

۳۔ وہ دو رُخی خنجر لئے ہوئے صبح کی تاریکی میں مسجد کے ایک کونے میں چھپ کر بیٹھ گیا۔ حضرت عمرؓ لوگوں کو نماز کے لئے بیدار کر رہے تھے آپ جب اس کوفی مشرک کے پاس پہنچے تو اُس نے آپؓ پر خنجر سے تین وار کئے۔ اس روایت کو ابنِ سعد نے بھی لکھا ہے۔

۴۔ اس بدفطرت کوفی نے زہر میں بجھا ہوا خنجر فراہم کیا۔ حضرت عمرؓ کا دستور تھا تکبیر سے پہلے صفیں درست کرنے کے لئے فرمایا کرتے تھے، ابو لؤلوء اُن کے بالکل پیچھے پہلی صف میں کھڑا ہوا تھا۔ اُس نے موقعہ پا کر آپؓ کی کوکھ اور کندھے پر خنجر کے وار کئے۔ ساتھ ہی مزید تیرہ اشخاص کو زخمی کیا جن میں سے چھ انتقال کر گئے۔

Marfat.com

نماز عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے پڑھائی۔ بوقتِ شہادت آپؓ نے حضرت عثمانؓ۔ حضرت علیؓ۔ طلحہؓ۔ زبیرؓ۔ عبدالرحمٰن بن عوفؓ اور سعدؓ کی مجلس شوریٰ مقرر فرمائی اور شہادت فرما گئے۔

۵۔ اُس نے دو رخی خنجر سے وار کر کے حضرت عمرؓ کو شہید کیا۔ اس کے علاوہ مزید بارہ اشخاص جو اُسے پکڑنا چاہتے تھے اُن کو بھی زخمی کیا جن میں سے چھ شہادت پا گئے۔ بالآخر ایک عراقی نے اُس پر چادر پھینکی جس میں وہ لپٹ گیا۔ جب اُس نے آزادی کی راہ نہ پائی تو خودکشی کر لی۔

خلافت کے لئے مجلسِ شوریٰ

۱۔ آپ نے چھ آدمیوں کو خلافت کے اہل قرار دیا اور کہا ان سے رسول اللہؐ خوش تھے۔ اُن میں حضرت عثمانؓ۔ حضرت علیؓ۔ طلحہؓ۔ زبیرؓ۔ عبدالرحمٰن بن عوفؓ اور سعدؓ کے نام شامل تھے۔ پھر فرمایا۔ انتظامات مجلسِ شوریٰ میں عبداللہ بن عمرؓ دوش بدوش رہیں گے۔ لیکن خلافت سے ان کا تعلق نہ ہوگا۔ اگر سعدؓ بن وقاص کو خلیفہ منتخب کیا جائے تو وہ اس کے مستحق ہیں۔ وگرنہ جسے چاہیں منتخب کر لیں۔

آخری اقوال

۱۔ عمرو بن میمون کے بیان کے مطابق ابولؤلؤ مجوسی تھا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ خُدا کا شکر ہے میری موت کسی مسلمان کے ہاتھوں نہ ہوئی۔ پھر اپنے فرزند سے اپنے ذمے قرضے کی ادائیگی کا حکم دیا۔ اس کے بعد فرمایا۔ جا کر حضرت عائشہؓ سے اجازت مانگو کہ وہ مجھے میرے دوستوں کے پاس دفن ہونے کی اجازت دے دیں۔ چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اجازت دے دی۔

Marfat.com

ہونے والے خلیفہ کو وصیّت

۱- اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا۔ مہاجرین و انصار اور دیگر باشندگانِ مملکت اسلامی کے ساتھ بھلائی کرنا۔

تدفین

۱- حضرت عمرؓ بدھ کے روز ۲۶ ذی الحجہ ۲۳ھ کو شہید ہوئے۔ اور ہفتہ کے دن محرم کی چاند رات کو حضرت عائشہؓ کی اجازت سے اُن کو رسولِ مقبولؐ کے پاس دفن کر دیا گیا۔

۲- بوقتِ شہادت آپ کی عمر ۶۳ سال تھی۔ لیکن واقدی نے ۶۰ سال عمر لکھی ہے۔

۳- مسجدِ نبویؐ میں حضرت صہیبؓ نے پڑھائی۔

۴- "کفیٰ بالموت واعظ یا عمر" (اے عمرؓ موت کافی ناصح ہے)

۵- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت سے اسلام میں ضعف آگیا ہے۔

۶- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے دن سورج گرہن تھا؟

انتخاب مجلسِ شوریٰ

۱- اُن چھ میں سے حضرت زبیرؓ حضرت علیؓ کے حق میں دستبردار ہو گئے۔ حضرت سعدؓ بن وقاصؓ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کے حق میں دستبردار ہوئے۔ حضرت طلحہؓ حضرت عثمانؓ کے حق میں دستبردار ہوئے۔ بقایا تین حضرات میں سے حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے فرمایا۔ میں خلیفہ بننا نہیں چاہتا۔ بالآخر اتفاق رائے سے حضرت علیؓ اور حضرت عثمانؓ میں سے خلافت کے لئے حضرت عثمانؓ نامزد ہوئے بقایا حضرات نے اُن کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔

Marfat.com

خلافت کے لئے حضرت عمرؓ کے اقوال

۱- حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ اگر میری موت آجائے اور ابوعبیدہؓ بن جراح زندہ ہوں تو میں اُن کو خلافت کے لئے منتخب کروں گا۔ کیونکہ میں نے آنحضرتؐ سے کہتے سُنا ہے۔ ہر نبی کا ایک امین ہوتا ہے ابوعبیدہؓ میرے امین ہیں۔

۲- اگر ابوعبیدہؓ زندہ نہ ہوں تو میں موت سے قبل معاذ بن جبلؓ کو خلیفہ بناؤں گا۔ کیونکہ میں نے آنحضرتؐ کو کہتے سُنا ہے معاذ بن جبلؓ روزِ محشر علماء کے گروہ میں رہیں گے۔ لیکن یہ دونوں حضرات حضرت عمرؓ کی زندگی میں ہی وفات پا گئے تھے۔

Marfat.com

حضرت عمرؓ کی اولیّت

(سوالات)

۱۔ بتائیں عسکری کے قول کے مطابق وہ کون سی پہلی شخصیت ہیں۔ جنہیں امیرالمومنین کہا گیا ؟

۲۔ یہ بتاؤ سب سے پہلے سنِ ہجری کس نے جاری کیا اور بیت المال بنایا؟

۳۔ بتائیں کس نے ماہ رمضان میں با جماعت نماز تراویح پڑھنے کی سُنّت جاری کی۔ لوگوں کے حالات جاننے کے لئے راتوں کو گشت کیا؟

۴۔ بتائیں کس نے ہجو و مذمت کرنے والوں کو سزائیں، شراب پینے والوں کو اسّی کوڑے۔ اور متعہ کو حرام ہونے کا ظاہری رواج دیا اور اسے کسی بھی فرد کے لئے جائز نہ رکھا۔

۵۔ بتائیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سلطنت کے اُمور میں کس طرح انتظامات قائم کئے ؟

۶۔ بتائیں جن لونڈیوں سے اولاد ہو جائے اُن کی خرید و فروخت پر کس نے پابندی عائد کی۔ ورثہ اور ترکہ کے مقرّرہ حصّے نافذ فرمائے ؟

۷۔ گھوڑوں پر زکوٰۃ وصول کرنے کا قانون کس نے نافذ کیا۔

۸۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے حضرت علیؓ کو کن خطابات سے مخاطب فرمایا

Marfat.com

حضرت عمرؓ کی اولیّت

(جوابات)

۱ - حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔

۲ - حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۔

۳ - حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۔

۴ - حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۔

۵ - آپؓ نے دفاتر بنائے ۔ وزارتیں قائم کیں ۔ سب سے زیادہ فتوحات حاصل فرمائیں ۔ شہر اور قصبوں کی پیمائش کروائی ۔ مصر سے بحرِ ایلہ کے راستے مدینہ منوّرہ میں غلّہ منگوایا ۔ صدقہ کا مال اسلامی کاموں میں خرچ کرنے سے روکا ۔

۶ - حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۔

۷ - حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۔

۸ - "اطال اللہ بقاءک" ۔ ایذک اللہ ۔ فرمایا ۔

Marfat.com

ایجابات

(سوالات)

۱۔ بتائیں امام نوویؒ نے اپنی "تہذیب" میں حضرت عمرؓ کے بارے میں کیا لکھا ہے؟

۲۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے کن علاقوں کو شہری آبادی میں تبدیل کیا اور انصاف کے لئے کیا تدابیر کیں؟

۳۔ بتائیں ابن عساکر نے اسمٰعیل بن زیاد کی زبانی حضرت علیؓ کے کس ارشاد کو نقل کیا ہے؟

۴۔ بتائیں ابنِ سعد نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق کیا تحریر کیا ہے؟

۵۔ بتائیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اور کن اصلاحات کا ذکر ابنِ سعد نے کیا ہے؟

Marfat.com

ایجادات

(جوابات)

۱۔ حضرت عمرؓ نے سب سے پہلے دُرّہ ایجاد کیا۔ ابنِ سعد نے طبقات میں بھی یہی لکھا ہے اور تحریر کیا ہے بعد کو یہ مقولہ بن گیا۔ تمہاری تلوار سے عمرؓ کا دُرّہ خوفناک ہے۔

۲۔ آپؓ نے کوفہ۔ بصرہ۔ جزیرہ۔ شام۔ مصر اور موصل کو شہری آبادی میں تبدیل فرمایا اور عدل و انصاف کے لئے قاضی مقرر کئے۔

۳۔ حضرت علیؓ نے ماہِ رمضان میں مساجد میں چراغاں دیکھ کر فرمایا حضرت عمرؓ نے جس طرح مساجد کو جگمگایا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو تاباں و درخشاں کرے۔

۴۔ حضرت عمرؓ نے ایک گودام بنوایا جس میں آٹا۔ ستّو۔ کھجوریں۔ منقے اور دوسری ضروریات رکھائیں۔ تاکہ مسافران سے استفادہ کریں۔

۵۔ مکہ معظمہ اور مدینہ منوّرہ کے راستے میں مسافروں کے لئے عمدہ انتظامات کئے۔ مسجدِ نبویؐ کی توسیع کی۔ حجاز کے یہودیوں کو شام کی طرف جلا وطن کیا اور نجرانی یہودیوں کو کوفہ کی طرف۔ مقامِ ابراہیمؑ پہلے بیت اللہ سے متصل تھا اسے اس مقام پر قائم کیا جہاں اب ہے۔

Marfat.com

جمہوری طرزِ حکومت

(سوالات)

۱۔ بتائیں جمہوری طرزِ عمل کو اختیار کرنے کے لئے حضرت عمرؓ نے کیا احکام جاری کر رکھے تھے؟

۲۔ بتائیں مساوات کو برقرار رکھنے کے لئے حضرت عمرؓ کے کیا احکامات تھے؟

۳۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے مجلسِ شوریٰ میں کن جلیل القدر صحابہ کرامؓ کو شامل کر رکھا تھا؟

۴۔ بتاؤ اِس مجلسِ شوریٰ کے ذمّہ کیا فرائض تھے؟

۵۔ بتائیں بہت زیادہ اہم معاملات میں حضرت عمرؓ نے کیا دستور قائم کر رکھا تھا؟

۶۔ بتائیں جب حضرت عمرؓ نے عورتوں کے مہر میں کافی اضافہ دیکھا تو غریبوں کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے مہر کی رقم مقرر کرنا چاہی تو ایک معمولی عورت نے اس کے خلاف کون سی آیت قرآنی دلائل میں پیش کر کے اسے منسوخ کروا دیا۔

۷۔ بتائیں حضرت عمرؓ کے عہد میں اسلامی سلطنت کو کتنے اور کن

Marfat.com

صوبوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔

۸۔ بتائیں ان صوبوں میں جو حاکم مقرر کئے جاتے تھے اُن کا تقرّر کون کرتا تھا؟

۹۔ بتائیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رشوت کے پیشِ نظر ان حاکموں کو برائی سے بچانے اور خوشحال زندگی گزارنے کے لئے کیا اقدام کئے؟

۱۰۔ بتائیں کسی صوبے کے حاکم کا تقرر کرتے وقت اُس سے کیا عہد لیا جاتا؟

۱۱۔ بتائیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جب کسی صوبے کے عوام سے اُس کے حاکم کے خلاف شکایت موصول ہوتی تو آپ کیا قدم اُٹھاتے؟

۱۲۔ ایک مرتبہ عیاض بن غنمؓ حاکم مصر کی شکایت دربارِ خلافت میں پہنچی کہ وہ باریک کپڑے پہنتے ہیں اور دروازے پر دربان بھی رکھا ہوا ہے۔ بتائیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا عمل اختیار کیا؟

۱۳۔ بتائیں محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مصر جا کر کیا دیکھا اور کیا عمل کیا؟

۱۴۔ بتائیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حاکمِ مصر حضرت عیاض بن غنم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کیا سزا دی؟

مالی نظام

۱۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پہلے جو کچھ مالِ غنیمت میں آتا خرچ کر دیا جاتا۔ بتائیں آپؓ نے اس کا کیا انتظام کیا؟

Marfat.com

بندوبستِ اراضی

۱- بتائیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بندوبستِ اراضی پر کیا کام کیا جو آج تک بھی رائج ہے؟

۲- بتائیں زمین کی پیمائش کا کام کن دو صحابہ نے سرانجام دیا جو ماہرِ پیمائش تصوّر جاتے تھے؟

عُشرِ تجارت

۱- یہ وہ محصول تھا جو غیر ملکی مال پر تجّار حضرات سے وصول کیا جاتا تھا۔ بتائیں حضرت عمرؓ نے اس مال پر کیا عُشر مقرر کیا۔

زکوٰۃ

۱- بتائیں زکوٰۃ جن لوگوں سے وصول کی جاتی تھی جس کے لئے مصدق مقرر تھے؟

جزیہ

۱- بتائیں جزیہ کیا تھا۔ کن سے وصول کیا جاتا تھا۔ اور اس کے لئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے علاقے کے حساب سے کیا فی کس شرح مقرر کر رکھی تھی؟

۲- بتائیں کون کون سے لوگ جزیہ سے مستثنیٰ اقرار دیئے گئے تھے؟

مالِ غنیمت

۱- بتائیں مالِ غنیمت کیا تھا۔ اس میں مجاہدین کا حصہ کیا تھا۔ حکومت کا حصّہ کیا مقرر تھا اور اس کی وصولی کے کیا انتظامات حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کر رکھے تھے۔

فوجی نظام

۱- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قبل باقاعدہ فوج کا انتظام نہ تھا لوگ جہاد کا سُن کر جمع ہوتے اور فوج ترتیب دی جاتی۔ بتائیں آپ نے اُسے باقاعدہ کرنے کے لئے کیا اقدام کئے؟

۲- بتائیں فوجیوں کی بیویوں اور بچوں کے لئے کیا تحفظّ دیا

Marfat.com

جاتا تھا ؟

۳۔ بتائیں فوجیوں کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا سہولیات فراہم کر رکھی تھیں ؟

Marfat.com

جمہوری طرزِ حکومت

(جوابات)

۱۔ آپ نے مجلسوں کو مخصوص رکھنے کی بجائے ہر خاص و عام کو ان میں شامل ہونے کی اجازت دے رکھی تھی تاکہ عام آدمی بھی اپنی رائے دے سکے۔

۲۔ عام مجالس قائم کیا کرو اس سے خاص و عام کی تفریق نہیں ہوتی۔ آپس کی نفرت میں کمی ہوتی ہے اور اتحار قائم رہتا ہے۔

۳۔ حضرت عثمانؓ۔ حضرت علیؓ۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ، حضرت معاذ بن جبلؓ۔ حضرت ابی بن کعبؓ اور زید بن ثابت کو شامل کر رکھا تھا۔

۴۔ یہ مجلس تمام امور کا فیصلہ کرتی تھی اور فیصلہ بحث کے بعد اتفاق آراء یا کثرت رائے سے کیا جاتا تھا۔

۵۔ اہم معاملات کو مجلسِ شوریٰ کی بجائے عام مجلس میں پیش کیا جاتا جس میں مجلس شوریٰ کے اراکان کے علاوہ تمام قبائل کے سردار شامل ہوتے اور بلاخوف و خطر جو خامی حکومت کے کام میں نظر آتی بیان کر دیتے۔

Marfat.com

۶ - جب حضرت عمرؓ نے مہر کی رقم کی حد مقرر کرنی چاہی تو مجلسِ عام میں ایک عورت نے قرآنی آیت پڑھ کر خلیفہ کو روک دیا۔ آیت کا مطلب تھا (اور تم نے ان بیویوں میں سے کسی کو کثیر مال دے دیا تو اُس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو)

۷ - گیارہ صوبوں میں مکہ، مدینہ، شام، جزیرہ، بصرہ، کوفہ، مصر، فلسطین، خراسان، آذربائیجان اور فارس۔

۸ - مجلس شوریٰ۔

۹ - حضرت ابوبکر صدیق کے زمانے میں تمام حاکم اپنی خدمت کا معاوضہ لینا خلافِ تقوےٰ سمجھتے تھے لیکن حضرت عمرؓ نے تمام عہدے داروں کی تنخواہیں مقرر کر دیں تاکہ رشوت وغیرہ رائج نہ ہو سکے۔

۱۰ - وہ ترکی گھوڑے پر سوار نہیں ہوگا۔ باریک کپڑے نہیں پہنے گا۔ چھنا ہوا آٹا نہیں کھائے گا۔ دروازے پر دربان نہیں رکھے گا حاجت مندوں کے لئے اپنا دروازہ ہمیشہ کھلا رکھے گا۔

۱۱ - آپؓ شکایت کرنے والے اور حاکم دونوں کو طلب کرتے اور معاملے کا تفصیہ خود فرماتے۔

۱۲ - آپؓ نے محمد بن مُسلمہؓ کو حقیقتِ حال دریافت کرنے مصر روانہ کیا اور حکم دیا اگر شکایت ٹھیک ہو تو حاکم کو گرفتار کر کے دربارِ خلافت میں لے آؤ۔

۱۳ - شکایت درست تھی لہٰذا محمد بن مسلمہؓ نے عیاض بن غنمؓ کو گرفتار کیا اور دربارِ خلافت میں پیش کر دیا۔

۱۴ - بالوں سے بنی ہوئی موٹی اور سخت قمیض پہنا کر حکم دیا آج سے جنگل میں بکریاں چرانے کا کام کیا کرو۔

Marfat.com

مالی نظام ۱- آپؓ نے باقاعدہ ایک بیت المال (سرکاری خزانہ) قائم کیا۔ مرکزی بیت المال مدینہ میں تھا اس کی شاخیں تمام صوبوں میں قائم تھیں۔ افسر مقرر کئے جو حساب کتاب کا جائزہ لیتے رہتے تھے۔

بندوبست اراضی ۱- آپ نے عراق کے علاقوں میں زمین کی پیمائش کرائی۔ اس پیمائش شدہ زمین پر ذمیوں سے حساب کتاب سے خراج وصول کیا جاتا رہا۔

۲- حضرت حذیفہ بن یمانؓ اور حضرت عثمانؓ بن حنیف۔

عُشر تجارت ۱: دس فی صد کے حساب سے۔ مسلمانوں اور ذمیوں سے علیٰحدہ علیٰحدہ تناسب سے ہر مالی تجارت پر عُشر وصول کیا جاتا۔

زکوٰۃ ۱- زکوٰۃ صرف صاب حیثیت مسلمانوں سے وصول کی جاتی ہے۔ اس کے لئے ایک خاص تناسب مقرر تھا اور اس کی وصولی کے لئے مصدق (زکوٰۃ وصول کرنے والا) مقرر کیا جاتا تھا۔

جزیہ ۱- یہ وہ ٹیکس تھا جو ذمیوں (غیر مسلم) سے اُن کی جان و مال کی حفاظت کے عوض وصول کیا جاتا تھا۔ مصر اور شام کے لوگ خوش حال تھے اُن سے چار دینار فی کس وصول کیا جاتا تھا۔ جب کہ یمن کے لوگوں سے صرف ایک دینار فی کس وصول کیا جاتا تھا۔ اس میں بھی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کی استطاعت کا لحاظ رکھا ہوا تھا۔

۲- بیکار۔ اپاہج۔ عورتوں۔ بچوں اور بوڑھیوں سے جزیہ لینے کی بجائے اُن کی امداد کی جاتی تھی۔

Marfat.com

مالِ غنیمت

۱۔ مالِ غنیمت اس مال کو کہا جاتا تھا جو جنگ میں کفار کو شکست دے کر ہاتھ آئے ۔ اس میں مال اور دولت ۔ مویشی ۔ قیدی وغیرہ سب شامل تھے ۔ اس مال میں سے پانچواں حصّہ حکومت کا نکال کر بقایا مجاہدین میں تقسیم ہو جاتا تھا ۔ اس کی نگرانی کے لئے بھی حکام مقرر تھے ۔ جن کی کڑی نگرانی کی جاتی تھی ۔

فوجی نظام

۱۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے باقاعدہ فوجی نظام قائم کرتے ہوئے تنخواہ دار سپاہی ملازم رکھے جن کو تنخواہ کے علاوہ راشن ۔ ہتھیار ، سواری اور وردی بھی سرکاری طور پر دی جاتی تھی ۔

۲ ۔ فوجیوں کی بیویوں اور بچوں کو وظائف دیئے جاتے تھے ۔

۳ ۔ اُن کو عمدہ سے عمدہ فوجی تربیّت دی جاتی ۔ فوج کی صحت کے لئے علاقے کی آب و ہوا کا خیال رکھا جاتا ۔ موسم بہار میں فوجیوں کو سرسبز اور صحت افزا مقامات پر بھیج دیا جاتا چار ماہ فوج میں رہنے کے بعد رخصت دی جاتی تھی ۔ فوج میں مختلف شعبے قائم تھے جن پر باقاعدہ افسر مقرّر تھا ۔

Marfat.com

Marfat.com

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

مضامین

۱	حضرت عثمان رضؓ غنی	۳۶۴
۲	حضرت عثمان رضؓ غنی کا قبولِ اسلام	۳۶۸
۳	حضرت عثمان رضؓ کی فضیلت	۳۷۳
۴	خلافت عثمان غنی رضؓ	۳۷۹
۵	نکسیر کا سال	۳۸۲
۶	دربارِ عثمانی میں پہلا مقدمہ	۳۸۴
۷	فتوحات (فتح اسکندریہ)	۳۸۶
۸	فتح آرمینا	"
۹	مصر کے واقعات و تغیرات	۳۹۲
۱۰	فتح افریقہ	۳۹۴
۱۱	فتح الجزائر و مراکش	۳۹۸
۱۲	فتح قبرض و راڈس	۴۰۰
۱۳	فتح قبرص	"
۱۴	جزیرۂ راڈس	۴۰۵
۱۵	ایران میں تغیرات اسلامی	۴۰۷
۱۶	سنہ ۲۹ھ کے واقعات	۴۱۲
۱۷	سنہ ۳۰ھ کے واقعات	۴۱۴

Marfat.com

۱۸ - حضرت ابوذر غفاری اور حضرت امیر معاویہ میں اختلاف - ۴۱۶

۱۹ - آنحضرت کی انگشتری ۴۲۰

۲۰ - اشاعتِ قرآن مجید ۴۲۴

۲۱ - سنہ ۳۱ھ کے واقعات ۴۲۶

۲۲ - اسلامی بحری بیڑے کی فتح ۴۲۹

۲۳ - ایرانی بغاوت سنہ ۳۲ھ ۴۳۱

۲۴ - سرکش گروہ - سنہ ۳۳ھ ۴۳۳

۲۵ - باغیوں کا سرغنہ عبداللہ بن سبا ۴۳۷

۲۶ - سازش کا جال ۴۴۱

۲۷ - عبداللہ بن سبا کی کامیابی کا راز ۴۴۷

۲۸ - اعتراضات ۴۵۴

۲۹ - فتنہ پرور قافلوں کی روانگی ۴۵۶

۳۰ - ابنِ سعد اور ابن عساکر نے زہری کے حوالے سے اس واقعے کو اس طرح بیان کیا ہے۔ ۴۶۲

۳۱ - سخت محاصرہ ۴۶۷

۳۲ - حضرت عثمان رضؓ پر حملہ اور شہادت ۴۶۹

۳۳ - متفرق بیانات ۴۷۳

۴۴ - مخالفینِ عثمان رضؓ پر عذاب الٰہی ۴۷۳

۳۵ - حضرت علی رضؓ کے تاثرات ۴۷۵

۳۶ - نادر فضائل ۴۷۶

۳۷ - عہدِ عثمانی میں خلفشار کے اسباب ۴۷۹

۳۸ - حضرت عثمان رضؓ بحیثیت ایک مفکر اور عالم ۴۸۴

Marfat.com

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالےٰ عنہ

(سوالات)

۱ ۔ حضرت عثمان رضؓ کا سلسلہ نسب بتائیں ۔ ؟
۲ ۔ حضرت عثمان رضؓ کی کنیت بتائیں ۔ ؟
۳ ۔ حضرت عثمان رضؓ کا لقب کیا تھا بتائیں ۔ ؟
۴ ۔ یہ بتائیں حضرت عثمان رضؓ کا لقب ذوالنورین کس مناسبت سے تھا ۔ ؟
۵ ۔ کیا آپ اُن بیبیوں کے نام بتا سکتے ہیں جن کی وجہ سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا لقب ذوالنورین تھا ۔ ؟
۶ ۔ حضرت عثمان غنی رضؓ کی ولادت کب کس سال میں ہوئی ۔ ؟
۷ ۔ کیا آپ حضرت عثمان رضؓ غنی کی ولادت کا شہر بتا سکتے ہیں ۔ ؟
۸ ۔ بتائیں آپ رضؓ غنی کے نام سے کیوں مشہور ہیں ۔ ؟
۹ ۔ کیا آپ حضرت عثمانؓ کے والد اور اُن کی والدہ کا نام بتا سکتے ہیں ۔ ؟
۱۰ ۔ آپ کا نسب باپ کی طرف سے بیان کریں ۔ ؟
۱۱ ۔ آپ کا نسب والدہ کی طرف سے بیان کریں ۔ ؟
۱۲ ۔ بتائیں آپ کا نسب کس پُشت میں آنحضرتؐ سے ملتا ہے ۔ ؟
۱۳ ۔ بتائیں حضرت عثمانؓ کی نانی بیضاء ام الحکیم کا آنحضرتؐ سے کیا رشتہ تھا ۔ ؟
۱۴ ۔ بتائیں آپ رضؓ کی ولادت آنحضرتؐ کی ولادت باسعادت کے کتنے سال بعد
۱۵ ۔ بتائیں آپ کا پیشہ کیا تھا ۔ ؟
۱۶ ۔ بتائیں آپ کا خاندان کس نام سے مشہور ہے ۔ ؟
۱۷ ۔ بتائیں حضرت عثمانؓ کن اصحابی کے کہنے پر اسلام لائے ۔ ؟

Marfat.com

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(جوابات)

۱ - نام عثمانؓ بن عفان تھا۔ نسب اس طرح ہے۔ عثمانؓ بن عفان بن ابو العاص بن اُمیہ بن عبداللہ شمس بن عبد مناف بن قصیٰ بن کلاب بن مرۃ بن کعب بن لوئی بن غالب قریشی اموی۔

۲ - ابو عمر بعض کے نزدیک ابو عبید اللہ اور بعض نے ابو لیلیٰ بھی لکھی ہے۔

۳ - ذوالنورین تھا لیکن عثمان غنیؓ کے نام سے مشہور تھے۔

۴ - اس لئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بیٹیاں آپؐ کی ازواج میں شامل تھیں۔

۵ - حضرت رقیہؓ اور حضرت ام کلثومؓ۔

۶ - عام فیل کے چھٹے سال آپ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

۷ - مکہ معظمہ آپ کی جائے پیدائش تھی۔

۸ - خدا کی راہ اور اسلام کی اشاعت کے لئے بے حساب دولت صرف کرنے کی وجہ سے۔

۹ - آپؓ کے والد کا نام عفان اور والدہ کا نام اروی تھا۔

۱۰ - عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف۔

۱۱ - اروی بنت کریز بن ربیعہ بن حبیب بن عبد شمس بن عبد مناف۔

۱۲ - پانچویں پشت میں۔

۱۳ - وہ آنحضرت کی حقیقی پھوپھی تھیں۔

۱۴ - پانچ سال بعد۔

۱۵ - تجارت۔

۱۶ - اموی خاندان کے نام سے۔

۱۷ - حضرت ابوبکرؓ کے کہنے پر کیونکہ آپؓ اُن کے دوست تھے۔

Marfat.com

حضرت عثمان غنیؓ کا قبولِ اسلام

(سوالات)

۱ ۔ بتائیں حضرت عثمانؓ نے کن کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا ۔ ؟

۲ ۔ بتائیں اموی خاندان سے تعلق کے باوجود جب آپ نے قریش خاندان کی حقانیت قبول کر لی تو اس کا ردِ عمل کیا ہوا ۔ ؟

۳ ۔ کیا آپ اموی خاندان کے اُن سرداروں کے نام بتا سکتے ہیں جو آنحضرتؐ کے محض اہلِ قریش سے تعلق کے باعث اپنے خاندانی اقتدار کے چھن جانے کے خوف سے حضرت عثمانؓ کے مخالف ہو گئے ۔ ؟

۴ ۔ حضرت عثمانؓ کے اس چچا کا نام بتائیں جو اسلام لانے کی وجہ سے آپ پر ظلم کیا کرتا تھا ۔ ؟

۵ ۔ بتائیں آنحضرت صلعم نے حضرت عثمانؓ کی کن عادات کے پیشِ نظر قبل از اسلام اُنہیں اپنی دامادی میں قبول فرمایا ۔ ؟

۶ ۔ بتائیں قرآن پاک حفظ کرنے والوں میں حضرت عثمانؓ کا نمبر کونسا تھا ۔ ؟

۷ ۔ حضرت عثمان غنیؓ کی فضیلت کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں بیان کریں ۔ ؟

۸ ۔ اُس کنوئیں کا نام بتائیں جو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۳۵ ہزار درہم میں خرید کر مسلمانوں کے لئے وقف کر دیا جو پہلے ایک یہودی کی ملکیت تھا اور وہ مسلمانوں سے پانی کی قیمت وصول کرتا تھا ؟

۹ ۔ بتائیں حضرت عثمانؓ نے کتنی مرتبہ ہجرت کی ۔ ؟

۱۰ ۔ بتائیں ابن عساکر نے حضرت علیؓ کی زبانی سن کر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں کیا لکھا ہے ۔ ؟

۱۱ ۔ بتائیں حضرت عثمانؓ سے پہلے بھی کوئی ایسے شخص گزرے ہیں جن کے عقد میں کسی نبی کی دو بیٹیاں ہوں ۔ ؟

Marfat.com

۱۲ - بتائیں مالینی نے سہل بن سعد کی زبانی حضرت عثمان رضؓ کے بارے میں کیا لکھا ہے؟
۱۳ - بتائیں اسلام لانے والوں میں آپ کا کون سا نمبر ہے۔؟
۱۴ - کیا آپ حضرت عثمان رضؓ کے حلیہ مبارک کے متعلق بتا سکتے ہیں۔؟

Marfat.com

حضرت عثمان غنیؓ کا قبول اسلام

(جوابات)

۱ ۔ آنحضرتؐ کے دستِ مبارک پر۔
۲ ۔ آپ کے خاندان کے تمام بڑے بڑے سردار آپ کے مخالف ہو گئے۔
۳ ۔ عقبہ بن معیط۔ ابوسفیان وغیرہ۔
۴ ۔ حکم بن ابی العاص۔
۵ ۔ آپ کی عادات و خصائل۔ نرم مزاجی۔ رحم دلی اور سخاوت کی وجہ سے۔
۶ ۔ پہلا نمبر یعنی آپ قرآن پاک کے پہلے حافظ تھے۔
۷ ۔ آپ اسلام لانے والے اولین لوگوں میں سے تھے۔ قرآن پاک کے پہلے حافظ آنحضرت صلعم کی دو بیٹیاں آپکی ازدواج میں شامل تھی اس لئے ذوالنورین کا لقب تھا۔ آپ شمار اُن چھ صحابہ اکرامؓ میں ہوتا ہے جن سے آنحضرت صلعم علت تک راضی رہے آپ کی اشاعت کے لئے سب سے زیادہ مالی امداد دی۔ آپ کا شمار عشرہ مبشرہ میں ہے۔ قرآن جمع کر کے آپ نے اسلام کی گراں قدر خدمات انجام دیں۔
۸ ۔ بیر رومہ
۹ ۔ دو مرتبہ پہلے حبشہ کی طرف اور بعد میں مکہ سے مدینہ کی طرف۔
۱۰ ۔ حضرت عثمانؓ کو آسمانی فرشتے بھی ذوالنورین کہتے ہیں۔
۱۱ ۔ تمہیں یہ اعزاز صرف حضرت عثمان غنیؓ کے حصے میں ہی آیا ہے۔
۱۲ ۔ حضرت عثمانِ غنیؓ جنت میں جب ایک محل سے دوسرے محل میں جائیں گے تو دو مرتبہ نورانی تجلیاں ہونگی۔ اسی لئے آپ کو ذوالنورین کہا گیا ہے۔
۱۳ ۔ آپ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

حضرت زید بن حارثہ رضؓ کے بعد اسلام لائے۔ اس طرح آپ کا نمبر چوتھا ہوا۔ آپ سابقین الاولین میں شمار ہوتے ہیں۔

۱۴۔ بقول ابن عساکر۔ آپ کا قد درمیانہ، چہرہ سرخ و سفید، گھنی داڑھی۔ چوڑے شانے، ہاتھ لمبے، سر کے بال گھنے اور دانت چمکدار تھے۔

Marfat.com

حضرت عثمانؓ کی فضیلت

(سوالات)

۱ - بتائیں شیخانؒ نے حضرت عائشہؓ کی زبانی حضرت عثمانؓ کے متعلق کیا ارشاد فرما
کر بیان فرمایا ہے - ؟
۲ - بتائیں امام بخاریؒ نے عبدالرحمٰن سلمیٰ سے حضرت عثمانؓ کے متعلق کیا سُن کر تحر
۳ - بتائیں ترمذیؒ نے عبدالرحمٰن بن خبات کی زبانی حضرت عثمانؓ کے بارے میں
کیا تحریر کیا ہے - ؟
۴ - بتائیں سرورِ دوعالمؐ نے لشکرِ عسرہ کی امداد پر حضرت عثمانؓ کے متعلق کیا ارشاد فر
۵ - جب لشکر عسرہ کی تیاری کے لئے حضرت عثمانؓ نے ایک ہزار اشرفیاں پیش کیں
آنحضرتؐ نے کیا ارشاد فرمایا - (بحوالہ ترمذی و حاکم)
۶ - بتائیں آنحضرت صلعم نے اپنی حیات مبارکہ میں کتنی مرتبہ حضرت عثمانؓ کے جنتی
کی بشارت دی - ؟
۷ - یہ بتائیں وہ کون سے مواقع تھے جن میں آنحضرت صلعم نے حضرت عثمانؓ کے
کی بشارت دی ؟
۸ - بتائیں بیعتِ رضوان کے لئے آنحضرت صلعم نے کسے سفیر بنا کر مکہ بھیجا تھ
۹ - بتائیں بیعتِ رضوان کا واقعہ کن کی غلط شہادت کی خبر پر رونما ہوا - ؟
۱۰ - بتائیں بیعتِ رضوان کے موقع پر کن کی غیر موجودگی میں آنحضرتؐ نے اپنا
اُن کے نام پہ بیعت کے لئے دوسرے ہاتھ پر رکھا ؟
۱۱ - بتائیں مسلمانوں میں صدقہ جاریہ کس صحابی نے قائم کیا اور کس طرح - ؟
۱۲ - بتائیں حضرت عثمانؓ غنی نے کس ہجری میں آنحضرتؐ کے ساتھ حج کیا - ؟

Marfat.com

زمانہ رسالت میں حضرت عثمان غنیؓ کن فرائض کی ادائیگی پہ مامور تھے۔؟
بتائیں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب آخری وقت میں جانشین خلیفہ
خلق وصیت لکھوا رہے تھے اور غشی کی حالت میں چلے گئے تو حضرت عثمانؓ نے
نام لکھا جس کی بعد میں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے تصدیق کر دی؟
بتائیں آنحضرتؐ نے مشابہت کے سلسلہ میں حضرت عثمان غنیؓ کے متعلق کیا ارشاد
؟
بتائیں آنحضرتؐ نے حضرت ام کلثومؓ کی وفات پر کیا ارشاد فرمایا۔
بتائیں ابن عدی نے حضرت عائشہؓ کی زبانی حضرت عثمان غنیؓ کے متعلق آنحضرتؐ
ں ارشاد کو بیان کیا ہے؟
۔ ابن عدی و ابن عساکر نے ابن عمرؓ کی زبانی آنحضرتؐ کے کس ارشاد کو تحریر کیا ہے۔؟
۔ بتائیں ابن عساکر نے عبداللہ کی زبانی سن کر حضرت عثمانؓ کے بارے میں کیا لکھا ہے۔
۔ بتائیں آنحضرتؐ نے اسامہ بن زیدؓ سے حضرت عثمانؓ اور حضرت رقیہؓ کے بارے
یا ارشاد فرمایا۔؟
۱۔ بتائیں مع اہل و عیال ہجرتِ عثمانؓ پر آنحضرتؐ نے کیا ارشاد فرمایا۔؟
۲۔ اُس صحابی کا نام بتائیں جو آنحضرتؐ، حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ تینوں کے
میں مجلس شوریٰ میں رہے۔؟
۲۔ بتائیں ترمذیؒ نے ابن عمرؓ کے حوالے سے آنحضرتؐ کو حضرت عثمانؓ کے متعلق کیا!
شاد فرماتے سنا ہے۔؟
۲۴۔ ترمذیؒ۔ حاکم اور ابن ماجہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کس ارشاد کو نقل کیا
ہے جس کا تعلق حضرت عثمانؓ سے ہے؟
۲۵۔ ترمذیؒ و حاکم نے بحوالہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ آنحضرتؐ کا ارشاد
نقل کیا ہے۔؟
۲۶۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکثر اس بات کو دہرایا کرتے تھے۔ بتائیں وہ

Marfat.com

کیا نسبت تھی؟

۲۷ ۔ بتائیں ابن عساکر نے حضرت علی رضؓ کی زبانی کیا سنکر نقل کیا ہے۔؟

۲۸ ۔ بتائیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرشتے کو حضرت عثمان رضؓ کے بارے میں کیا کہتے سُنا ہے۔؟

۲۹ ۔ اُس صحابی کا نام بتائیں جو سب سے زیادہ مناسکِ حج جانتے تھے۔؟

۳۰ ۔ اُس صحابیِ رسول کا نام بتائیں جو جنگِ بدر میں شریک نہ ہونے کے باوجود آنحضرتؐ کے ارشاد کے مطابق کہ انہیں اصحاب بدر میں شمار کیا جائے۔ اصحاب بدر میں شمار ہوئے۔

۳۱ ۔ اُس صحابی کا نام بتائیں جن کو بدر کی جنگ میں شریک نہ ہونے کے باوجود مالِ غنیمت کا حقدار قرار دیا گیا۔؟

۳۲ ۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں حضرت عثمان غنی رضؓ کس وجہ سے اور کس کے حکم سے جنگِ بدر میں شرکت نہ کر سکے۔؟

۳۳ ۔ اُس صحابی کا نام بتائیں جو کثرتِ عبادت کی وجہ سے خصوصی شہرت رکھتے تھے۔

۳۴ ۔ اُس صحابی کا نام بتائیں جو اکثر روزے رکھتے۔ ہر ہفتے ایک غلام آزاد کروا تے۔ اور کبھی جھوٹ نہ بولتے۔؟

۳۵ ۔ بتائیں مدینہ میں قحط پڑا تو کس صحابی نے محتاجوں کو غلّہ خرید کر دیا۔؟

۳۶ ۔ اُس صحابی کا نام بتائیں جس نے زمانۂ جاہلیّت میں بھی کبھی شراب نہیں پی۔ دولت مند ہونے کے باوجود دولت پر فخر نہیں کیا۔ جو حدیثِ نبوی کی عمدگی اور احتیاط کے ساتھ روایت کرتے تھے؟

۳۷ ۔ بتائیں حضرت امام حسن رضؓ نے حضرت عثمان رضؓ کی حیا کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے۔؟

۳۸ بتائیں حضرت عبداللہ مخدوم حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شکل و شباہت کے متعلق کیا فرماتے تھے۔؟

۳۹ ۔ بتائیں آنحضرتؐ نے اپنی حیاتِ مبارکہ میں کتنی مرتبہ حضرت عثمان رضؓ کو مدینہ میں اپنا جانشین مقرر کیا۔؟

Marfat.com

۔بتائیں مواخات میں حضرت عثمان غنی رضؓ کو کن کا بھائی بنایا گیا۔؟

۔بتائیں حضرت عثمانؓ نے کتنے غزوات میں حصہ لیا۔؟

۔بتائیں آپ کی کنیت ابوعمرو سے ابوعبداللہ کیسے ہوئی۔؟

۔بتائیں جنگ بدر کی فتح کے موقع پر حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی کون سی
بیوی وفات پاگئیں۔!

Marfat.com

حضرت عثمانؓ کی فضیلت

(جوابات)

۱ ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمانؓ کی آمد پر اپنے کپڑے درست کرتے ہوئے فرمایا میں اس شخص سے شرم کیوں نہ کروں جس سے فرشتے بھی شرم کرتے ہیں ۔

۲ ۔ رسولِ خدا نے فرمایا جو کوئی لشکرِ عسرہ کا سامان فراہم کرے اور جو کوئی چاہِ رومہ خرید کر دے گا وہ جنتی ہے ۔

۳ ۔ اسلام کے ابتدائی دور میں لشکرِ عسرہ کے لئے حضرت عثمانؓ نے آنحضرتؐ کی پریشانی کے باعث تین مرتبہ امداد کا اعلان کیا ۔ پہلی مرتبہ سو اُونٹ مع ساز و سامان ۔ دوسری مرتبہ دو سو اُونٹ مع ساز و سامان تیسری مرتبہ تین سو اُونٹ مع ساز و سامان فی سبیل اللہ ۔

۴ ۔ عثمانؓ کے جرم و گناہ اس کو تکلیف نہ دیں گے ۔

۵ ۔ آنحضرتؐ نے دو مرتبہ فرمایا عثمانؓ کے جرم و گناہ اس کو تکلیف نہ دیں گے ۔

۶ ۔ تین مرتبہ ۔

۷ ۔ مسجدِ نبوی کے ارد گرد کی زمین خرید کر وقف کرنے کے موقع پر ۔ دوسری مرتبہ چاہ رومہ کی خرید پر ۔ تیسری مرتبہ غزوۂ تبوک میں بے شمار مالی امداد دینے پر ۔

۸ ۔ حضرت عثمان غنیؓ کو ۔

۹ ۔ حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت کی غلط خبر پر ۔

۱۰ ۔ حضرت عثمان غنیؓ کی غیر موجودگی میں اس لئے کہ وہ مکہ میں سفیر بنا کر بھیجے گئے تھے ۔

۱۱ ۔ حضرت عثمانِ غنیؓ نے چاہ رومہ خرید کر مسلمانوں کے لئے وقف کر کے ۔

۱۰ ۔ سنہ ۱۰ھ میں ۔

۱۳ ۔ کاتب وحی کے فرائض بھی ادا کرتے تھے اور مجلسِ مشاورت میں بھی شامل تھے ۔

Marfat.com

۱۴ - اپنی فہم و فراست سے حضرت عمرؓ کا نام لکھا جسے بعد میں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے سُن پسند فرمایا۔

۱۵ - عثمانؓ بلحاظ اخلاق مجھ سے بہت مشابہ ہیں۔ (حوالہ ابن عساکر حضرت ابوہریرہؓ)

۱۶ - بخدا اگر میری کوئی اور بیٹی ہوتی تو اسے بھی عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں دے دیتا۔

۱۷ - آنحضرتؐ نے اُم کلثومؓ کی رخصتی کے وقت اُن سے فرمایا بیٹی تمہارے دولہا تمہارے دادا ابراہیم علیہ السلام اور تمہارے والد محمد مصطفیٰؐ سے صورت میں مشابہ ہیں۔

۱۸ - میںؐ اور عثمانؓ اپنے والد حضرت ابراہیمؑ سے بہت مشابہ ہیں۔

۱۹ - میں نے کسی مرد و زن کو حضرت عثمانؓ سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا۔

۲۰ - رسالت مآب نے فرمایا اے اسامہؓ کیا تم نے ان میاں بیوی سے زیادہ خوبصورت جوڑا دیکھا ہے۔

۲۱ - آنحضرتؐ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں میاں بیوی کے ساتھ رہے۔ حضرت لوطؑ کے بعد عثمانؓ ہی وہ شخص ہیں جنہوں نے فی سبیل اللہ مع اہل و عیال ہجرت کی۔

۲۲ - حضرت عثمانِ غنیؓ۔

۲۳ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔ عنقریب ایک فتنہ رونما ہوگا اور یہ شخص اس زمانے میں بھی راہِ ہدایت پر گامزن رہے گا۔

۲۴ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ مظلوم عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فتنہ فساد میں شہید کیے جائیں گے۔

۲۵ - آنحضرتؐ نے حضرت عثمانؓ سے ارشاد فرمایا۔ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ تم کو قمیض عنایت کریں گے۔ (خلافت) منافق تم سے چھیننا چاہیں گے لیکن تم اُسے منافقوں کے حوالے مت کرنا یہاں تک کہ تم ہم سے آملو۔

۲۶ - حضرت عثمانؓ اکثر فرمایا کرتے تھے میں نے جنت دو مرتبہ آنحضرتؐ سے مول لی ہے۔

Marfat.com

۲۷ ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری چالیس لڑکیاں بھی ہوتیں تو یکے بعد دیگرے عثمانؓ کے نکاح میں دے دیتا۔

۲۸ ۔ یہ وہی شہید ہیں جن کو ان کی قوم قتل کرے گی۔ ہم سب فرشتے ان سے شرم کرتے ہیں۔

۲۹ ۔ حضرت عثمان رضؓ غنی۔

۳۰ ۔ حضرت عثمانؓ غنی۔

۳۱ ۔ حضرت عثمان رضؓ غنی۔

۳۲ ۔ اپنی رفیق حیات حضرت رقیہؓ کی سخت علالت کے باعث آنحضرتؐ کے حکم سے۔

۳۳ ۔ حضرت عثمان غنی رضؓ۔

۳۴ ۔ حضرت عثمان غنی رضؓ۔

۳۵ ۔ حضرت عثمان غنی رضؓ۔

۳۶ ۔ حضرت عثمان غنی رضؓ۔

۳۷ ۔ حضرت امام حسنؓ نے فرمایا حضرت عثمان رضؓ نہاتے وقت دروازے کو بند کرنے کے باوجود کپڑے اتارنے میں اسقدر شرماتے کہ پشت سیدھی نہ کرتے۔

۳۸ ۔ میں نے حضرت عثمان رضؓ سے زیادہ خوبصورت کسی مرد یا عورت کو نہیں دیکھا۔

۳۹ ۔ دوسرتبہ۔

۴۰ ۔ حضرت اوس بن ثابت رضؓ انصاری کو۔

۴۱ ۔ سوائے غزوۂ بدر کے باقی تمام میں شامل ہوئے۔

۴۲ ۔ جب حضرت رقیہ رضؓ سے آپ کے ہاں عبداللہ پیدا ہوئے تو آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہوگئی۔

۴۳ ۔ حضرت رقیہؓ بنت محمد رسول اللہ۔

Marfat.com

خلافتِ عثمان غنی رضؓ

(سوالات)

۱ - بتائیں حضرت عمرؓ نے اپنے بعد کن چھ افراد کے نام خلافت کے لئے منتخب کیے۔ ؟

۲ - بتائیں حضرت عثمان غنیؓ کا بطور خلیفہ انتخاب حضرت عمرؓ کی وفات کے کتنے روز بعد ہوا؟

۳ - بتائیں ان تین دنوں میں خلافت کے فرائض کس صحابی کے ذمہ رہے؟

۴ - بتائیں حضرت عمرؓ نے خلیفہ کے انتخاب کے سلسلہ میں کن دو صحابیوں کو مقرر کیا کہ وہ منتخب چھ افراد کو حضرت عائشہؓ کے مکان میں بند کر کے اس وقت تک باہر نہ آنے دیں جب تک یہ متفقہ طور پر کسی ایک کو خلیفہ نہیں چن لیتے۔

۵ - بتائیں چھ منتخب افراد میں سے حضرت عبدالرحمنؓ بن عوف نے بقایا پانچ افراد سے کیا کہا۔

۶ - بتائیں ان چھ افراد میں سے کون خلافت سے دستبردار ہو گیا۔

۷ - بتائیں بقایا پانچوں نے کیسے اپنے درمیان خلیفہ چننے کا اختیار دے دیا۔

۸ - بتائیں جب تخلیہ میں حضرت عبدالرحمنؓ بن عوف نے حضرت عثمانؓ سے سوال کیا اگر میں آپ کی بیعت نہ کرنا چاہوں تو آپ مجھے کس کی بیعت کرنے کا مشورہ دیں گے۔

۹ - بتائیں جب یہی سوال تخلیہ میں حضرت علیؓ سے انہوں نے کیا تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

۱۰ - بتائیں تمام صاحب الرائے اور جلیل القدر صحابہ اکرام کی رائے سے حضرت عبدالرحمنؓ بن عوف نے خلافت کے لئے کس کے حق میں فیصلہ دیا؟

۱۱ - بتائیں خلیفہ کے انتخاب کے وقت منتخب افراد میں موجود حضرت طلحہؓ کہاں تھے؟

۱۲ - بتائیں جب حضرت طلحہؓ واپس آئے تو حضرت عثمانؓ نے ان سے کیا کہا؟

۱۳ - بتائیں حضرت طلحہؓ نے حضرت عثمان غنیؓ کے سوال کا کیا جواب دیا؟

۱۴ - بتائیں حضرت عثمانؓ نے اپنے پہلے خطبے میں کیا ارشاد فرمایا؟

Marfat.com

۱۵ - بتائیں حضرت عثمان رضؓ کس ماہ و سال میں خلیفہ مقرر ہوئے ؟

Marfat.com

خلافت عثمان غنی رضؓ

(جوابات)

۱۔ حضرت علی رضؓ۔ حضرت عثمان رضؓ۔ حضرت زبیر رضؓ۔ حضرت سعد رضؓ اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضؓ۔

۲۔ تین روز بعد۔

۳۔ حضرت صہیب رضؓ کے ذمہ۔

۴۔ حضرت مقداد رضؓ الاسود اور حضرت ابوطلحہ انصاری رضؓ کو۔

۵۔ ہم چھ میں سے کون ایسا ہے جو خلافت سے دستبردار ہونے کو تیار ہو تاکہ اسی کو فیصلے کے لئے مقرر کیا جائے۔

۶۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضؓ اپنی رضی سے خلافت سے دستبردار ہو گئے۔

۷۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضؓ کو۔

۸۔ حضرت عثمان رضؓ نے جواب دیا۔ حضرت علی رضؓ کی۔

۹۔ انہوں نے جواب دیا۔ حضرت عثمان رضؓ کی۔

۱۰۔ حضرت عثمان غنی رضؓ کے حق میں۔ اس لئے کہ اکثریت ان کے ہی حق میں تھی۔

۱۱۔ وہ مدینہ سے باہر کسی ضروری کام سے گئے ہوئے تھے۔ اس لئے وقتِ مقرر تک واپس نہ آنے کی وجہ سے خلیفہ کا انتخاب ان کی غیر حاضری میں ہو گیا۔

۱۲۔ حضرت عثمان رضؓ نے کہا میرا انتخاب آپ کی غیر حاضری میں ہوا ہے اگر آپ مدعیٔ خلافت ہوں تو میں آپ کے حق میں دستبردار ہونے کو تیار ہوں۔

۱۳۔ انہوں نے حضرت عثمان رضؓ غنی کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔

۱۴۔ آپ نے لوگوں کو اعمالِ صالحہ کی رغبت دلائی۔ مال و دولت سے ڈرایا اور رضائے الٰہی کو ہمیشہ مقدم رکھنے کی نصیحت

۱۵۔ دو محرم ۲۴ھ کو۔

Marfat.com

نکسیر کا سال سنہ ۲۴ھ

(سوالات)

۱۔ بتائیں سنہ ۲۴ھ کو نکسیر کا سال کیوں کہتے ہیں۔؟
۲۔ بتائیں سنہ ۲۴ھ میں حضرت عثمانؓ کس مرض میں اتنے زیادہ مبتلا ہوئے کہ زندگی کی امید جاتی رہی؟
۳۔ بتائیں سنہ ۲۴ھ میں حضرت عثمانؓ حج پر کیوں نہ جا سکے؟
۴۔ بتائیں نکسیر کے سال کس صحابی نے حضرت عثمانؓ کی پیروی اور تعمیل احکام کا عہد کیا؟
۵۔ بتائیں اس سال کون سے علاقے فتح ہوئے؟
۶۔ بتائیں اسی سال حضرت عثمانؓ نے مغیرہ بن شعبہ کو معزول کر کے کسے کوفے کا گورنر مقرر کیا؟
۷۔ بتائیں سعد بن ابی وقاصؓ اور حضرت عثمان غنیؓ میں کیا رشتہ داری تھی؟

دربارِ عثمانی میں پہلا مقدمہ

۱۔ بتائیں حضرت عمرؓ جس خنجر سے قتل ہوئے وہ خنجر اُن کے قاتل ابولؤلؤ کو کس نے دیا تھا اور اُس شخص کے ساتھ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کیا سلوک کیا۔؟
۲۔ بتائیں یہ واقعہ حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی شہادت کے کتنے دن بعد رونما ہوا؟
۳۔ بتائیں جب قاتل حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو عارضی خلیفہ حضرت صہیبؓ کے سامنے پیش کیا گیا تو انہوں نے کیا کہا؟
۴۔ بتائیں جب حضرت عثمان غنیؓ خلیفہ بن گئے اور اُن کے سامنے یہ مقدمہ پیش ہوا تو انہوں نے اس کا کیا فیصلہ دیا۔؟

Marfat.com

۵ ۔بتائیں حضرت علیؓ نے کیا مشورہ دیا۔؟

۶ ۔بتائیں حضرت عمروؓ بن العاص نے کیا مشورہ دیا؟

۷ ۔ بتائیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اس مقدمے کے بارے میں اپنی رائے کا کیا اظہار کیا؟

Marfat.com

نکسیر کا سال ۲۴ھ

(جوابات)

۱ ۔ اس لئے کہ اس سال مملکت رے معہ تمام متعلقہ شہروں کی فتح ہوئی لوگوں کو ناک راہ خون آنے لگا اس لئے اسے نکسیر کا سال کہا جاتا ہے۔

۲ ۔ نکسیر میں اس قدر خون ناک کے راستے بہہ گیا کہ زندگی سے مایوس ہو کر وصیت کرنے لگے

۳ ۔ نکسیر میں کافی تعداد میں خون بہہ جانے کی وجہ سے۔

۴ ۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے۔

۵ ۔ مملکتِ رے و سلطنت روما کے کئی شہر اور قلعے فتح کئے۔

۶ ۔ سعد بن ابی وقاصؓ کو۔

۷ ۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ حضرت عثمانؓ کے ننہالی بھائی تھے۔

دربارِ عثمانی میں پہلا مقدمہ

۱ ۔ یہ خنجر ہرمزان نے دیا تھا جس کی پہچان حضرت عبدالرحمٰنؓ بن ابی بکر نے کی جس پر عبید بن عمرؓ نے طیش میں آکر ہرمزان کو قتل کر دیا۔

۲ ۔ دوسرے ہی دن۔

۳ ۔ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو خلیفہ کے منتخب ہونے تک قید کر دیا۔

۴ ۔ انہوں نے عبداللہ بن عمرؓ سے ہرمزان کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اقرار کر لیا آپؓ نے صحابہ کرام سے مشورہ لیا۔

۵ ۔ اُنہوں نے مشورہ دیا۔ ہرمزان کے قصاص میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو

Marfat.com

قتل کر دیا جائے۔

۶ ۔اُنہوں نے کہا ابھی کل ہی اُن کا باپ قتل ہوا ہے۔ اب بیٹے کو قتل کرنا مناسب بات نہیں۔

، ۔اُنہوں نے فرمایا یہ واقع میرے خلیفہ منتخب ہونے سے پہلے ظہور میں آچکا ہے۔ لہذا میں اس کا ذمہ دار نہیں۔ پھر اپنی جیب سے ہر فران کا خون بہا ادا کر دیا۔ سب لوگ اس فیصلے سے خوش ہو گئے۔

Marfat.com

فتوحات

(سوالات)

فتح اسکندریہ

۱ ۔ بتائیں عہد عثمانیؓ میں قسطنطنیہ پر کس کی حکمرانی تھی ۔؟

۲ ۔ بتائیں عہد عثمانیؓ میں مصر کا رومی گورنر کون تھا ؟

۳ ۔ بتائیں جب قسطنطین نے اسکندریہ واپس لینے کے لئے رومی فوج کو لے کر حملہ کیا اور ساحل اسکندریہ پر اترنا چاہا تو کس رومی گورنر نے مسلمانوں سے معاہدے کی وجہ سے انہیں روکا۔

۴ ۔ بتائیں جب اسکندریہ پر رومی حملہ ہوا تو اسلامی فوج اس وقت کہاں مقیم تھی ؟

۵ ۔ بتائیں اس وقت مصر میں موجود اسلامی فوج کے سپہ سالار کون تھے ۔

۶ ۔ بتائیں رومی فوج اور اسلامی فوج میں جو جنگ ہوئی اس کے نتائج کیا برآمد ہوئے ؟

۷ ۔ بتائیں اسکندریہ کی جنگ میں جو ذمیوں کا نقصان ہوا تھا اسے کس نے پورا کیا ۔

۸ ۔ بتائیں مستقبل میں رومی حملے کے پیش نظر حضرت عمر بن العاصؓ نے اسکندریہ کی حفاظت کے لئے کیا قدم اٹھایا ؟

۹ ۔ بتائیں رومی فوجوں نے اسکندریہ پر حملہ کس سن میں کیا تھا ۔

۱۰ ۔ بتائیں عمر فاروقؓ کی وفات پر جس طرح رومیوں کو حملے کی جرأت ہوئی اس طرح ایرانی علاقوں میں اس کا کیا ردعمل ہوا ؟

۱۱ ۔ بتائیں ایرانی علاقے کی بغاوتوں کو فرو کرنے کے لئے حضرت عثمان غنیؓ نے کن اسلامی جرنیلوں کو مامور فرمایا ؟

۱۲ ۔ بتائیں کیا اسلامی سردار ایرانی بغاوتوں کو فرو کرنے میں کامیاب ہوئے یا نہیں ؟

Marfat.com

۱۳ - بتائیں عہد فاروقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو واپس بلالیا تھا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایرانی علاقے پر کسے گورنر تعینات کیا۔؟

۱۴ - بتائیں عہدِ عثمانیؓ میں کوفے کے بیت المال کے عامل کون تھے۔؟

فتح آرمینا

۱۵ - بتائیں حضرت سعد بن وقاصؓ اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے درمیان شکر رنجی کے کیا اسباب تھے۔؟

۱۶ - بتائیں اس واقعے کی اطلاع جب حضرت عثمان غنیؓ کو مدینہ پہنچی تو آپ نے کیا قدم اٹھایا؟

۱۷ - بتائیں یہ واقعہ کس سنِ ہجری کو عالمِ وجود میں آیا؟

۱۸ - بتائیں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد بن وقاصؓ کی جگہ کسے کوفے کا گورنر مقرر کر کے بھیجا؟

۱۹ - بتائیں جب حضرت سعد بن وقاصؓ معزول ہوئے تو کوفہ کی فوجی چھاؤنی کے سردار عتبہ بن فرقد کے لئے دربارِ خلافت سے کیا حکم صادر ہوا؟

۲۰ - بتائیں عتبہ بن فرقہ کی معزولی کا فوجی چھاؤنی آوز بائیجان والوں پر کیا ردِ عمل ہوا۔

۲۱ - بتائیں آوز بائیجان کی بغاوت پر کس نے قابو پاتے ہوئے انہیں جزیہ دینے پر مجبور کیا۔؟

۲۲ - بتائیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سعد بن وقاصؓ کے بعد کسے کوفہ کا گورنر مقرر کیا۔

۲۳ - بتائیں ولید بن عقبہ اس سے قبل کہاں کے حاکم مقرر تھے۔

۲۴ - بتائیں ولید بن عقبہ اور حضرت عثمان غنیؓ میں کیا رشتہ تھا۔

۲۵ - بتائیں عہد عثمانیؓ میں دمشق کے عامل کون تھے۔

۲۶ - بتائیں حضرت امیر معاویہؓ نے آرمینا کی فتح کے لئے کسے سپہ سالار بنا کر روانہ کیا؟

Marfat.com

۲۷ ۔ آرمینا کے علاقے کی فتح پر قسطنطین نے کیا جوابی کارروائی کی ۔؟

۲۸ ۔ بتائیں کثیر تعداد میں رومی فوج کی آمد پر اسلامی سپہ سالار حبیبؓ بن مسلمہ نے کیا کاروائی کی ۔؟

۲۹ ۔ بتائیں اس اسلامی لشکر نے رومی فوج کو شکست دے کر کہاں تک کا علاقہ اسلامی حکومت میں شامل کر لیا ؟

۳۰ ۔ بتائیں اسلامی سردار سلمان بن ربیعہ اپنے لشکر کے ساتھ کس علاقے کو فتح کرتے ہوئے واپس کوفہ پہنچے ؟

۳۱ ۔ بتائیں رومیوں کو سزا دینے کے لئے دمشق کے گورنر امیر معاویہؓ نے کیا کاروائی کی ؟

Marfat.com

فتوحات

(جوابات)

فتح اسکندریہ

۱۔ ہرقل کے بیٹے قسطنطین کی۔
۲۔ مقوقش۔
۳۔ مقوقش نے۔
۴۔ قسطاط (قاہرہ) میں۔
۵۔ حضرت عمر بن العاص رضؓ۔
۶۔ اس جنگ میں رومی فوج کی اکثریت اور اُن کا سپہ سالار مارا گیا۔ بقایا فوج نے کشتیوں میں سوار ہوکر قسطنطنیہ کی راہ لی۔
۷۔ اسلامی حاکم عمرو بن العاص رضؓ نے۔
۸۔ اُنہوں نے شہر اسکندریہ کی شہر پناہ کو منہدم کروا دیا تاکہ رومیوں کا خطرہ دور ہو جاتے۔
۹۔ ۲۵ھ کے ابتدا میں۔
۱۰۔ یہ خبر سن کر ایرانی علاقے ہمدان ورے میں بھی بغاوتیں پھوٹ پڑیں۔
۱۱۔ حضرت موسیٰ اشعری رضؓ۔ براء بن عازب رضؓ۔ اور قرظہ بن کعب رضؓ سرداروں کو مامور فرمایا۔
۱۲۔ ہاں ان سرداروں نے تمام بغاوتوں اور سازشوں پر قابو پالیا۔
۱۳۔ حضرت عثمان رضؓ نے تخت خلافت پر بیٹھتے ہی حضرت سعد بن وقاص رضؓ کو ایرانی علاقے کا گورنر مقرر کر دیا۔
۱۴۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضؓ۔

Marfat.com

فتح آرمینیا

۱۵ ۔ حضرت سعد بن وقاصؓ نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے کچھ قرضہ لے رکھا تھا۔ وعدے کے مطابق ادائیگی نہ کرنے کی وجہ سے دونوں بزرگوں کے درمیان تلخ کلامی اور شکر رنجی ہوگئی۔

۱۶ ۔ حضرت عثمانؓ نے حضرت سعد بن وقاصؓ کو کوفے کی گورنری سے واپس بلا لیا۔

۱۷ ۔ ۲۵ھ کو۔

۱۸ ۔ ولید بن عقبہؓ بن ابی معیط کو۔

۱۹ ۔ ان کو بھی معزول کر کے واپس بلا لیا گیا۔

۲۰ ۔ آذربائیجان والوں نے بغاوت کر دی۔

۲۱ ۔ ولید بن عقبہ نے آذربائیجان پر فوج کشی کر کے۔

۲۲ ۔ ولید بن عقبہ کو۔

۲۳ ۔ جزیرہ کے عامل مقرر تھے۔

۲۴ ۔ ولید بن عقبہ حضرت عثمانؓ کے رضائی بھائی تھے۔

۲۵ ۔ حضرت امیر معاویہؓ۔

۲۶ ۔ حبیب بن مسلمہؓ کو جو وہاں کے اکثر شہروں کو فتح کر کے رومیوں کو جزیہ دینے پر مجبور کر چکے تھے۔

۲۷ ۔ اس نے ملیط۔ سیواس۔ قونیہ کے شہروں اور چھاؤنیوں سے اسی ہزار فوج جمع کی اور ایک سردار کی قیادت میں براہ خلیج قسطنطنیہ حبیب بن مسلمہؓ پر حملہ کر دیا۔

۲۸ ۔ انہوں نے دمشق کے عامل کو اطلاع دی اور عامل نے دربارِ خلافت کو مطلع کیا۔ لہٰذا حضرت عثمانؓ کے حکم پر ولید بن عقبہ عامل کوفہ نے دس ہزار کا لشکر امداد کے لئے روانہ کر دیا جس کے سردار سلمان بن ربیعہ تھے

۲۹ ۔ تمام آرمینا کا علاقہ فتح کیا اور بحر خضر کے کنارے کوہ قاف تک پہنچ گئے۔

۳۰ ۔ شبروان اور جبال کو فتح کرتے ہوئے واپس کوفہ پہنچے۔

Marfat.com

۳۱ ۔ وہ اسلامی لشکر لے کر رومی علاقے پر حملہ آور ہوتے انطاکیہ وطرطوس فتح کئے۔ اور ان کے قلعوں میں اسلامی چھاؤنیاں قائم کیں۔ کئی علاقے فوجی نقطۂ نگاہ سے مسمار بھی کر دیئے۔

Marfat.com

مصر کے واقعات و تغیّرات!

(سوالات)

۱۔ بتائیں عہد عثمانی رضؓ میں مصر کے حاکم عمرو بن عاص رضؓ تھے۔ عبداللہ بن ابی سرح کس علاقے کے حاکم تھے۔؟

۲۔ بتائیں حضرت عثمان رضؓ نے عمرو بن عاص رضؓ کو مصر کی حاکمیّت سے کیوں برطرف کر کے واپس بلالیا۔؟

۳۔ بتائیں حضرت عثمانؓ نے عمرو بن عاصؓ کی بجائے کسے مصر کا حاکم مقرر کیا۔؟

۴۔ بتائیں عمرو بن عاص رضؓ کی معزولی کا اہل مصر پر کیا اثر پڑا۔؟

۵۔ بتائیں اہل مصر کی بغاوت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے قسطنطین نے کیا قدم اُٹھایا؟

۶۔ بتائیں اس حملے میں مصری رعایا نے کس کا ساتھ دیا؟

۷۔ بتائیں اسکندریہ پر رومی قبضے پر حضرت عثمان غنی رضؓ نے کیا تدبیر کی؟

۸۔ بتائیں مصر کی حاکمیّت ملتے ہی عمرو بن عاص رضؓ نے کیا جوابی کاروائی کی؟

۹۔ بتائیں اسکندریہ فتح کرنے کے بعد عمرو بن عاص رضؓ نے وہاں جو مسجد بنوائی اس کا کیا نام تھا؟

۱۰۔ بتائیں اس مسجد کا نام مسجدِ رحمت کیوں مشہور ہوا؟

۱۱۔ بتائیں اسکندریہ کی فتح کے بعد حضرت عثمان رضؓ نے دوبارہ کیا تبدیلی کرنی چاہی۔

۱۲۔ بتائیں اس حکم کا عمرو بن عاص رضؓ پر کیا ردِّ عمل ہوا؟

۱۳۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں عمر بن عاص رضؓ نے کتنی مرتبہ بزورِ شمشیر اسکندریہ کو فتح کیا؟

۱۴۔ جب عمرو بن عاص رضؓ کی معزولی کے بعد مصر کا خراج زیادہ ہو گیا تو بتائیں حضرت عثمانؓ نے اُن سے کیا کہا۔ اور اُنہوں نے کیا جواب دیا۔

Marfat.com

مصر کے واقعات و تغیّرات

(جوابات)

۱ ۔ مصر کے ایک چھوٹے سے علاقے صعید کے حاکم تھے۔

۲ ۔ اس لئے کہ مصر کے خراج کی رقم بہت کم تھی باوجود دربارِ خلافت کی تنبیہہ کے عمرو بن عاصؓ ہی جواب دیتے تھے کہ اونٹنی زیادہ دودھ نہیں دے سکتی۔

۳ ۔ عبداللہ بن ابی سرح کو ۲۵ھ میں۔

۴ ۔ اہلِ مصر میں عمرو بن عاصؓ بڑے ہر دل عزیز تھے اس لئے انہوں نے نئے حاکم کے خلاف بغاوت کی کوشش شروع کر دی۔

۵ ۔ اُس نے ایک زبردست فوج دے کر اسکندریہ پر حملہ کر کے اسکندریہ کو فتح کر لیا۔

۶ ۔ رومیوں کا۔

۷ ۔ انہوں نے دوبارہ عمرو بن عاصؓ کو مصر کا گورنر مقرر کر کے روانہ کیا۔

۸ ۔ انہوں نے اسلامی فوج کو نئے سرے سے ترتیب دے کر رومیوں پر شدید حملہ کیا۔
خوں ریز جنگ کے بعد اسکندریہ کو دوبارہ فتح کر لیا۔

۹ ۔ وہ مسجدِ رحمت کے نام سے مشہور ہوئی۔

۱۰ ۔ اس لئے کہ اسکندریہ پر حملہ کرنے سے پیشتر عمرو بن عاصؓ نے قسم کھائی تھی کہ وہ اس شہر کو مسمار کروا دے گا
ن بعد میں خوں ریزی اور قتل و غارت کی بجائے مسجد تعمیر کروا دی اس لئے اس کا نام مسجدِ رحمت مشہور ہوا۔

۱۱ ۔ انہوں نے فوجی انتظامات عمرو بن عاصؓ کو دیتے ہوئے نظامِ حکومت دوبارہ عبداللہ بن
ابی سرح کے سپرد کرنے کا حکم جاری کیا۔

۱۲ ۔ انہیں بڑا دکھ ہوا اور پھر وہ تمام انتظامات عبداللہ بن ابی سرح کے سپرد کر کے واپس لوٹ آئے

۱۳ ۔ تین بار۔

۱۴ ۔ دیکھو عمرو اونٹنی زیادہ دودھ دینے لگی ہے۔ انہوں نے جواب دیا ہاں امیر المومنین لیکن بچے بھوکے رہ گئے۔

Marfat.com

فتح افریقہ

(سوالات)

۱ - بتائیں عمر بن عاصؓ کی معزولی پر سعد بن ابی سرح نے اپنے آپ کو مصر کا حاکم بہتر ثابت کرنے کے لئے کیا اقدام کئے۔؟

۲ - بتائیں اُس دور میں شمالی افریقہ میں کون کون سے شہر مشہور تھے؟

۳ - بتائیں اس سے قبل طرابلس کا علاقہ کس نے فتح کیا تھا؟

۴ - بتائیں سعد بن ابی سرح نے اسلامی فتوحات کی ابتدا کیسے شروع کی؟

۵ - بتائیں جب سعد بن ابی سرح طرابلس پر حملے کی تیاری کر رہے تھے تو حضرت عثمانؓ نے کیا تدبیر کی؟

۶ - بتائیں اس فوج میں کون کون سے جلیل القدر مجاہد موجود تھے؟

۷ - بتائیں یہ فوج کس راستے سے گزر کر برقہ پہنچی۔

۸ - بتائیں اب اسلامی فوج نے کس علاقے پر حملہ کر کے اُسے فتح کیا؟

۹ - بتائیں طرابلس کے بعد اسلامی فوج نے کس شہر کی طرف پیشقدمی کی؟

۱۰ - بتائیں اُس وقت افریقہ کے بادشاہ کا کیا نام تھا اور وہ کس کا ماتحت تھا؟

۱۱ - بتائیں جب اسے اسلامی فوج کے حملے کی اطلاع ملی تو اس نے کیا کارروائی کی؟

۱۲ - بتائیں اس لڑائی کا انجام کیا ہوا؟

۱۳ - بتائیں اس کثیر تعداد فوج کے متعلق علم ہونے پر حضرت عثمانؓ نے کیا قدم اُٹھایا؟

۱۵ - بتائیں مسلمانوں پر فتح پانے کے لئے جرجیر نے کیا حکمت عملی اختیار کی؟

۱۶ - بتائیں اس اعلان کے بعد حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے عبداللہ بن ابی سرح کو کیا رائے دی؟

۱۷ - بتائیں جب فتح و شکست کا کوئی بھی فیصلہ نہ ہو سکا تو اسلامی لشکر میں کیا تبدیلی کی گئی؟

Marfat.com

۱۸ ۔ بتائیں اس حکمت عملی کا کیا نتیجہ برآمد ہوا ۔؟
۱۹ ۔ بتائیں افریقہ کے بادشاہ جرجیر کو کس نے قتل کیا ۔؟
۲۰ ۔ بتائیں اس فتح کے بعد اسلامی لشکر نے کس سمت پیشقدمی کی ۔؟
۲۱ ۔ بتائیں دارالصدر سبیطلہ پر فوج کشی کا کیا نتیجہ برآمد ہوا ؟
۲۲ ۔ بتائیں سبیطلہ کے مالِ غنیمت میں سواروں کو فی کس کتنی رقم ملی ؟
۲۳ ۔ بتائیں سبیطلہ کی فتح کے بعد اسلامی لشکر نے کس شہر کی طرف پیش قدمی کی ؟
۲۴ ۔ بتائیں قلعہ جم پر حملے کے کیا نتائج برآمد ہوئے ؟
۲۵ ۔ بتائیں پے در پے شکستوں کے بعد اہلِ افریقہ نے کیا حکمت عملی اختیار کی ؟
۲۶ ۔ بتائیں خمس کا مال اور افریقہ کی فتح کی خوشخبری کون لے کر سب سے پہلے مدینہ پہنچا ؟

Marfat.com

فتح افریقیہ

(جوابات)

۱ ۔ اُس نے شمالی افریقہ پر چڑھائی کرنے کی اجازت طلب کی ۔

۲ ۔ طرابلس ۔ الجیریا ۔ ٹیونس ۔ مراکو وغیرہ ۔

۳ ۔ حضرت عمرو بن عاصؓ نے لیکن بعد میں اس پر قبضہ نہ رہا تھا ۔

۴ ۔ انہوں نے دس ہزار فوج کے ساتھ علاقہ برقہ کے سرحدی رئیسوں کو شکست دے کر جزیہ کی ادائیگی پر مجبور کیا ۔

۵ ۔ حضرت عثمانؓ نے مدینہ سے ایک فوج تیار کر کے مدد کے لئے روانہ کی ۔

۶ ۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ ۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ ۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ ۔ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ۔ حضرت حسن بن علیؓ ۔ حضرت حسین بن علیؓ ۔ حضرت ابن جعفرؓ وغیرہ موجود تھے ۔

۷ ۔ مصر ہوتی ہوئی جہاں برقہ میں عبد بن ابی سرح ان کا استقبال کیا ۔

۸ ۔ طرابلس پر گھمسان کی لڑائی کے بعد رومی کو شکست دے کر اس کو فتح کیا ۔

۹ ۔ خاص ریاست افریقہ کی طرف ۔

۱۰ ۔ افریقہ کے بادشاہ کا نام جرجیر تھا اور وہ قیصر کا ماتحت تھا اور خراج گزار تھا ۔

۱۱ ۔ اُس نے ایک لاکھ بیس ہزار فوج اکٹھی کر کے آگے بڑھ کر مسلمانوں کا مقابلہ کیا ۔

۱۲ ۔ پہلے روز بڑے گھمسان کی جنگ ہوئی ۔ اور فیصلہ نہ ہو سکا ۔

۱۳ ۔ اُنہوں نے کمک حضرت عبدالرحمٰن بن زبیرؓ کی قیادت میں روانہ کیا ۔

۱۴ ۔ وہ فکرمند ضرور ہوا لیکن مقابلہ جاری رہا اور فتح و شکست کا کوئی فیصلہ نہ ہو سکا ۔

۱۵ ۔ اس نے اپنی فوج میں اعلان کر دیا کہ جو کوئی اسلامی لشکر کے سپہ سالار کا سر لائے گا اسے ایک لاکھ دینار انعام دیا جائے گا ۔

Marfat.com

۱۶ ۔ جو کوئی جرجیر کا سر کاٹ کر لائے گا اسے مالِ غنیمت سے ایک لاکھ دینار کے علاوہ ! جرجیر کی لڑکی بھی نکاح میں دی جائے گی اور جرجیر کے ملک کا حاکم بنا دیا جائے گا۔

۱۷ ۔ اوّل تو عبداللہ بن ابی سرح کی بجائے سپہ سالاری کے فرائض عبداللہ بن زبیرؓ کے سپرد ہوئے ۔ دوئم آدھی فوج کو تازہ دم رکھنے کے لئے دوپہر تک صرف آدھی فوج کو دوپہر کے بعد میدان میں لایا گیا ۔

۱۸ ۔ دوپہر کے بعد تھکی ہوئی رومی فوج تازہ دم اسلامی فوج کا مقابلہ نہ کر سکی اور شکست کھا گئی ۔

۱۹ ۔ ابن الزبیرؓ نے ۔

۲۰ ۔ افریقیہ کے دارالصدر شہر سبیطہ کا محاصرہ کر لیا ۔

۲۱ ۔ یہاں بھی زبردست مقابلے اور چند روز کی جنگ کے بعد شہر فتح ہو گیا ۔

۲۲ ۔ تین ہزار دینار فی کس کے حساب سے ۔

۲۳ ۔ قلعہ جم کا محاصرہ کر لیا جسے اہلِ افریقیہ نے خوب مستحکم کر رکھا تھا ۔

۲۴ ۔ کافی زبردست لڑائی کے بعد یہ قلعہ بھی مسلمانوں نے فتح کر لیا ۔

۲۵ ۔ انہوں نے دس لاکھ دینار کے عوض سالانہ جزیہ ادا کرنے کا وعدہ کر کے مسلمانوں سے صلح کر لی ۔

۲۶ ۔ ابن زبیرؓ ۔

Marfat.com

فتح الجزائر اور مراکش

(سوالات)

۱ ۔ بتائیں طرابلس کے بعد اسلامی لشکر نے کس شہر پر یلغار کی ۔؟

۲ ۔ اس جنگ کے نتائج کیا رہے ۔

۳ ۔ الجزائر کی فتح کے بعد بتائیں لشکرِ اسلام کا رُخ کس شہر کی طرف ہوا ؟

۴ ۔ بتائیں مال خمس لیکر حبب ابن زبیرؓ مدینہ پہنچے تو اس کو کس نے خرید لیا ؟

۵ ۔ بتائیں اس خمس کی قیمت مروان بن الحکم نے کیا ادا کی ؟

۶ ۔ بتائیں افریقہ کی فتح پر حضرت عثمانؓ نے کس مجاہد کو انعام دیا ؟

۷ ۔ بتائیں یہ انعام دوبارہ حضرت عثمانؓ نے کیوں واپس لے لیا ۔

Marfat.com

فتح الجزائر اور مراکش

(جوابات)

۱ ۔ اسلامی لشکر نے الجزائر پر یلغار کی ۔

۲ ۔ اسلامی لشکر اور رومیوں کے درمیان جنگ ہوئی لیکن رومی زیادہ دیر مقابلہ نہ کر سکے اور شکست کھا کر بھاگ گئے ۔

۳ ۔ الجزائر کے بعد مسلمانوں نے مراکش پر حملہ کر کے اسے بھی تسخیر کر لیا ۔

۴ ۔ مروان بن الحکم نے ۔

۵ ۔ پانچ لاکھ درہم ۔

۶ ۔ عبداللہ بن سعد کو ۔

۷ ۔ اس لئے کہ اکثر مسلمانوں نے اسے اقربا پروری سے تعبیر کیا کیونکہ عبداللہ بن سعد حضرت عثمان رضؓ کے رضاعی بھائی تھے ۔

Marfat.com

فتح قبرص و روڈس

(سوالات)

۱ ۔ بتائیں اسلامی سپہ سالار عبداللہ بن سعد کتنے عرصہ بعد افریقہ سے مصر لوٹ کر آئے ۔؟
۲ ۔ بتائیں اُن کی جگہ ۲۷ھ میں کسے مصر کا حاکم مقرر کر کے بھیجا گیا ؟
۳ ۔ بتائیں رومی بادشاہ قسطنطین نے افریقہ پر کیوں چڑھائی کی ؟
۴ ۔ بتائیں اہل افریقہ نے اُسے خراج دینے سے کیوں انکار کیا ؟
۵ ۔ بتائیں قسطنطین نے افریقہ پر حملے کے لئے فوج کس راستے روانہ ہوئی ؟
۶ ۔ بتائیں اہلِ افریقہ اور قسطنطین کی جنگ کا کیا نتیجہ رہا ؟
۷ ۔ بتائیں قسطنطین نے اسکندریہ پر کس طرح حملہ کیا ؟
۸ ۔ بتائیں کس اسلامی سردار نے رومی فوج کا مقابلہ کیا ؟
۹ ۔ بتائیں اس کثیر تعداد رومی فوج اور اسلامی فوج کی جنگ کا کیا نتیجہ برآمد ہوا ؟
۱۰ ۔ بتاؤ رومی فوج پسپا ہو کر تباہ حال کہاں جا پہنچی ؟
۱۱ ۔ بتاؤ رومی فوج نے پسپا ہو کر قبرص میں کیوں پناہ لی ؟

قبرص

۱ ۔ بتائیں قبرص کا جزیرہ شام سے کتنے میل دور واقع ہے ۔؟
۲ ۔ بتائیں یہ جزیرہ کس سمندر میں واقع ہے ؟
۳ ۔ بتائیں قبرص کا موجودہ نام کیا ہے ؟
۴ ۔ بتائیں عہدِ فاروقی میں امیر معاویہؓ نے حضرت عمرؓ کو کیا مشورہ دیا تھا ؟
۵ ۔ بتاؤ امیر معاویہؓ عہدِ فاروقی میں کہاں کے حاکم تھے ؟

Marfat.com

۶ ۔ بتائیں دوسری مرتبہ کس خلیفہ کی حکومت میں امیر معاویہؓ نے قبرص کو فتح کرنے کی اجازت طلب کی ۔؟

۷ ۔ بتائیں عثمانؓ نے حاکم شام امیر معاویہؓ کو کیا جواب دیا ۔ ؟

۸ ۔ بتائیں اس کی وجہ کیا تھی ۔ کیوں حضرت عمرؓ نے انکار کیا اور کیوں عثمان غنیؓ نے یہ شرط عائد کی ؟

۹ ۔ بتائیں امیر معاویہؓ نے قبرص پر حملہ کرنے کے لئے سب سے پہلا قدم کیا اُٹھایا ؟

۱۰ ۔ بتائیں کشتیاں تیار کرنے کے بعد دوسرا قدم کیا اُٹھایا ؟

۱۱ ۔ بتائیں اس فوج میں سَر کردہ مجاہدین کے کیا نام تھے ؟

۱۲ ۔ بتائیں اس فوج کی سرداری کے فرائض کس کے سپرد کئے گئے ؟

۱۳ ۔ بتائیں جب قیصرِ روم اسکندریہ سے شکست کھا کر قبرص آیا تو اُس کا تعاقب کشتیوں میں کس نے کیا ؟

۱۴ ۔ بتائیں قبرص میں کون سے دو اسلامی لشکر قیصر کا تعاقب کرتے قبرص میں پہنچ گئے ؟

۱۵ ۔ بتائیں ساحلِ شام سے آنے والے لشکر میں کون خاتون گھوڑے سے گر کر وفات پا گئیں جن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات مبارکہ میں پیشگوئی کر رکھی تھی ؟

۱۶ ۔ بتائیں جب قیصرِ روم دونوں طرف سے اسلامی لشکر کے حصار میں آ گیا تو کیا ہوا ؟

۱۷ ۔ بتائیں قیصرِ روم قسطنطین کی موت کی دوسری روایت کیا ہے ؟

۱۸ ۔ بتائیں قبرص فتح کرنے کے بعد حضرت امیر معاویہؓ نے کس سمت کا قصد کیا ؟

۱۹ ۔ بتائیں اہلِ قبرص نے کن شرائط پر اسلامی لشکر سے صلح کی ؟

۲۰ ۔ بتائیں اہلِ قبرص اس معاہدے پر کس سن ہجری پر رضامند ہوئے ؟

۲۱ ۔ بتائیں اہلِ قبرص کب تک اس معاہدے پر قائم رہے ؟

۲۲ ۔ بتائیں ۳۳ھ ہجری میں اہلِ قبرص نے کس طرح معاہدہ شکنی کی ؟

۲۳ ۔ بتائیں جب شام کے حاکمِ اعلیٰ امیر معاویہؓ کو علم ہوا تو اُنہوں نے کیا قدم اُٹھایا ؟

Marfat.com

فتح قبرص و روڈس

(جوابات)

۱ ۔ایک برس تین مہینے کے بعد ۲۷ھ میں۔

۲ ۔عبداللہ بن نافع کو۔

۳ ۔ وہ اہل افریقہ سے خراج وصول کرنے آیا تھا۔

۴ ۔اس لئے اسلامی یلغار کے وقت اُس نے اہلِ افریقہ کی کوئی مدد نہ کی تھی اور اب خراج وہ اسلامی حکومت کو ادا کر رہے تھے۔

۵ ۔بحری راستے سے جو ساحلِ افریقہ پر اتری اور اہل افریقہ پر حملہ آور ہوئی۔

۶ ۔رومی فوج نے اہلِ افریقہ کو شکست دی اور پھر اسکندریہ کا رخ کیا۔

۷ ۔رومی فوج افریقہ کی طرف سے اور قیصر روم فوج کو چھ سو کشتیوں میں لے کر بحری راستے سے اسکندریہ پر حملہ آور ہوا۔

۸ ۔عبداللہ بن نافع رضؓ جو اس وقت مصر کے حاکم مقرر ہو چکے تھے۔

۹ ۔اسلامی فوج نے بڑی بہادری سے مقابلہ کیا اور اپنی وار شگاف تلواروں سے رومیوں کو بھاگنے پر مجبور کر دیا۔

۱۰ ۔قبرص میں۔

۱۱ ۔اس لیے کہ قبرص اُن کی بحری فوج اور جنگی سامان کا صدر مقام تھا۔

قبرص

۱ ۔ساٹھ میل دُور۔

۲ ۔بحرِ روم میں۔

Marfat.com

۳ ۔ سائپرس۔
۴ ۔ مصر اور شام اُس وقت تک محفوظ نہیں رہ سکتے جب تک قبرص پر اسلامی قبضہ نہ ہو۔
۵ ۔ وہ حاکمِ شام تھے۔
۶ ۔ حضرت عثمان رضؓ کے دورِ خلافت میں۔
۷ ۔ حضرت عثمانؓ نے اس شرط پر اجازت دے دی کہ اس جنگ میں وہی مسلمان شریک کیئے جائیں جو خود اپنی مرضی سے شامل ہونا چاہیں۔
۸ ۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ قبرص پر حملہ کرنے کے لئے جنگی جہازوں کی ضرورت تھی جو اُس وقت تک مسلمانوں کے پاس موجود نہیں تھے۔
۹ ۔ جنگی کشتیاں تیار کروائیں۔
۱۰ ۔ انہوں نے مسلمانوں کی ایک جماعت اس جنگ کے لیئے تیار کر لی۔
۱۱ ۔ حضرت ابوذر غفاریؓ۔ حضرت ابوالدرداؓ۔ شداد بن اوسؓ۔ عبادہ بن صامتؓ اور ان کی بیوی بنت ملحان شامل تھے۔
۱۲ ۔ حضرت عبداللہ بن قیسؓ کے۔
۱۳ ۔ مصر کے اسلامی لشکر نے
۱۴ ۔ ایک طرف سے مصر کا اسلامی لشکر اور دوسری طرف سے ساحلِ شام سے روانہ ہونے والا اسلامی لشکر۔
۱۵ ۔ اُم حرام۔
۱۶ ۔ اس نے مسلمانوں کا مقابلہ کیا لیکن شکست کھا کر فرار ہوا اور قسطنطنیہ جا کر فوت ہو گیا۔
۱۷ ۔ بعض تاریخ دانوں نے لکھا ہے کہ اہلِ قبرص نے اُسے مسلمانوں سے بار بار شکست کھانے کی وجہ سے اُس وقت قتل کر دیا جب وہ حمام میں گیا ہوا تھا۔
۱۸ ۔ انہوں نے یہاں سے روڈس فتح کرنے کا قصد کیا۔
۱۹ ۔ الف سات ہزار دینار سالانہ خراج۔

Marfat.com

(ب) مسلمان قبرص کی حفاظت کے ذمہ دار نہ ہونگے۔
(ج) اگر کوئی دشمن مسلمانوں پر حملہ آور ہوا تو اہل قبرص اسکی اطلاع مسلمانوں کو دیں گے۔
(د) اسلامی فوج جب چاہے قبرص سے گزر سکتی ہے۔

۲۰۔ ۲۸ھ کے آخر میں۔

۲۱۔ انہوں نے مسلمانوں کے خلاف رومیوں سے مدد کا وعدہ کرتے ہوئے انہیں جنگ پر اکسانا شروع کر دیا۔

۲۲۔ عہد شکنی کی سزا دینے کے لئے قبرص پر حملہ کر کے سارے جزیرے کو اسلامی سلطنت میں شامل کر لیا۔

Marfat.com

جزیرہ روڈس

(سوالات)

۱۔ بتائیں جزیرہ روڈس کہاں واقع ہے۔؟

۲۔ بتائیں اس جزیرہ میں کون سی چیز بکثرت تھی۔؟

۳۔ بتائیں جب اسلامی لشکر نے اس شہر پر حملہ کیا تو اہل روڈس نے کیا قدم اُٹھایا۔؟

۴۔ بتائیں انجام کار ان معرکوں کا نتیجہ کیا برآمد ہوا۔؟

۵۔ بتائیں حضرت امیر معاویہؓ نے روڈس کی فتح کے بعد سب سے پہلا کام کیا سرانجام دیا۔؟

۶۔ بتائیں اسکندریہ میں اس تانبے کو کس تصرف میں لایا گیا۔؟

۷۔ بتائیں قبرص اور روڈس کی فتوحات سے امیر معاویہؓ کو کیا فائدہ پہنچا۔؟

۸۔ بتائیں قبرص اور روڈس کی فتوحات سے عالم اسلام کو کیا فائدہ پہنچا۔؟

۹۔ بتائیں یہ دونوں جزیرے کتنے عرصے میں فتح ہوئے۔؟

Marfat.com

جزیرہ روڈس

(جوابات)

۱ ۔ یہ بھی بحر روم میں واقع ہے۔

۲ ۔ اس شہر میں تانبے کا ایک بہت بلند بت بنا ہوا تھا جسکی ایک ٹانگ ساحل پر دوسری تری یا پر موجود تھی۔ اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان اتنی چوڑی آبنائے تھی کہ جہاز آسانی سے گزر سکتا تھا۔

۳ ۔ اُنہوں نے خوب جم کر اسلامی لشکر کا مقابلہ کیا۔ کئی معرکے ہوئے۔

۴ ۔ اسلامی لشکر فتح یاب ہوا اور روڈس پر قبضہ کر لیا۔

۵ ۔ اُنہوں نے اس بت کو توڑوا کر اس کا تانبا اسکندریہ والی اسلامی فوج کے ساتھ اسکندریہ روانہ کر دیا۔

۶ ۔ اس تانبے کو اسکندریہ کے ایک یہودی نے مسلمانوں سے خرید لیا۔

۷ ۔ اُن کی شہرت اور ہر دلعزیزی میں بہت اضافہ ہوا۔

۸ ۔ ان بحری فتوحات نے مسلمانوں کے لیے قسطنطنیہ اور دوسرے ملکوں پر چڑھائیوں کا راستہ کھول دیا۔

۹ ۔ ۲۸ھ کے آخر سے ۲۹ھ کے شروع زمانہ تک۔

Marfat.com

ایران میں تغیّراتِ انتظامی

(سوالات)

۱ ۔ ۲۰ھ کے ابتدائی ایام میں بصرہ کے اسلامی گورنر کا نام بتائیں ۔؟

۲ ۔ بتائیں حضرت عثمان غنیؓ نے حضرت ابو موسےٰ اشعریؓ کو گورنری سے کیوں معزول کیا ۔؟

۳ ۔ بتائیں حضرت ابو موسےٰ اشعریؓ کی جگہ حضرت عثمانؓ نے کن کو بصرہ کا گورنر بنا کر بھیجا ۔؟

۴ ۔ بتائیں عبداللہ بن عامر گورنر بصری کی حضرت عثمانؓ سے کیا رشتہ داری تھی ۔؟

۵ ۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں گورنری کے وقت عبداللہ بن عامر کی عمر کیا تھی ۔؟

۶ ۔ بتائیں اس وقت یعنی ۲۷ھ میں عمان و بحرین کے لشکر کے سردار کون تھے ۔؟

۷ ۔ بتائیں ۲۷ھ کی ابتدا میں عثمانؓ بن العاصی ثقفی کے لشکر کی سرداری پر کسے مقرر کیا گیا ۔؟

۸ ۔ بتائیں ۲۷ھ میں خراسان کے گورنر کون تھے ۔؟

۹ ۔ بتائیں حضرت عثمانؓ نے عبداللہ بن معمر کو خراسان سے تبدیل کر کے کس علاقے کی گورنری پر فائز کیا ۔؟

۱۰ ۔ بتائیں خراسان کے علاقے پر عبداللہ بن معمر کی بجائے دربارِ خلافت کے حکم پر کسے تعینات کیا گیا ۔؟

۱۱ ۔ بتائیں عمیر بن سعدؓ نے خراسان پہنچنے پر کس کس شہر کو فتح کر کے اسلامی سلطنت میں شامل کیا ۔؟

۱۲ ۔ بتائیں ۲۷ھ کے آخر اور ۲۸ھ کے شروع میں خراسان کے کس گورنر کو دربارِ خلافت سے معزول کیا گیا ۔؟

۱۳ ۔ بتائیں عمیر بن عثمانؓ بن سعدؓ کی جگہ دربارِ خلافت سے کسے خراسان کا گورنر بنا کر

Marfat.com

بھیجا گیا۔؟

۱۴۔ بتائیں کرمان کے علاقے پر کون گورنر مقرر تھے۔؟

۱۵۔ بتائیں دربارِ خلافت سے عبدالرحمٰن بن عیسیٰ کو معزول کر کے کسے کرمان پر حاکم مقرر کیا گیا۔؟

۱۶۔ بتائیں دربار خلافت سے سجستان کی گورنری پر کسے فائز کیا گیا۔؟

۱۷۔ بتائیں مندرجہ بالا تبدیلیوں کا اثر اہلِ ایران پر کیا پڑا۔؟

۱۸۔ بتاؤ اس بغاوت کے مرکز کون کون سے شہر تھے۔؟

۱۹۔ بتائیں فارس کے اسلامی گورنر عبداللہ بن معمر نے بغاوت کے مطلق علم ہونے پر کیا قدم اُٹھایا۔؟

۲۰۔ بتائیں اس حملے کا انجام کیا ہوا۔؟

۲۱۔ بتائیں یہ حملہ کس سن ہجری میں کیا گیا۔؟

۲۲۔ بتائیں اسلامی فوج کی شکست کا حال سُن کر کس علاقے کے گورنر اپنی فوج کے ساتھ فارس کی طرف بڑھے۔؟

۲۳۔ بتائیں حاکم بصرہ کی فوج کے مقدمۃ الجیش کی سرداری کس کے سپرد تھی۔؟

۲۴۔ بتائیں حاکم بصرہ نے اپنی فوج کو کس طرح تقسیم کر کے حملہ کیا۔؟

۲۵۔ بتائیں ایرانیوں کی کثیر تعداد میں فوج کہاں جمع تھی۔؟

۲۶۔ بتائیں اصطخر کے علاقے پر اسلامی حملے کا کیا نتیجہ برآمد ہوا۔؟

۲۷۔ بتائیں جور پر حرمی بن حیان کے محاصرہ کا کیا نتیجہ برآمد ہوا۔؟

۲۸۔ بتائیں محاصرے کے دوران حرمی بن حیان کو کتنے دنوں تک کھانے کے بغیر رہنا پڑا۔؟

۲۹۔ اُن کا کھانا کون کھاتا تھا اس کے متعلق کیا روایت مشہور ہے۔؟

۳۰۔ بتائیں یہ عقدہ کیسے کھلا کہ اُن کا کھانا روزانہ کتا لے جاتا ہے۔؟

۳۱۔ بتائیں کافی عرصے سے اہلِ جور قلعہ بند محاصرے کی حالت میں تھے۔ بل آخر قلعے

Marfat.com

کے اندر جانے کا راستہ اسلامی لشکر کو کس نے بتایا۔؟
۳۲۔ بتائیں اس راستے کا علم ہونے پر اسلامی سپہ سالار حرم بن حیان نے کیا حکم دیا۔؟
۳۳۔ بتاؤ اصطخر اور جور کے باغیوں کو آئندہ بغاوت کا سدِباب کرنے کے لئے کیا سزا دی گئی۔؟

Marfat.com

ایران میں تغیّرات اسلامی

(جوابات)

۱ ۔ حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ ۔
۲ ۔ اہلِ بصرہ نے دربارِ خلافت میں اُن کی شکایات کرتے ہوئے اُن کی تبدیلی کا مطالبہ کیا تھا
۳ ۔ عبداللہ بن عامر کرذ بن ربیعہ بن حبیب بن عبد شمس کو ۔
۴ ۔ عبداللہ بن عامر حضرت عثمان غنیؓ کے ماموں زاد بھائی تھے ۔
۵ ۔ تقریباً پچیس سال ۔
۶ ۔ عثمان بن العاصی ثقفی ۔
۷ ۔ یہ عہدہ بھی حضرت عثمان غنیؓ نے عبداللہ بن عامر کے ہی سپرد کر دیا ۔
۸ ۔ عبداللہ بن معمر ۔
۹ ۔ فارس کے صوبے کی گورنری پر ۔
۱۰ ۔ عمیر بن عثمان بن سعدؓ کو تعینات کیا گیا ۔
۱۱ ۔ اُنہوں نے ملکی انتظام کو درست کر کے فرغانہ تک کے علاقے پر قبضہ کر لیا ۔
۱۲ ۔ عمیر بن عثمان بن سعدؓ کو ۔
۱۳ ۔ ابن احمد کو ۔
۱۴ ۔ عبدالرحمٰن بن عبس ۔
۱۵ ۔ عاصم بن عمرو کو ۔
۱۶ ۔ عمران بن التفیل کو ۔
۱۷ ۔ وہ ان تبدیلیوں کو اندرونی خلفشار سمجھ کر بغاوت کی تیاری کرنے لگے ۔
۱۸ ۔ اصطخر اور جور دو مقام ۔

Marfat.com

۱۹ ۔اُنہوں نے اصطخر پر حملہ کر دیا۔
۲۰ ۔لڑائی میں عبداللہ بن معمر شہید ہو گئے اور اسلامی فوج پسپا ہو گئی۔
۲۱ ۔سنہ ۲۷ھ میں۔
۲۲ ۔حاکم بصرہ عبداللہ بن عامر۔
۲۳ ۔عبداللہ بن عامر خود اصطخر کی طرف بڑھے۔ حرم بن حیانؓ کو جور کا محاصرہ کرنے روانہ کیا۔
۲۴ ۔عثمان بن العاص کے سپرد۔
۲۵ ۔اصطخر کے علاقے میں۔
۲۶ ۔ایرانی بڑی بہادری سے لڑے۔ بڑی خوں ریز جنگ ہوئی لیکن بالآخر اسلامی فوج کو فتح نصیب ہوئی اور مسلمانوں نے اصطخر پر قبضہ کر لیا۔
۲۷ ۔محاصرہ طول پکڑ گیا۔ حرم بن حیانؓ متقی پرہیز گار آدمی تھے جو دن بھر روزہ رکھ کر جنگ کرتے رات کو افطار کر کے نماز میں مصروف ہو جاتے۔
۲۸ ۔مسلسل ایک ہفتہ تک فاقے کی وجہ سے کمزوری بڑھتی گئی۔
۲۹ ۔روزانہ اُن کا نوکر کھانا رکھتا تھا روزانہ ایک کتا آ کر کھانا لے جاتا تھا اور حرم بن حیانؓ پانی پی کر روزہ رکھ لیتے تھے۔
۳۰ ۔ایک ہفتے بعد جب حرم بن حیانؓ نے ملازم سے شکایت کی تو وہ رات بھر جاگ کر نگرانی کرتا رہا تب رات کے وقت ایک کتا آیا کھانا لے کر چلا۔ ملازم نے تعاقب کیا۔ کتا ایک نالے کے ذریعے شہر کی فصیل کے اندر داخل ہو گیا۔
۳۱ ۔حرم بن حیانؓ کے اسی ملازم نے جس نے کتے کا تعاقب کر کے اُسے نالے کے راستے شہر میں جاتے دیکھا تھا۔
۳۲ ۔اُنہوں نے فوج کا ایک دستہ رات کو اسی نالے کے راستے سے شہر میں داخل کیا.... جنہوں نے شہر پناہ کا دروازہ اسلامی فوج کے لئے کھول دیا۔ اسلامی فوج اندر داخل ہوئی اور شہر فتح ہو گیا۔
۳۳ ۔اُن کا قتل عام کر دیا گیا۔ تاکہ آئندہ بغاوت کا خطرہ نہ رہے۔

Marfat.com

۲۹ھ حج کے واقعات

(سوالات)

۱۔ بتائیں ۲۹ھ میں حضرت عثمانؓ کن لوگوں کے ساتھ حج کے لئے روانہ ہوئے۔؟

۲۔ بتائیں پہلا قیام حجاج کو کہاں کرنے کا خلیفۂ وقت نے حکم دیا۔؟

۳۔ بتائیں منیٰ کے مقام پر خیمہ زن ہو کر حضرت عثمانؓ نے کیا حکم دیا۔؟

۴۔ بتائیں اس حکم پر حاجیوں نے کیوں بدعت سمجھ کر تعمیل سے انکار کیا۔؟

۵۔ بتائیں دوسرا واقعہ کیا منیٰ میں پیش آیا۔؟

۶۔ بتائیں اس عورت کا تعلق کس قبیلے سے تھا۔؟

۷۔ بتائیں حضرت عثمان غنیؓ نے اس عورت کے متعلق کیا فیصلہ دیا۔؟

۸۔ بتائیں اس حکم کے متعلق کس صحابی نے قرآن سے دلیل پیش کرتے ہوئے عورت کو بیگناہ قرار دیا۔؟

۹۔ بتائیں حضرت علیؓ نے قرآن کی کون سی دلیل پیش کی۔؟

۱۰۔ بتائیں اس دلیل کے بعد حضرت عثمانؓ نے کیا حکم صادر کیا۔؟

۱۱۔ بتائیں اُس عورت کا انجام کیا ہوا۔؟

۱۲۔ بتائیں اسی سال حضرت عثمانؓ نے مسجدِ نبویؐ میں کیا تبدیلی فرمائی۔؟

Marfat.com

۱۴۳۴ھ

۲۹ سنہ ھ حج کے واقعات

(جوابات)

۱ ۔ مہاجرین وانصار کی ایک بڑی جماعت کے ساتھ۔

۲ ۔ منیٰ میں۔

۳ ۔ حاجیوں کو جمع کر کے ضیافت کرنے کا حکم نافذ کیا۔

۴ ۔ کیونکہ اس قسم کا حکم نہ تو آنحضرتؐ اور نہ ہی حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ نے دیا تھا اس لئے حاجی لوگ اسے بدعت خیال کرتے تھے۔

۵ ۔ ایک بیوہ عورت خلیفہ کے سامنے پیش کی گئی۔ یہ پہلے بیوہ تھی پھر اس نے عقد ثانی کیا اور نکاح کے چھ ماہ بعد اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔

۶ ۔ قبیلہ جہنیہ سے۔

۷ ۔ اس عورت پر رجم کرنے کا حکم دیا۔

۸ ۔ حضرت علیؓ نے۔

۹ ۔ وحَمْلُہٗ وفِصَالُہٗ ثَلٰثُونَ شَھْرًا، یعنی حمل اور دودھ پلانے کی مدت تین مہینے ہے اور مدت رضاعت قرآن مجید میں دوسری جگہ پیش کی گئی ہے، جس کا مفہوم ہے۔ پس دودھ پلانے کی مدت دو سال۔ اس طرح چوبیس مہینے تیس مہینوں میں سے خارج کر دیں تو باقی حمل کی اقل مدت چھ ماہ رہتی ہے۔

۱۰ ۔ حضرت عثمانؓ نے عورت کی بے گناہی ثابت ہونے پر ہرکارہ دوڑایا کہ عورت پر رجم نہ کیا جائے۔

۱۱ ۔ سرکاری ہرکارے کے پہنچنے سے پہلے عورت کو رجم کیا جا چکا تھا، جس کا خلیفہ کو بہت دکھ ہوا۔

۱۲ ۔ اس کو وسیع کر کے اس کا طول ایک سو ساٹھ گز اور عرض ایک سو پچاس گز کیا۔ اس میں ستونوں کا اضافہ کرتے ہوئے در و دیوار کو پختہ بنوایا۔

Marfat.com

سنہ ۳۰ھ کے واقعات

(سوالات)

۱۔ بتائیں سنہ ۳۰ھ میں کوفہ کے گورنر کون تھے۔؟
۲۔ بتائیں کوفہ کے لوگوں نے ولید بن عقبہ پر شراب خوری کا الزام کیوں لگایا۔؟
۳۔ بتائیں جب شراب خوری کی اطلاع دربار خلافت میں پہنچی تو حضرت عثمانؓ نے کیا حکم نافذ کیا؟
۴۔ بتائیں ولید بن عقبہ کے ہمراہ کون لوگ مدینہ میں حاضر ہوئے۔؟
۵۔ بتائیں خلیفۂ وقت کو کس بات کو لوگوں نے ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا۔؟
۶۔ بتائیں کیا اہل کوفہ میں سے کوئی ایسا گواہ پیش ہوا جس نے اپنی آنکھوں سے ولید بن عقبہ کو شراب خوری کرتے دیکھا ہو۔؟
۷۔ بتائیں حضرت عثمان غنیؓ نے کیا حکم صادر فرمایا۔؟
۸۔ بتائیں دُرّے لگانے کا فرض کس صحابی نے ادا کیا۔؟
۹۔ بتائیں کتنے دُرّے لگانے کے بعد حضرت علیؓ نے عبداللہ بن جعفرؓ کو روک دیا۔؟
۱۰۔ بتائیں اس قبل حضرت عمرؓ نے اس جرم کی سزا میں مجرم کو کوڑے لگانے کا حکم صادر فرمایا تھا؟
۱۱۔ بتائیں اس اعتراض پر حضرت علیؓ نے کیا جواز پیش کیا۔؟
۱۲۔ بتائیں دُرّوں کی سزا کے بعد حضرت عثمانؓ نے اور کیا قدم اُٹھایا۔؟

Marfat.com

سنہ ۳۰ھ کے واقعات

(جوابات)

۱ ۔ولید بن عقبہ۔

۲ ۔اس لئے کہ ابوزبیدہ شاعر جو پہلے نصرانی تھا اور مسلمان ہونے پر بھی شراب خوری سے باز نہ آیا تھا۔ ولید بن عقبہ کی صحبت میں رہتا تھا۔ اس شبہ کی بنا پر لوگوں نے ولید بن عقبہ پر بھی شراب خوری کا الزام لگایا۔

۳ ۔ولید بن عقبہ کو جواب دہی کے لئے دربارِ خلافت میں طلب کر لیا۔

۴ ۔ولید بن عقبہ پر شراب خوری کا الزام لگانے والے۔

۵ ۔حضرت عثمانؓ نے ولید بن عقبہ کے خلیفہ کے سامنے مجرم کی صورت حاضر ہونے کی صورت میں اس سے مصافحہ کیا۔

۶ ۔نہیں، لیکن چند ایک نے یہ گواہی ضرور دی کہ ہم نے انہیں شراب کی قے کرتے دیکھا ہے۔

۷ ۔ولید بن عقبہ کو دُرّے لگائے جائیں۔

۸ ۔عبداللہ بن جعفرؓ بن ابی طالب نے۔

۹ ۔چالیس دُرّے لگانے کے بعد۔

۱۰ ۔اسّی کوڑے لگانے کا۔

۱۱ ۔اُنہوں نے فرمایا۔ حضرت عمرؓ کا فیصلہ بھی دُرست ہے۔ لیکن خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ایسے مجرم کو چالیس کوڑے لگوائے تھے مجھے صدیقِ اکبرؓ کی تقلید زیادہ محبوب ہے۔

۱۲ ۔آپؓ نے ولید بن عقبہ کو کوفے کی گورنری سے معزول کر کے اُن کی جگہ سعید بن العاصؓ کو کوفے کا گورنر مقرر فرمایا۔

Marfat.com

سنہ ۳۰ھ۔ حضرت ابوذر غفاریؓ اور حضرت امیر معاویہؓ میں اختلاف

(سوالات)

۱۔ بتائیں امیر معاویہؓ کس علاقے کے گورنر تھے۔؟
۲۔ بتائیں حضرت ابوذر غفاریؓ ان دنوں کس منصب پر فائز تھے۔؟
۳۔ بتائیں دونوں صحابیِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اختلاف کی کیا وجہ تھی۔؟
۴۔ بتائیں حضرت امیر معاویہؓ کا موقف کیا تھا۔؟
۵۔ بتائیں اپنے دعوے کی دلیل پر حضرت ابوذر غفاریؓ نے قرآن حکیم کی کس آیت کا حوالہ پیش کیا جس میں روپیہ جمع کرنے کی ممانعت کا ذکر تھا۔؟
۶۔ بتائیں حضرت امیر معاویہؓ نے اس آیت مبارکہ کے معنی کا کیا مطلب بیان کیا۔؟
۷۔ بتائیں جب شام کے لوگوں کو حضرت ابوذر غفاریؓ کے عقیدہ کا حال معلوم ہوا تو انہوں نے کیا رویہ اختیار کیا۔؟
۸۔ بتائیں اس اختلاف نے جب خطرناک صورت اختیار کر لی تو حضرت امیر معاویہؓ نے کیا عملی کاروائی کی۔؟
۹۔ بتائیں حضرت عثمانؓ نے اس اختلاف کو ختم کرنے کے لئے کیا قدم اُٹھایا۔؟
۱۰۔ بتائیں مدینہ آنے کے بعد حضرت ابوذر غفاریؓ نے کیا کاروائی کی۔؟
۱۱۔ بتائیں کیا حضرت ابوذر غفاریؓ کو کامیابی ہوئی یا نہیں۔؟
۱۲۔ بتائیں مدینہ میں موجود نوعمر نسل نے حضرت ابوذر غفاریؓ سے کیا سلوک کیا۔؟
۱۳۔ بتائیں اُس دور میں کس صحابی کا انتقال ہوا جنہوں نے ترکہ میں کافی مال چھوڑا۔؟
۱۴۔ بتائیں جب اہلِ مدینہ نے حضرت ابوذر غفاریؓ کو حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کی چھوڑی ہوئی دولت کا حوالہ دیا۔ تو انہوں نے کیا کہا۔؟

Marfat.com

۱۵ ۔ بتائیں اس فتوے پر سب سے زیادہ اعتراض کس شخص نے کیا۔؟
۱۶ ۔ بتائیں حضرت ابوذر غفاریؓ نے اس اعتراض پر حضرت کعب احبار کے ساتھ کیا سلوک کیا؟
۱۷ ۔ بتائیں حضرت کعب احبار نے کیا جوابی کاروائی کی۔؟
۱۸ ۔ بتائیں جب حضرت ابوذر غفاری کا عقیدہ فرد ہوا تو انہوں نے کیا عملی کاروائی کی۔؟
۱۹ ۔ بتائیں عثمان غنیؓ نے اُن کو کیا جواب دیا۔؟
۲۰ ۔ بتائیں کیا حضرت ابوذر غفاریؓ نے اس رائے عمل کیا یا اختلاف کیا۔؟

Marfat.com

سئلہ ۵ حضرت ابوذر غفاریؓ اور حضرت امیر معاویہؓ میں اختلاف

(جوابات)

۱۔ شام کے علاقے کے۔

۲۔ شام میں حضرت امیر معاویہؓ کے ماتحت تھے۔

۳۔ ابوذر غفاریؓ کا کہنا تھا کہ روپیہ جمع کرنا اور سب کا سب راہ خدا میں خرچ نہ کرنا جائز نہیں۔

۴۔ اُن کا کہنا تھا۔ کہ جس روپے سے زکوٰۃ ادا کی جائے اس کا جمع کرنا گناہ نہیں۔

۵۔ آیہ کریمہ۔ وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ وَلَا یُنْفِقُوْنَھَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ کا۔

۶۔ وہ کہتے تھے کہ انفاق فی سبیل اللہ سے مراد زکوٰۃ کا ادا کرنا ہے۔ اگر روپیہ بلا شرط جمع کرنا گناہ ہوتا تو قرآن حکیم میں ترکہ کی تقسیم اور وارثت کے حصص کا ذکر نہ ہوتا۔

۷۔ شام کے لوگوں نے جن میں زیادہ تر تعداد نوجوانوں کی تھی اس عقیدے کا تمسخر اُڑایا۔

۸۔ اُنہوں نے مدینہ منورہ میں خلیفہ حضرت عثمانؓ کو تمام حالات سے آگاہ کیا۔

۹۔ اُنہوں نے حکم جاری کیا کہ حضرت ابوذر غفاریؓ کو نہایت عزت اور احترام کے ساتھ مدینہ روانہ کر دیا جائے۔

۱۰۔ اُنہوں نے مدینہ آکر اپنے اس عقیدے کا اعلان کر دیا۔

۱۱۔ نہیں کیونکہ اُن کے مزاج میں ترشی تھی لہٰذا لوگ ان کے رتبے کی وجہ سے چشم پوشی کرتے تھے۔

۱۲۔ یہاں بھی اُن کا تمسخر اُڑایا گیا۔

۱۳۔ جلیل القدر صحابی حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کا۔

۱۴۔ حضرت ابوذر غفاریؓ نے بلا تامل حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ پر بھی منافقوں کا رجاری

Marfat.com

کر دیا۔

۱۵ ۔ حضرت کعب احبار نے جو فاروقِ اعظم کے عہد میں اسلام لائے تھے اور بنی اسرائیل کے زبردست عالم تھے۔

۱۶ ۔ حضرت ابوذر غفاریؓ نے اپنا عصا اُٹھا کر اُن کو مارتے ہوئے کہا "اے یہودی تجھے ان مسائل سے کیا واسطہ؟"

۱۷ ۔ وہ بھاگ کر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں پہنچ گئے۔ حضرت ابوذر غفاریؓ بھی عصا لے کر اُن کے پیچھے وہاں پہنچے لیکن اہلِ مجلس نے اُنہیں روک دیا۔

۱۸ ۔ وہ دربارِ خلافت میں حاضر ہوئے اور کہا میرا عقیدہ یہی ہے کہ ضرورت سے زیادہ بچا ہوا مال جمع کرنا جائز نہیں اُسے راہِ خدا میں خرچ کر دینا چاہیئے۔ لیکن پہلے اہلِ شام اور اب اہلِ مدینہ میری مخالفت کرنے لگے ہیں۔ آپ بتائیں میں کیا کروں۔

۱۹ ۔ حضرت عثمانؓ نے رائے دی کہ آپ مدینہ سے باہر کسی گاؤں میں سکونت اختیار کر لیں۔

۲۰ ۔ اُنہوں نے عمل کرتے ہوئے مدینہ سے تین میل دور ایک گاؤں موضع ربذہ میں سکونت اختیار کر لی۔

Marfat.com

آنحضرت صلعم کی انگشتری سے متعلق واقعات

(جوابات)

۱ ۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کے پاس ۔

۲ ۔ خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیقؓ کو جو آپؐ کے والدِ ماجد بھی تھے ۔

۳ ۔ خلیفہ دوئم حضرت عمر فاروقؓ کو ۔

۴ ۔ حضرت حفصہؓ کو جو ازواجِ مطہرات میں سے تھیں اور حضرت عمرؓ کی دختر تھیں عنایت کرکے حکم دیا تھا ۔ یہ انگوٹھی میرے بعد ہونے والے خلیفہ کو عطا کر دی جائے ۔

۵ ۔ ہاں اُنہوں نے اس امانت کو امین کے سپرد کر دیا ۔

۶ ۔ اُس کنوئیں کا نام بیر اریس تھا ۔

۷ ۔ اس کنوئیں کا تمام پانی سینچ لیا گیا لیکن انگوٹھی نہ مل سکی ۔

۸ ۔ مدینہ منورہ سے دو میل کے فاصلے پر ۔

۹ ۔ اُس کے بعد ہی حضرت عثمانؓ پر حادثات کا نزول شروع ہو گیا ۔

۱۰ ۔ ویسی ہی شکل کی دوسری انگوٹھی بنوا کر خیر و برکت کے لئے پہن لی ۔

۱۱ ۔ ایک اور اذان کا جو خطبہ سے پہلے دی جاتی تھی ۔

۱۲ ۔ نمازیوں کی کثرت سے اُن تک آواز نہ پہنچتی تھی ۔

۱۳ ۔ آواز دور تک پہنچانے کے لئے موذّن کو بلند مقام پر چڑھ کر اذان دینے کا حکم جاری کیا ۔

۱۴ ۔ وُہ اپنی عراق اور شام کی جائیدادیں فروخت کر کے مدینہ ۔ مکہ یا طائف میں جائیدادیں خریدیں ۔

۱۵ ۔ وہ مسلمانوں کو منتشر ہونے کی بجائے یکجا رکھنا چاہتے تھے ۔

۱۷ ۔ انہوں نے اسلامی لشکر کے ساتھ باغیوں پر حملہ کیا ۔

Marfat.com

۱۷ ۔ بتائیں عبداللہ بن عامر نے خراسان کی بغاوت پر قابو پانے کے لئے کیا کاروائی کی۔؟
۱۸ ۔ بتائیں خراسان کی بغاوت کا سُنکر حضرت عثمان غنی رضؓ نے کمک کا سردار کسے بنا کر بھیجا تھا۔؟
۱۹ ۔ بتائیں اس کمک کے فوجی دستے میں کون جلیل القدر اشخاص موجود تھے۔؟
۲۰ ۔ بتائیں اس کمک کی آمد سے پیشتر سعید بن عاص کون کون سے علاقے فتح کر چکے تھے۔؟
۲۱ ۔ بتائیں عبداللہ بن عامرؓ نے کون کون سے علاقے فتح کئے۔؟
۲۲ ۔ بتائیں سعید بن عاص نے شہر قومس کی طرف کسے روانہ کیا۔؟

Marfat.com

آنحضرت صلعم کی انگشتری سنہ ۳۰ھ کے واقعات

(سوالات)

۱ ۔ آنحضرتؐ کی انگوٹھی اُن کی وفات کے بعد کن کے پاس تھی جس سے آپؐ خطوط پر مہر کیا کرتے تھے؟

۲ ۔ بتائیں حضرت عائشہ صدیقہؓ نے وہ انگوٹھی کن کو عنایت فرمائی تھی ۔؟

۳ ۔ بتائیں وُہ انگوٹھی رحلت کے وقت حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کن کو عنایت فرمائی ۔؟

۴ ۔ بتائیں وہ مبارک انگوٹھی حضرت عمر فاروقؓ نے رحلت کے وقت کسے عنائیت فرمائی ۔؟

۵ ۔ بتائیں کیا وُہ انگوٹھی حضرت حفصہؓ نے اپنے والد کے بعد ہونے والے خلیفہ حضرت عثمانؓ کو عطا کر دی یا نہیں ۔

۶ ۔ اس کنوئیں کا نام بتائیں جہاں حضرت عثمان غنیؓ کے ہاتھ سے آنحضرت صلعم کی انگشتری گر کر گم ہو گئی ۔؟

۷ ۔ بتائیں حضرت عثمان غنیؓ نے انگوٹھی کی تلاش کے لئے کیا کاروائی کی ۔؟

۸ ۔ بتائیں یہ کنوئیں کہاں واقع ہے ۔؟

۹ ۔ بتائیں اس انگوٹھی کی گمشدگی کے کیا اثرات ظاہر ہوئے ۔؟

۱۰ ۔ بتائیں آنحضرت صلعم کی گمشدہ انگوٹھی کے بعد حضرت عثمانؓ نے کیا تلافی کے طور پر کیا ۔؟

۱۱ ۔ بتائیں حضرت عثمانؓ نے اپنے عہد میں نمازِ جمعہ میں کس چیز کا اضافہ کیا ۔؟

۱۲ ۔ دو اذانوں کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی ۔؟

۱۳ ۔ بتائیں تمام نمازیوں تک اذان پہنچانے کے لئے دربارِ خلافت سے کیا حکم جاری ہوا؟

۱۴ ۔ بتائیں اسی سال سنہ ۳۰ھ میں حضرت عثمان غنیؓ نے صحابہ کرام کو کیا مشورہ دیا ۔؟

۱۵ ۔ بتائیں اس کی ضرورت کیوں حضرت عثمان غنیؓ نے محسوس کی ۔؟

۱۶ ۔ بتائیں سنہ ۳۰ھ میں خراسان کا گورنر کون تھا ۔؟

Marfat.com

۱۸ ۔سعید بن عاصؓ کو۔
۱۹ ۔امام حسنؓ، امام حسینؓ، عبداللہ بن عباسؓ۔ عبداللہ بن عمرؓ۔ عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ۔
۲۰ ۔طبرستان، خراسان، اور جرجان کے علاقے۔
۲۱ ۔ہرات کابل۔ سجستان۔ نیشاپور وغیرہ۔
۲۲ ۔یزید بن المہلب کو۔

Marfat.com

اشاعتِ قرآنِ مجید !

(سوالات)

۱ ۔ بتائیں حضرت حذیفہ بن الیمانؓ جب کوفہ ۔ بصرہ ۔ رے شام ہوتے ہوئے مدینہ پہنچے تو انہوں نے حضرت عثمان غنی رضؓ کو کیا بتایا ۔ ؟

۲ ۔ بتائیں جب حضرت عثمانؓ نے تمام صحابہ کرام کی رائے طلب کی تو انہوں نے کیا جواب دیا ؟

۳ ۔ بتائیں حضرت عثمان غنیؓ نے کیا عملی کاروائی کی ۔ ؟

۴ ۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں عہدِ صدیقی میں کس نے قرآن پاک کو مرتب کیا تھا ۔ ؟

۵ ۔ بتائیں قرآن پاک کا یہ نسخہ حضرت حفصہؓ کے پاس کیسے پہنچا ؟

۶ ۔ بتائیں اس نسخے کے حاصل ہونے پر کیا عملی کاروائی دربارِ خلافت سے ہوئی ۔ ؟

۷ ۔ بتائیں اس قرأت کے ساتھ تلاوت کرنے کی بجائے کس صحابی نے اپنی قرأت پر اصرار کیا ۔ ؟

بتائیں اس سے قبل والے تمام نسخوں کے متعلق دربارِ خلافت سے کیا احکام جاری ہوئے ؟

Marfat.com

اشاعت قرآن مجید

(جوابات)

۱۔ انہوں نے دربار خلافت میں آکر بتایا کہ ان تمام علاقوں کے لوگ ایک قرأت کی بجائے مختلف قرأت سے قرآن پاک پڑھتے ہیں۔ بہتر ہے سب کو ایک قرأت پر جمع کیا جائے۔

۲۔ سب نے حذیفہ بن الیمان کی رائے سے اتفاق کیا۔

۳۔ حضرت عثمانؓ نے حضرت حفصہؓ سے وہ قرآن پاک کا نسخہ منگوایا جو عہدِ صدیقیؓ میں مرتب ہوا تھا۔

۴۔ حضرت زید بن ثابتؓ و دیگر صحابہ کرام نے۔

۵۔ اول اس نسخے کی تلاوت حضرت ابوبکر صدیقؓ کیا کرتے تھے۔ اُن کے بعد حضرت عمرؓ بھی اسی نسخے کی تلاوت کرتے رہے اور اپنی رحلت پر اسے حضرت حفصہؓ کے پاس محفوظ کر دیا۔

۶۔ حضرت عثمانؓ نے اس نسخے کی نقل و کتابت پر کئی معقول اور موزوں حضرات کو مامور کیا اور اس کی کئی نقلیں تیار کر کے تمام شہروں میں ارسال کیں اور حکم صادر کیا کہ آئندہ قرآن پاک کو اس قرأت کے ساتھ تلاوت کیا جائے۔

۷۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے۔

۸۔ ان تمام پرانے نسخوں جلا دیا جائے۔

Marfat.com

۳۱ھ کے واقعات

(سوالات)

۱۔ بتائیں یزجرد کا کس خاندان سے تھا۔؟
۲۔ بتائیں فارس کی حکومت کی فوجی طاقت کس خلیفہ کے دور میں ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی۔؟
۳۔ بتائیں یزجرد کے اس دورے کی وجہ سے اسلامی حکومت کو کیا نقصان پہنچ رہا تھا۔؟
۴۔ بتائیں یزجرد اپنی کھوئی ہوئی طاقت کو یکجا اور مضبوط کرنے کے لئے کیا عملی کاروائی کر رہا تھا؟
۵۔ اہل فارس بتائیں اس شکست خوردہ بادشاہ کا کیوں ساتھ دے رہے تھے۔؟
۶۔ بتائیں ۳۱ھ میں یزجرد کن ملکوں سے فوج اکٹھی کر کے نواح بلخ میں وارد ہوا۔؟
۷۔ بتائیں کیا یزجرد کو کامیابی حاصل ہوئی۔؟
۸۔ بتائیں بعد میں مسلمانوں سے معرکہ آرائی میں یزجرد کا کیا انجام ہوا۔؟
۹۔ بتائیں پن چکی والے نے فارس کے معزول بادشاہ کے ساتھ کیا سلوک کیا۔؟
۱۰۔ بتائیں یہ واقع کس سن عیسوی میں اور کس مقام پر پیش آیا۔؟
۱۱۔ بتائیں یزجرد نے اپنی زندگی کس حالت میں گزاری۔؟
۱۲۔ بتائیں یزجرد کی موت کا اسلامی حکومت کو کیا فائدہ پہنچا۔؟
۱۳۔ بتائیں اس سال مسلمانوں میں اور کس فتنے نے جنم لیا۔؟

Marfat.com

۳۱ھ کے واقعات

(جوابات)

۱۔ ساسانی خاندان جو اپنے اقتدار اور بزرگی کی وجہ سے فارس میں بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔

۲۔ خلافت فاروقیؓ کے زمانے میں۔

۳۔ فارس کے مختلف شہروں میں جو مسلمانوں نے فتح کر رکھے تھے اکثر بغاوتیں ہوتی رہتی تھیں۔

۴۔ وہ مسلسل بلخ۔ مرو۔ اصفہان۔ اصطخر کے علاوہ دریائے جیحوں کو عبور کر کے ترکستان اور چین تک دورے کر رہا ہے۔

۵۔ اس لئے کہ شاید یزجرد دوبارہ اپنی خاندانی طاقت اور عظمت کو قائم کرنے میں کامیاب ہو جائے۔

۶۔ چین و ترکستان کی مدد سے۔

۷۔ ہاں اس نے بعض شہروں پر دوبارہ قبضہ کر لیا۔

۸۔ اس نے زبردست شکست کھائی اور مسلمانوں کی حراست میں آنے کی بجائے ایک پن والے کے ہاں پناہ لی۔

۹۔ اس کے قیمتی کپڑوں اور زیورات کے لالچ میں اسے سوتے میں قتل کر دیا۔

۱۰۔ نواحِ مرو میں مقام مرغاب کے متصل ۲۳ اگست ۶۵۱ء کو۔

۱۱۔ ابتدائی چار سال عیش و عشرت میں۔ سولہ برس تباہی اور آوارگی کے عالم میں ان میں۔ سے آخری دس سال معزولی کے عالم میں۔

۱۲۔ فارس کے تمام مفتوحہ علاقوں میں امن قائم ہو گیا۔

۱۳۔ محمد بن ابی حذیفہؓ اور محمد بن ابی بکرؓ نے جو مصر میں والیٔ مصر عبداللہ بن سعد ابی سرح کے پاس مقیم تھے اُن سے اختلاف کے باعث تمام حدوں کو عبور کر کے حضرت عثمانؓ

Marfat.com

اور اعتراض اور طعن کی زبان شروع کر دیا کہ عبداللہ بن سعد جس سے آنحضرتؐ ناخوش رہے اسے گورنر بنا رکھا ہے۔ اور اس کی زیادتیاں اور مظالم دیکھ کر بھی اسے معزول نہیں کرتے۔

Marfat.com

اسلامی بحری بیڑے کی فتح

(سوالات)

۱۔ بتائیں قیصر روم نے مسلمانوں کی فتوحات اور بڑھتی ہوئی طاقت کے پیش نظر کیا کاروائی کی۔؟
۲۔ بتائیں قیصرِ روم نے اپنے بحری بیڑے کے ساتھ مسلمانوں کے کس علاقے کی طرف پیشقدمی کی!
۳۔ بتائیں جب اسکی اطلاع والئی مصر عبداللہ بن سعد ابی سرح کو ہوئی تو انہوں نے کیا جوابی کاروائی کی۔
۴۔ بتاؤ یہ معرکہ کہاں واقع ہوا۔؟
۵۔ کیا آپ مصر کے نتائج بتا سکتے ہیں۔؟
۶۔ بتائیں اس بیڑے کا کیا حشر ہوا۔؟
۷۔ بتائیں اس فتح سے مسلمانوں کو کیا فائدہ پہنچا۔؟

Marfat.com

اسلامی بحری بیڑے کی فتح

(جوابات)

۱۔ اس نے مسلمانوں کو شکست دینے کے لئے ایک عظیم الشان بحری بیڑا تیار کروایا۔

۲۔ اسکندریہ کی طرف جسے مسلمان کئی مرتبہ فتح کر چکے تھے۔

۳۔ انہوں نے اپنی تمام کشتیوں کو ایک دوسرے سے باندھ کر ان کو بیڑے کی شکل دی اور رومیوں کے مقابلے کے لئے ان میں فوج اُتار دی۔

۴۔ اسکندریہ کی بندرگاہ سے باہر کھلے سمندر میں

۵۔ قیصر روم کے عظیم الشان بیڑے اور رومی جرنیلوں نے بڑی بہادری سے مقابلہ کیا لیکن اسلامی فوج کا مقابلہ نہ کر سکے اور پسپا ہو گئے۔

۶۔ اسلامی فوج نے ہزاروں رومی تہ تیغ کر ڈالے اور اس بیڑے کو تباہ و برباد کر دیا۔

۷۔ مسلمانوں کی بحری قوت کی رومیوں پر دھاک بیٹھ گئی۔

Marfat.com

ایرانی بغاوت سنہ ۳۲ھ

(سوالات)

۱۔ سن ۳۱ھ کے ماہ ذی الحجہ میں جب گورنر فارس عبداللہ بن عامر حج کو روانہ ہوئے تو کیا واقعات رونما ہوئے۔؟

۲۔ کیا آپ قارن کی فوج کی تعداد بتا سکتے ہیں۔؟

۳۔ بتائیں جب اس کی اطلاع مسلمانوں کو ہوئی تو ان کا مقابلہ کرنے کے لئے کون مسلمان سردار میدان میں آیا۔؟

۴۔ کیا آپ ایرانیوں کے مقابلے میں مسلمانوں کی فوجی تعداد بتا سکتے ہیں۔؟

۵۔ بتائیں عبداللہ بن حازم نے کئی گنا زیادہ فوج کے مقابلے کے لئے کس حکمت عملی سے کام لیا؟

۶۔ بتائیں مسلمانوں نے رات کی تاریکی میں اپنی تعداد کو چھپاتے ہوئے کس حکمت عملی سے کام لیا۔

۷۔ بتائیں اس لڑائی کا کیا انجام ہوا۔؟

۸۔ بتائیں مسلمانوں نے ان ایرانی باغیوں سے کیا سلوک کیا۔؟

۹۔ بتائیں بعض مورخین حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کی وفات کے متعلق کیا تحریر کرتے ہیں؟

۱۰۔ بتائیں حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے ورثے میں کیا کچھ چھوڑا۔؟

۱۱۔ بتائیں عبداللہ بن عامرؓ نے اور کون سے علاقے فتح کر کے اسلامی سلطنت میں شامل کئے۔

Marfat.com

ایرانی بغاوت ۳۲ھ

(جوابات)

۱۔ اُن کی غیر حاضری کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے ایک ایرانی سردار قارن نے فوج مسلمانوں کے خلاف جمع کی۔

۲۔ چالیس ہزار پر مشتمل تھی۔

۳۔ عبداللہ بن حازم۔

۴۔ صرف چند ہزار مجاہدوں پر مشتمل۔

۵۔ اُنہوں نے مسلمانوں کو حکم دیا اپنے نیزوں پر تیل میں تر کر کے کپڑے لپیٹ لیں۔ جب رات کے وقت اسلامی فوج ایرانی سپاہ کے قریب آئی تو سردار نے حکم دیا نیزوں پر لپٹے کپڑوں کو آگ لگا دو۔ رات کے وقت جب ایرانی فوج نے مشعلیں ہی مشعلیں روشن دیکھیں تو مسلمانوں کی تعداد کو اپنے سے کئی گنا سمجھے اور خائف ہو گئے۔

۶۔ اسلامی مٹھی بھر لشکر نے رات کو ہی حملہ کر دیا۔

۷۔ ایرانی فوج پہلے ہی دل چھوڑ بیٹھی تھی اس حملے کی تاب نہ لا سکی اور پسپائی اختیار کر لی۔

۸۔ بے شمار ایرانیوں کو قتل کیا۔ بہتوں کو گرفتار کر لیا۔ بہت سے اپنی جان بچا کر بھاگ گئے۔

۹۔ وہ ۳۲ھ اُن کی وفات تحریر کرتے ہیں۔ جب کہ اُن کی عمر ۸۵ برس تھی۔

۱۰۔ بہت سی دولت اور بہت سی اولاد۔

۱۱۔ فاریاب۔ طالقان۔ اور جوزجان کے علاقے۔

Marfat.com

سرکش گروہ سنہ ۳۳ھ

(سوالات)

۱۔ بتائیں سعید بن العاص نے کوفہ کا گورنر بننے پر اہل کوفہ کے ساتھ کیا سلوک کیا۔؟
۲۔ بتائیں سعید بن العاص نے کوفہ کے عوام کو یہ مراعات کیوں عنایت فرمائیں۔؟
۳۔ بتائیں اس سرکش گروہ میں کون لوگ شامل تھے۔؟
۴۔ یہ بتاؤ کہ یہ سرکش گروہ کے لوگ بھی سعید بن العاص کی محفل میں شامل ہوا کرتے تھے۔؟
۵۔ اس ناگوار واقعے کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے اس باغی گروہ اور گورنر میں تلخی پیدا ہوگئی۔؟
۶۔ بتائیں اس جملے پر سب سے پہلے سرکش گروہ میں کس نے ناراضگی کا اظہار کیا اور کیا جواب دیا۔؟
۷۔ بتائیں اس بات کی آڑ لے کر سرکش گروہ کے باقی ممبران نے سعید بن العاص سے کیا کہا؟
۸۔ بتائیں اس مجلس میں موجود کس شخص نے اس سرکش گروہ کو سرکشی سے بعض رہنے کو کہا؟
۹۔ بتائیں اس سرکش گروہ نے اُن کے ساتھ کیا سلوک کیا۔؟
۱۰۔ بتائیں اس واقعے کے بعد سعید بن العاص کا کیا ردِ عمل ہوا۔؟
۱۱۔ بتائیں اس کے جواب میں سرکش گروہ نے کیا جوابی کاروائی کی۔؟
۱۲۔ بتائیں جب یہ فتنہ زور پکڑتا گیا تو سعید بن العاص نے کیا کاروائی کی۔؟
۱۳۔ بتائیں ان تمام واقعات کی آگاہی کے بعد حضرت عثمانِ غنیؓ نے سعید بن العاص کو کیا حکم جاری کیا۔؟
۱۴۔ بتائیں سرکش گروہ کے متعلق حضرت عثمانؓ نے امیر معاویہؓ کو کیا حکم دیا۔؟
۱۵۔ بتائیں شام جانے پر امیر معاویہؓ نے اس سرکش گروہ کے ساتھ کیا رویہ اختیار کیا۔؟

Marfat.com

۱۶ ۔ بتائیں چند دنوں کی خاطر مدارات کے بعد حضرت امیر معاویہؓ نے ان کو کیا سمجھایا ۔؟

۱۷ ۔ بتائیں حضرت امیر معاویہؓ کی پند و نصیحت پر سرکش گروہ نے کیا جواب دیا ۔؟

۱۸ ۔ بتائیں جب حضرت امیر معاویہؓ نے ان کی سرکشی کی اطلاع دربارِ خلافت کو دی تو حضرت عثمان غنیؓ نے انہیں کیا جواب دیا ۔؟

۱۹ ۔ بتائیں جب یہ سرکش گروہ حمص پہنچا تو وہاں کے والی عبدالرحمٰن بن خالد نے ان کے ساتھ کیا برتاؤ کیا ۔؟

۲۰ ۔ بتائیں دربارِ خلافت سے کیا احکام جاری ہوئے ۔؟

۲۱ ۔ بتائیں سرکش گروہ کا کیا ردِ عمل ہوا ۔؟

Marfat.com

سرکش گروہ ۔ سنہ ۳۳ھ

(جوابات)

۱ ۔ انہوں نے وہاں کے عوام کو خوش رکھنے کے لئے نہ صرف ان کی دلجوئی کی بلکہ رات کی مجلسوں میں انہیں شامل ہونے کی اجازت دی اور انہیں ہنسی مذاق تک کرنے کی اجازت دی۔

۲ ۔ وہ یہاں کے سرکش گروہ کو راہ راست پر لانا چاہتے تھے تاکہ اتحاد ملی پارہ پارہ نہ ہو۔

۳ ۔ مالک بن حارث نخعی جو مالک بن اشتر کے نام سے مشہور تھا۔ ثابت بن قیس ہمدانی۔ اسود بن یزید علقمہ بن قیس، جندب بن زبیر۔ جندب بن کعب ازدی۔ عروہ بن الجعد عمرو بن الحق خزاعی۔ صعصعہ و زید پسران۔ صوحان بن المواعدی۔ کمیل بن زیاد۔ وغیرہ۔

۴ ۔ ہاں۔ نا صرف شامل ہوتے بلکہ بے تکلفی سے ہنسی مذاق بھی کرتے تھے۔

۵ ۔ ہنسی مذاق میں سعید بن العاص نے کہہ دیا کوفہ کا علاقہ تو قریش کا باغ ہے۔

۶ ۔ مالک اشتر نے۔ اس نے جواب دیا جس علاقے کو اللہ تعالیٰ نے ہماری تلواروں کے زور سے فتح کیا ہے اُسے تم اپنی قوم کا باغ کہتے ہو۔

۷ ۔ سب اوجھے ہتھیاروں پر اُتر آئے اور سرکشی پر آمادہ ہو گئے۔

۸ ۔ عبدالرحمٰن اسدی نے۔

۹ ۔ اُنہیں مار مار کر بیہوش کر دیا۔

۱۰ ۔ اُنہوں نے رات کی محفلیں برخواست کر دیں اور قصر گورنر میں داخل ہونے پر پہرہ مقرر کر دیا۔

۱۱ ۔ سرکش گروہ نے جگہ جگہ لوگوں کو اکٹھا کر کے سعید بن العاص اور حضرت عثمانؓ کی مخالفت شروع کر دی۔

Marfat.com

۱۲ ۔ اُنہوں نے تمام حالات سے دربارِ خلافت کو آگاہ کیا اور اسے فرد کرنے کے لئے احکامات چاہئے۔

۱۳ ۔ خلیفہ نے حکم جاری کیا کہ اس سرکش گروہ کو کوفے سے شام امیر معاویہؓ کے پاس بھیج دو۔

۱۴ ۔ یہ سرکش گروہ تمہاری طرف بھیجا جا رہا ہے۔ کوشش کرو یہ لوگ راہِ راست پر آ جائیں۔

۱۵ ۔ اُن کی خوب خاطر مدارت کی۔ ساتھ بٹھا کر کھانا کھلایا۔ اور ان کا روزینہ بھی مقرر کر دیا۔

۱۶ ۔ قریش کی سیادت کو تسلیم کرو۔ اور اتحاد ملی کو پارہ پارہ نہ ہونے دو۔

۱۷ ۔ سرکش گروہ کے ایک فرد خلیفہ ابن صوحان نے نہایت ہی نامعقول اور ترش جواب دیا۔

۱۸ ۔ انہیں جواب دیا اس سرکش ٹولے کو حمص کی جانب عبدالرحمٰن بن خالدؓ کے پاس بھیج دو۔

۱۹ ۔ سختی اور ترشی کا تڑکا کیا ان کو اپنی مجلس میں بیٹھنے کی اجازت بھی نہ دی اور ان لوگوں کے سارے ہی کس بل نکال کر دربارِ خلافت کو مطلع کر دیا۔

۲۰ ۔ اب اگر یہ لوگ کوفہ جانا چاہیں تو انہیں اجازت دے دی جائے۔

۲۱ ۔ وقتی طور پر وہ پشیمان ضرور ہوئے لیکن اندر انتقام لینے کی خواہش پرورش پاتی رہی۔

Marfat.com

باغیوں کا سرغنہ عبداللہ بن سبا

(سوالات)

۱ ۔ بتائیں عبداللہ بن سبا کس نام سے مشہور تھا۔؟
۲ ۔ بتاؤ یہ کون تھا اور کہاں کا رہنے والا تھا۔ ؟
۳ ۔ بتائیں یہ بغاوت اور سرکشی پر کیوں آمادہ ہوا۔؟
۴ ۔ بتائیں اس نے اسلام دشمنی کے لئے کہاں سے آغاز کیا۔ ؟
۵ ۔ بتائیں اس یہودی نما مسلمان نے اپنی منافقت اور سرکشی کے لئے کس کا انتخاب کیا۔
۶ ۔ کیا آپ کو علم ہے حکیم بن جبلہ کون تھا۔؟
۷ ۔ کیا آپ جانتے ہیں یہ حکیم بن جبلہ کہاں کا باشندہ تھا۔ ؟
۸ ۔ بتائیں جب دربار خلافت کو اس کے جرائم کی اطلاع ملی تو کیا حکم صادر ہوا۔ ؟
۹ ۔ عبداللہ بن سبا کو جب حکیم بن جبلہ اور اس کے گروہ کا علم ہوا بتاؤ اس نے کیا تدبیر کی۔ ؟
۱۰ ۔ بتائیں اس منافق عبداللہ بن سبا نے کون سے عقائد مسلمانوں میں پھیلانے شروع کر دیئے۔ ؟
۱۱ ۔ بتائیں اس قسم کی گمراہ کن باتوں کا کیا اثر ہوا۔؟
۱۲ ۔ بتائیں جب ایک جماعت اس کی پیروکار ہو گئی تو اُس نے اور کیا شر انگیز باتیں پھیلانی شروع کیں۔ ؟
۱۳ ۔ بتائیں جب اس گمراہ کن عزائم کا گورنر بصرہ کو علم ہوا تو انہوں نے بلا کر تحقیق کی تو عبداللہ بن سبا نے ڈر کر کیا عملی کاروائی کی۔ ؟
۱۴ ۔ بتائیں اس منافق عبداللہ بن سبا نے بصرہ سے فرار ہو گئی کدھر کا رُخ کیا۔ ؟

Marfat.com

۱۵ - بتائیں کوفہ میں اُسے کامیابی ہوئی یا نہیں۔؟
۱۶ - بتائیں جب حاکمِ کوفہ سعید بن العاص کو اس سازش کا علم ہوا تو انہوں نے کیا قدم اُٹھایا۔
۱۷ - بتائیں جب عبداللہ بن سبا کوفہ میں بھی اپنے ہم خیالوں کی جماعت بنانے میں کامیاب ہوگیا اور خلیفہ نے اسے سرزنش کی تو اس نے کدھر کا رُخ کیا۔؟
۱۸ - بتائیں شام کے دارالخلافہ دمشق میں اس نے کیا عملی کاروائی کی۔؟
۱۹ - بتائیں شام سے شہر بدر ہو کر یہ منافق کہاں پہنچا۔؟
۲۰ - کیا عبداللہ بن سبا کو مصر میں خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی۔؟
۲۱ - بتائیں اس نے اسلامی اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کے لئے کیا کاروائی شروع کر دی۔؟
۲۲ - جب عاملوں کے متعلق مختلف صوبوں سے شکایات سے بھرے خطوط کی بھرمار شروع ہوگئی تو بتائیں حضرت عثمان غنیؓ نے کیا عملی کاروائی کی۔؟
۲۳ - بتائیں جب حضرت عمار بن یاسرؓ مصر میں پہنچے تو عبداللہ بن سبا کی جماعت نے ان سے ملاقات کرتے ہوئے کیا عمل کیا۔؟
۲۴ - بتائیں محمد بن مسلمہؓ نے کوفے کے حالات دیکھ کر دربارِ خلافت کو کیا تحریر کیا۔؟

Marfat.com

باغیوں کا سرغنہ عبداللہ بن سبا

(جوابات)

۱ ۔ ابن السوداء کے نام سے۔

۲ ۔ یہ یہودی تھا اور ضعا کار رہنے والا تھا۔

۳ ۔ مسلمانوں کی فتوحات۔ دولت کی ریل پیل اور ان کا اقتدار دیکھ کر۔ کیونکہ وہ یہودی تھا اور اسلام کا کٹر دشمن تھا۔

۴ ۔ وہ مسلمانوں کی شکل میں مدینہ آیا اور یہاں مسلمانوں کی اندرونی اور داخلی کمزوریوں کا جائزہ لیتا رہا۔

۵ ۔ حکیم بن جبلہ کا۔

۶ ۔ ایک ڈاکو جو اسلامی فوج میں شامل ہو کر ذمیوں کو بھی لوٹ لیتا۔ اس نے باقاعدہ ایک گروہ اس کام کے لئے بنالیا تھا۔

۷ ۔ بصرہ کا باشندہ تھا۔

۸ ۔ حضرت عثمان غنی رضؓ نے گورنر بصرہ کو لکھا اس شخص کو بصرہ میں نظر بند کر دو۔

۹ ۔ وہ مدینہ سے بصرہ چلا آیا۔ اس نے مسلمان کی حیثیت سے حکیم بن جبلہ سے ملاقات کی اور راہ و رسم بڑھانے کے بعد اس گروہ میں فساد انگیز عقائد پیدا کرنے شروع کر دیئے۔

۱۰ ۔ وہ کہتا مسلمانوں کا ایمان ہے حضرت عیسیٰ دوبارہ دنیا میں آئیں گے لیکن اس بات کو نہیں مانتے کہ حضور اقدسؐ بھی دنیا میں دوبارہ تشریف لائیں گے۔

۱۱ ۔ بہت سے ان پڑھ اور سادہ لوح لوگ اس کے فریب میں آ گئے۔

۱۲ ۔ وہ کہتا ہر خلیفہ کا ایک وصی ہوا کرتا ہے۔ آنحضرت صلعم کے وصی حضرت علیؓ ہیں۔ جس طرح آنحضرت خاتم الانبیاء ہیں اسی طرح حضرت علیؓ خاتم الاوصیا ہیں۔ لوگوں نے آنحضرت صلعم

Marfat.com

کے بعد دوسروں کو خلیفہ بنا کر بڑی حق تلفی کی ہے۔ لوگوں کو چاہیئے خلیفۂ وقت کو قتل کر کے حضرت علیؓ کو خلیفہ بنائیں۔

۱۳ ۔ وہ بصرہ میں اپنی جماعت کو قائم کر کے خود بصرہ سے فرار ہو گیا۔ لیکن ان سے رابطہ قائم رکھا۔

۱۴ ۔ اب اُس نے دوسرے اسلامی مرکز کوفہ کا رُخ کیا۔

۱۵ ۔ کوفہ میں پہلے سے مالک اشتر اور سرکش جماعت موجود تھی۔ ان پر عبداللہ بن سبا کا خاطر خواہ اثر ہوا اور یہ منافق یہاں بھی ایک منظم جماعت بنانے میں کامیاب ہو گیا۔

۱۶ ۔ اُنہوں نے اس منافق کو بُلا کر ڈانٹا اور لوگوں کو اس کے شر سے بچنے کا حکم دیا۔

۱۷ ۔ عبداللہ بن سبا نے اب تیسرے اسلامی مرکز شام کا رُخ کیا۔ بصرہ کی طرح وہ کوفے میں بھی ایک منظم جماعت چھوڑ گیا تھا جن میں مالک اشتر اور اس کے ساتھی شامل تھے۔

۱۸ ۔ اس نے یہاں بھی اپنی پہلی حکمتِ عملی پر عمل کیا لیکن یہاں تو اموی حاکم امیر معاویہؓ موجود تھے جو بڑے بالغ النظر تھے لہٰذا انہوں نے جلدی ہی اسے شام سے بھگا دیا۔

19 ۔ اب اس نے ایک اور اسلامی مرکز مصر کا انتخاب کیا اور یہاں اُس نے بڑا محتاط ہو کر اپنا کام شروع کر دیا۔

۲۰ ۔ ہاں یہاں مصریوں اور وہاں مقیم عربوں کو حاکم عبداللہ بن سعدؓ سے شکایات تھیں اس لئے اُسے یہاں بھی کامیابی ہوئی اور اُس نے مصر کو صدر مقام بنا کر کوفہ۔ بصرہ اور شام میں موجود اپنی جماعت سے خط و کتابت کا سلسلہ جاری کر لیا۔

۲۱ ۔ اُس نے تمام شہروں سے اپنی جماعت کے لوگوں سے وہاں کے حاکموں کے ظلم و ستم کے خطوط لکھوا کر مدینہ دربارِ خلافت میں روانہ کرنے شروع کر دیئے۔

۲۲ ۔ اُنہوں نے عمار بن یاسرؓ کو مصر کی جانب محمد بن مسلمہؓ کو کوفے کی طرف روانہ کیا تاکہ صحیح حالات معلوم کر کے دربارِ خلافت کو مطلع کریں۔

۲۳ ۔ انہوں نے گورنر عبداللہ بن سعد کے خلاف خوب کان بھرے اور اُن کو یہاں تک بہکایا کہ خود خلیفہ ہی اس ظلم و ستم کو روا رکھتے ہیں۔ غرض کے اُنہیں مصر میں ہی روک کر اپنا ہم خیال بنا لیا۔

۲۴ ۔ یہاں کے عوام اور بعض شرفاء بھی علانیہ طعن و تشنیع پر زبان کھولتے ہیں اور بغاوت کی علامات کا اظہار کر رہے ہیں۔

Marfat.com

سازش کا جال

سوالات

۱۔ بتائیں کوفہ میں عبداللہ بن سبا اور ساتھیوں کو سازشی جال پھیلانے میں کیوں کامیابی ہوئی۔؟
۲۔ کیا آپ اُن اتحادملّی کے حامیوں کے نام بتا سکتے ہیں جن کی غیر موجودگی نے کوفے کو سرکشوں کا اڈا بنا دیا تھا۔؟
۳۔ بتائیں کوفہ کے گورنر سعید بن العاص نے کوفے کو سرکشوں کا مرکز سمجھتے ہوئے کیا قدم اُٹھایا۔؟
۴۔ بتائیں کوفہ میں گورنر کی غیر موجودگی سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے باغیوں نے کیا کیا۔؟
۵۔ کیا آپ کو علم ہے باغی لوگوں نے حد سے تجاوز کرتے ہوئے کیا عملی قدم اُٹھایا۔؟
۶۔ بتائیں قائم مقام گورنر قعقاع بن عمرو کو جب علم ہوا تو اُنہوں نے کیا کاروائی کی۔؟
۷۔ بتائیں یزید بن قیس نے اس سورش کے لئے کیا جواز پیش کر کے رہائی حاصل کی۔؟
۸۔ بتائیں اس عذر کی آڑ میں باغی یزید بن قیس نے کیا فائدہ اُٹھایا۔؟
۹۔ بتائیں کس باغی کے آجانے کی وجہ سے یزید بن قیس کی جماعت میں اضافہ اور توانائی پیدا ہو گئی۔؟
۱۰۔ بتائیں مالک اشتر نے کوفہ آتے ہی کیا اعلان کیا۔؟
۱۱۔ کیا قائم مقام گورنر قعقاع بن عمرو نے کوئی مزاحمت کی۔؟
۱۲۔ بتائیں باغی لوگوں نے کوفے سے روانہ ہو کر کہاں قیام کیا۔؟
۱۳۔ بتائیں جب مدینہ میں یہ اطلاع حضرت عثمانِ غنی رضؓ کو پہنچی تو آپ نے کیا کاروائی کی۔؟
۱۴۔ بتائیں کون کون سے گورنر دربارِ خلافت میں حاظر ہوئے۔
۱۵۔ بتائیں اہمال کے علاوہ حضرت عثمانؓ نے کن کو شاملِ مشورہ کے لئے مدعو کیا۔؟

Marfat.com

۱۶ ۔ بتائیں ان تمام عمال و صاحب الرائے حضرت سے حضرت عثمانؓ نے کیا کہا ۔؟

۱۷ ۔ بتائیں عبداللہ بن عامر حاکم بصرہ نے کیا رائے دی ۔؟

۱۸ ۔ بتائیں سعید بن العاص حاکم کوفہ نے کیا رائے دی ۔؟

۱۹ ۔ بتائیں حضرت عثمانؓ نے کس کی رائے پسند کرتے ہوئے سوال کیا اس پر عمل درآمد کو کرے گا ۔؟

۲۰ ۔ بتائیں حضرت امیر معاویہؓ کی رائے پر عبداللہ بن سعدؓ حاکم مصر نے کیا رائے دی ۔؟

۲۱ ۔ جب تمام صوبوں کے عمال کو وہاں کے لوگوں کے خط دکھائے گئے جو اُن کے خلاف دربارِ خلافت میں تحریر کئے گئے تو بتائیں تمام حاکموں نے کیا جواب دیا ۔؟

۲۲ ۔ اہلِ مدینہ نے ان تمام حالات کے پیشِ نظر بتائیں کیا رائے دی ۔؟

۲۳ ۔ بتائیں حضرت عثمان غنیؓ نے تمام میں دانش کی رائے سن کر کیا جواب دیا ۔؟

۲۴ ۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ بصرہ کے گورنر عبداللہ بن عامر نے جہاد کر کے کون سا علاقہ فتح کیا

۲۵ ۔ بتائیں شام کے حاکم امیر معاویہؓ نے کون سا علاقہ جہاد کر کے فتح کیا ۔؟

۲۶ ۔ بتائیں جب سعید بن العاص حاکم کوفہ اپنے علاقے میں پہنچے تو کیا واقعہ پیش آیا ۔؟

۲۷ ۔ بتائیں باغیوں کے سردار یزید بن قیس نے حاکم کوفہ سے کیا کہا ۔؟

۲۸ ۔ بتائیں اس گستاخانہ اصرار پر سعید بن العاص کے غلام نے کیا جواب دیا ۔؟

۲۹ ۔ بتائیں اس جواب پر مالک اشتر نے کیا کاروائی کی ۔؟

۳۰ ۔ بتائیں مالک اشتر نے حاکم کوفہ سعید بن العاص کو کیا حکم دیا ۔؟

۳۱ ۔ بتائیں سعید بن العاص نے کیا کاروائی کی ۔؟

۳۲ ۔ بتائیں یہ خط ابو موسیٰ اشعری نے کس موقع پر اہلِ کوفہ کو پڑھ کر سنایا ۔؟

۳۳ ۔ بتائیں اس خط کا متن کیا تھا ۔؟

۳۴ ۔ بتائیں اس خط کا اہلِ کوفہ پر کیا اثر ہوا ۔؟

۳۵ ۔ بتائیں اس کے علاوہ ابو موسیٰ اشعری نے تبلیغ کرتے ہوئے کس بات پر زور دیا ۔؟

Marfat.com

۲ ۔بتائیں اب سبائی لوگوں نے کن علاقوں کو اپنا مرکز بنایا ۔ ؟
۲ ۔بتائیں سبائی گروہ اب اتحادِ ملی کو تار تار کرنے کے لئے کون سا طریقہ اختیار کیا ۔ ؟
۲ ۔بتائیں جب مدینہ کے بااثر لوگوں کے پاس ایسے خطوط آتے تو وہ کیا کاروائی کرتے ۔ ؟
۲ ۔بتائیں جب حضرت عثمانؓ اپنے مقرر کردہ عمال کی تحقیق کرواتے تو کیا حقائق سامنے آتے
۲ ۔بتائیں چشم پوشی کے کیا نتائج برآمد ہوئے ۔ ؟
۲ ۔بتائیں ان حالات کو دیکھ کر مدینہ کے کون صاحبِ بصرت بزرگ عوام کو روکتے اور
نہ کی اطاعت کے لئے اصرار کرتے ۔ ؟
۲ ۔بتائیں عوام پر پند و نصیحت کا کیوں اثر نہ ہوتا اور خلیفہ کے متعلق کیوں بدگمانی بڑھتی
؟ ۔(

Marfat.com

سازش کا جال

(جوابات)

۱ ۔ اس کی بڑی وجہ یہ تھی ۔ کہ اکثر صاحبِ اثر ۔ عزم و ہمت کے وارث اور خلافت امیّہ کے حامی کوفہ سے دوسرے مقامات کو جا چکے تھے ۔

۲ ۔ اشعث بن قیس ۔ سعید بن قیس ۔ صائب بن اقرع ۔ مالک بن جبیب ۔ حکیم بن سلامہ ۔ جریر بن عبداللہ ۔ سلمان بن ربیعہ وغیرہ ۔

۳ ۔ انہوں نے قعقاع بن عمرو کو اپنا قائم مقام بنا کر کوفے میں چھوڑا اور خود مدینہ خلیفہ اس سازش کے متعلق زبانی بتانے کے لئے روانہ ہو گئے ۔

۴ ۔ سازشی ٹولے کے سرگرم رکن مالک اشتر کو جو حمص میں تھا فوراً صورتِ حال بتا کر کوفہ بلا

۵ ۔ یزید بن قیس باغیوں کی ایک جماعت لے کر مدینہ روانہ ہوا تاکہ خلیفۂ وقت کو خلافت چھوڑنے پر مجبور کیا جا سکے ۔

۶ ۔ انہوں نے ایک دستہ فوج کے ساتھ تعاقب کر کے یزید بن قیس کو گرفتار کر لیا ۔

۷ ۔ اس نے کہا مجھے گورنر کوفہ سے شکایت تھی اس لئے اپنے ہم خیال لے کر دربارِ خلافت میں شکایت کرنے چلا تھا ۔

۸ ۔ اُس نے منت سماجت کر کے رہائی حاصل کر لی ۔

۹ ۔ حمص سے مالک اشتر اور اس کے ہمراہ ایک جماعت کے آجانے سے ۔

۱۰ ۔ اُس نے آتے ہی یزید بن قیس کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے باغی ٹولے کے ساتھ سے مدینہ روانگی کی ۔

۱۱ ۔ نہیں اس لئے کہ باغی لوگوں کی جماعت بہت طاقتور اور تعداد میں کثیر ہو چکی تھی ۔

۱۲ ۔ قادسیہ کے قریب مقام جرعہ میں ۔

Marfat.com

۔ آپ نے تمام صوبوں کے گورنروں کو احکام جاری کئے کہ حج کے بعد سب دربارِ خلافت
یر حاضر ہوں۔
۔ شام سے امیر معاویہؓ۔ مصر سے عبداللہ بن سعدؓ۔ کوفہ سے سعید بن العاص۔ بصرہ سے عبداللہ
عامر و دیگر چھوٹے چھوٹے علاقوں کے عامل۔
۔ مدینہ میں موجود صاحب الرائے حضرات کو۔
۔ یہ سازش کا جال جو میرے خلاف پھیلا ہوا ہے مجھے مشورہ دیں کہ میں کیا عملی کارروائی !
وں۔
۔ ان لوگوں کو جہاد میں مصروف کر دینا بہترین علاج ہے۔
۔ باغیوں کے سرداروں پر گرفت کر کے اس ٹولے کو منتشر کر دیا جائے۔
انہوں نے سعید بن العاص کی رائے پسند کی۔ جب کہ امیر معاویہؓ نے جواب دیا ہر صوبے
اکم اپنے صوبے کو اِن سازشیوں سے پاک کرنے کا ذمہ ہے۔
۔ یہ تمام فسادی لالچی اور زر پرست ہیں ان کو مال و زر سے اپنا لینا چاہیئے۔
۔ تمام حاکموں نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا یہ تمام خطوط فرضی ہیں۔ تمام صوبوں
ی حالات معمول کے مطابق ہیں۔
۔ انہوں نے مشورہ دیا یہ تمام حالات فرضی ہیں اس لئے سازشی لوگوں کو تلاش کر کے
انکو قتل کر دیا جائے۔ ایسے لوگ نرمی اور اچھے سلوک کے ہرگز مستحق نہیں۔
۔ آپ نے کہا میں صرف اس قدر سزا دے سکتا ہوں جو قرآن و حدیث نے مقرر کی ہے۔
پنے خلاف ہر الزام اور فتنہ کو صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کا عزم رکھتا ہوں!
تہ جہاد کے لئے میری اجازت ہے۔
۔ فاریاب طالقان اور جوزجان کا علاقہ۔
۔ حصن اطرآۃ کا رومی علاقہ۔
۔ مقام جرعہ پر یزید بن قیس کے ہمراہ ایک کثیر تعداد باغیوں کی راہ میں حائل ہو گئے۔
۔ تم یہیں سے واپس لوٹ جاؤ ہم تمہیں کوفہ میں نہ جانے دیں گے۔
۔ یہ ناممکن ہے کہ میرے آقا واپس آجائیں یہ حاکم کوفہ ہیں ان کو کوئی نہیں روک سکتا۔

Marfat.com

۲۹۔ غلام کو اونٹ سے نیچے کھینچ کر زمین پر گرایا اور قتل کر دیا۔
۳۰۔ جا کر عثمانؓ سے کہہ دو ابو موسیٰ اشعری کو کوفے بھیج دے۔
۳۱۔ اُنہوں نے واپس آ کر حضرت عثمانؓ کو مطلع کر دیا اور انہوں نے ابو موسیٰ اشعری کو کوفے کا گورنر بنا کر بھیج دیا۔ اور ایک خط بھی اہل کوفہ کے نام روانہ کر دیا۔
۳۲۔ جمعہ کے روز مسجد میں۔
۳۳۔ میں نے تمہاری خواہش کے مطابق حاکم بھیج دیا ہے۔ جہاں تک شریعت اجازت دے میں تمہاری خواہشات کو پورا کروں گا اور تمہاری زیادتیوں کو برداشت کر کے تمہاری اصلاح کی کوشش کروں گا۔
۳۴۔ وہ لوگ جو سادہ لوح تھے اور بہکاوے میں آ گئے تھے مطمئن ہو گئے۔ لیکن فسادی لوگ اندر ہی اندر سازشوں کا جال پھیلاتے رہے۔
۳۵۔ حضرت عثمان غنیؓ کی اطاعت اور اتحاد ملی۔
۳۶۔ کوفے کے اردگرد کے اضلاع میں۔
۳۷۔ انہوں نے بے شمار خطوط عوام کے نام سے لکھ کر مدینہ کے بااثر لوگوں کو اپنا ہم خیال بنانے کی کوشش شروع کر دی۔ ان خطوط میں عمال کے ظلم و ستم اور بداعمالیوں کا تذکرہ ہوتا۔
۳۸۔ وہ ان خطوط کی روشنی میں دربارِ خلافت میں جا کر حضرت عثمانؓ کو مجبور کرنے کے لئے حاکموں کو معزول کیا جائے۔
۳۹۔ عمال بےگناہ ثابت ہوتے اور صوبے میں امن و امان قائم ہوتا۔ اس لئے وہ عمال کی پرچشم پوشی سے کام لیتے۔
۴۰۔ اہل مدینہ میں بھی حضرت عثمانؓ کے متعلق بدگمانی پیدا ہونا شروع ہو گئی اور لوگ اُن کے خلاف چہ منگوئیاں کرنا شروع ہو گئے۔
۴۱۔ ابو سید ساعدیؓ۔ کعب بن مالکؓ اور حسانؓ بن ثابت وغیرہ۔
۴۲۔ اس لئے کہ عبداللہ بن سبا کے گروہ کے مبلغ تمام قصبوں اور شہروں میں پھیل کر عوام کو گمراہ کر رہے تھے۔

Marfat.com

عبداللہ بن سبا کی کامیابی کا راز

(سوالات)

۱ ۔بتائیں عبداللہ بن سبا کی کامیابی کا کیا راز تھا ۔ ؟
۲ ۔بتائیں وہ پانچ مراکز کون کونسے تھے ۔ ؟
۳ ۔کیا آپ جانتے ہیں مدینہ کی کیا سیاسی اور جنگی اہمیت تھی ۔ ؟
۴ ۔یہ بتائیں کوفہ کی کیوں اتنی اہمیت تھی ۔ ؟
۵ ۔کیا آپ بتا سکتے ہیں بصرہ کا کس لحاظ سے اسلامی سلطنت میں اتنا مقام تھا ۔ ؟
۶ ۔مصر کی فوجی اہمیت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں بتائیں ۔ ؟
۷ ۔بتائیں ان پانچوں اسلامی مراکز میں عبداللہ بن سبا نے کس طرح اپنی تحریک کا آغاز کیا ۔ ؟
۸ ۔بتائیں دمشق میں اموی سردار امیر معاویہؓ بہت زیادہ مقبول تھے اُس نے کیا سیاسی تدبر استعمال کیا ۔ ؟
۹ ۔عبداللہ بن سبا نے اپنی تخریبی کاروائیوں کے لئے کہاں رہائش پذیر ہو کر اپنا ہیڈ کوارٹر بنایا ۔ ؟
۱۰ ۔کیا آپ اس کی وجہ بتا سکتے ہیں ۔ ؟
۱۱ ۔اُس نے مصر میں رہ کر بقایا صوبوں میں موجود اپنے گروہ سے کس طرح رابطہ قائم رکھا ۔ ؟
۱۲ ۔بتائیں اُس نے دارالسلطنت مدینہ میں انتشار پھیلانے کا کیا موثر انداز اپنایا ۔ ؟
۱۳ ۔بتائیں ان خطوط کا کیا اثر مدینہ میں ہوا ۔ ؟
۱۴ ۔بتائیں حضرت عثمان غنیؓ نے تحقیق کے لئے کیا عملی کاروائی کی ۔ ؟
۱۵ ۔کیا آپ اُن معتبر اشخاص کے نام بتا سکتے ہیں جنہیں دربارِ خلافت میں تحقیق کے لئے روانہ کیا گیا ۔ ؟

Marfat.com

۱۶ ۔ بتائیں ان لوگوں نے بعد از تحقیق دربارِ خلافت میں کیا رپورٹ آکر پیش کی۔؟
" ۔ بتائیں جب اس کے باوجود خطوط کی وہی بھرمار رہی تو حضرت عثمان رضؓ نے کیا کاروائی کی۔؟

۱۸ ۔ بتائیں جب اس اعلان پر تمام حاکم اور بااثر رعایا کے افراد حج پر روانہ ہوئے تو عبداللہ بن سبا نے اپنے ساتھیوں کو کیا فرمان جاری کیا۔؟
۱۹ ۔ بتائیں جب حج کے موقع پر تمام صوبوں کے حاکم اور رعایا کے سامنے حضرت عثمان رضؓ نے اعلان کیا کہ اس جگہ ہر علاقے کی رعایا کا وہ فرد اپنی شکایت پیش کر سکتا ہے جو اسے حاکم کی وجہ سے درپیش ہو تو کیا نتیجہ برآمد ہوا۔؟
۲۰ ۔ بتائیں اس کے بعد حضرت عثمان غنی رضؓ نے مجمعِ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا اعلان کیا۔؟

Marfat.com

عبداللہ بن سبا کی کامیابی کا راز

(جوابات)

۱ ۔ اس نے اپنی تحریک کو عالم اسلام کے اُن پانچ مراکز سے شروع کیا تھا جن پر تمام اسلامی حکومت کا دارومدار تھا۔

۲ ۔ مدینہ۔ کوفہ۔ بصرہ۔ مصر۔ دمشق۔ وغیرہ۔

۳ ۔ مدینہ دارالسلطنت تھا۔ تمام صحابہ کرام کی جائے رہائش تھی اور فوجی لحاظ سے شروع سے ہی اسلام کا مضبوط قلعہ شمار ہوتا تھا۔

۴ ۔ یہ فوجی چھاؤنی تھی جہاں جنگجو عرب قبائل کی بستیاں آباد تھی۔

۵ ۔ یہاں پر فوجی طاقت بہت زیادہ موجود تھی اس لئے کہ تمام ایرانی صوبوں پر دریائے جیحوں کے پار ترکستان اور آرمینا تک۔ جارجیہ کے صوبوں بحر خضر اور بحر اسود کے ساحلوں تک کوفہ و بصرہ کی فوجی طاقت سے کنٹرول کیا جاتا تھا۔

۶ ۔ یہاں جو فوجی طاقت موجود تھی وہ رومیوں کی زبردست طاقت کو روکنے کے لئے اسلام کا ناقابلِ تسخیر قلعہ تھا۔

۷ ۔ اس نے ابتداً مدینہ منورہ سے کی۔ پھر بصرہ پہنچا۔ وہاں اپنی جماعت قائم کر کے اُس نے کوفے کا رُخ کیا پھر دمشق اور دمشق کے بعد اس نے مصر کو اپنا صدر مقام بنایا۔ وہ جہاں بھی گیا اپنے ایجنٹ چھوڑتا گیا۔

۸ ۔ دمشق میں اس نے حضرت ابوذر غفاریؓ کے واقعہ سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے لوگوں میں اس خیال کو پھیلایا کہ ابوذر سچ کہتے تھے امیر معاویہؓ نے بیت المال کو اللہ کا مال بتا کر اس پر قبضہ کر کے اپنے زیر تصرف رکھنا چاہا ہے۔ حالانکہ وہ مسلمانوں کا مال ہے۔ اسے تمام مسلمانوں میں تقسیم کر دینا چاہیئے۔

Marfat.com

۹ ۔ مصر میں ۔

۱۰ ۔ اس لئے کہ مصر کے حاکم کی زیادہ تر توجہ اہلِ روم کی فوجی نقل و حرکت اور سیاسی حکمت عملی پر لگی رہتی تھی اس لئے وہ اس منافق کی طرف زیادہ توجہ نہ دے سکے۔ یہاں یہودی بھی زیادہ آباد تھے۔

۱۱ ۔ خط و کتابت کے ذریعہ وہ ہر قسم کے حالات کے مطابق اپنے مشوروں سے سبائی گروہ کو باخبر رکھتا۔

۱۲ ۔ اُس نے بے شمار فرضی خطوط مختلف صوبوں کی رعایا کی طرف سے اپنے حاکموں کے خلاف لکھ کر مدینہ کے بااثر لوگوں اور دربارِ خلافت میں روانہ کئے۔

۱۳ ۔ مدینہ کے اکابر لوگوں نے حضرت عثمانؓ کی توجہ اس طرف دلاتے ہوئے ان سے حاکموں جواب طلبی کا مطالبہ کیا۔

۱۴ ۔ خلیفۂ وقتؓ نے چند معتبر و معتمد حضرات کو منتخب کر کے ہر صوبے کی طرف حالات کا جائزہ لینے کے لئے روانہ کیا۔

۱۵ ۔ محمد بن مسلمہؓ کو کوفے کی جانب۔ اسامہ بن زیدؓ کو بصرے کی طرف۔ عبداللہ بن عمرؓ کو شام کی طرف روانہ کیا۔

۱۶ ۔ ہم نے حاکموں اور رعایا میں کسی قسم کی کوئی بُرائی نہیں دیکھی۔ سب اپنے اپنے علاقے میں پوری طرح خدمت پر مامور ہیں اور کوئی خلافِ شریعت حرکت ان سے سرزد نہیں ہوتی تمام رعایا اپنے حاکموں سے خوش اور مطمئن ہے۔

۱۷ ۔ انہوں نے تمام صوبوں کے حاکموں کے نام حکم جاری کیا کہ حج کے موقعے پر حاضر ہوں اپنے علاقے میں اعلان کروا دیں کہ رعایا میں جس کسی کو حاکم کے خلاف تکلیف ہو وہ حج کے موقع پر حاکم کی موجودگی میں خلیفہ سے بیان کرے۔

۱۸ ۔ اس نے حکم جاری کیا کہ تمام علاقوں کے سبائی حج پر جانے کا بہانہ بنا کر شہر مکہ کی بجائے مدینہ میں جمع ہوں۔

۱۹ ۔ مسلمانوں کے جم غفیر میں کسی بھی علاقے کی رعایا کے کسی بھی فرد نے اپنے حاکم کے مطلق

Marfat.com

کوئی شکایت پیش نہ کی۔ اس جگہ اہلِ مدینہ کے اکابر لوگ بھی موجود تھے۔

۲۰۔ میں جانتا ہوں یہ صرف سازش ہے۔ جو فتنہ برپا ہونے والا ہے اُس کا دروازہ عنقریب کھل جائے گا۔ اللہ تعالیٰ آگاہ ہے میں نے لوگوں کے ساتھ بہتری اور بھلائی کے سوا کچھ نہیں کیا

Marfat.com

اعتراضات

(سوالات)

۱۔ بتائیں حج سے واپس آکر مدینہ میں حضرت عثمانِ غنیؓ نے کیا عملی قدم اُٹھایا۔؟
۲۔ بتائیں سب سے پہلے اس جلسے میں حاکمِ شام امیر معاویہؓ نے کیا تقریر کی۔؟
۳۔ بتائیں اس تقریر کے جواب میں حضرت علیؓ نے امیر معاویہؓ کو کیا جواب دیا۔؟
۴۔ بتائیں حضرت عثمان غنیؓ نے اہلِ مجلس سے کیا کیا۔؟
۵۔ بتائیں حضرت عثمان غنیؓ کی اِس بات پر مجمع میں سے کسی سبائی نے کیا اعتراض کیا؟
۶۔ بتائیں حضرت عثمان غنیؓ نے کیا جواب دیا۔؟
۷۔ ایک سبائی کے اس اعتراض پر کہ آپ نے اپنے رشتہ داروں کو حکومتیں دے رکھی ہیں۔ آپ نے امیر معاویہؓ کو شام کا حاکم بنایا۔ بصرے کی حکومت سے ابو موسیٰ اشعری کو ہٹا کر عبداللہ بن عامر کو امیر بنایا۔ کوفے کی امارت سے مغیرہ بن شعبہ کو جدا کر پہلے ولید بن عقبہ اور پھر سعید بن العاص کو حاکم مقرر کیا۔ حضرت عثمانِ غنیؓ نے کیا جواب دیا۔؟
۸۔ ایک اور سبائی نے اعتراض کیا۔ آپ نے عبداللہ بن عامر کو گورنر بنا کر غلطی کی ہے جب کہ وُہ نوجوان ہیں اور وہ اس مرتبے کے اہل نہیں ہو سکتے۔؟
۹۔ ایک سبائی نے اُٹھ کر کہا۔ آپ اپنے کنبے والوں کو بڑے بڑے عطیات دیتے ہیں۔؟
۱۰۔ عبداللہ بن سبا کے ایک ساتھی نے اعتراض کرتے ہوئے کہا۔ آپ نے چراگاہوں کو اپنے لئے مخصوص کر لیا ہے۔؟
۱۱۔ عبداللہ بن سبا کے ایک ساتھی نے سوال کیا۔ تم نے حج کے دوران منیٰ میں پوری نماز کیوں پڑھی۔ حالانکہ قصر کرنی چاہیئے تھی۔؟
۱۲۔ بتائیں جب اعتراض کرنے والوں کو صحیح جوابات مل گئے اور وہ منتشر ہو گئے تو

Marfat.com

کس صحابی نے آپ کو مشورہ دیا۔ بتائیں وہ مشورہ کیا تھا۔؟

۱۳۔ بتائیں حضرت عمرو بن العاصؓ کے مشورے پر حضرت عثمان غنیؓ نے کیا جواب دیا۔؟

۱۴۔ بتائیں حضرت امیر معاویہؓ نے حضرت عثمانؓ کو کیا مشورہ دیا۔؟

۱۵۔ بتائیں حضرت عثمانؓ نے کیا جواب دیا۔؟

۱۶۔ کیا آپ کو علم ہے حضرت امیر معاویہؓ نے آخری مشورہ حضرت عثمانؓ کو کیا دیا۔؟

۱۷۔ بتائیں حضرت عثمانؓ نے آخری مشورہ کو قبول کر لیا یا کیا جواب دیا۔؟

۱۸۔ بتائیں حضرت امیر معاویہؓ نے شام جانے سے پہلے کن صحابہ کرامؓ سے ملاقات کی اور اُن سے کیا گزارش کی۔؟

Marfat.com

اعتراضات

(جوابات)

۱ ۔ اُنہوں نے ایک جلسہ منعقد کیا جس میں اہلِ مدینہ کے علاوہ باہر کے لوگوں کو بھی مدعو کیا۔ اور اس جلسے میں حضرت علیؓ حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ کو بھی دعوت دی۔

۲ ۔ انہوں نے حضرت علیؓ حضرت طلحہؓ ۔ اور حضرت زبیرؓ کو خطاب کرتے ہوئے کہا۔ آپ لوگوں نے باہم رائے سے عثمانؓ کو خلیفہ منتخب کیا ہے اب سازشوں کے اس دور میں جب کہ لوگ قسم قسم کی باتیں کر رہے ہیں۔ آپ لوگ بھی اپنی رائے ظاہر کر دیں۔ اگر خلافت کی طمع ہے تو تم لوگوں کو سوائے پیٹھ پھیر کر بھاگنے کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

۳ ۔ حضرت علیؓ نے انہیں جھڑک دیا۔ اور وہ بیٹھ گئے۔

۴ ۔ مجھ پر الزام ہے کہ میں اپنے رشتہ داروں کا لحاظ کرتا ہوں اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ حضرت عمرؓ اجتناب کرتے تھے لیکن آنحضرتؐ تو اپنے رشتہ داروں کا لحاظ فرماتے تھے میرے رشتہ دار غریب ہیں میں ان کے ساتھ سلوک کرتا ہوں اگر کوئی اسے ناجائز ثابت کر دے تو میں اس عمل کو چھوڑنے کے لئے تیار ہوں۔

۵ ۔ آپ ناجائز طور پر رشتہ داروں کو مال دیتے ہیں۔ آپ نے عبداللہ بن سعدؓ کو تمام مالِ غنیمت بخش دیا۔

۶ ۔ میں نے اسے مالِ غنیمت کے خمس میں سے پانچواں حصہ دیا ہے۔ مجھ سے پہلے خلافت صدیقی اور فاروقی میں یہ مثالیں موجود ہیں۔

۷ ۔ آپ نے کہا یہ سب میرے عزیز و اقارب نہیں ہیں۔ یہ سب اپنے کام کو خوبی سے انجام دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگر آپ لوگوں کو موجودہ عمالوں پر اعتراض ہے۔ تو میں ان کی جگہ دوسرے مقرر کرنے کے لئے تیار ہوں۔ جیسا کہ میں نے سعید ابن العاص کو ہٹا کر

Marfat.com

ابوموسیٰ اشعری کو کوفے کا گورنر مقرر کر دیا ہے۔

۸۔ حضرت عثمانؓ نے جواب دیا۔ وہ عقل و فراست دین داری میں ممتاز ہیں محض نوجوان ہونا کوئی عیب کی بات نہیں۔ آنحضرت صلعم نے اسامہ بن زیدؓ کو صرف سترہ برس کی عمر میں امیر لشکر بنا کر بھیجا تھا اس لئے کہ وہ اس قابل تھے۔

۹۔ حضرت عثمان غنیؓ نے جواب دیا اہلِ خاندان سے محبت کرنا کوئی گناہ نہیں میں یہ عطیات بیت المال سے نہیں بلکہ ذاتی مال سے دیتا ہوں۔ سب جانتے ہیں بیت المال سے تو خود بھی ایک کوڑی نہیں لیتا اپنے ذاتی مال پر مجھے اختیار ہے جسے چاہوں دے سکتا ہوں۔

۱۰۔ حضرت عثمانؓ نے جواب دیا یہ محض الزام ہے۔ خلیفہ بننے سے پہلے مدینہ میں مجھ سے زیادہ نہ کسی کے پاس اونٹ تھے نہ بکریاں لیکن آج میرے پاس صرف دو اونٹ ہیں جو حج کی سواری کے لئے رکھے ہوئے ہیں میں ان کو چراگاہ کے لئے بھی نہیں بھیجتا۔ البتہ چراگاہیں بیت المال کے اونٹوں کے لئے ضرور مخصوص تھیں۔

۱۱۔ حضرت عثمانؓ نے جواب دیا۔ میرے اہل و عیال مکہ میں موجود تھے اس لئے میرے لئے نماز قصر کر کے پڑھنا جائز نہ تھی۔

۱۲۔ حضرت عمرو بن العاصؓ نے۔ انہوں نے کہا۔ آپکی طرف سے زیادہ نرمی کا اظہار ہو رہا ہے۔ فاروقِ اعظم کا یہ طریقہ نہیں تھا۔ اس طرح فتنہ فساد کا خطرہ پیدا ہوتا ہے آپ ان لوگوں کو جو فتنہ فساد برپا کرنے پر تلے ہوئے ہیں قتل کروا دیں۔

۱۳۔ آپ خاموش ہو گئے اور کوئی جواب نہ دیا۔

۱۴۔ مجھے خطرہ ہے کہ آپ پر کوئی حملہ نہ کر دے اس لئے آپ میرے ساتھ شام چلیں۔

۱۵۔ میں کسی حالت میں بھی آنحضرت صلعم کی ہمسائیگی اور قرب ترک نہیں کر سکتا۔

۱۶۔ آپ اجازت دیں میں شام سے ایک لشکر آپ کی حفاظت کے لئے بھیج دوں۔

۱۷۔ آپ نے جواب دیا۔ میں آنحضرت صلعم کے پڑوسیوں یعنی اہل مدینہ کو تنگ نہیں کرنا چاہتا۔

۱۸۔ آپ حضرت علیؓ۔ حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ کے پاس گئے اور حضرت عثمانؓ کی امداد و سفارش کے لئے گزارش کی پھر شام لوٹ گئے۔

Marfat.com

فتنہ پرداز قافلوں کی روانگی

(سوالات)

۱۔ بتاؤ عبداللہ بن نے مصر میں بیٹھے بیٹھے کس طرح سازش کو ترتیب دیا۔؟
۲۔ بتائیں اس منافق نے خلافت عثمانیہ کو درہم برہم کرنے کے لئے کس چیز کو ذریعہ بنایا۔؟
۳۔ بتائیں اس منافق نے کیا عملی قدم اٹھایا۔؟
۴۔ بتائیں اس کے پیروکاروں میں خلافت کے متعلق کیا اختلاف تھا۔؟
۵۔ بتائیں عبداللہ بن سبا نے خلافت کے مسئلہ کو کس طرح پس پشت ڈال دیا۔؟
۶۔ بتائیں تخریبی کام کے لئے سب سے پہلا گروہ کس علاقے سے کیا بہانہ کر کے روانہ ہوا۔
۷۔ بتائیں اس گروہ میں کون کونسے مشہور لوگ شامل تھے اور اس گروہ کا سردار کون تھا۔
۸۔ بتائیں کوفے سے جو گروہ روانہ ہوا اُن میں کون مشہور آدمی تھے اور اُن کا سردار کون تھا۔
۹۔ بتائیں بصرہ سے جو گروہ روانہ ہوا ان میں کون مشہور آدمی تھے اور اُنکا سردار کون تھا۔
۱۰۔ بتائیں یہ تمام قافلے کس سن ہجری و ماہ کو اپنے اپنے علاقے سے روانہ ہوئے۔؟
۱۱۔ بتائیں تینوں صوبوں کے قافلے اکٹھے ہو کر کس شہر میں داخل ہوئے۔؟
۱۲۔ بتائیں جو گروہ حضرت طلحہؓ کو خلیفہ بنانا چاہتا تھا انہوں نے کہاں قیام کیا۔؟
۱۳۔ بتائیں جو زبیرؓ العوامؓ کو خلیفہ بنانا چاہتے تھے وہ کہاں قیام پزیر ہوئے۔؟
۱۴۔ بتائیں جو حضرت علیؓ کی خلافت کے حق میں تھے کہاں ٹھہر گئے۔؟
۱۵۔ بتائیں حضرت طلحہؓ کے حامیوں کی جماعت کا تعلق کس صوبے سے تھا۔؟
۱۶۔ بتائیں زبیر بن العوامؓ اور حضرت علیؓ کے حامیوں کی تعداد کا تعلق کن صوبوں سے تھا۔
۱۷۔ بتائیں ان تمام گروہوں میں سے کون دو شخص مدینہ میں حالات معلوم کرنے روانہ ہوئے۔ کن حضرات سے ملے اپنا مدعا بیان کیا۔ بتائیں اُن حضرات نے ان دونوں کو کیا جواب دیا۔

Marfat.com

۱۸ ۔ بتائیں عبداللہ بن سبا نے کیا فریب دے کر ان لوگوں کو مدینہ روانہ کیا تھا ۔؟
۱۹ ۔ بتائیں جب زیاد بن النظر اور عبداللہ بن الاصم مدینہ میں آئے تو انہوں نے حالات معمول دیکھے اس کے بعد جب یہ تینوں صحابہ کرامؓ سے ملے تو انہوں نے رضامندی کی بجائے نیت کی تو انہوں نے کیا محسوس کیا ۔؟
۲۰ ۔ بتائیں تینوں صحابہ کرامؓ کے انکار کے بعد دونوں منافقوں نے کیا عملی کارروائی کی ۔؟
۲۱ ۔ بتائیں جب ان تینوں گروہوں کے آدمی یہ تینوں صحابہ کرام کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت پر اصرار کرنے لگے تو تینوں صحابہ کرامؓ نے انہیں کیا جواب دیا ۔؟
۲۲ ۔ بتائیں اس ناکامی کے بعد باغی لوگوں نے تینوں صحابہ کرامؓ سے یہاں جمع ہونے کا کیا سبب بیان کیا اور حضرت علیؓ ۔ حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ نے کیا عملی کارروائی کی ۔؟
۲۳ ۔ بتائیں حضرت عثمانؓ نے پوچھنے پر کہ عبداللہ بن سعد کی بجائے کسے مصر کا والی مقرر کیا جائے حضرت علیؓ نے کس کا نام تجویز کیا ۔؟
۲۴ ۔ بتائیں کیا حضرت عثمان غنیؓ نے حضرت علیؓ کی بات مان لی ۔؟
۲۵ ۔ بتائیں بعض مورخین محمد بن ابی بکرؓ کے متعلق کس رائے کا اظہار کرتے ہیں ۔؟
۲۶ ۔ بتائیں کن اصحاب کے اصرار پر یہ باغی ٹولہ مدینہ سے واپس چلنے پر راضی ہو گیا ۔؟
۲۷ ۔ بتائیں کتنے روز بعد یہ باغی جماعت دوبارہ نعرے لگاتی مدینہ میں داخل ہو گئی ۔؟
۲۸ ۔ ان کے واپس آنے کی وجہ بتائیں ۔؟
۲۹ ۔ بتائیں اس باغی گروہ نے مدینہ میں آ کر کیا عملی کارروائی کی ۔؟
۳۰ ۔ بتائیں حضرت علیؓ کی مزاحمت پر ان لوگوں نے کیا جواب دیا ۔؟
۳۱ ۔ یہ بتائیں حضرت علیؓ نے ان لوگوں کو کیا جواب دیا ۔؟
۳۲ ۔ بتائیں مصری گروہ نے حضرت علیؓ کے اس رویے پر آپ کو کیا جواب دیا ۔؟
۳۳ ۔ یہ سن کر حضرت علیؓ بہت حیران ہوئے اور ان لوگوں کو کیا جواب دیا ۔؟
۳۴ ۔ بتائیں باغی لوگوں کے اس انکشاف کے بعد رنجیدہ ہو کر حضرت علیؓ کہاں چلے گئے ۔
۳۵ ۔ بتائیں بلوائیوں نے عثمانؓ دشمنی میں کیا قدم اٹھایا ۔؟

Marfat.com

۳۶ ۔ بتائیں حضرت عثمانؓ نے مدینہ کی گلیوں میں بلوائیوں کو دندناتے دیکھ کر کیا عمل کیا۔؟

۳۷ ۔ بتائیں تمام گورنروں کی طرف سے کن حضرات کی معیت میں امدادی دستے روانہ کئے

۳۸ ۔ بتائیں بلواؤں نے حضرت عثمانؓ کو تنگ کرنے کے لئے کیا کاروائی مزید کی ۔؟

Marfat.com

فتنہ پرداز قافلوں کی روانگی

(جوابات)

۱۔ اس نے سب سے پہلے حضرت عمار بن یاسرؓ اور ورقا بن رافع انصاری جیسے صحابہؓ کو دام میں لیا۔

۲۔ اس نے بظاہر حضرت علیؓ اور حضرت اہل بیعت ذریعہ بنایا حالانکہ یہ محض دھوکہ تھا۔

۳۔ اس نے ہر ملک میں موجود اپنے ایجنٹوں کی معرفت ایسے گروہ تیار کروائے جن کا مقصد حضرت عثمانؓ کی معزولی یا قتل تھا۔

۴۔ کچھ لوگ حضرت علیؓ کو خلیفہ بنانے کے حق میں تھے۔ کچھ زبیر بن العوامؓ کو پسند کرتے تھے اور بعض کے خیال میں حضرت طلحہؓ خلافت کے حق دار تھے۔

۵۔ اسے خلافت سے کوئی دلچسپی نہ تھی وہ تو محض حضرت علیؓ کا نام استعمال کرتے ہوئے مسلمانوں کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنا چاہتا تھا۔ اس لئے اس نے تمام گروہوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیا۔

۶۔ ایک ہزار افراد کا گروہ مصر سے حج ادا کرنے کا بہانہ کر کے روانہ ہوا۔

۷۔ عبدالرحمٰن بن عدلیس۔ کنانہ بن بشیر۔ سودان بن عمران وغیرہ شامل تھے جبکہ قافلے کا سردار غافقی بن حرب مکی تھا۔

۸۔ زید بن صفوان عبدی۔ زیاد بن النظر حارثی۔ عبداللہ بن الاصم عامری۔ شامل تھے۔ قافلے کا سردار مالک اشتر تھا۔

۹۔ حکیم بن جبلہ عبدی۔ بشیر بن شریح قیسی شامل تھے۔ سردار حرقوص بن زہیر سعدی تھا۔

۱۰۔ ماہ شوال ۳۵ھ میں حج کا بہانہ بنا کر روانہ ہوئے۔

۱۱۔ یہ تمام قافلے یکجا ہو کر شہر مدینہ سے تین منزل باہر رک گئے۔

۱۲۔ وہ مقام ذوخشب میں ٹھہر گئے۔

Marfat.com

۱۳ ۔ وُہ مقام اعوص میں مقیم ہوئے۔
۱۴ ۔ وُہ مقام ذوالمروہ میں ٹھہر گئے۔
۱۵ ۔ زیادہ تعداد بصرے کے لوگوں کی تھی۔
۱۶ ۔ زبیر بن العوام کے حامیوں کا تعلق کوفے اور حضرت علیؓ کے طرفداروں کا تعلق مصر سے تھا۔
۱۷ ۔ زیاد بن منظر اور عبداللہ بن الاصم مدینہ میں آئے۔ حضرت علیؓ۔ حضرت زبیرؓ اور حضرت طلحہؓ سے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا۔ ان تینوں حضرات نے ان کی ملامت کرتے ہوئے واپس چلے جانے کا حکم دیا۔
۱۸ ۔ اُس نے حضرت علیؓ۔ حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ اور امہات المومنین کے نام سے بہت جھوٹے خط لکھ کر کوفہ۔ بصرہ اور مصر کے ان لوگوں کے نام روانہ کئے تھے کہ حضرت عثمانؓ اس قابل نہیں کہ خلیفہ رہ سکیں اس لئے قوم کی بہتری کے لئے ماہ ذی الحجہ میں مدینہ آکر ان کا کام تمام کر دیا جائے ہم نے تمام جنگی تیاری کر رکھی ہے۔
۱۹ ۔ یہ دونوں سمجھے تینوں صحابہ کرام مصلحت اندیشی کے تحت انکار کر رہے ہیں۔
۲۰ ۔ انہوں نے تمام حالات تینوں گروہوں کو بتاتے ہوئے تجویز پیش کی کہ ہر گروہ کے چند آدمی اپنے اپنے مطلوبہ خلیفہ کے پاس جا کر اُن کو بیعت کے لئے مجبور کریں۔
۲۱ ۔ تینوں حضرات نے انکار کرتے ہوئے انہیں حضرت عثمانؓ کی اطاعت کا حکم دیا۔
۲۲ ۔ منافقوں نے یہ بہانہ کیا کہ مصر کا عامل عبداللہ بن سعدؓ ظالم آدمی ہے ہم اُسے معزول کروائے بغیر یہاں سے واپس نہیں جائیں گے۔ لہٰذا حضرت علیؓ۔ طلحہؓ اور زبیرؓ تینوں حضرت عثمانؓ کے پاس گئے حالات بتانے کے بعد مشورہ دیا کہ عبداللہ بن سعدؓ کو معزول کر کے کسی دوسرے کو حاکم مقرر کیا جائے۔
۲۳ ۔ محمد بن ابی بکرؓ کا نام۔
۲۴ ۔ ہاں۔ نہ صرف حضرت عثمانؓ نے حضرت علیؓ کی بات مان لی بلکہ محمد بن ابی بکرؓ کو مصر کی گورنری کا فرمان لکھ دیا۔
۲۵ ۔ بعض کا خیال ہے محمد بن ابی بکرؓ پہلے ہی سے حضرت علیؓ کے حامی تھے اور عبداللہ بن

Marfat.com

کے قریب میں آئے ہوئے تھے۔

۲۶ ۔حضرت علیؓ۔حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ کے اصرار پر۔

۲۷ ۔چار یا پانچ روز بعد۔

۲۸ ۔ان لوگوں نے عذر پیش کیا کہ خلیفہ نے اپنے غلام کے ہاتھ عبداللہ بن سعد کے نام ایک خط ارسال کیا تھا جس میں کہا گیا تھا ہم جب مصر میں داخل ہوں تو ہمیں قتل کر دیا جائے۔

۲۹ ۔ان لوگوں نے حضرت عثمانِ غنیؓ کے مکان کا محاصرہ کر لیا۔

۳۰ ۔ان لوگوں نے جواب دیا ہم خلیفہ کو قتل کرنا چاہتے ہیں آپ ہمارا ساتھ دیں۔

۳۱ ۔آپ بڑے برہم ہوئے اور ان لوگوں کو بُرا بھلا کہا۔

۳۲ ۔اگر ہماری مدد مقصود نہ تھی تو پھر ہمیں آپ نے خطوط لکھ کر کیوں یہاں بُلایا تھا۔

۳۳ ۔حضرت علیؓ نے جواب دیا۔میں نے تم لوگوں کو کبھی کوئی خط نہیں لکھا یا تم جھوٹ بولتے ہو یا پھر تمہارے ساتھ فریب کیا گیا ہے۔

۳۴ ۔حضرت علیؓ مدینہ سے باہر مقام احجار الزیت تشریف لے گئے۔

۳۵ ۔اُن کے پیچھے نماز پڑھنی چھوڑ دی اور دوسروں کو بھی منع کرنا شروع کر دیا۔

۳۶ ۔آپ نے مختلف صوبوں کے حاکموں کو صورت حال سے آگاہ کیا اور امداد طلب کی۔ بعض کے نزدیک حضرت عثمان غنیؓ نے انہیں آگاہ نہیں کیا بلکہ یہ خبر خود تمام حکام تک پہنچ گئی۔

۳۷ ۔حضرت معاویہؓ نے حبیب بن مسلمہ فہری کو۔عبداللہ بن سعد نے معاویہ بن خدیج کو۔ کوفے سے تعقاع بن عمرو امدادی دستوں کے ساتھ مدینہ کی طرف روانہ ہوئے۔

۳۸ ۔اُن کا گھر سے نکلنا بند کر دیا۔یہاں تک کہ صفائی کا موقعہ اور ثبوت طلب کرنے کے باوجود اُن کے گھر کا پانی بند کر دیا گیا۔

Marfat.com

ابن سعد اور ابن عساکر نے زہری کے حوالے اس واقعے کو اس طرح بیان کیا ہے!

(سوالات)

ا۔ بتائیں جب مصر سے چند صحابہ کی جماعت دربار خلافت میں مصری حاکم عبداللہ بن ابی سرح کی شکایت اور اُن کے مظالم بیان کرنے آئے تو خلیفہ کے تہدید نامہ کے باوجود حاکم مصر نے ان لوگوں سے کیا سلوک کیا۔؟

۲۔ بتائیے اس واقعے کے بعد کتنے آدمیوں پر مشتمل جماعت نے مصر سے آکر اکابر صحابہ کرام سے شکایت کی۔؟

۳۔ بتائیں کن صحابہ کرام اور ام المومنین نے اپنے پیغام میں حضرت عثمانؓ کو بیگناہ قتل ہونے والے صحابہ کے بارے میں سختی سے باز پرس کی۔؟

۴۔ بتائیں مصری لوگوں کے مطالبے پر حضرت عثمانؓ نے کسے حاکم مصر کا پروانہ عطا کرتے ہوئے عبداللہ بن ابی سرح کی معزولی کے احکامات جاری کئے۔؟

۵۔ بتائیں محمد بن ابی بکرؓ کے ساتھ مصریوں کے علاوہ اور کون لوگ بچشم خود مصریوں اور عبداللہ بن ابی سرح کے باہمی تعلقات کا معائنہ کرنے کے لئے محمد بن ابی بکر کے ساتھ روانہ ہوئے۔؟

۶۔ بتائیں قافلے میں موجود ان مہاجر اور انصار حضرات نے تین دن کے بعد کیا دیکھا۔؟

۷۔ بتائیں قافلے میں موجود چند لوگوں نے باز پرس کے لئے کیا عملی کاروائی کی۔

۸۔ بتائیں اُس حبشی غلام نے کیا جواب دیا۔؟

۹۔ قافلے کے سربراہ لوگوں نے محمد بن ابی بکر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا مصر کے گورنر تو یہ ہیں۔ بتائیں اُس نے جواب میں کیا کہا۔

Marfat.com

۱۰ ۔بتائیں محمد بن ابی بکرؓ و دیگر صحابہ نے جب اس کی تلاشی لی تو اس کے پاس سے کیا برآمد ہوا۔؟

۱۱ ۔بتائیں یہ خط تلاشی پر کہاں سے برآمد ہوا۔؟

۱۲ ۔بتائیں جب اس خط کی مہر تمام یہاں موجود صحابہ کے سامنے توڑ کر پڑھا تو اس میں کیا تحریر تھا۔؟

۱۳ ۔بتائیں محمد بن ابی بکر اور دیگر صحابہ نے خط پڑھ کر کیا کاروائی کی۔؟

۱۴ ۔بتائیں مدینہ آنے کے بعد محمد بن ابی بکر نے کیا قدم اُٹھایا۔؟

۱۵ ۔بتائیں ان تمام باتوں کا کیا ردِعمل ظہور میں آیا۔؟

۱۶ ۔بتائیں ان حالات کے پیشِ نظر بدری صحابہ حضرت علیؓ۔ حضرت طلحہؓ۔ حضرت یاسرؓ حضرت زبیرؓ نے حالات کی جانچ پڑتال کرنے کے لئے کیا عمل کیا۔؟

۱۷ ۔بتائیں حضرت عثمانؓ نے کیا جواب دیا۔؟

۱۸ ۔بتائیں جب حضرت علیؓ نے سوال کیا۔ آپکا غلام آپ کے اُونٹ کو لے کر آپ کی مہر والا خط لے کر جاتا ہے اور آپ کو اس کی مطلق اطلاع نہ ہونے کے کیا معنی ہیں۔؟

۱۹ ۔حضرت عثمانؓ کی قسم پر اعتبار کرتے ہوئے بتائیں صحابہ نے کیا کاروائی کی۔؟

۲۰ ۔بتائیں مروان کی تحریر کا پتہ چل جانے کے بعد لوگوں نے کیا مطالبہ کیا۔؟

۲۱ ۔بتائیں اس مطالبے پر حضرت عثمانؓ نے کیا جواب دیا۔؟

۲۲ ۔بتائیں بدری صحابہ و دیگر اکابرین نے اس انکار پر حضرت عثمانؓ سے کیا کہا۔؟

۲۳ ۔کیا اس مطالبے پر حضرت عثمانؓ نے مروان کو حضراتِ صحابہ کرام کے حوالے کر دیا۔؟

۲۴ ۔بتائیں اس انکار کی وجہ سے عوام کا کیا ردِعمل ظاہر ہوا۔؟

Marfat.com

ابن سعد اور عساکر نے زہری کے حوالے سے اس واقعے کو اس طرح بیان کیا ہے

(جوابات)

۱۔ عبداللہ بن ابی سرح نے ان تمام صحابہ کو جو دربارِ خلافت میں شکایت لے کر گئے تھے خلیفہ کی تنبیہہ کے باوجود قتل کر دیا۔

۲۔ ان کی تعداد سات سو تھی اور انھوں نے حضرت علیؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت زبیرؓ سے بیگناہوں کے قتل کی شکایت کی اور حاکم کی معزولی پر اصرار کیا۔

۳۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کے پیغام کے ساتھ حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ نے گورنر کی معزولی کا مطالبہ کیا۔

۴۔ حضرت محمد بن ابی بکرؓ کو۔

۵۔ چند معروف مہاجرین اور انصار اہل مدینہ۔

۶۔ ایک حبشی غلام اونٹ پر سوار تیزی سے سفر کرتا ہوا جا رہا تھا۔ چہرہ سے معلوم ہوتا تھا یہ یا تو مفرور ہے یا کسی کے خوف سے سہما ہوا ہے۔ یا کوئی مشتبہ فرد ہے۔

۷۔ وہ اُسے پکڑ لائے اور پریشانی اور خوف کی وجہ دریافت کی۔

۸۔ میں خلیفہ کا غلام ہوں اور ایک اشد ضروری کام کے لئے مصر کے گورنر کے پاس جا رہا ہوں۔

۹۔ اُس نے کہا۔ ان کے پاس نہیں دوسرے گورنر کے پاس جا رہا ہوں۔

۱۰۔ ایک سربمہر خط جس پر خلیفہ کی مہر ثبت تھی۔

۱۱۔ حبشی غلام کے سوکھے ہوئے مشکیزے کے اندر سے۔

۱۲۔ اس میں تحریر تھا۔ تمہارے پاس محمد بن ابی بکر و چند دیگر صحابہ جو فرمان لے کر

Marfat.com

آ رہے ہیں اُسے کالعدم قرار دیتے ہوئے حیلے بہانے سے ان کو قتل کر دو۔ جو لوگ تمہارے شاکی ہیں ان کو حبس دوام کی سزا دو۔

۱۳۔ غلام کو گرفتار اور واپس مدینہ لوٹ آئے۔

۱۴۔ محمد بن ابی بکر نے۔ حضرت طلحہؓ۔ حضرت زبیرؓ اور حضرت علیؓ کے علاوہ دیگر صحابہ کرام کو اکٹھا کیا اور ان سے حبشی غلام اور خط والا سارا واقعہ بیان کیا۔ پہلے ہی یہ لوگ ابن مسعودؓ۔ ابوذر غفاریؓ اور عمار بن یاسرؓ پر ظلم و زیادتی پر ناراض تھے اس واقعے سے اور بھڑک اُٹھے۔

۱۵۔ لوگوں نے حضرت عثمانؓ کے گھر کا محاصرہ کر لیا۔ محمد بن ابی بکر کی وجہ سے بنو تمیم وغیرہ قبیلے چڑھ دوڑے۔

۱۶۔ یہ تمام صحابہ غلام۔ خط اور اُونٹ کو شہادت کے طور پر لے کر دربارِ خلافت میں حاضر ہوئے اور حضرت عثمانؓ سے ان تمام چیزوں کے بارے میں تصدیق کی۔

۱۷۔ انہوں نے فرمایا۔ غلام اور اُونٹ میرا ہی ہے لیکن میں نے نہ اسے مصر روانہ ہونے کا حکم دیا ہے اور نہ ہی اس خط کو تحریر کروایا ہے۔

۱۸۔ حضرت عثمان غنیؓ نے قسم کھا کر جواب دیا۔ میں نے اس قسم کا خط نہ لکھوایا ہے اور نہ ہی اس قسم کا حکم جاری کیا ہے۔

۱۹۔ مشاق لوگوں سے خط کی تحریر کا معائنہ کروایا گیا جس سے پتہ چلا کہ تحریر مروان کی ہے جو فیشی تھا۔

۲۰۔ اُنہوں نے کہا ہمیں یقین ہے آپ جھوٹ نہیں بولتے لہذا مروان کو ہمارے حوالے کر دیا جائے۔

۲۱۔ آپ نے اس مطالبے کو مسترد کر دیا اور مروان کو جو گھر میں موجود تھا حوالے کرنے سے انکار کر دیا جس وجہ سے بشیر لوگوں میں بدگمانی پھیل گئی۔

۲۲۔ حقیقت حال کے لئے یہ ضروری ہے کہ مروان آکر اس خط کے متعلق جواب دے اگر خط آپ نے لکھوایا ہے تو ہم آپ کو معزول کر دیں گے اور اگر یہ حرکت کسی مومن کو بیگناہ

Marfat.com

قتل کروانے کی مروان نے کی ہے تو مروان کو کیفر کردار تک پہنچادیں گے۔

۲۳۔اس خدشے کے تحت کے یہ لوگ مروان کو قتل کر دیں گے حضرت عثمانؓ نے مطالبہ ماننے سے انکار کر دیا۔کیونکہ مروان آپ کا داماد بھی تھا۔

۲۴۔بلواؤں نے حضرت عثمانؓ کے مکان کا محاصرہ سخت کرتے ہوئے پانی بھی بند کر دیا۔

Marfat.com

سخت محاصرہ

(سوالات)

۱ ۔ بتائیں پانی بند ہو جانے پر پانی کی قلت کی وجہ سے حضرت عثمانؓ نے محاصرہ کرنے والوں سے کیا کہا ۔ ؟

۲ ۔ بتائیں حضرت عثمانؓ کے یقین دلانے کے باوجود بلوائیوں کے سرغنہ عبدالرحمن بن عدیس نے کیا جواب دیا ۔ ؟

۳ ۔ بتائیں خلافت چھوڑنے کے متعلق حضرت عثمانؓ نے کیا جواب دیا ۔ ؟

۴ ۔ جب پانی کی زیادہ شدت سے ضرورت محسوس ہوئی تو بتائیں حضرت عثمانؓ نے بلوائیوں سے کیا کہا ۔ ؟

۵ ۔ بتائیں جب حضرت علیؓ کو اطلاع ہوئی تو آپ نے کیا تدبیر کی ۔ ؟

۶ ۔ بتائیں حضرت علیؓ، حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ وغیرہ نے حضرت عثمانؓ کی حفاظت کے لئے کیا مناسب انتظامات کئے اور بلوائیوں سے کیا کہا ۔ ؟

، ۔ بتائیں بلوائیوں کو خلیفہ کی شان میں گستاخیاں کرتے دیکھ کر کن لوگوں نے بلوائیوں پر حملہ کر دیا اور لڑتے ہوئے زخمی یا شہید ہوئے ۔ ؟

Marfat.com

سخت محاصرہ

(جوابات)

۱۔ اُن کو اپنے احسانات یاد دلاتے ہوئے مسلمانوں کے لئے کنواں خرید کر وقف کرنے کا ذکر کیا۔ دیگر خدمات یاد دلاتے ہوئے کہا آنحضرتؐ نے میری خدمات کو ہمیشہ محبّت کی نظر سے دیکھا میں قسم کھاتا ہوں میں نے ایسا خط ہرگز نہیں لکھوایا۔

۲۔ اُس نے کہا۔ اگر تم جھوٹ بول رہے ہو تو جھوٹے کو مسلمانوں کا خلیفہ نہیں ہونا چاہیئے۔ اگر تم سچے ہو تو ایسے ضعیف خلیفہ کو جسکی اجازت اور اطلاع کے بغیر جو جس کا جی چاہے حکم لکھ کر بھیج دے۔ خلیفہ نہیں رہنا چاہیئے۔ تم خود ہی خلافت چھوڑ دو۔

۳۔ میں اس کُرتے کو (خلافت) جو خدا نے مجھے پہنایا ہے خود نہیں اتاروں گا۔ یہی حکم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم نے دیا تھا۔

۴۔ کیا تم میں علیؓ موجود ہیں۔ سعدؓ ہیں۔ اگر نہیں ہیں تو کوئی علیؓ سے جاکر کہہ دے وہ ہمیں پانی پلا دیں۔

۵۔ حضرت علیؓ نے تین مشکیں پانی کی مکان کے اندر بھجوائیں جب کے اس کام کے لئے بنو ہاشم اور بنو امیہ کے کئی غلام زخمی ہوئے۔

۶۔ حضرت علیؓ نے امام حسنؓ اور امام حسینؓ کو۔ طلحہؓ اور زبیرؓ نے بھی اپنے نوجوان بیٹوں کو حضرت عثمانؓ کے دروازے پر مقرر کر دیا تاکہ کوئی بلوائی اندر داخل ہو کر حملہ نہ کر سکے۔ بلوائیوں سے کہا تم لوگ صرف مروان کا مطالبہ کرو۔ عثمانؓ کی شان میں کوئی گستاخی نہ کرو۔

۷۔ مغیرہ بن الاخنس حضرت ابن عباسؓ حضرت ابوہریرہؓ۔ ان میں مغیر شہید ہوئے حضرت ابن عباسؓ کو مجبور کر کے حضرت عثمان غنیؓ نے امیر حج بنا کر روانہ کیا۔ حضرت ابوہریرہؓ کو بھی قتال سے روک دیا حضرت عبداللہ بن سلام نے بلوائیوں کو سمجھایا تو بلوائی اُن سے بھی لڑنے پر آمادہ ہو گئے۔

Marfat.com

حضرت عثمانؓ پر حملہ اور شہادت

(سوالات)

۱۔ بتائیں محمد بن ابی بکر جن کو ام المومنین حضرت عائشہؓ نے حج پر اپنے ساتھ چلنے کو کہا تھا نے انہیں کیا جواب دیا۔؟

۲۔ بتائیں حضرت عثمانؓ پر حملے کی ابتدا کس نے اور کیسے کی۔

۳۔ بتائیے جب پہرے موجود۔ امام حسنؓ۔ حسینؓ و دیگر صحابہ کے فرزندان نے بلوائیوں کو روکے رکھا تو انہوں نے کیا کاروائی کی۔؟

۴۔ بتائیں اس تیر اندازی سے سب سے پہلے پہرے پر موجود کون زخمی ہوئے۔؟

۵۔ امام حسنؓ کے بعد زخمی ہونے والوں کے نام بتائیں۔؟

۶۔ بتائیں امام حسنؓ کے زخمی ہونے پر محمد بن ابی بکر نے تیر اندازی کیوں روک دی؟

۷۔ بتائیں اس کے بعد محمد بن ابی بکر نے کیا تدبیر کی۔؟

۸۔ بتائیں دروازے پر پہرہ ہونے کے باوجود محمد بن ابی بکر نے کونسا راستہ اختیار کیا؟

۹۔ بتائیں اُس وقت حضرت عثمانؓ کیا کر رہے تھے اور اُن کے پاس کون موجود تھا۔؟

۱۰۔ بتائیں محمد بن ابی بکر نے حضرت عثمانؓ کے کمرے میں داخل ہونے سے پہلے ساتھیوں کو کیا حکم دیا۔؟

۱۱۔ بتائیں محمد بن ابی بکر نے کمرے میں جا کر حضرت عثمانؓ کی شان میں گستاخی کی۔؟

۱۲۔ بتائیں اس فعل پر حضرت عثمانؓ نے محمد بن ابی بکر سے کیا کہا۔؟

۱۳۔ بتائیں اس حملے کا محمد بن ابی بکر پر کیا ردعمل ہوا۔؟

۱۴۔ بتائیں باہر کھڑے ہوئے دونوں آدمیوں نے موقع غنیمت جان کر کیا قدم اُٹھایا؟

۱۵۔ بتائیں حضرت عثمانؓ کی شہادت کا کب لوگوں کو علم ہوا۔؟

Marfat.com

۱۶ ۔ بتائیں بلوائیوں نے یہ سُن کر کیا کاروائی کی ۔؟
۱۷ ۔ بتائیں حضرت عثمانؓ کی شہادت کس ہجری کس ماہ اور کس تاریخ کو ہوئی ۔؟
۱۸ ۔ بتائیں جب یہ خبر تمام مدینہ میں پھیل گئی ۔ تو حضرت علیؓ ۔ طلحہؓ ۔ زبیرؓ ۔ سعدؓ وغیرہ نے کیا کاروائی کی ۔؟
۱۹ ۔ بتائیں ایک روایت کے مطابق کتنے روز تک حضرت عثمانؓ کی لاش بے گور و کفن پڑی رہی ۔؟
۲۰ ۔ بتائیں کن دو صحابہ نے حضرت علیؓ سے حضرت عثمانؓ کے دفن کی اجازت طلب کی ۔؟
۲۱ ۔ بتائیں حضرت عثمانؓ کا جنازہ کس وقت اُٹھایا گیا ۔؟
۲۲ ۔ بتائیں جنازے میں کن مشہور اصحاب نے شرکت کی ۔؟
۲۳ ۔ بتائیں نماز جنازہ کس نے پڑھائی ۔؟
۲۴ ۔ کیا حضرت عثمانؓ کو کفن یا غسل دیا گیا ۔؟
۲۵ ۔ بتائیں مختلف صوبوں سے امدادی لشکروں کو کہاں خلیفہ کی شہادت کا علم ہوا ۔؟
۲۶ ۔ بتائیں شہادت کے وقت آپ کی عمر کیا تھی ۔؟
۲۷ ۔ بتائیں حضرت عثمانؓ کو کہاں دفن کیا گیا ۔؟
۲۸ ۔ بتائیں حضرت صفیہؓ کے غلام کنانہ نے لوگوں کو قاتلِ عثمانؓ کے بارے میں کیا بتایا ہے۔

Marfat.com

حضرت عثمانؓ پر حملہ اور شہادت

(جوابات)

۱۔ انہوں نے بہن کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا۔
۲۔ محمد بن ابی بکر نے تیر برسانے شروع کر دیئے۔
۳۔ محمد بن ابی بکر کی طرح انہوں نے بھی تیر برسانے شروع کر دیئے۔
۴۔ حضرت امام حسنؓ تیر لگنے سے خون میں نہا گئے۔
۵۔ مروان جو گھر میں موجود تھا۔ محمد بن طلحہؓ زخمی ہوتے۔ حضرت علیؓ کے غلام قنبر کے سر پر تیر لگا۔
۶۔ اس کو خطرہ لاحق ہو گیا کہ کہیں بنو ہاشم بگڑ بیٹھے تو عظیم الشان فساد رونما ہو جائے گا۔
۷۔ اُس نے دو آدمیوں کو ساتھ لیا اور کہا۔ اس سے پہلے کے حسنؓ کا بہتا ہوا خون دیکھ کر بنو ہاشم میدان میں آ جائیں آؤ حضرت عثمانؓ کو قتل کر دیں۔
۸۔ وہ ایک انصاری کے گھر میں کود گئے اور وہاں سے کسی کو خبر ہوئے بغیر حضرت عثمانؓ کے گھر میں کود کر داخل ہو گئے۔
۹۔ حضرت عثمانؓ تلاوتِ قرآن پاک کر رہے تھے۔ پاس آپ کی بیوی نائلہ موجود تھیں۔
۱۰۔ میں اندر جا رہا ہوں جونہی میں حضرت عثمانؓ کو گرفت میں لے لوں تم حملہ کر کے اُن کا کام تمام کر دینا۔
۱۱۔ اُنہوں نے جا کر حضرت کی داڑھی پکڑ لی۔
۱۲۔ باخدا اگر تمہارے والد یہ دیکھ لیتے تو اُنہیں بُرا محسوس ہوتا۔
۱۳۔ انہوں نے کھسیانہ ہو کر حضرت عثمانؓ کی داڑھی چھوڑ دی۔
۱۴۔ وہ ایک دم اندر آ کر حضرت عثمانؓ پر حملہ آور ہوتے۔ آپ کی بیوی نائلہ نے ہاتھ بڑھا روکنا چاہا ان کی انگلیاں کٹ گئیں۔ بلوائیوں نے تلوار سے وار کر کے حضرت عثمانؓ کو

Marfat.com

شہید کر دیا۔

۱۵ ۔ جب حضرت عثمانؓ کی بیوی نے چھت پر موجود پہرے داروں کو چیخ چیخ کر پکارا تو انہیں علم ہوا امیر المومنین شہید ہو چکے ہیں۔

۱۶ ۔ بلوائیوں نے دروازہ توڑ کر اندر داخل ہو کر تمام سامان لوٹ لیا۔

۱۷ ۔ ۱۸ ذالحجہ ۳۵ھ بروز جمعۃ المبارک، بعض بدھ کے دن اور بعض پیر کے دن شہادت بتاتے ہیں۔

۱۸ ۔ حضرت علیؓ نے پہرے پر موجود امام حسنؓ کے چانٹا مارا۔ امام حسینؓ کے دو ہتڑ رسید کیا۔ محمد بن طلحہؓ اور عبداللہ بن زبیرؓ کو برا بھلا کہا کہ پہرے پر موجود ہونے کے باوجود حملہ آوروں نے کیسے خلیفہ کو شہید کر دیا۔

۱۹ ۔ تین دن تک۔

۲۰ ۔ حکیم بن حزام اور جبیر بن مطعم نے۔

۲۱ ۔ عشا اور مغرب کے دوران۔

۲۲ ۔ زبیرؓ۔ امام حسنؓ۔ ابو جہم بن حذیفہؓ مروان وغیرہ شامل تھے۔

۲۳ ۔ جبیر بن مطعم نے۔ لیکن قتادہ کا بیان ہے نماز زبیرؓ نے پڑھائی اور دفن بھی کیا حضرت عثمانؓ کی وصیت کے مطابق۔

۲۴ ۔ نہیں بلکہ غیر غسل کپڑوں میں موجود تھے دفنا دیا گیا۔

۲۵ ۔ مدائن میں۔ وہ دوبارہ اپنے اپنے صوبوں کی طرف لوٹ گئے۔

۲۶ ۔ بعض کے نزدیک ۸۰۔ بعض کے ۸۹ اور بعض کے نزدیک ۹۰ سال آپ کی عمر تھی۔

۲۷ ۔ جنت البقیع میں۔ بقول حش کوکب عثمانؓ وہ پہلے شخص نہیں جنہیں یہاں دفن کیا گیا گیا۔

۲۸ ۔ حضرت عثمانؓ کا قاتل وہ مصری تھا جس کا رنگ سرخ تھا آنکھیں نیلی تھیں اور نام حمار تھا۔

Marfat.com

متفرق بیانات

(سوالات)

۱۔ بتائیں احمد نے مغیرہ شعبہ کی زبانی حضرت عثمانؓ کے محصور ہونے کے زمانے کے متعلق کیا لکھا ہے۔؟

۲۔ بتائیں حضرت عثمانؓ نے مغیرہ بن شعبہ کو کیا جواب دیا۔؟

۳۔ ابو ثور مہمی کی زبانی ابن عساکر نے حضرت عثمانؓ کے بارے میں کیا تحریر کیا ہے بیان کریں

جاہلیت یا زمانہ اسلام میں کبھی حرام کاری نہیں کی۔ ۹۔ زمانہ جاہلیت و عہد اسلام میں کبھی چوری نہیں۔ ۱۰۔ رسالتمآب کے عہد کے موافق میں نے قرآن کریم جمع کیا۔؟

مخالفین عثمانؓ پر عذاب الٰہی۔

۱۔ بتائیں ابن عساکر نے یزید بن حبیب کی زبانی کیا لکھا۔؟

۲۔ بتائیں ابن ابو حذیفہ شہادت عثمانؓ پر کیا فرماتے ہیں۔؟

۳۔ بتائیں حضرت ابن عباسؓ شہادت عثمانؓ پر کیا فرماتے ہیں۔؟

حضرت علیؓ کے تاثرات

۱۔ بتائیں امام حسنؑ علیہ السلام حضرت عثمانؓ کی شہادت پر کیا فرماتے ہیں۔؟

۲۔ بتائیں قیس بن عباد نے جنگ جمل میں حضرت علیؓ کے کیا سن کر بتایا۔؟

۳۔ بتائیں ابن عساکر نے ابو خلدہ حنفی کی زبانی کیا سن کر تحریر کیا ہے۔؟

۴۔ بتائیں سمرہ نے شہادت عثمانؓ پر کس قسم کے خیالات کا اظہار کیا ہے۔؟

۵۔ بتائیں محمد بن سیرین کا بیان شہادت عثمانؓ کے بارے میں کیا ہے۔؟

۶۔ بتائیں عبدالرزاق نے اپنی تصنیف میں حمید بن ہلال کی زبانی عبداللہ ابن سلام کے کس قول کو نقل کیا ہے۔؟

Marfat.com

متفرق بیانات

(جوابات)

۱ - میں نے حضرت عثمانؓ کو تین مشورے دیئے۔ اوّل دشمنوں سے مقابلہ اہل مدینہ کی امداد سے۔ دوئم ہم آپ کو موجودہ دروازے کی بجائے کسی جگہ دیوار توڑ کر نکال دیتے ہیں آپ مکہ معظمہ تشریف لے جاکر حرم میں پناہ لیں۔ تیسرا آپ شام کی طرف امیر معاویہؓ کے پاس چلے جائیں۔

۲ - ملت مسلماں کا خلیفہ ہونے کی حیثیت سے یہ ناممکن ہے کہ میں امت مسلمہ کی خونریزی کروں حرم میں اس لئے پناہ نہیں لوں گا کہ میں نے آنحضرت صلعم کی زبانی سنا رکھا ہے۔ جو قریشی حرم مکہ میں خون ریزی کروائے گا اسپر آدھی دنیا کے باشندوں کا عذاب ہوگا۔ شام اس لئے نہیں جاؤں گا کہ میں مقام ہجرت اور آنحضرت صلعم کی ہمسائیگی نہیں چھوڑ سکتا۔

۳ - حضرت عثمانؓ نے فرمایا میری دس خصلتیں اللہ کے پاس محفوظ ہیں۔ ۱۔ اسلام آو میں چوتھا شخص ہوں۔ ۲۔ رسالتمآب نے اپنی دو بیٹیوں کا نکاح یکے بعد دیگرے میرے سا کیا۔ ۳۔ میں کبھی گانے بجانے میں شریک نہیں ہوا۔ ۴۔ کھیل کود میں منہمک و مشغ نہیں ہوا۔ ۵۔ میں نے کبھی بدی کرنے کی تمنا نہیں کی۔ ۶۔ رسالتمآت سے بیعت کر کرنے کے بعد میں نے کبھی اپنا ہاتھ اپنی شرمگاہ کو نہیں لگایا۔ ۷۔ اسلام لانے کے ہر جمعہ ایک غلام آزاد کیا۔ ۸۔ زمانہ جاہلیت یا زمانہ اسلام میں کبھی حرام کاری نہیں ۹۔ زمانہ جاہلیت و عہد اسلام میں کبھی چوری نہیں کی۔ (۱۰) رسالت مآب کے عہ موافق میں نے قرآن مجید جمع کیا۔

مخالفینِ عثمانؓ پر عذاب الٰہی

۱۔ مجھے معتبر ذرائع سے معلوم ہے وہ تمام اشخاص جنہوں نے حضرت عثمانؓ کی شہادت میں حصہ لیا۔ دیوانے ہوگئے۔

Marfat.com

۲ ۔ اوّلین فتنہ حضرت عثمانؓ کی شہادت ہے آخری فتنہ دجال کا ظہور ہوگا۔ حضرت عثمانؓ کی شہادت پر خوش ہونے والا دجال کی پیروی کرے گا۔ اگر ظہور دجال سے پہلے مر گیا تو قبر میں دجال کا پیرو ہوگا۔

۳ ۔ اگر عثمانؓ کے خون کا مطالبہ نہ کیا جاتا تو آسمان سے پتھر برستے۔

حضرت علیؓ کے تاثرات

۱ ۔ حضرت عثمانؓ کی شہادت کے وقت وہ بزرگوار مدینہ میں موجود نہ تھے۔ جب انہیں اطلاع ملی تو فرمایا۔

۲ ۔ اے اللہ میں عثمانؓ کی خون ریزی سے بری ہوں جب لوگ بیعت کے لئے آئے تو میں نے گوارہ نہ کیا مجھے شرم آئی کے قاتلینِ عثمانؓ سے بیعت لوں۔ اللہ تعالیٰ سے شرم آئی کے عثمانؓ ابھی دفن نہیں ہوئے۔

۳ ۔ حضرت علیؓ نے ارشاد فرمایا۔ بنو امیہ یہ سمجھتے ہیں عثمانؓ کو میں نے شہید کروایا ہے میں اللہ کی الوہیت کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ نا میں نے انہیں قتل کروایا ہے اور نہ ہی اس سازش میں شریک ہوا ہوں۔

۴ ۔ لوگوں نے اسلام کے قلعے میں ایک زبردست رخنہ ڈال دیا ہے جو قیامت تک بند نہ ہوگا خلافت اہل مدینہ کا حق تھا عثمانؓ کو شہید کر کے خلافت کا اس طرح خاتمہ کیا کہ پھر مدینہ والوں کو خلافت نصیب نہ ہوگی۔

۵ ۔ شہادت عثمانؓ کے بعد فرشتوں نے اسلامی جنگوں میں مسلمانوں کی امداد کرنا بند کر دی شہادت عثمانؓ سے پہلے روایت ہلال میں کبھی اختلاف نہیں ہوا۔

۶ ۔ ایک نبی کے قتل کے بدلے ستر ہزار آدمی اور ایک خلیفہ کے بدلے پینتیس ۳۵ ہزار آدمی قتل کئے جاتے ہیں۔

Marfat.com

نادر خصائل

(سوالات)

۱۔ بتائیں ابن عساکر نے عبدالرحمن بن مہدی کی زبانی حضرت عثمانؓ کی کن دو خصلتوں کے بارے میں تحریر کیا ہے۔؟

۲۔ بتائیں حاکم نے شعبی کی زبانی کیا سن کر تحریر کیا ہے۔؟

۳۔ بتائیں ابن سعد نے موسیٰ بن طلحہ کی زبان حضرت عثمانؓ کے اسوہ حسنہ کے بارے میں کیا تحریر کیا ہے۔؟

۴۔ بتائیں عبداللہ رومی حضرت عثمانؓ کے بارے میں کن خیالات کا اظہار کیا ہے۔؟

۵۔ بتائیں ابن عساکر نے عمر بن عثمانؓ بن عفانؓ کی زبانی کیا سن کر تحریر کیا ہے۔؟

۶۔ بتائیں ابونعیم نے اپنی کتاب "الالائل" میں ابن عمر کی زبانی کیا سن کر تحریر کیا ہے۔؟

۷۔ بتائیں زہری نے حضرت عثمانؓ کی کن اعلیٰ خصائل کا ذکر کیا ہے۔؟

۸۔ زہری کا بیان ہے کہ آپ نے اپنی خلافت میں قریشیوں پر بے حد مہربانیاں کیں۔ بتائیں آپ کی خلافت کے ابتدائی چھ سالوں کو مثالی حکومت سے کیوں تعبیر کیا جاتا ہے۔؟

۹۔ بتائیں عہد عثمانی کے متعلق ابن عساکر نے مسلمانوں کی اقتصادی حالت کے بارے میں کیا تحریر کیا ہے۔؟

Marfat.com

نادر خصائل

(جوابات)

۱۔ پہلی خصلت صبر تھی۔ شہادت کے وقت تک صبر کیا۔ دوسری آپؓ نے قرآن کریم پر تمام مسلمانوں کو مجتمع کیا۔

۲۔ میں نے اکثر مرثیے سنے ہیں لیکن کعب بن مالک نے حضرت عثمانؓ کی شہادت پر جو مرثیہ لکھا ہے وہ سب سے بلند ہے جس میں آپ کے صبر و استقامت اور مخالفین سے جنگ نہ کرنے کا حقیقی حال بیان کیا ہے۔

۳۔ میں نے سر ممبر خود حضرت عثمانؓ کو لوگوں سے بازار کے بھاؤ۔ ان کے کوائف اور مریضوں کے حال دریافت کرتے سنا ہے۔

۴۔ آپ رات کو اٹھ کر خود ہی وضو کا انتظام کر لیا کرتے تھے کسی نے کہا غلام کو بیدار کر لیا کیجئے۔ حضرت عثمانؓ نے جواب دیا۔ یہ مناسب نہیں رات کو وہ آرام کرتے ہیں۔

۵۔ والدِ بزرگوار کی انگوٹھی کی مہر پر اَمَنْتُ بِاللّٰذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی نقش تھا۔

۶۔ حضرت عثمانؓ خطبہ دے رہے تھے جہجاہ غفاری نے آپ کے ہاتھ سے اعصا لے کر اپنے گھٹنے پر رکھ کر توڑ دیا ایک سال بعد اللہ تعالیٰ نے جہجاہ کے پاؤں میں گوشت خورہ پھوڑا پیدا کر دیا۔

۷۔ آپ اتنے نرم دل تھے کہ اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی نرمی برتاؤ کرتے اور سزا دینے میں تاخیر سے کام لیتے۔

۸۔ آپ نے حضرت عمرؓ کی طرح سختی کی بجائے نرمی سے کام لیا۔ تمام بڑے عہدوں پر صحابہ کرام اور اہل قریش کو متعین کیا۔ کسی اموی کو حاکم نہیں بنایا۔ سلطنتِ اسلامیہ میں

Marfat.com

مزید توسیع کی بحری بیڑا بنانے کے بعد رومی کو شکست فاش دی اور اہلِ فارس کو پہنچا دکھایا۔ خزانہ بنوایا اور مغلوں کا یومیہ وظیفہ مقرر کیا۔

۹ عہد عثمانی میں مسلمانوں کی دولت کا یہ عالم تھا کہ ہر شخص کے حصے ایک لاکھ بدرے ہمیانیاں آئیں۔ اس حساب سے ہر شخص کو چار ہزار اوقیہ تقسیم ہوئے۔ جب کہ ایک اوقیہ چالیس درہم کے برابر ہوتا ہے اور ہر ہمیانی میں ایک لاکھ سامٹھ ہزار روپے ہوتے ہیں۔

Marfat.com

خلافتِ عثمانی میں خلفشار کے اسباب

(سوالات)

۱۔ بتائیں عہدِ عثمانی میں خلفشار کے کیا اسباب تھے۔؟

۲۔ بتاؤ عہدِ عثمانی کے بعد کے چھ سالوں میں فتنوں کی اصل وجہ کیا تھی۔؟

۳۔ بتائیں اہلِ قریش اپنے آپ کو خاندانِ امیہ سے بہتر اور خلافت کا حق دار کیوں سمجھتے تھے۔

۴۔ بتائیں تمام عرب کے دیگر قبائل کا طرزِ عمل کیا تھا۔؟

۵۔ بتائیں یہودی و مجوسی کیوں فتنہ فساد برپا کرنے پر تُلے ہوئے تھے۔ اس سے اُن کا مقصد صرف اسلام دشمنی ہی تھا یا کوئی اور سیاسی فائدہ پیشِ نظر تھا۔؟

۶۔ بتائیں مدینہ کے یہودی خصوصی طور پر عالمِ اسلام کے دُشمن کیوں تھے۔؟

۷۔ مسلمانوں میں انتشار کی کوئی اور ایسی وجہ بتائیں جس کی وجہ سے عالمِ اسلام کو ضعف پہنچا ہے۔؟

۸۔ بتائیں فسادی اور فتنہ پرور لوگوں نے حضرت عثمانؓ کی کس کمزوری سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے خلفشار کو جنم دیا۔

۹۔ بتائیں اکثر حاسد اور فسادی لوگ حضرت عثمانؓ کی سخاوت کے متعلق کیا خیال کرتے تھے۔؟

۱۰۔ بتائیں حضرت عثمانؓ نے اپنے رشتہ داروں کو اعلیٰ عہدوں پر کیوں فائز کر رکھا تھا۔؟

۱۱۔ بتائیں مفتوحہ علاقوں کے لوگ کیوں عالمِ اسلام میں خلفشار کے حامی تھے۔؟

۱۲۔ بتائیں عالمِ اسلام کیلئے نوجوان نسل دُشمن سے بھی زیادہ کیوں خطرناک ثابت ہوئی اور انہوں نے دشمنوں کے ساتھ مل کر فتنہ فساد برپا کرنے میں کیوں مدد دی۔؟

۱۳۔ بتائیں انتشار پھیلانے والے لوگوں نے اسلامی سلطنت کے کن ایسے صوبوں

Marfat.com

کا انتخاب کیا جو سیاسی اور فوجی لحاظ سے عالم اسلام کے قلعے تھے۔؟

۱۴۔ بتائیں عالم اسلام میں خلفشار پیدا کرنے والے اس شخص کا کیا نام تھا جس نے اسلام کے ان سیاسی۔فوجی اور اہمیت والے صوبوں میں سوچی سمجھی اسکیم کے تحت بغاوت کے جراثیم پیدا کئے۔؟

۱۵۔ بتائیں کون سے اکابر اصحاب اور ان کے قبائل حضرت عثمانؓ سے ناراض ہو گئے اس ناراضگی کی وجہ بیان کریں۔؟

۱۶۔ بتائیں حضرت علیؓ حضرت طلحہؓ حضرت زبیرؓ کی ناراضگی کے کیا اسباب تھے۔؟

Marfat.com

خلافتِ عثمانی میں خلفشار کے اسباب

(جوابات)

۱۔ اہلِ قریش اپنے آپ کو خلافت کا حقدار سمجھتے تھے اور ہر شخص جاہ منصب کا بھوکا تھا اس لئے حضرت عمرؓ نے اہلِ قریش کے مدینہ سے باہر جانے پر پابندی عائد کر رکھی تھی جسے حضرت عثمانؓ نے اٹھا دی نتیجہ یہ ہوا کہ قریشی سردار سلطنت کے مختلف صوبوں میں پھیل گئے اور اپنی جاہ و منصب کے لئے سازشوں پر اتر آئے۔

۲۔ خاندانِ امیر (جو حضرت عثمانؓ کا خاندان تھا) کے بہت سے لوگ صحابہ کرام اور اہلِ قریش کی بجائے اعلیٰ عہدوں پر فائز کر دیئے گئے جس سے کئی قریشی قبائل ناراض ہو گئے۔

۳۔ اس لئے کہ دونوں خاندانوں کے درمیان شروع سے ہی اقتدار حاصل کرنے کے لئے رسہ کشی جاری رہی تھی۔ دوسری وجہ یہ تھی کہ ابوجہل و دیگر کافر سرداران کا تعلق اموی خاندان سے تھا کی وجہ سے اسلام کے ابتدائی ایام میں سخت نقصان پہنچا تھا۔ دوسری طرف بنو ہاشم والے رسول اکرمؐ کی وجہ سے اپنے آپ کو خلافت کا حقدار سمجھتے تھے۔

۴۔ وہ بھی اپنے آپ کو قریش سے کم تر نہ سمجھتے اور اس طرح کی مساوات چاہتے تھے۔ کہ انہیں بھی خلافت اور امامت کا حقدار سمجھا جائے۔

۵۔ یہ لوگ اقتدار کی بجائے دولت کے بھوکے تھے اور کوئی ایسا حاکم چاہتے تھے جو ان کو دولت کی فراوانی کے لئے اقتدار اور بڑی بڑی سہولتیں دلوا سکے۔

۶۔ اُن کا مقصد تھا جس طرح ان کے اقتدار کو مدینہ میں ختم کر دیا گیا ہے وہ مسلمانوں کو بھی اقتدار سے محروم کر دیں۔

۷۔ وہ صحابہ کرام جو آنحضرت صلعم سے فیض حاصل کر چکے تھے بوڑھے ہو کر کنارہ کش ہو گئے یا وفات پا چکے تھے اُن کے بعد کی نسل میں وہ زہد و تقویٰ۔ امانت۔ عدل و انصاف

Marfat.com

اور اتحاد نہ رہا تھا جو ابتداء اسلام کے وقت قائم تھا۔

۸ ۔ اُن کے نرم دل نیک مزاج اور سادہ لوح ہونے کی وجہ سے۔ کیونکہ وہ مجرموں کو سزا دینے میں تاخیر سے کام لیتے اور اکثر نصیحت وغیرہ کر کے چھوڑ دیتے اس سے مجرموں کے حوصلے بڑھ گئے تھے۔

۹ ۔ وہ سمجھتے تھے حضرت عثمانؓ جو اپنے اہل قبیلہ کی مالی امداد کرتے ہیں۔ وہ بیت المال سے دولت لی جاتی ہے حالانکہ یہ مالی امداد وہ ذاتی دولت سے کرتے تھے۔ اسی غلط فہمی کی وجہ سے اکثر لوگ مخالف ہو گئے تھے۔

۱۰ ۔ اپنی خلافت میں بعد کے چھ سالوں میں انہیں دوسرے قبائل کے لوگوں پر اعتماد نہ رہا تھا۔ سازشوں اور خلفشار سے بچنے کے لئے اور حکومت کی طاقت کو مضبوط بنانے کے لئے انہوں نے اپنے خاندان کے افراد کو اعلیٰ عہدوں پر فائز کیا جس کو لوگوں نے ناپسند کیا اور مخالفت پر اُتر آئے۔

۱۱ ۔ ایک تو اسلام نے انہیں شکست دے کر حاکم سے محکوم بنا دیا تھا دوسرا وہ کسی انقلاب سے اپنی موجودہ حیثیت میں بہتر اور مفاد کے خواہاں تھے۔

۱۲ ۔ ان میں سے بیشتر نوجوان نسل جنہوں نے فتنہ فساد کرنے والوں کا ساتھ دیا مفتوحہ علاقوں کی غیر عورتوں کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد تھی۔ اس لئے قدرتی طور پر ان میں اسلام اسقدر راسخ نہیں تھا کہ حق و انصاف سے کام لیتے۔ اس لئے وہ فتنہ و رلوگوں کے حامی اور مدد گار بن گئے۔

۱۳ ۔ کوفہ۔ شام۔ بصرہ۔ مصر۔ دمشق وغیرہ۔

۱۴ ۔ عالم اسلام کے اس سب سے بڑے دشمن یہودی اور منافق کا نام عبداللہ بن سبا تھا جو مسلمانوں کے بھیس میں ان تمام صوبوں میں بغاوت کے جراثیم پیدا کرنے میں کامیاب ہوا اور جسکی کامیابی بل آخر خلیفہ وقت حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت پر ختم ہوئی۔

۱۵ ۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ۔ حضرت ابوذری غفاریؓ اور حضرت عمار بن یاسرؓ کو اس لئے حضرت عثمانؓ سے شکر رنجی ہو گئی تھی کہ آپ مختلف صوبوں کی رعایا کی شکایات پر

Marfat.com

گورنروں سے باز پرس نہیں کرتے۔ ان ہی حضرات کی وجہ سے۔ بنو ہزیل۔ بنو زہرہ اور بنو غفار کے قبائل آپ کے خلاف ہو گئے تھے۔

۱۶ ۔ اکثر صوبوں کے عوام ان ہی صحابہ رسول کی معرفت اپنے علاقے کے گورنروں کی شکایات دربار خلافت تک پہنچاتے لیکن حضرت عثمانؓ فطرتی شرافت۔ رحمدلی اور اتحادِ ملی کی خاطر درگزر کرتے دوسری بڑی وجہ یہ تھی کہ مدینہ کے محاصرہ کے وقت ان اصحاب نے جو تجاویز اور خلفشار کو ختم کرنے کے لئے پیش کیں حضرت عثمانؓ نے ماننے سے انکار کر دیا جس کا نتیجہ بالآخر اُن کی شہادت کی صورت ظہور میں آیا۔

Marfat.com

حضرت عثمانؓ بحیثیت ایک متفکر اور عالم کے

(سوالات)

۱۔ بتائیں حضرت عثمانؓ کے مطلق بحیثیت ایک عالم کے آپ کیا جانتے ہیں۔؟
۲۔ آپ حضرت عثمانؓ کے مطلق بحیثیت حافظ قرآن کے کیا جانتے ہیں۔؟
۳۔ بتائیں آپ حضرت عثمانؓ کو فہم و فراست کے متعلق کیا جانتے ہیں۔؟
۴۔ بتائیں آپ نے قرآن پاک تحریفات سے محفوظ رکھنے کے لئے کیا کاروائی کی۔؟
۵۔ بتائیں حدیث کے علم کے بارے میں آپ حضرت عثمان غنیؓ کی فضیلت سے واقف ہیں۔؟
۶۔ بتائیں حضرت عثمانؓ فقہی مسائل کے علم میں کیا بلکہ رکھتے تھے۔؟
۷۔ بتائیں فن اجتہاد میں آپ کی معلومات کس پائے کی تھی۔؟
۸۔ بتائیں تقسیم ترکہ میں حضرت عثمانؓ کس اہمیت کے حامل تھے۔؟
۹۔ بتائیں حضرت عثمانؓ خوفِ خدا کے باعث کے باعث اکثر کس حالت میں رہتے تھے۔؟
۱۰۔ بتائیں حضرت عثمانؓ سنتِ رسول اللہ کی پیروی میں کس حد تک محتاط رہتے تھے۔
۱۱۔ بتائیں رسول اللہ صلعم سے بے پناہ محبت کا اظہار حضرت عثمانؓ نے اپنی خلافت میں کس طرح کی۔
۱۲۔ بتائیں آپ حضرت عثمانؓ کی اُس خصلت کو جانتے ہیں جسکی وجہ سے خود آنحضرت صلعم ان کے متعرف تھے۔؟
۱۳۔ بتائیں آپ حضرت عثمانؓ کے صبر و استقلال کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔؟
۱۴۔ بتائیں آپ حضرت عثمانؓ کی سخاوت کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔؟

Marfat.com

حضرت عثمانؓ بحیثیت ایک مفکر اور عالم کے

(جوابات)

۱۔ آپ قبولِ اسلام سے پہلے بھی لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔ آپ کاتبانِ وحی میں سے بھی تھے۔ آپ کی تحریر کا اسلوب نہایت عمدہ تھا۔ آپ جو لکھتے یا بولتے نہایت جامع اور مؤثر ہوتا ہے۔

۲۔ آپ کو قرآن مجید سے بے پناہ محبت تھی اس لئے آپ نے قرآنِ پاک کو ابتدا میں ہی حفظ کر لیا تھا آپ نے رسول اللہ صلعم کی صحبت میں سے براہِ راست علم قرآن سیکھا تھا اس لئے آیاتِ ربانی کا صحیح مفہوم سمجھنے اور اس سے استنباط احکام کے فن میں خاصی مہارت رکھتے تھے۔

۳۔ آپ فہم و فراست میں بھی ملنے ہوئے انسان تھے۔ اسی لئے عہدِ رسالت سے لے کر اپنے عہد تک ہر معاملے میں اور ہر زمانے میں اُن سے مشورہ لیا جاتا تھا اور ان کی رائے قدر کی جاتی تھی۔

۴۔ قرآن سے آپ کی محبت کا انداز اس سے ہو سکتا ہے کہ آپ نے ام المومنین حضرت حفصہؓ سے حضرت عمرؓ کے زمانے کا صحیح قرآن پاک منگوا کر اس کی بے شمار نقول اسلامی سلطنت کے تمام صوبوں میں ارسال کیں اور اس کی صحیح قرأت پیش کی۔ اس سے قبل قرآن پاک کو لوگ اپنی اپنی قرأت کے حساب سے تلاوت کرتے تھے۔

۵۔ آپ حدیث کی روایت میں بہت زیادہ محتاط رہتے تھے۔ اس کے باوجود کہ آپ کسی بھی مسئلے کو صحیح صحیح بیان کرنے کا ملکہ رکھتے تھے۔ اکثر روایت سے سخت اجتناب کرتے تھے۔

۶۔ آپ فقہی مسائل کو نہایت عمدگی سے حل کرتے تھے جمع کے مسائل ہیں تو آپ خاص

Marfat.com

شہرت رکھتے تھے اور ان مسائل میں حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ بھی آپ سے فیصلہ کرواتے اور فتویٰ کہتے تھے۔

۷۔ حضرت عثمانؓ نے کئی مسائل کا فیصلہ کر کے عام لوگوں کے لیے مستقل طور پر سہولت پیدا کر دی۔ بعض مسائل میں آپ اپنے اجتہاد پر اتنے مطمئن ہوتے کہ دوسرے صحابہؓ کے اختلاف کے باوجود دلیل پیش کرتے اور اپنے فیصلے سے رجوع نہ کرتے۔

۸۔ علم تقسیم ترکہ میں حضرت عثمانؓ بہت مہارت رکھتے تھے۔ آپ کے علاوہ صرف زید بن ثابتؓ ایسے صحابی تھے جو اس فن کے ماہر تھے یہ دونوں اس فن کے امام سمجھے جاتے تھے دونوں ہی وارث کے جھگڑوں کا فیصلہ کیا کرتے تھے صحابہؓ کو اندیشہ تھا کہ ان کی وفات کے بعد کہیں یہ علم ختم ہی نہ ہو جائے۔

۹۔ اکثر روتے رہتے جب کوئی قبر یا جنازہ دیکھتے ریش مبارک آنسوؤں سے تر ہو جاتی خوف خدا کی یہ حالت رسول اللہ سے محبت اور فیض کا اثر تھا۔

۱۰۔ آپ کو سنتِ رسولؐ کی پیروی کا اتنا احساس تھا کہ معمولی سے معمولی بات میں بھی اتباع سنت کو ترجیح دیتے تھے ایک دفعہ آپ وضو کرنے کے بعد مسکرائے۔ لوگوں نے وجہ دریافت کی تو فرمایا۔ میں نے رسول اللہ صلعم کو اسی طرح وضو کر کے مسکراتے دیکھا تھا۔

۱۱۔ آپ کو رسول اللہ صلعم اور اہل بیعت سے بے پناہ محبت تھی۔ اپنے عہد میں ازواج مطہرات کے وظیفے بڑھائے اور ان کا خاص خیال رکھا۔

۱۲۔ آپ کی حیا کی وجہ سے آنحضرت صلعم ان کے متعرف تھے۔ ایک دفعہ آنحضرت صلعم نے فرمایا۔ عثمانؓ کی حیا سے تو فرشتے بھی شرماتے ہیں آپ تنہائی میں بھی برہنہ نہیں ہوتے تھے۔

۱۳۔ آپ سخت کلامی پر بھی غصہ میں نہ آتے اور نہایت بردباری حلم اور حوصلے سے جواب دیتے یہاں تک کے شہادت تک صبر کے دامن کو ہاتھ سے نہ چھوڑا۔

۱۴۔ آپ بے پناہ غنی تھے اسلام کی ہر نازک موقعے پر مالی امداد کی مسلمانوں کو پانی کی قلت تھی آپ نے ایک یہودی سے کنواں خرید کر اسے عوام کے لئے وقف کر دیا۔ محتاجوں یتیموں اور غریبوں کی ہمیشہ مالی امداد فرمائی۔ اپنے عزیز و اقارب سے بھی اچھا سلوک کیا۔

Marfat.com

حضرت علیؓ

Marfat.com

Marfat.com

فہرست مضامین

حضرت علیؓ	۴۹۱
غزوات میں نمایاں حصّہ	۴۹۷
حضرت علیؓ کی فضیلت	۴۹۹
اقوالِ صحابہؓ	۵۰۸
حضرت علیؓ کے اقوالِ حکمیہ	۵۱۴
خلافتِ علوی کے اہم واقعات	۵۲۱
شام پر حملے کی تیاری	۵۳۰
قصاص کا مطالبہ	۵۳۴
اُمّ المومنین کی مکّہ سے روانگی	۵۳۸
امیرِ بصرہ کی مخالفت	۵۴۳
صف آرائی	۵۴۶
حضرت علیؓ کی بصرہ روانگی	۵۵۰
منافقوں کے مشورے	۵۵۸
جنگِ جمل	۵۶۰
تبدیلی دارالخلافہ	۵۶۷
امارت مصر سے قیس بن سعد کی معزولی	۵۶۹
ملکِ شام کی طرف پیش قدمی	۵۷۲

Marfat.com

جنگِ صفین ۵۷۴

مقامِ اذرج میں فیصلے کا اعلان ۵۸۰

خوارج کی شورش ۵۸۲

جنگِ نہروان ۵۸۶

مصر کی حالت ۵۸۸

امیر معاویہؓ کا جارحانہ طریقہ ۵۹۱

خوارج کا خطرناک منصوبہ ۵۹۵

قاتلانہ حملے ۵۹۷

حضرت علیؓ بحیثیت مفسرِ قرآن ۶۰۰

Marfat.com

حضرت علیؓ

(سوالات)

۱۔ کیا آپ حضرت علیؓ کی پیدائش کا ماہ و سال جانتے ہیں؟
۲۔ بتائیں آپ کی جائے پیدائش کون سی ہے؟
۳۔ حضرت علیؓ کا شجرہ نسب بتائیں؟
۴۔ بتائیں آپ کی کنیت کیا تھی؟
۵۔ بتائیں مندرجہ بالا آپ کی کنیت کس نے مقرر فرمائی تھی؟
۶۔ کیا آپ حضرت علیؓ کے والد کا نام بتا سکتے ہیں۔ اصلی نام کیا تھا؟
۷۔ حضرت علیؓ کی والدہ ماجدہ کا نام بتائیں؟
۸۔ کیا آپ حضرت علیؓ کا لقب جانتے ہیں؟
۹۔ بتائیں آپؓ والد اور والدہ دونوں طرف سے کس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟
۱۰۔ بتائیں آپ کی والدہ اور والد دونوں میں سے کس نے اسلام قبول کیا تھا؟
۱۱۔ بتائیں حضرت علیؓ اور آنحضرت صلعم میں کیا رشتہ داری تھی؟
۱۲۔ بتائیں آنحضرت صلعم کے یتیم ہونے کے بعد جس چچا نے آپ کی پرورش کی ان کا حضرت علیؓ سے کیا رشتہ تھا؟
۱۳۔ بتائیں حضرت علیؓ کو کس عمر میں آنحضرت صلعم نے اپنی نگرانی میں لے لیا؟
۱۴۔ یہ بتائیں آنحضرت صلعم نے حضرت علیؓ کو کیوں اپنی نگرانی میں لے لیا تھا؟
۱۵۔ بتائیں حضرت علیؓ کی ولادت بعثت نبوی سے کتنے برس پہلے ہوئی تھی؟
۱۶۔ بتائیں آپ کا نام علیؓ کس نے رکھا تھا؟

Marfat.com

۱۷- آپ کو کرم اللہ وجہ "کیوں کہا جاتا ہے ؟
۱۸- بتائیں حضرت علیؓ کی والدہ ماجدہ نے ان کا کیا نام رکھا تھا ؟
۱۹- بتائیں آپ کے والد حضرت ابی طالب نے آپ کا کیا نام رکھا تھا ؟
۲۰- کیا آپ بتا سکتے ہیں حضرت علیؓ کے کون سے دو بھائی صحابی رسول اللہ
۲۱- کیا ان دس شخصیتوں میں آپؓ کا شمار ہوتا ہے جنہیں زندگی میں اللہ تعا
نے جنت کی خوشخبری دی ہے۔ جو عشرہ مبشرہ کہلاتے ہیں ؟
۲۲- بتائیں بچوں میں سب سے پہلے اسلام لانے والے کا کیا نام تھا ؟
۲۳- اس پہلے مہاجر کا نام بتائیں جس کی انصاریوں سے برادری قائم ہوئی
۲۴- بتائیں ابو یعلیٰ نے حضرت علیؓ کی زبانی کیا سن کر تحریر کیا ہے ؟
۲۵- بتائیں حضرت علیؓ کی والدہ اور والد میں سے کسے ہجرت کی سعادت
نصیب ہوئی ؟
۲۶- کیا حضرت علیؓ کے والد حضرت ابو طالب مشرب بہ اسلام ہوئے ؟
۲۷- بتائیں آنحضرتؐ نے کس کے کفن کے لئے اپنی قمیص مبارک عنایت فرما
۲۸- بتائیں آنحضرتؐ دفن کرنے سے پہلے کس کی قبر میں خود لیٹے تھے ؟
۲۹- بتائیں آنحضرتؐ ان کا اتنا احترام کیوں کرتے تھے ؟
۳۰- بتائیں عہد طفلی میں جب حضرت علیؓ نے آنحضرت صلعم اور حضرت خدیجہ
مشغول عبادت دیکھا تو کیا دریافت کیا ؟
۳۱- بتائیں آنحضرت صلعم کے بتانے پر کہ حق تعالیٰ نے مجھے نبوت سے سر
فرمایا ہے اور مجھے کفر اور شرک کو مٹا کر توحید کو بلند کرنے کا حکم ملا ہے۔ حضرت
نے کیا جواب دیا ؟
۳۲- بتائیں جب آنحضرت صلعم کو حق تعالیٰ کی طرف سے تبلیغ اسلام کا حکم
اور آپ نے اپنے تمام خاندان والوں کو دعوتِ اسلام دیتے ہوئے سوال کیا
تم میں سے کون میرا مددگار بننے کو تیار ہے تو حضرت علیؓ نے کیا جواب دیا جب

Marfat.com

م اہل خاندان خاموش رہے ؟
۲- بتائیں آنحضرت صلعم نے کس شخصیت کو اپنا بھائی اور اپنا وارث کہا ؟
۲- مؤاخات میں آنحضرت صلعم نے حضرت علیؓ کو کس کا بھائی بنایا ؟
۲- بتائیں ہجرت کی رات آنحضرت صلعم نے کس کو اپنے بستر پر سلا کر مکہ سے روانگی فرمائی ؟
۲- بتائیں آنحضرت صلعم نے اپنے بعد مکہ میں حضرت علیؓ کے سپرد کیا کام فرمایا تھا؟
۳- بتائیں غزوۂ بدر میں کفار کے لشکر جرار کے مقابلے میں جو تین اشخاص سب سے پہلے نکلے ان میں سے کس نے ولید اور شبیہ مشہور کافر بہادروں کو جہنم واصل کیا ؟
۳- بتائیں عہد رسالت میں قرآن مجید جمع کرنے والوں میں ابواسود، ابوعبدالرحمن سلمیٰ اور عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کے ساتھ اور کون شریک تھے ؟
۳۹- کیا آپ ہاشمی خاندان کے پہلے خلیفہ کا نام بتا سکتے ہیں ؟
۴۰- حضرت علیؓ کے سب سے پہلے اسلام لانے کے بارے میں کون کون اکابرین شہادت دیتے ہیں ؟

Marfat.com

حضرت علیؓ

(جوابات)

۱۔ ۱۳۔ رجب ۲۳ سال قبل ہجرت۔

۲۔ خانہ کعبہ مکہ معظمہ۔

۳۔ علیؓ بن ابی طالب جن کا نام عبد مناف تھا۔ ابن عبد المطلب جن کا نام شیبہ تھا۔ بن ہاشم جن کا نام عمر تھا۔ ابن عبد مناف جن کا نام مغیرہ تھا۔ بن قصی جن کا نام زید تھا۔ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ

۴۔ ابوالحسن اور ابوتراب۔

۵۔ آنحضرت صلعم نے۔

۶۔ ابی طالب کے نام سے مشہور تھے اصلی نام عبد مناف تھا۔

۷۔ فاطمہ بنت اسد بن ہاشم۔

۸۔ حیدر کرار۔

۹۔ آپ والد اور والدہ دونوں طرف سے ہاشمی تھے۔

۱۰ والدہ ماجدہ نے۔ والد نے بھی۔

۱۱۔ چچا زاد بھائی بھی تھے اور داماد بھی۔

۱۲۔ ابی طالب حضرت علیؓ کے والدِ ماجد تھے۔

۱۳۔ آپ کی عمر اس وقت دس سال تھی۔

۱۴۔ حضرت علیؓ کے والد ابی طالب کثیر الاولاد تھے۔ معاشی حالت اچھی نہ تھی اس لئے حضرت علیؓ کی پرورش کا ذمہ آنحضرت صلعم نے لے لیا تھا۔

Marfat.com

۱۵- دس برس پہلے۔
۱۶- آنحضرت صلعم نے۔
۱۷- اس لئے کہ آپ نے کبھی بتوں کو سجدہ نہیں کیا۔
۱۸- حیدر۔
۱۹- زید۔
۲۰- حضرت جعفرؓ طیار اور حضرت عقیلؓ۔
۲۱- جی ہاں۔ آپ انہیں دس افراد یعنی عشرہ مبشرہ میں شامل تھے۔
۲۲- حضرت علیؓ۔
۲۳- حضرت علیؓ۔
۲۴- رسول اکرم کو پیر کے دن تاج نبوت پہنایا گیا اور دوسرے دن منگل کو میں اسلام لایا۔
۲۵- والدہ ماجدہ کو۔
۲۶- جی نہیں حالت کفر میں انتقال ہوا۔ (ایمان ابوطالبؑ بے شک مسلم)
۲۷- حضرت علیؓ کی والدہ فاطمہ بنت اسد کے لئے۔
۲۸- حضرت علیؓ کی والدہ ماجدہ کی قبر میں۔
۲۹- اس لئے کہ آنحضرت صلعم کے یتیم ہونے پر انہوں نے بڑی شفقت اور محبت سے آنحضرت صلعم کی پرورش کی تھی۔
۳۰- آپ دونوں یہ کیا کر رہے ہیں۔
۳۱- حضرت علیؓ نے کہا۔ مجھے آپ کی نبوت سے پورا اتفاق ہے۔ میں اسلام قبول کرتا ہوں۔
۳۲- حضرت علیؓ نے جواب دیا گو میں عمر میں سب سے چھوٹا ہوں۔ مجھے آشوب چشم کی بیماری بھی ہے اور میری ٹانگیں بھی دبلی ہیں لیکن میں ہر حالت میں آپ کا مددگار ہوں۔

Marfat.com

۳۳- حضرت علیؓ بن ابی طالب کو۔
۳۴- خود اپنا بھائی۔
۳۵- حضرت علیؓ کو جب کہ کفار مکہ نے آنحضرت صلعم کے مکان کو گھیر رکھا تھا۔
۳۶- آنحضرت صلعم کے پاس موجود اہل مکہ کی امانتوں کو ان کے امینوں تک پہنچانے کا۔
۳۷- حضرت علیؓ نے۔
۳۸- حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ۔
۳۹- حضرت علیؓ۔
۴۰- ابن عباسؓ۔ انسؓ۔ زید بن ارقمؓ۔ سلمان فارسیؓ۔ سب کی یہی رائے ہے کہ اسلام لانے میں حضرت علیؓ نے ہی سبقت فرمائی۔

Marfat.com

غزوات میں نمایاں حصّہ

(سوالات)

۱- اس غزوے کا نام بتائیں جس میں آنحضرتؐ کے حکم سے مدینہ میں قائم مقام خلیفہ کی حیثیت سے حضرت علیؓ شریک نہ ہو سکے؟

۲- بتائیں کفر اور اسلام کی جنگ میں اکثر علم برداری کے فرائض کس نے سرانجام دیئے؟

۳- بتائیں بقول سعید بن مسیب حضرت علیؓ کو کس جنگ میں سولہ زخم آئے؟

۴- بتائیں شیخانؒ نے کس جنگ میں حضرت علیؓ کو آنحضرتؐ نے علم عطا کرتے ہوئے فتح کی پیشگوئی فرماتے تحریر کیا ہے؟

۵- بتائیں ابن عساکر نے جابر بن عبداللہ کی روایت پر کس شہر کے دروازے کا ذکر کیا ہے جسے حضرت علیؓ نے اکھاڑ کر پھینک دیا تھا؟

۶- بتائیں ابن اسحاقؒ و ابن عساکر نے ابو رافع کی زبانی کس دروازے کا ذکر کیا ہے جسے اٹھا کر حضرت علیؓ نے ڈھال کے طور پر جنگ خیبر میں استعمال کیا؟

۷- بتائیں امام بخاریؒ نے اپنی تصنیف "المفرد" میں سہل بن سعد کی زبانی حضرت علیؓ کے کس لقب کا ذکر کیا ہے جو انہیں بہت پسند تھا؟

۸- بتائیں حضرت علیؓ کو اپنا لقب ابو تراب کیوں پسند تھا؟

۹- کیا آپ اس لقب کے پسِ منظر کو بیان کر سکتے ہیں؟

۱۰- بتائیں وہ چار کون خوش نصیب افراد تھے جن سے محبت کرنے کا حکم اللہ تعالےٰ نے نبی کریم صلعم کو دیا تھا؟

۱۱- بتائیں جب مواخات قائم کرنے میں حضرت علیؓ رہ گئے تو حضرت علیؓ کے استفسار پر رسالت مآبؐ نے کیا ارشاد فرمایا؟

Marfat.com

غزوات میں نمایاں حصّہ

(جوابات)

۱- جنگ تبوک میں۔
۲- حضرت علی کرم اللہ وجہٗ نے۔
۳- جنگ اُحد میں۔
۴- جنگ خیبر میں۔
۵- شہر خیبر کے دروازے کو جسے پچاس آدمی مل کر ہلا بھی نہ سکے تھے۔
۶- شہر خیبر کے قلعے کا دروازہ۔
۷- ابوتراب۔ اس سے آپ بے حد مسرور ہوتے تھے۔
۸- کیونکہ لقب آنحضرت صلعم کا عنایت کیا ہوا تھا۔
۹- ایک روز حضرت علیؓ حضرت خاتون جنت حضرت فاطمہ الزہراؓ کے غصے کی وجہ سے مسجد کی دیوار کے پاس آکر چت لیٹ گئے۔ آنحضرت جب تشریف لائے اور حضرت علیؓ کی پشت پر مٹی لگی دیکھی تو صاف کرتے ہوئے ان کو ابوتراب کے لقب سے خطاب فرمایا۔
۱۰- حضرت علیؓ۔ حضرت ابوذرؓ۔ حضرت مقدارؓ۔ سلمان فارسیؓ۔
۱۱- علیؓ تم دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہو۔

Marfat.com

حضرت علیؓ کی فضیلت

(سوالات)

۱۔ بتائیں امام احمد بن حنبلؒ نے حضرت علیؓ کی فضیلت کے متعلق کیا تحریر فرمایا ہے ؟

۲۔ بتائیں شیخانؒ نے سعد بن ابی وقاص کی زبانی کہ آنحضرت صلعم نے جب جنگ تبوک میں حضرت علیؓ کو قائم مقام خلیفہ بنا کر مدینہ میں رہنے کا حکم دیا۔ تو حضرت علیؓ نے کیا عرض کی۔ جس کے جواب سے حضرت علیؓ مسرور ہو گئے ؟

۳۔ بتائیں سہل بن سعد کے زبانی شیخانؒ نے کس جنگ کا ذکر کیا ہے جس میں حضرت علیؓ آشوب چشم میں مبتلا تھے اور آنحضرت نے اپنا لعاب دہنِ مبارک لگا کر علم ان کے سپرد کیا تھا ؟

۴۔ بتائیں مسلم نے سعد بن ابی وقاص کی زبانی کس آیت مبارکہ کے متعلق تحریر کیا ہے جسے احمد اور طبرانی نے بھی بیان کیا ہے اس کے نزول پر آنحضرت صلعم نے کیا ارشاد فرمایا ؟

۵۔ بتائیں ترمذی نے آنحضرت صلعم کے کس ارشاد کے متعلق تحریر کیا ہے جس سے حضرت علیؓ کی فضیلت پر روشنی پڑتی ہے ؟

۶۔ بتائیں اس ارشاد نبوی کے متعلق متعدد راویوں نے اور کیا کچھ تحریر کیا ہے ؟ (حوالہ احمد و طبرانی)

۷۔ بتائیں احمد نے ابو طفیل کی زبانی حضرت علیؓ کے کس ارشاد کو نقل کیا ہے جو آپ نے مجمع عام کو خطاب کرتے فرمایا ؟

۸۔ بتائیں مجمع میں موجود تیس آدمیوں نے متفقہ طور پر کیا جواب دیا۔ جو آنحضرت نے ارشاد فرمایا تھا؟

Marfat.com

۹۔ بتائیں ترمذیؒ۔ نسائی اور ابن ماجہ نے حبشی بن جنازہ کی زبانی حضرت علیؓ کے متعلق کیا تحریر کیا ہے؟

۱۰۔ بتائیں مسلمؒ نے حضرت علیؓ کے کس ارشاد کو نقل کیا ہے؟

۱۱۔ بتائیں ترمذیؒ نے ابو سعید خدریؓ کی زبانی حضرت علیؓ کے متعلق کیا تحریر کیا ہے جسے بزارؒ و طبرانی نے بھی نقل کیا ہے؟

۱۲۔ بتائیں حضرت علیؓ کے متعلق آنحضرت صلعم نے کیا ارشاد فرمایا جس سے ان کے عالم ہونے پر روشنی پڑتی ہے؟

۱۳۔ بتائیں سنہ ۹ھ حج کے موقعے پر آنحضرت کے حکم سے حضرت علیؓ نے لوگوں کو کونسی آیت پڑھ کر سنائی؟

۱۴۔ بتائیں خانہ کعبہ کے احترام اور آداب کس نے اہل مکہ کو سکھائے؟

۱۵۔ بتائیں سنہ ۹ھ حج کے موقعے پر حضرت علیؓ کے ساتھ امیر حج کون تھے؟

۱۶۔ بتائیں حضرت علیؓ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کی بیعت آنحضرت کی وفات کے کتنا عرصہ بعد کی؟

۱۷۔ بتائیں حضرت علیؓ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کی بیعت حضرت فاطمہ الزہرہ کی زندگی میں کی یا وصال کے بعد؟

۱۸۔ کیا آپ اس تاخیر کا مقصد بتا سکتے ہیں؟

۱۹۔ بتائیں حضرت عمرؓ حضرت علیؓ کے متعلق کیا ارشاد فرمایا کرتے تھے؟

۲۰۔ کیا آپ جانتے ہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے حضرت علیؓ کے متعلق کن خیالات کا اظہار فرمایا؟

۲۱۔ بتائیں آنحضرت صلعم نے کن دو اشخاص کو شقی ترین قرار دیا ہے؟

۲۲۔ بتائیں حضرت امیر معاویہؓ نے مخالفت کے باوجود حضرت علیؓ سے خنثیٰ شکل کی میراث کے بارے میں کیا مشورہ طلب کیا۔ اور حضرت علیؓ نے کیا جواب دیا؟

۲۳۔ بتائیں حضرت معاویہؓ کے استفسار پر حضرت علیؓ نے کیا فرمایا؟

Marfat.com

۲۴۔ بتائیں جب حضرت علیؓ بصرہ تشریف لے گئے تو ابن کوآ اور قیس بن عبارہ نے آپ کی خدمت میں کیا عرض کیا؟

۲۵۔ بتائیں حضرت علیؓ نے کیا جواب دیا؟

۲۶۔ بتائیں حضرت علیؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

۲۷۔ ایک شخص نے حضرت علیؓ سے دریافت کیا۔ آپ نے خطبے میں کہا تھا۔ الٰہی مجھ کو ویسی ہی صلاحیت عطا فرما جیسی تو نے خلفائے راشدین کو عطا فرمائی تھی۔ آپ کے نزدیک خلفائے راشدین کون تھے؟

۲۸۔ بتائیں حضرت علیؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ کی فضیلت کس طرح بیان فرمائی ہے؟

۲۹۔ بتائیں حضرت علیؓ کو جھوٹا کہنے والے شخص کا کیا حشر ہوا؟

۳۰۔ بتائیں حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں حضرت علیؓ کس منصب پر فائز تھے؟

۳۱۔ بتائیں حضرت علیؓ اور حضرت عمرؓ میں کیا رشتہ داری تھی؟

۳۲۔ بتائیں حضرت علیؓ حضرت عثمانؓ کے عہد خلافت میں ان کو کیا مشورہ دیا کرتے تھے؟

۳۳۔ بتائیں جب باغیوں نے حضرت عثمانؓ کے گھر کا محاصرہ کر لیا تو حضرت علیؓ نے حضرت عثمانؓ کو کیا مشورہ دیا؟

۳۴۔ بتائیں حضرت عثمان غنیؓ کی حفاظت کے خیال سے آپ نے کیا قدم اٹھایا؟

۳۵۔ بتائیں حضرت علیؓ نے باغیوں کو خطاب کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

۳۶۔ حضرت عثمانؓ سے بتائیں حضرت علیؓ کا کیا رشتہ تھا؟

۳۷۔ بتائیں حضرت عثمانؓ کی شہادت کی خبر سن کر حضرت علیؓ نے کیا فرمایا؟

۳۸۔ بتائیں حضرت عثمان کے خلاف تحریک چلانے والے عبداللہ بن سبا کا کیا حشر ہوا؟

۳۹۔ بتائیں حاکم نے قیس بن عبارہ کی زبانی شہادت عثمانؓ پر حضرت علیؓ کے کیا

Marfat.com

تاثرات بیان کئے ہیں ؟

۴۰۔ بتائیں حضرت علیؓ کی بیعت کے بعد جب لوگوں نے انہیں امیر المومنین کہا تو آپ کے کیا جذبات تھے ؟

۴۱۔ بتائیں جب لوگوں نے حضرت علیؓ سے بیعت پر اصرار کیا تو حضرت علیؓ نے کیا ارشاد فرمایا ؟

۴۲۔ بتائیں جب حضرت علیؓ مسندِ خلافت پر تشریف فرما ہوئے تو دل میں کیا دعا کی ؟

۴۳۔ بتائیں حضرت عثمانؓ کی شہادت پر حضرت علیؓ نے کیا ارشاد فرمایا ؟ (حوالہ خلدہ حنفی)

۴۴۔ بتائیں جب حضرت فاطمہ الزہرہؓ کی شادی کے لئے حضرت ابو بکرؓ۔ حضرت عمرؓ وغیرہ کے پیغام وصول ہوئے تو آنحضرت صلعم نے کیا ارشاد فرمایا ؟

۴۵۔ بتائیں حضرت علیؓ کی کن خوبیوں کے سبب آنحضرت صلعم نے حضرت فاطمہؓ کی شادی ان کے ساتھ کی ؟

۴۶۔ بتائیں حسن بن زید نے حضرت علیؓ کے بچپن کی کیا خوبی بیان کی ہے ؟

۴۷۔ بتائیں جنگ خیبر میں علم حضرت علیؓ کے سپرد کرتے ہوئے رسالت مآب نے کیا ارشاد فرمایا ؟

۴۸۔ بتائیں جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو یمن کا حاکم مقرر کیا تو آپ نے بارگاہِ رسالت میں کیا عرض کی ؟

۴۹۔ بتائیں آنحضرت صلعم نے اس عرضداشت کا کیا جواب دیا ؟

۵۰۔ بتائیں رسول مقبولؐ کی اس دعا کے اثر کے متعلق حضرت علیؓ کیا فرماتے ہیں ؟

Marfat.com

حضرت علیؓ کی فضیلت

(جوابات)

۱۔ حضرت علیؓ کی فضیلت میں جتنی احادیث نبویؐ ثابت ہیں وہ کسی دوسرے صحابی سے کم نہیں۔

۲۔ حضرت علیؓ نے عرض کی یارسول اللہ آپ بچوں اور خواتین میں مجھے خلیفہ بنا کر چھوڑے جارہے ہیں۔ آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا۔ اے علیؓ میں تم کو اس طرح چھوڑے جارہا ہوں جیسے حضرت موسیٰؑ اپنے بھائی ہارونؑ کو چھوڑ گئے تھے یہ الگ بات ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

۳۔ جنگ خیبر میں (یہ روایت طبرانی اور بزاز نے بھی بیان کی ہے۔)

۴۔ نَدْعُ اَبْنَاءَنَا وَاَبْنَاءَكُمْ الخ پر آنحضرت صلعم نے حضرت علیؓ۔ حضرت فاطمہؓ اور حضرت حسنینؓ کو بلاکر ارشاد فرمایا۔ اے اللہ یہ میرے کنبے والے ہیں۔

۵۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا میں جس کا مولا ہوں علیؓ بھی اس کے مولا ہیں۔

۶۔ آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا۔ اے اللہ جو شخص علیؓ سے محبت کرتا ہے تو بھی اس سے راضی رہ اور علیؓ کے دشمنوں سے محبت نہ کر۔

۷۔ حضرت علیؓ نے لوگوں کو جمع کرکے ارشاد فرمایا۔ میں تم کو قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تم لوگوں نے میری بابت خم غدیر کے مقام پر آنحضرت کو کیا ارشاد فرماتے سنا ہے۔ اسے بیان کرو۔

۸۔ مجمعے میں موجود تیس افراد نے متفقہ طور پر اٹھ کر شہادت دیتے ہوئے کہا۔ خم غدیر کے مقام پر آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا۔ اے اللہ جو علیؓ سے محبت کرے تو

Marfat.com

اس سے راضی رہ اور جو علیؓ سے دشمنی یا بغض رکھے تو اس سے محبت نہ رکھ۔

۹۔ آنحضرت صلعم نے ارشاد فرمایا۔ علیؓ مجھ سے ہے اور میں علیؓ سے۔

۱۰۔ حضرت علیؓ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس نے درختوں سے پھل پیدا کئے۔ مجھ سے رسول اللہ صلعم نے وعدہ فرمایا ہے۔ اے علیؓ مسلمان تم سے عاقلانہ محبت رکھیں گے اور منافق عداوت رکھیں گے۔

۱۱۔ منافقوں کی صاف شناخت یہ ہے کہ وہ حضرت علیؓ سے عداوت رکھتے ہیں۔

۱۲۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا۔ میں علم کا شہر ہوں اور علیؓ اس کا دروازہ ہیں۔

۱۳۔ سورۂ برأت۔

۱۴۔ حضرت علیؓ نے سنہ ۹ھ حج کے موقعے پر۔

۱۵۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ۔

۱۶۔ چھ ماہ بعد۔

۱۷۔ خاتون جنت کی وفات کے بعد۔

۱۸۔ حضرت فاطمہ الزہرہ کی دلجوئی کے سبب جو وصالِ نبوی کے بعد اکثر روتی رہتی تھیں اور حضرت علیؓ ان کی دلجوئی میں لگے رہتے تھے۔ اس دوران میں وہ خود بھی پریشان تھے اس لئے بیعت کرنے میں تاخیر ہوئی۔

۱۹۔ ہم میں حضرت علیؓ زیادہ معاملہ فہم ہیں۔

۲۰۔ علیؓ سے زیادہ سنت کا کوئی واقف نہیں رہا۔

۲۱۔ ایک شخص احمر جس نے حضرت صالحؑ کی اونٹنی کی کونچیں کاٹیں۔ دوسرا وہ جو حضرت علیؓ کو تلوار سے شہید کرے گا۔ (حوالہ عمار ابن یاسر)

۲۲۔ حضرت علیؓ نے فرمایا اگر خنثیٰ کی پیشاب گاہ مردوں کی مانند ہے تو اس کا حکم مردوں کی مانند ہوگا۔ اور اگر عورت کی طرح ہو تو میراث کا حکم عورت کی طرح ہوگا۔

۲۳۔ خدا کا شکر ہے دین کے معاملے میں میرا دشمن بھی مجھ سے استفسار کرتا ہے۔

۲۴۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلعم نے وعدہ فرمایا تھا کہ میرے بعد تم خلیفہ

Marfat.com

بنائے جاؤ گے۔ آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں۔
۲۵۔ انہوں نے فرمایا۔ بالکل غلط ہے آنحضرت صلعم نے مجھ سے کوئی ایسا وعدہ نہیں فرمایا۔ اگر ایسا ہوتا تو میں ہرگز حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ کو آنحضرت کے ممبر پر کھڑا نہ ہونے دیتا۔
۲۶۔ آنحضرت صلعم نے اپنی بیماری کے دوران فرمایا۔ ابو بکر کو بے جاؤ میری جگہ نماز پڑھائیں۔ وصال نبوی کے بعد ہم نے غور کیا تو ان کو اپنی دنیا کے لئے قبول کر لیا۔ کیونکہ آنحضرتؐ نے انہیں دین کے واسطے منتخب فرمایا تھا۔
۲۷۔ حضرت علیؓ نے جواب دیا۔ وہ میرے دوست حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ تھے دونوں امام الہدیٰ اور شیخ الاسلام تھے۔
۲۸۔ جن لوگوں نے رسول اللہؐ کے بعد ان دونوں کی پیروی کی انہوں نے نجات پائی۔
۲۹۔ ایک دفعہ آپ ممبر پر کھڑے کچھ فرما رہے تھے۔ ایک شخص نے آپ کو جھٹلایا۔ آپ نے بددعا کی اس کی آنکھیں جاتی رہیں۔
۳۰۔ مجلس شوریٰ کے اعلیٰ رکن تھے۔
۳۱۔ حضرت علیؓ کی بیٹی ام کلثوم حضرت عمرؓ کے نکاح میں تھیں۔ اس طرح حضرت عمرؓ آپ کے داماد تھے۔
۳۲۔ آپ زیادہ نرمی سے کام نہ لیں اس کی وجہ سے آپ کے اعمال اور حکام بداعتدالیوں پر اتر آتے ہیں۔
۳۳۔ ان باغیوں کے خلاف بزور شمشیر اس بغاوت کو کچل دیا جائے۔
۳۴۔ آپ نے اپنے فرزندوں حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ کو ان کے دروازے پر پہرہ دینے کا حکم دیا جو باغیوں کی شورش میں زخمی بھی ہوئے۔
۳۵۔ خودسری چھوڑ کر عثمانؓ کی اطاعت کرو خلیفہ وقت کے خلاف بغاوت جائز نہیں۔
۳۶۔ آپ حضرت عثمان غنیؓ کے سسر زلف تھے۔

Marfat.com

۳۷۔ اب قوم پر ہمیشہ تباہی رہے گی۔
۳۸۔ جنگ نہروان میں وہ حضرت علیؓ کے حکم سے نذر آتش کر دیا گیا۔
۳۹۔ شہادت عثمانؓ پر لوگ جب میرے ہاتھ پر بیعت کرنے آئے بخدا مجھے شرم آئی کہ قاتلین عثمانؓ سے بیعت لوں۔ اللہ تعالیٰ سے مجھے شرم آئی کہ عثمان ابھی دفن بھی نہیں ہوئے اور میں لوگوں سے بیعت لوں۔
۴۰۔ میں فوراً امیر المومنین حضرت عثمانؓ کی یاد سے بے چین ہوگیا۔
۴۱۔ بخدا میں اس امر سے خوف زدہ ہوں جو عثمانؓ کو پیش آیا۔
۴۲۔ اے اللہ مجھے عثمانؓ کا بدلہ لینے کی طاقت عطا فرما تاکہ عثمان مجھ سے راضی ہو جائیں۔
۴۳۔ بنو امیہ کو خیال ہے عثمانؓ کو میں نے قتل کروایا ہے۔ میں اللہ کی الوہیت کی قسم کھا کر کہتا ہوں میں نے نہ تو ان کے خلاف کسی سازش میں حصہ لیا ہے اور نہ ہی انہیں قتل کروایا ہے۔
۴۴۔ میں فاطمہ کی شادی اسی سے کروں گا جس کے لئے اللہ تعالیٰ کا حکم جاری ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ نے علیؓ کے حق میں فیصلہ صادر فرمایا ہے۔
۴۵۔ حضرت علیؓ یکتا عالم ربانی۔ مشہور بہادر۔ پکے زاہد اور اعلیٰ خطیب تھے۔
۴۶۔ حضرت علیؓ نے بچپن میں بھی بت پرستی نہیں کی۔
۴۷۔ آنحضرت صلعم نے ارشاد فرمایا۔ میں نے علم اس کو عنایت کیا ہے جو اللہ اور رسول کو دوست رکھتا ہے۔ اللہ اور رسول اس سے راضی ہیں۔ اس کے ہاتھ سے انشاءاللہ خیبر فتح ہو جائے گا۔
۴۸۔ حضرت علیؓ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی۔ یارسول اللہ آپ مجھ نوجوان کو قاضی بنا رہے ہیں حالانکہ فیصلہ کرنے کے طریقے مجھے معلوم ہی نہیں۔
۴۹۔ آنحضرت صلعم نے حضرت علیؓ کا سینہ تھپ تھپا کر دعا دی۔ اے اللہ علیؓ کے قلب کو روشن کر دے اس کی زبان میں تاثیر پیدا فرما دے۔

Marfat.com

۷۔ مجھے قسم ہے اس ذات کی جو بیجوں سے درخت پیدا کرتا ہے۔ مدعی اور مدعا علیہ کے درمیان کسی مقدمے کے تصفیہ میں مجھے کوئی دغدغہ اور وسوسہ پیدا نہیں ہوا۔ میں نے ہر مقدمے میں باآسانی درست فیصلہ دیا۔

Marfat.com

اقوال صحابہؓ

(سوالات)

۱۔ بتائیں ابن سعد نے حضرت علیؓ کی زبانی کیا تحریر کیا ہے۔ جب لوگوں نے ان سے پوچھا کہ آپ دوسرے صحابہ کی نسبت کس طرح زیادہ احادیث بیان کرتے ہیں۔ تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

۲۔ بتائیں ابو ہریرہؓ نے حضرت عمرؓ کے کس قول کو بیان کیا ہے جس کا تعلق حضرت علیؓ سے ہے؟

۳۔ بتائیں ابن مسعودؓ حضرت علیؓ کے متعلق کیا ارشاد فرماتے تھے؟

۴۔ بتائیں سعید بن مسیبؒ نے حضرت علیؓ کے متعلق کن الفاظ میں ان کی فضیلت بیان کی ہے؟

۵۔ بتائیں ابن سعد نے ابن عباسؓ کی زبانی حضرت علیؓ کے متعلق کیا تحریر کیا ہے؟

۶۔ بتائیں سعید بن مسیبؒ نے حضرت علیؓ کی کس خصوصیت کا ذکر کیا ہے؟

۷۔ بتائیں ابن مسعودؓ فیصلہ جات ورثہ و ترکہ کے بارے میں حضرت علیؓ کی کس فضیلت کا ذکر کرتے ہیں؟

۸۔ بتائیں حضرت عائشہ صدیقہ نے شہادت عثمانؓ کے بعد حضرت علیؓ کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

۹۔ بتائیں مسروقؒ اپنے خیالات کا اظہار کس طرح کرتے ہیں؟

۱۰۔ بتائیں عبداللہ بن عباش بن ابی ربیعہ نے کن الفاظ میں حضرت علیؓ کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے؟

Marfat.com

۱۱۔ بتائیں جابر بن عبداللہ نے آنحضرت صلعم کے کس قول کو بیان کیا ہے جس کا تعلق حضرت علیؓ سے ہے ؟

۱۲۔ بتائیں ابن عباسؓ نے قرآن حکیم کے کس خطاب کو حضرت علیؓ سے منسوب کیا ہے ؟

۱۳۔ بتائیں ابن عباسؓ قرآن حکیم کے کس خطاب کا ذکر کرتے ہیں ؟

۱۴۔ بتائیں حضرت علیؓ کی شان میں قرآن حکیم کے بارے میں ابن عباس نے اور کیا ذکر کیا ہے ؟

۱۵۔ بتائیں بقول ابن عباسؓ حضرت علیؓ کی شان میں قرآن حکیم کی کتنی آیات ہیں ذکر ہے ؟

۱۶۔ بتائیں سعدؓ نے رسول اللہ کے کس بیان کو نقل کیا ہے جس کا تعلق حضرت علیؓ سے ہے ؟

۱۷۔ بتائیں حضرت علیؓ کے بارے میں ام سلمہؓ کیا بیان فرماتی ہیں ؟

۱۸۔ بتائیں ابن مسعودؓ نے آنحضرت کے کس قول کو بیان کیا ہے ؟

۱۹۔ بتاؤ طبرانی نے اپنی تصنیف اوسط میں حضرت علیؓ کی کن صفات کا ذکر کیا ہے ؟

۲۰۔ بتائیں حضرت ابوہریرہؓ نے حضرت عمرؓ کے کس قول کو بیان کیا ہے جس کا تعلق حضرت علیؓ سے ہے ؟

۲۱۔ بتائیں لوگوں کے حضرت علیؓ کے خصائل کے بارے میں دریافت پر حضرت عمرؓ نے کیا بیان فرمایا ؟

۲۲۔ جنگ خیبر کے متعلق خود حضرت علیؓ کیا بیان فرماتے ہیں ؟

۲۳۔ بتائیں حضرت ام سلمہؓ نے رسول اکرمؐ کے کس ارشاد کا ذکر کیا ہے جس کا تعلق حضرت علیؓ سے ہے ؟

۲۴۔ بتائیں حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے آنحضرتؐ کے کس فرمان کا ذکر کیا ہے ؟

۲۵۔ بتائیں ام سلمہؓ نے آنحضرت کو کیا فرماتے سنا ہے ؟

۲۶۔ بتائیں ابوسعید خدریؓ نے آنحضرت صلعم کو کیا ارشاد فرماتے سنا ہے۔ (حوالہ

Marfat.com

احمد و حاکم)

۲۷۔ بتائیں خود حضرت علیؓ نے آنحضرت صلعم کے کس ارشاد کو بیان کیا ہے ؟

۲۸۔ بتائیں حضرت ام سلمہؓ نے آنحضرت صلعم کے کس ارشاد کو بیان کیا ہے جسے طبرانی نے اوسط و کبیر میں درج کیا ہے ؟

۲۹۔ بتائیں عمار بن یاسرؓ نے رسول اللہؐ کے کس فرمان کو بیان کیا ہے ؟

۳۰۔ بتائیں ابو سعید خدریؓ نے بر سر ممبر آنحضرت صلعم سے حضرت علیؓ کی شکایت پر کیا ارشاد فرماتے سنا ؟

Marfat.com

اقوالِ صحابہ

(جوابات)

۱۔ حضرت علیؓ نے جواب دیا۔ واقعہ یہ ہے کہ میری دریافت پر سرورِ عالمؐ بیان دیا کرتے اور جب میں خاموش رہتا تو خود وہی کلام کا آغاز فرماتے تھے۔

۲۔ حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے۔ ہم میں سے علیؓ بہترین فیصلے کرتے ہیں۔

۳۔ ہم لوگ باہم کہا کرتے تھے مدینہ میں سب سے اچھا فیصلہ حضرت علیؓ کرتے ہیں۔

۴۔ حضرت عمرؓ کے عہد خلافت میں جب حضرت علیؓ کسی اہم مسئلہ کا صحیح حل تجویز نہ کرتے تو حضرت عمرؓ اللہ سے پناہ مانگتے تھے۔

۵۔ حضرت علیؓ سے جب کوئی اہم مسئلہ پوچھا جاتا تو وہ بہت درست جواب دیتے۔

۶۔ حضرت علیؓ صحابہؓ کے منجملہ فرمایا کرتے تھے۔ جو مسئلہ پوچھنا ہو مجھ سے پوچھ لو۔

۷۔ مدینہ میں احکام ورثہ و ترکہ اور فیصلہ جات صادر کرنے میں حضرت علیؓ زیادہ عالم اور دانا تھے۔

۸۔ رسول اللہ کی سنتوں سے زیادہ واقف اب صرف علیؓ ہیں۔

۹۔ صحابہؓ رسول اللہؐ کا علم اب صرف حضرت عمرؓ، حضرت علیؓ، ابن مسعودؓ اور عبداللہ بن عمرؓ تک محدود رہ گیا ہے۔

۱۰۔ حضرت علیؓ میں علم کی قوت، پختگی مضبوطی اور استقلال موجود تھا۔ خاندان بھر میں آپ کی بہادری مشہور تھی۔ آپ پہلے اسلام لائے۔ آپ رسول اللہؐ کے داماد تھے احکام فقہ و سنت میں ماہر تھے۔ جنگی جرأت اور مال و دولت کی بخشش میں ممتاز تھے۔

۱۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ لوگوں کے شجرے الگ الگ ہیں۔

Marfat.com

میرا اور علیؓ کا شجرہ ایک ہے۔ (حوالہ طبرانی)

۱۲۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں قرآن حکیم میں اے مسلمانو کہا ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کے امیر و سردار حضرت علیؓ ہیں۔ (حوالہ۔ طبرانی، ابن ابی حاتم، ابن عساکر)

۱۳۔ قرآن کریم میں بعض مقامات پر دوسرے صحابہ کو عتاب کیا گیا ہے لیکن حضرت علیؓ کو ہر جگہ بھلائی سے یاد فرمایا ہے۔ (حوالہ۔ طبرانی۔ ابن ابی حاتم۔ ابن عساکر)

۱۴۔ حضرت علیؓ کی شان میں اللہ نے جو کچھ فرمایا ہے وہ دوسروں کی بابت نہیں ہے۔ (حوالہ مذکورہ بالا)

۱۵۔ ۳۰۰ آیات میں۔ (حوالہ طبرانی۔ ابن ابی حاتم۔ ابن عساکر)

۱۶۔ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا۔ اے علیؓ میرے اور تمہارے سوا کسی دوسرے کو یہ جائز نہیں کہ جنبی ہونے کی حالت میں مسجد سے گزرے (حوالہ بزاز)

۱۷۔ رسول اکرمؐ جب غصے میں ہوتے تو حضرت علیؓ کے سوا کوئی دوسرا گفتگو کرنے کی جرأت نہ کرتا تھا۔

۱۸۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا علیؓ کو دیکھنا عبادت ہے۔ (حوالہ طبرانی۔ حاکم۔ ابن عساکر)

۱۹۔ حضرت علیؓ میں اٹھارہ صفات ایسی تھیں جو دوسرے صحابہ میں اکٹھی نہ تھیں۔

۲۰۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ حضرت علیؓ کو تین خصلتیں ایسی ملی ہیں ان میں سے اگر مجھے ایک بھی مل جاتی تو میں اس کے عوض تمام قیمتی خصائل دے دیتا۔

۲۱۔ اول سرور عالمؐ نے اپنی دختر بی بی فاطمہ کی ان سے شادی کی۔ دوسری یہ ہے سرور عالم نے دونوں میاں بیوی کو مسجد میں اقامت کی اجازت دی اور ان کے لئے تمام متعلقہ چیزیں جائز قرار دیں۔ تیسری جنگ خیبر میں ان کو علم بردار بنایا۔ (حوالہ ابن عمر جسے احمد نے بھی لکھا ہے)

۲۲۔ جنگ خیبر کے موقعے پر آشوب چشم کے لئے جو سرور دو عالم نے اپنا لعاب دہن مبارک میری آنکھوں میں لگایا اس کی برکت سے پھر کبھی آشوب چشم کی بیماری نہ ہوئی۔ یہ درد سر بھی جاتا رہا۔

Marfat.com

۲۳۔ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ جس نے علیؓ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور اللہ تعالیٰ سے محبت کی۔ جس نے علیؓ سے عداوت رکھی اس نے مجھ سے دشمنی کی اور جس نے مجھ سے دشمنی بغض اور حسد رکھا اس نے اللہ تعالیٰ سے دشمنی کی ٹھان لی۔

۲۴۔ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ جس نے علیؓ کو تکلیف دی گویا اس نے مجھے تکلیف دی۔

۲۵۔ جس نے علیؓ کو گالیاں دیں گویا اس نے مجھے گالیاں دیں۔

۲۶۔ رسول اللہؐ نے حضرت علیؓ سے فرمایا۔ جس طرح میں نے کفار سے اس وقت جنگ کی جب انہوں نے نزول قرآن سے انکار کیا۔ اسی طرح تم ان لوگوں سے جنگ کرو گے جو قرآن حکیم کی حفاظت نہ کریں گے۔

۲۷۔ آنحضرت صلعم نے حضرت علیؓ سے فرمایا یہ اے علیؓ تمہاری مثال حضرت عیسیٰ کی مانند ہے جن سے یہودیوں نے اتنا بغض و عناد رکھا کہ ان کی والدہ محترمہ پر تہمت لگائی۔ عیسائیوں نے ان سے اتنی محبت کی کہ ان کو ان کے موقف سے بڑھا دیا۔ دونوں فرقے ایسے ہیں کہ حد سے زیادہ الفت کی وجہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو محبوب میں نہیں۔ حد سے زیادہ بغض و عداوت کے باعث برائیاں بیان کرتے کرتے بہتان لگاتے تہمت باندھ دیتے ہیں۔

۲۸۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا۔ علیؓ قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علیؓ کے ساتھ۔ یہ دونوں اکٹھے رہیں گے تا آنکہ مجھ سے حوض کوثر پر ملیں گے۔

۲۹۔ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ اے علیؓ سب سے زیادہ بدبخت دو آدمی ہیں۔ ایک ثمود کی قوم کا فرد قدار جس نے حضرت صالح کی اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالی تھیں۔ دوسرا وہ اے علیؓ جو تم کو قتل کرے گا۔

۳۰۔ حضرت علیؓ کی شکایت کرنے پر رسالت مآب نے برسر ممبر فرمایا۔ لوگو علی کا گلا شکوہ نہ کرو کیونکہ احکام الٰہی کی اجرائی میں وہ سخت گیر ہیں۔ اور سستی اور کاہلی سے بہت دور ہیں۔

Marfat.com

حضرت علیؓ کے اقوال حکمیہ

(سوالات)

۱- بتائیں آپ نے لوگوں کو اعمال و قلوب سے جدائی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟
۲- بتائیں حضرت علیؓ نے تقویٰ کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟
۳- بتائیں قرآن کے عالموں کو آپ نے کیا پند و نصیحت فرمائی ہے؟
۴- بتائیں آپ نے کس زمانے کی نشاندہی فرمائی ہے جب علم و عمل میں اختلاف ہوگا؟
۵- بتائیں اعمال کے متعلق آپ نے کیا تشریح فرمائی ہے؟
۶- بتائیں ادب کے متعلق آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟
۷- بتائیں آپ نے وحشت کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟
۸- ایک آدمی نے حاضر ہو کر عرض کی یا علیؓ مسئلہ تقدیر سمجھا دیجئے۔ بتائیں آپ نے کیا فرمایا؟
۹- ایک دکھ اور مصیبت میں گرفتار آدمی نے آپ سے اس کی نجات کے متعلق پوچھا آپ نے کیا جواب دیا؟
۱۰- بتائیں حضرت علیؓ نے سخاوت۔ بخشش اور عبادت کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟
۱۱- بتائیں امام حسنؓ کو آپ نے آخری بار کیا نصیحت فرمائی؟
۱۲- بتائیں حضرت علیؓ نے احمق کی صحبت کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟
۱۳- بتائیں جھوٹے کے متعلق آپ کے کیا ارشاداتِ حکمیہ ہیں؟
۱۴- بتائیں بخیل کی صحبت کے متعلق حضرت علیؓ نے کیا فرمایا ہے؟

Marfat.com

۱۷۔ بتائیں آپ نے فاجر کے پاس بیٹھنے سے کیوں منع فرمایا ہے ؟
۱۶۔ بتائیں آپ کے قول کے مطابق انسان کو کس چیز سے ڈرانا لازم ہے ؟
۱۷۔ بتائیں کس سے امید قائم کرنا عقل کی دلیل ہے ؟
۱۸۔ بتائیں علم میں اضافہ کرنے کے لئے آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے ؟
۱۹۔ بتائیں علماء کے متعلق آپ نے کیا نصیحت ارشاد فرمائی ہے ؟
۲۰۔ بتائیں صبر اور ایمان کی نسبت آپ نے کن زریں خیالات کا اظہار فرمایا ہے ؟
۲۱۔ بتائیں آپ نے فقیہہ کی کیا تعریف بیان فرمائی ہے ؟
۲۲۔ بتائیں حضرت علیؓ نے انار کو کس طریقے سے کھانے کی ترغیب دی ہے ؟
۲۳۔ مومن کے متعلق آپ نے کیا پیشینگوئی فرمائی ہے ؟
۲۴۔ بتائیں مدائنی نے جس عربی حکیم کا ذکر کیا ہے اس نے آکر حضرت علیؓ سے کیا کیا ؟
۲۵۔ بتائیں مجمع نے بیت المال کے بارے میں حضرت علیؓ کے کس فعل کو بیان کیا ہے ؟
۲۶۔ بتائیں ابن عساکر نے ربیعہ بن ناجد کی زبانی حضرت علیؓ کے کس ارشاد کو قلمبند کیا ہے جس میں آپ نے شہد کی مکھیوں کے بارے میں بیان فرمایا ہے ؟
۲۷۔ بتاؤ حضرت علیؓ نے اتحاد المسلمین کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے ؟
۲۸۔ بتائیں آپ نے تقویٰ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے ؟
۲۹۔ ایک شخص نے بارگاہِ خلافت علوی میں حاضر ہو کر آپ کی تعریفوں کے پل باندھ دیئے۔ حالانکہ اس سے پہلے وہ دور دراز مقامات پر آپ کی شان میں بیہودہ جملے کہہ چکا تھا۔ بتائیں حضرت علیؓ نے اپنی تعریف سن کر اس سے کیا فرمایا ؟
۳۰۔ بتائیں علیؓ بن ربیعہ نے آپ کے غصے کی حالت کے متعلق کون سا واقعہ بیان کیا ہے ؟
۳۱۔ بتائیں شعبی نے حضرت علیؓ کی شاعری کے متعلق کیا بیان کیا ہے ؟

Marfat.com

۳۳۔ بتائیں ایک یہودی کے پوچھنے پر اللہ تعالیٰ کب پیدا ہوا۔ حضرت علیؓ نے کیا جواب دیا؟

۳۴۔ بتائیں دراج نے میسرہ کے ذریعہ قاضی شریح کی زبانی حضرت علیؓ کی عدالت میں آمد کے بارے میں کیا تحریر کیا ہے؟

۳۴۔ بتائیں حضرت علیؓ نے زیادہ ہوشیاری کو کس چیز سے تعبیر کیا ہے؟

۳۵۔ بتائیں آپ نے محبت اور عداوت کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟

۳۶۔ بتائیں ابو فریس نے فضائلِ قرآن میں علم کے متعلق حضرت علیؓ کے کس ارشاد کو نقل کیا ہے؟

۳۷۔ بتائیں ابن عساکر نے عدل و انصاف کے بارے میں حضرت علیؓ کے کس ارشاد کو نقل کیا ہے؟

۳۸۔ بتائیں حضرت علیؓ کن سات چیزوں کو شیطانی حرکات سے تعبیر کیا ہے؟

۳۹۔ بتائیں حاکم نے اپنی تاریخ میں حضرت علیؓ کا کونسا زریں قول تحریر کیا ہے؟

۴۰۔ بتائیں حضرت علیؓ کی شہادت پر جو مرثیہ ابو اسود دؤلی نے لکھا وہ کیوں مشہور ہے؟

Marfat.com

حضرت علیؓ کے اقوال حکمیہ

(جوابات)

۱۔ آپ نے فرمایا۔ لوگو اپنے اعمال و قلوب سے جدائی پیدا کرو۔ جو انسان دنیا میں کر جائے گا اسی کا بدلہ آگے جا کر ملے گا۔ ان ہی کے ساتھ اس کا حشر ہو گا جن کے ساتھ اسے محبت ہو گی۔

۲۔ قبول عمل میں اہتمام بلیغ کرو کیونکہ کوئی عمل بغیر تقویٰ اور خلوص کے قابل قبول نہیں ہے۔

۳۔ اے عالم قرآن قرآن پر عمل بھی کرو۔ عالم وہی ہے جس نے پڑھ کر اس پر عمل کیا اور اپنے علم و عمل میں موافقت پیدا کی۔

۴۔ آپ نے فرمایا۔ ایک ایسا زمانہ آئے گا جب عالموں کے علم و عمل میں اختلاف ہو گا اور وہ لوگ حلقے باندھ کر بیٹھیں گے اور ایک دوسرے پر فخر و مباہات کریں گے۔ حتیٰ کہ کوئی ان کے پاس آئے گا تو انہیں الگ بیٹھنے کا حکم دیں گے۔

۵۔ آپ نے فرمایا۔ اعمال حلقہ و مجلس سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ ذات الٰہی سے حسنِ خلق ہی آدمی کا جوہر ہے۔

۶۔ آدمی کا جوہر عقل اس کی مددگار اور ادب انسان کی میراث ہے۔

۷۔ وحشت غرور و تکبر سے بھی بدتر چیز ہے۔

۸۔ آپ نے فرمایا۔ تقدیر اندھیرا راستہ ہے۔ یہ سمندر ہے جس میں غوطہ مارنے کی کوشش بیکار ہے۔ یہ خدا کا بھید ہے جسے بندے سے پوشیدہ رکھا گیا ہے لہٰذا اس کی تفتیش کرنا جائز نہیں۔

Marfat.com

۹- اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی مرضی کے مطابق بنایا ہے وہ جب چاہے اور جس حالت میں چاہے گا انسان کو رکھے گا۔ ہر مصیبت کی ایک انتہا ہوتی ہے اور وہ انتہا تک پہنچ کر ہی دم لیتی ہے۔ عاقل کو چاہیئے مصیبت میں گرفتار ہو کر بھٹکتا نہ پھرے اس سے اور زحمت ہو گی۔

۱۰- آپ نے فرمایا۔ مانگنے پر کسی کو کچھ دینا بخشش ہے۔ بغیر مانگے دینا سخاوت۔ عبادت میں سستی کا پیدا ہونا معیشت میں تنگی کا باعث ہوتا ہے۔ لذتوں میں کمی آجانا گناہ کی سزا ہے۔

۱۱- سب سے بڑی تونگری عقل ہے۔ سب سے زیادہ مفلسی حماقت ہے۔ سخت ترین وحشت غرور ہے۔ سب سے بڑا کرم حسن خلق ہے۔

۱۲- احمق کی صحبت سے پرہیز کرو۔ وہ چاہتا تو ہے تمہیں نفع پہنچائے لیکن نقصان پہنچاتا ہے۔

۱۳- جھوٹے کی صحبت سے پرہیز کرو کیونکہ وہ قریب ترین کو بعید اور بعید ترین کو قریب کر دیتا ہے۔

۱۴- بخیل کی رفاقت سے پرہیز کرو کیونکہ وہ تم سے وہ چیز چھڑا دے گا جس کی تم کو سخت احتیاج ہے۔

۱۵- کیونکہ وہ تمہیں کوڑیوں کے مول بیچ دے گا۔

۱۶- سوائے گناہ کے اور کسی چیز سے ڈرنا لازم نہیں۔

۱۷- سوائے خدا کے اور کسی سے بھی امید وابستہ رکھنا عقل کی دلیل نہیں۔

۱۸- علم میں اضافے کے لئے کسی بھی معلومات کو جاننے اور سیکھنے میں شرم سے کام نہ لینا چاہیئے۔

۱۹- کسی عالم سے جب کوئی ایسی بات پوچھی جائے جس کو وہ نہ جانتا ہو تو اسے کہہ دینا چاہیئے کہ اللہ بہتر جانتا ہے۔

۲۰- صبر اور ایمان میں وہی نسبت ہے جو سر اور جسم میں۔ جب صبر جاتا رہے تو سمجھ

Marfat.com

ایمان جاتا رہا۔ جب سر ہی جاتا رہا تو جسم کہاں باقی رہے گا۔

۲۱۔ فقیہ وہ شخص ہے جو لوگوں کو خدا سے نہ امید نہ کرے۔ اور گناہوں کی رخصت نہ دے۔ خدا کے عذاب سے بے خوف نہ کردے۔ قرآنِ حکیم کی بجائے کسی اور طرف مائل نہ کردے۔

۲۲۔ انار کو دانوں پر موجود پتلی سی جھلّی سمیت کھانا چاہیئے کیونکہ وہ معدے میں جاکر غذا کو پکا دیتی ہے۔

۲۳۔ ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے جب مومن ادنیٰ غلام سے بھی زیادہ ذلیل ہوگا۔

۲۴۔ اے امیرالمومنین آپ نے مسندِ خلافت کو زینت دی لیکن خلافت نے آپ کو زینت نہیں دی۔ آپ نے درجہ خلافت کو بلند کیا لیکن خلافت نے آپ کو بلند بالا نہیں کیا۔ درحقیقت یہ خلافت آپ کی ہی محتاج تھی۔

۲۵۔ حضرت علیؓ بیت المال کی تمام اشیا مسلمانوں میں تقسیم کرنے کے بعد اسی جگہ شکرانے کے نفل ادا کرتے تاکہ بیت المال گواہی دے کہ آپ نے بیت المال کی دولت کو تمام مسلمانوں پر خرچ کر دیا ہے۔

۲۶۔ آپ نے فرمایا۔ لوگو تم باہم شہد کی مکھیوں کی مانند بن جاؤ۔ اگرچہ دوسرے پرندے انہیں حقیر سمجھتے ہیں لیکن اگر ان کو یہ معلوم ہو جاتا کہ شہد کی مکھیوں کے پیٹ میں اللہ نے بڑی برکت والی چیز پوشیدہ کر دی ہے تو وہ مکھیوں کو ہرگز حقیر نہ سمجھتے۔

۲۷۔ اے لوگو اپنی زبان اور جسم میں اتحاد پیدا کرو۔ اعمال اور قلوب میں مفارمت و جدائی کو راہ نہ دو۔

۲۸۔ لوگو عمل صالح کرنے میں زیادہ سے زیادہ کوشش کرو کیونکہ عمل صالح بغیر تقویٰ قابل قبول نہیں۔ اور واقعہ بھی یہی ہے کہ جس عمل میں خلوص نہ ہو وہ کیسے قبول ہو سکتا ہے۔

۲۹۔ میں ایسا تو نہیں ہوں جیسا تم اس وقت کہہ رہے ہو۔ بلکہ اس سے زیادہ بلند مرتبہ ہوں۔ جو تمہارا خیال ہے۔

۳۰۔ ایک روز آپ غضبناک بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص نے آکر کہا۔ اللہ آپ کو

Marfat.com

اس پر قائم رکھے ۔ آپ نے فرمایا۔ تمہارے سینہ پر یعنی تمہاری آرزو پوری نہ ہوگی۔

۳۱۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت عثمان غنی شعر کہا کرتے تھے۔ لیکن حضرت علیؓ ان سب سے بڑے شاعر تھے۔

۳۲۔ آپ نے جواب دیا ۔ اللہ تعالیٰ وہ ذات نہیں جو عدم سے وجود میں آئے بلکہ وہ بلاکم وکیف اور بغیر تعیّن زمانہ وغیرہ موجود ہے۔ اس کے وجود کی کوئی ابتدا نہیں۔ ہر انتہا اس سے پہلے ہی ختم ہو جاتی ہے وہ ہر انتہا کی انتہا ہے۔

۳۳۔ حضرت علیؓ اپنی گمشدہ زرہ جو ایک یہودی کے پاس تھی کا مقدمہ لے کر عدالت میں آئے اور قاضی شرح کے پاس بیٹھ گئے اور فرمایا۔ میرا مخالف فریق یہودی نہ ہوتا تو میں بھی اس کے ساتھ ہی کھڑا ہوتا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ یہودیوں کو ذلیل سمجھو کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کو ذلیل و خوار سمجھ رکھا ہے۔

۳۴۔ آپ کے نزدیک زیادہ ہوشیاری بدگمانی ہے۔ (از ابن حبان)

۳۵۔ محبت دور کے خاندان والے کو قریب کر دیتی ہے ۔ عداوت قریب کے خاندان والوں کو دور ہٹا دیتی ہے۔ ہاتھ جسم سے بہت زیادہ قریب ہے لیکن گل سڑ جانے پر کاٹ دیا جاتا ہے۔ (از ابونعیم)

۳۶۔ یاد رکھو جس عبادت گزار کو خود خبر نہ ہو اس میں کوئی بھلائی نہیں اس علم کی کوئی قدر و قیمت نہیں جو بغیر فہم و شعور کے حاصل کیا جائے اور تعلیم کی کوئی عزت و حیثیت نہیں جس میں غور و فکر نہ کیا جائے ۔

۳۷۔ عدل و انصاف کرنے والے پر واجب ہے کہ وہ دوسروں کے واسطے وہی چیز انتخاب کرے جسے وہ خود پسند کرتا ہے ۔

۳۸۔ شدید غصہ، زیادہ پیاس، بکثرت جمائیاں آنا، قے، نکسیر، پیشاب پاخانہ، عبادت کے وقت نیند کا غلبہ۔

۳۹۔ تمہارا دنیا کو ستانا یا دنیا کا تم کو ستانا دونوں چیزیں برابر ہیں۔

۴۰۔ اس نے مرثیے کے آخر میں لکھا ہے۔ معاویہ بن صخر کو برا نہ کہو کیونکہ وہ ہم میں خلفا کا بقیہ حصہ موجود ہیں۔

Marfat.com

خلافتِ علوی کے اہم واقعات

(سوالات)

۱۔ بتائیں حضرت عثمانؓ کی شہادت کے کتنے عرصے بعد مدینہ میں حضرت علیؓ کی بیعت عام ہوئی ؟

۲۔ بتائیں اس وقت مدینہ منورہ میں عملی طور پر کن کی حکومت قائم تھی ؟

۳۔ بتائیں ان بلوائیوں نے بیعت کے سلسلے میں کیا قدم اٹھایا ؟

۴۔ بتاؤ بلوائیوں نے لوگوں کو کیوں ڈرا دھمکا کر بیعت پر مجبور کیا ؟

۵۔ یہ بتائیں کیا صرف بلوائی ہی حضرت علیؓ کی خلافت پر مصر تھے ؟

۶۔ بتائیں جب یہ تمام لوگ حضرت علیؓ کے پاس گئے اور خلافت کے لئے مجبور کیا تو آپ نے ان لوگوں کو کیا جواب دیا ؟

۷۔ بتائیں یہ جواب سن کر ان لوگوں نے کیا عملی کاروائی کی ؟

۸۔ بتائیں حضرت علیؓ نے کن صحابیوں کے نام پیش کئے جن کی منظوری کو وہ اہمیت دیتے تھے ؟

۹۔ بتائیں حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ کے آنے پر حضرت علیؓ نے کیا کہا ؟

۱۰۔ بتائیں ان دونوں حضرات نے بیعت کے لئے کیا شرط پیش کی ؟

۱۱۔ بتائیں حضرت سعد بن ابی وقاص نے بیعت کے سلسلہ میں کیا قدم اٹھایا ؟

۱۲۔ بتائیں جب حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے بیعت میں تامل کیا تو باغیوں کے سردار مالک اشتر نے کیا کاروائی کرنے کی کوشش کی ؟

۱۳۔ بتائیں جب حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے عمرے کے لئے مکہ جانا چاہا تو لوگوں نے

Marfat.com

پہنچاوے میں آکر حضرت علیؓ نے کیا حکم دیا؟

۱۴- بتائیں حضرت علیؓ کی کس صاحبزادی کی منگنی پر حضرت علیؓ نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو عمرے پر جانے کی اجازت دے دی؟

۱۵- بتائیں کن جلیل القدر صحابہ کرام نے بیعت نہیں کی؟

۱۶- بتائیں بالخصوص بنو امیہ سے تعلق رکھنے والے افراد نے کیا قدم اٹھایا؟

۱۷- بتائیں بیشتر جو مدینہ میں موجود تھے حضرت علیؓ کے استفسار پر انہوں نے کیا جواب دیا؟

۱۸- بتائیں حضرت عثمانؓ کے قتل کے مقدمہ میں حضرت علیؓ نے سب سے پہلے کے طلب کیا؟

۱۹- بتائیں حضرت علیؓ نے حضرت عثمان کے قتل کے بارے میں کارروائی کی ابتدا کس سے کی؟

۲۰- بتائیں حضرت نائلہ نے کیا جواب دیا؟

۲۱- بتائیں جب حضرت علیؓ نے محمد بن ابی بکر کے سلسلے میں دریافت کیا تو نائلہ نے کیا جواب دیا؟

۲۲- بتاؤ بنو امیہ کے بعض افراد نے مدینہ سے روانہ ہوتے وقت اپنے ہمراہ کون سی اشیا ساتھ لیں؟

۲۳- بتائیں خلافت کے دوسرے دن حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ نے آکر حضرت علیؓ سے کیا مطالبہ کیا؟

۲۴- بتائیں حضرت علیؓ نے قصاص لینے میں دیری کی کیا وجہ بیان فرمائی؟

۲۵- بتائیں حضرت علیؓ کی خلافت کے لئے کیا چیز مضر ثابت ہوئی؟

۲۶- بتائیں اس چیز کو محسوس کرتے ہوئے حضرت علیؓ نے کیا حکم جاری کیا؟

۲۷- بتائیں دربار خلافت کے حکم پر باغیوں نے کس رد عمل کا اظہار کیا؟

۲۸- بتائیں عبداللہ بن سبا کی اس جماعت کی حکم عدولی کے کیا اثرات نمایاں ہوئے؟

۲۹- بتائیں ایسے حالات میں مقتدر اصحاب حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ نے حضرت علیؓ

Marfat.com

کو کیا رائے دی ؟

۳۰۔ بتائیں حضرت علیؓ نے اس تجویز پر کیا قدم اٹھایا ؟

مغیرہؓ وابن عباسؓ کا مفید مشورہ

۱۔ بتائیں حضرت علیؓ نے اپنی خلافت کے چوتھے ہی روز تمام صوبوں میں کیا حکم جاری کیا؟

۲۔ بتائیں اس حکم کے پیش نظر حضرت مغیرہ بن شعبہ نے حضرت علیؓ کو کیا مشورہ دیا ؟

۳۔ بتائیں حضرت علیؓ نے مغیرہ بن شعبہ کے مشورے پر کیا ردعمل کیا ؟

۴۔ بتائیں عبداللہ بن عباسؓ نے حضرت علیؓ کو کیا مشورہ دیا ؟

۵۔ بتائیں اس مشورے پر حضرت علیؓ نے کیا جواب دیا ؟

۶۔ بتائیں یہ جواب سننے کے بعد ابن عباسؓ نے اور کیا مشورہ حضرت علیؓ کو دیا ؟

۷۔ بتائیں حضرت علیؓ نے اس مشورے پر ان کو کیا جواب دیا ؟

۸۔ بتائیں حضرت علیؓ کے اس مشورے پر ابن عباس نے کیا جواب دیا ؟

۹۔ بتائیں حضرت علیؓ نے ابن عباس کی رائے سے اتفاق کیا یا نہیں ؟

۱۰۔ بتائیں اس انکار کا رد عمل کیا ہوا ؟

عمال کا عزل و نسب

۱۔ بتائیں حضرت علیؓ نے حضرت عثمانؓ کے عہد خلافت کے عمالوں کو معزول کر کے ان کی بجائے کن کو کون کون سے صوبے پر حاکم مقرر کر کے روانہ کیا ؟

۲۔ بتائیں اہل بصرہ نے حضرت عثمان بن حنیف کے تقرر پر کیا تدبیر کی ؟

۳۔ بتائیں جب کوفہ کی طرف عمارہ بن شہاب روانہ ہوئے تو راستہ میں کس نے انہیں تمام حالات سے آگاہ کر کے واپس جانے پر مجبور کر دیا ؟

Marfat.com

۴۔ بتائیں عمارہ بن شہاب نے طلحہ بن خویلدؓ کی اس دھمکی کا کیا جواب دیا ؟
۵۔ بتائیں عبداللہ بن عباسؓ جب یمن پہنچے تو ان کے ساتھ کیا واقعات پیش آئے؟
۶۔ بتائیں قیس بن سعد جب مصر پہنچے تو اہل مصر کا کیا ردعمل پایا ؟
۷۔ بتائیں سہل بن حنیف جو امیر شام مقرر کر کے روانہ کئے گئے ان پر کیا گزری؟

Marfat.com

خلافت علوی کے اہم واقعات

(جوابات)

۱۔ ایک ہفتہ بعد ۲۵ ذی الحجہ ۳۵ھ کو۔
۲۔ بلوائیوں کی جن میں زیادہ تعداد قاتلین عثمانؓ کی موجود تھی۔
۳۔ انہوں نے لوگوں کو ڈرا دھمکا کر بیعت کے لئے آمادہ کیا۔
۴۔ اس لئے کہ وہ بغاوت سے پہلے ہی خلافت کے لئے حضرت علیؓ کا نام استعمال کرتے رہے تھے۔
۵۔ نہیں اہل مدینہ کی اکثریت بھی حضرت علیؓ کی خلافت کو پسند کرتی تھی۔
۶۔ حضرت علیؓ نے فرمایا۔ تم لوگوں کے مجھے خلیفہ انتخاب کرنے سے کیا ہوتا ہے جب تک کہ اصحاب بدر مجھ کو خلیفہ تسلیم نہ کریں۔
۷۔ یہ لوگ اصحاب بدر کو اکٹھا کر کے لائے۔ سب سے پہلے مالک اشتر نے حضرت علیؓ کی بیعت کی۔
۸۔ حضرت زبیر اور حضرت طلحہؓ کو۔
۹۔ حضرت علیؓ نے فرمایا۔ آپ دونوں میں سے جو خلیفہ بننا چاہے میں بیعت کے لئے تیار ہوں۔
۱۰۔ آپ کتاب اللہ اور سنت رسول کے مطابق حکم دیں اور حدود شرعی جاری کریں۔ یعنی قاتلین عثمان سے قصاص لیں۔ تو ہم بیعت کرنے کے لئے تیار ہیں۔
۱۱۔ انہوں نے اپنا دروازہ بند کر لیا اور کہا جب سب لوگ بیعت کر لیں گے تو میں بھی کر لوں گا۔

Marfat.com

۱۲۔ مالک اشتر نے تلوار نکال لی۔ حضرت علیؓ نے اسے روکا اور کہا۔ ان کا ضامن میں ہوں۔
۱۳۔ حضرت علیؓ نے ان کی گرفتاری کا حکم دیا۔
۱۴۔ حضرت ام کلثومؓ نے جو حضرت علیؓ کی صاحبزادی اور حضرت عمر فاروقؓ کی زوجہ تھیں۔
۱۵۔ محمد بن مسلمہؓ، اسامہ بن زیدؓ۔ حسان بن ثابتؓ۔ کعب بن مالک۔ ابو سعید خدریؓ۔ نعمان بن بشیرؓ۔ زید بن ثابتؓ۔ حضرت مغیرہؓ بن شعبہؓ۔ عبداللہؓ بن سلام۔
۱۶۔ وہ مدینہ سے شام کی طرف کوچ کر گئے۔
۱۷۔ انہوں نے جواب دیا۔ ابھی مسلمانوں میں خون ریزی کے اسباب موجود ہیں اور فتنہ کا بکلی انسداد نہیں ہوا۔ اس لئے ہم فلحال غیر جانبدار رہنا چاہتے ہیں۔
۱۸۔ مروان بن الحکم کو۔ جو غائب ہو چکا تھا۔
۱۹۔ آپ نے حضرت نائلہ زوجہ حضرت عثمانؓ سے قاتلوں کا نام دریافت کیا۔
۲۰۔ وہ دو شخصوں کا صرف حلیہ بتا سکیں نام ان کو معلوم نہ تھا۔
۲۱۔ انہوں نے کہا۔ حضرت عثمانؓ کے شہید ہونے سے پہلے ہی یہ دروازے سے باہر جا چکے تھے۔
۲۲۔ زوجہ حضرت عثمانؓ نائلہ کی کٹی ہوئی انگلیاں اور خون آلود کرتہ لے کر شام امیر معاویہ کے پاس جا پہنچے۔
۲۳۔ ہم نے بیعت اس شرط پر کی تھی کہ آپ قاتلین عثمانؓ سے قصاص لیں۔ اگر آپ نے تامل فرمایا تو ہماری بیعت فسخ ہو جائے گی۔
۲۴۔ ابھی تک مدینہ میں بلوائیوں کا زور تھا۔ خلافت پوری طور پر مستحکم نہیں ہوئی ایسے وقت میں کیا کیا جا سکتا ہے۔
۲۵۔ قاتلین عثمان کی سزا میں تاخیر کے سبب اہل مدینہ جو اس سے قبل ان سے عقیدت رکھتے تھے وہ سوچنے پر مجبور ہو گئے کہ بلوائیوں کو کھلی چھٹی سے خون ریزی قائم رہے گی۔ اگر خلافت اتنی ہی بے بس رہی تو بلوائی اسے اپنے اشاروں پر چلاتے ہوئے من مانی کرتے رہیں گے۔
۲۶۔ آپ نے حکم جاری کیا کہ کوفہ۔ بصرہ و مصر سے آئے ہوئے تمام اعراب اپنے صوبوں

Marfat.com

کو واپس لوٹ جائیں۔

۲۷۔ عبداللہ بن سبا کی جماعت کے افراد نے اس حکم کو ماننے سے انکار کر دیا۔

۲۸۔ ایسے لوگ جو بظاہر حضرت علیؓ کے فدائی اور شیدائی بن کر آئے تھے کہ اس ردعمل سے لوگوں کو خلافت کے متعلق بدگمانی پیدا ہو گئی کہ یہ خلافت دیرپا قائم نہیں رہ سکتی۔

۲۹۔ دونوں اصحاب نے حضرت علیؓ کو رائے دی کہ بصرہ اور کوفہ کے لوگ ہم سے عقیدت رکھتے ہیں لہٰذا آپ ہمیں وہاں جا کر لوگوں کے منتشر خیالات کو یک سو کرنے کی اجازت دیں۔

۳۰۔ حضرت علیؓ نے ان کے کردار پر شبہ کرتے ہوئے انہیں مدینہ سے باہر جانے کی اجازت نہ دی۔

مغیرہ و ابن عباس کا مفید مشورہ

۱۔ عہد عثمانؓ کے زمانے کے تمام عاملوں اور والیوں کی معزولی کا فرمان جاری کر دیا۔

۲۔ تمام عاملوں کی معزولی میں عجلت سے کام لینا درست نہیں۔ دوسرا طلحہؓ اور زبیرؓ پر پابندی سے تمام قریش آپ کی خلافت کو اپنے لئے تکلیف دہ تصور کرنے لگیں گے۔ لہٰذا اس پابندی کو اٹھا لیا جائے۔ تمام عاملوں سے صرف بیعت کا مطالبہ کریں۔

۳۔ انہوں نے یہ مشورہ قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

۴۔ حضرت عثمانؓ کے مقرر کردہ عاملوں کی معزولی کا حکم واپس لے لیں تاوقتیکہ آپ کی خلافت مستحکم ہو جائے۔ ورنہ بنو امیہ لوگوں کو ساتھ ملانے کے لئے عثمان کے قصاص کا سہارا لیں گے اور اہل مدینہ جو خود یہ چاہتے ہیں ان کے ساتھ مل جائیں گے۔ آپ کی خلافت کا شیرازہ بکھر جائے گا۔

۵۔ میں معاویہؓ کو تلوار کے ذریعے سیدھا کر لوں گا اور کوئی رعایت روا نہ رکھوں گا۔

۶۔ آپ اپنا مال و اسباب لیکر ینبوع چلے جائیں۔ عرب لوگ خوب سرگرداں اور پریشان ہوں گے لیکن آپ کے سوا کسی کو لائق امارت نہ پائیں گے۔ اگر تم ان لوگوں یعنی قاتلین

Marfat.com

عثمانؓ کے ساتھ اٹھو گے تو لوگ تم پر خون عثمانؓ کا الزام لگائیں گے۔

۷۔ حضرت علیؓ نے جواب دیا۔ میں تمہارے مشورے پر عمل کرنا ضروری نہیں سمجھتا بلکہ تمہیں میری بات پر عمل کرنا چاہیئے۔ میں تمہیں معاویہ کی بجائے شام کا حاکم مقرر کر کے بھیجتا ہوں۔

۸۔ انہوں نے کہا۔ معاویہؓ عثمانؓ کا جدی بھائی ہے اور میری آپ کے ساتھ رشتہ داری ہے۔ وہ مجھے شام میں داخل ہوتے ہی قتل کروا دے گا۔ بہتر ہے اس سے بیعت لی جائے۔

۹۔ نہیں بلکہ انکار کر دیا۔

۱۰۔ جب ابن عباسؓ نے یہ دیکھا کہ حضرت علیؓ نہ تو اس کا مشورہ مانتے ہیں اور نہ ہی انہوں نے مغیرہؓ کے مشورے کو قابل قبول سمجھا۔ وہ ناراض ہو کر مدینہ سے مکہ معظمہ چلے گئے۔

عمال کا عزل و نسب

۱۔ بصرہ پر عثمان بن حنیف کو۔ کوفہ پر عمارہ بن شہاب کو۔ یمن پر عبداللہ بن عباس کو۔ مصر پر قیس بن سعد کو۔ شام پر سہل بن حنیف کو۔ عامل مقرر کر کے روانہ کیا۔

۲۔ کچھ لوگوں نے انہیں عامل و حاکم تسلیم کر لیا۔ بقایا نے کہا۔ ہم فلحال سکوت اختیار کرتے ہیں آئندہ جو طرز عمل اہل مدینہ کا ہو گا ہم اس کی اتباع کریں گے۔

۳۔ عمارہ بن شہاب جب کوفہ کی طرف روانہ ہوئے تو راستے میں طلحہ بن خویلدؓ سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے کہا اہل کوفہ ابو موسیٰ کے علاوہ کسی کو حاکم تسلیم نہیں کریں گے واپس لوٹ جاؤ ورنہ میں تمہاری گردن قلم کر دوں گا۔

۴۔ وہ واپس مدینہ لوٹ گئے۔

۵۔ ان کے یمن میں داخل ہونے سے قبل ہی حاکم یمن عامل یعلی بن منیہ مکہ روانہ ہو چکے تھے لہٰذا عبداللہ بن عباس نے یمن میں آ کر حکومت سنبھال لی۔

۶۔ بعض نے انہیں حاکم مان لیا۔ بعض نے سکوت اختیار کیا۔ بقایا نے کہا جب تک ہمارے بھائی مدینہ سے لوٹ کر نہیں آتے ہم کوئی فیصلہ نہیں کر سکتے۔

Marfat.com

۷۔ سہیل بن حنیف جب تبوک پہنچے تو ان کو چند سوار ملے جن کے پوچھنے پر انہوں نے کہا میں امیر شام مقرر ہو کر جا رہا ہوں۔ سواروں نے کہا۔ تم اگر عثمان کے علاوہ کسی اور کے مقرر کئے ہوئے ہو تو واپس لوٹ جاؤ تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔

Marfat.com

شام پر حملے کی تیاری

سوالات

۱۔ بتائیں حضرت علیؓ نے کوفے کے گورنر ابو موسیٰ اشعریؓ کے نام کس کے ہاتھ خط روانہ کیا؟
۲۔ بتائیں اس خط میں حضرت علیؓ نے ان سے کیا مطالبہ کیا تھا؟
۳۔ بتائیں ابو موسیٰ اشعریؓ نے خط کا جواب کیا دیا؟
۴۔ بتائیں حضرت علیؓ نے امیر معاویہؓ کے نام خط کن دو اشخاص کے ہاتھ دمشق روانہ کیا؟
۵۔ کیا آپ اس خط کا متن بتا سکتے ہیں؟
۶۔ بتائیں حضرت امیر معاویہؓ کی طرف سے کتنے عرصے تک خط کا جواب نہ آیا؟
۷۔ بتائیں تین ماہ بعد حضرت معاویہؓ نے کس قاصد کے ہاتھ خط کا جواب روانہ کیا؟
۸۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں اس خط میں کیا جواب تحریر تھا؟
۹۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں یہ خط کس ماہ و ہجری میں حضرت علیؓ تک پہنچا؟
۱۰۔ بتائیں حضرت علیؓ کے پوچھنے پر قاصد نے کن حالات کا ذکر کیا؟
۱۱۔ بتائیں بلوائیوں نے قاصد کے ساتھ کیا سلوک کیا؟
۱۲۔ بتائیں امیر معاویہؓ کے اس رویئے پر حضرت علیؓ نے کس طرح اپنی بے گناہی کا اظہار کیا؟
۱۳۔ بتائیں حضرت علیؓ کے قاصد جریر بن عبداللہ جسے معاویہ کے پاس بھیجا تھا کے ساتھ بلوائیوں نے کیا سلوک کیا؟
۱۴۔ بتاؤ جب امیر معاویہ کو جریر بن عبداللہ کی اس بے عزتی کا علم ہوا تو انہوں نے کیا کاروائی کی؟

Marfat.com

۵:۔ بتائیں جب اہل مدینہ کو اس خط و کتابت کی ناکامی کا علم ہوا تو انہوں نے کسے آئندہ حالات کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے حضرت علیؓ کے پاس روانہ کیا؟

۶:۔ بتائیں حنظلہ تمیمی نے دربار خلافت میں جا کر کیا دیکھا؟

۷:۔ بتائیں زیاد نے جنگ کا سنکر حضرت علیؓ کو کیا مشورہ دیا؟

۸:۔ بتائیں حضرت علیؓ نے کیا جواب دیا؟

۹:۔ بتائیں جب شام پر چڑھائی کی خبر سے کر حنظلہ تمیمی مدینہ والوں کے پاس واپس آئے تو انہوں نے کن دو حضرات کو حضرت علیؓ کے پاس روانہ کیا؟

۱۰:۔ بتائیں جب حضرت علیؓ نے جنگ کرنے کا فیصلہ قائم رکھا تو ان دو اصحاب نے کیا قدم اٹھایا؟

۲۱:۔ بتائیں حضرت علیؓ نے اس درخواست پر کیا جواب دیا؟

۲۲:۔ بتائیں حضرت علیؓ نے مدینہ منورہ میں کیا اعلان کروا دیا؟

۲۳:۔ اعلان جنگ کے بعد بتائیں حضرت علیؓ نے کیا اقدام کئے؟

۲۴:۔ بتائیں تمام ابتدائی تبادلوں کے بعد حضرت علیؓ نے فوج پر کس طرح سردار مقرر کئے؟

۲۵:۔ بتائیں کیا حضرت علیؓ نے بلوائیوں میں سے کسی کو فوج کا سردار بنایا یا نہیں؟

۲۶:۔ بتائیں حضرت علیؓ نے روانگی سے قبل کس خبر کو سنکر شام کی چڑھائی کو التوا میں ڈال دیا؟

۲۷:۔ بتائیں مکہ میں کون حضرت علیؓ کی مخالفت میں موجود تھا جن کے احترام میں اہل مکہ حضرت علیؓ کی مخالفت پر کمر بستہ ہو گئے؟

Marfat.com

شام پر حملے کی تیاری

جوابات

۱۔ معبہ اسلمی کے ہاتھ۔
۲۔ اہل کوفہ کو بیعت کے لئے کہہ کر بیعت لی جائے۔
۳۔ اہل کوفہ نے میرے ہاتھ پر بیعت کر لی ہے۔
۴۔ جریر بن عبداللہ اور بسرہ جہنی کے ہاتھ۔
۵۔ مدینہ کے لوگوں نے میرے ہاتھ پر بیعت کر لی ہے تم بھی بیعت کرو ورنہ دوسری صورت جنگ کی ہے۔
۶۔ تین ماہ تک۔
۷۔ قیصر عبسی کے ہاتھ۔
۸۔ خط میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے علاوہ کچھ بھی نہ تھا۔
۹۔ ماہ ربیع الاول ۳۶ھ کو۔
۱۰۔ شام میں کوئی آپ کی بیعت نہیں کرے گا۔ ساٹھ ہزار شیوخ حضرت عثمانؓ کی خون آلود قمیص پر رو رہے ہیں جو دمشق کی جامع مسجد کے ممبر پر رکھی ہے۔
۱۱۔ اسے گالیاں دے کر قتل کرنا چاہا لیکن اہل مدینہ کے چند اشخاص نے اسے بچا کر واپس روانہ کر دیا۔
۱۲۔ حضرت علیؓ نے فرمایا۔ خدا قاتلین عثمانؓ سے سمجھے۔ میں خون عثمانؓ سے بری ہوں۔
۱۳۔ اس پر معاویہؓ سے ساز باز کا الزام لگا کر اسے برا بھلا کہا اور وہ مایوس ہو کر فرقیسا کی طرف چلے گئے

Marfat.com

۱۴۔ اسے اپنے پاس دمشق میں بلالیا۔
۱۵۔ حنظلہ تمیمی کو۔
۱۶۔ دربار خلافت میں حضرت علیؓ نے زیاد سے مخاطب ہوکر کہا۔ شام پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔
۱۷۔ نرمی اور مہربانی سے سلوک کرنے کی رائے دی۔
۱۸۔ باغیوں کی سزادہی ناگزیر ہو گئی ہے۔
۱۹۔ حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ نے بھی جنگ سے گریز کرنے کا مشورہ دیا۔
۲۰۔ انہوں نے اصرار کیا کہ انہیں عمرے کے لئے مکہ جانے کی اجازت عطا کی جائے۔
۲۱ حضرت علیؓ نے ان دونوں اصحاب کو زیادہ عرصہ نظر بند رکھنا مناسب نہ سمجھ کر ان کو اجازت دے دی۔
۲۲۔ لوگو شام پر فوج کشی کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔
۲۳۔ حضرت علیؓ نے ایک خط عثمان بن حنیف کے پاس بصرہ میں۔ دوسرا خط ابوموسیٰؓ کے پاس کوفہ اور تیسرا خط قیس بن سعد کے پاس مصر روانہ کرتے ہوئے لشکر فراہم کرنے کا حکم جاری کیا۔
۲۴۔ آپ نے قثم بن عباس کو مدینہ کا حاکم مقرر کیا۔ اپنی فوج کا علم اپنے بیٹے محمد بن حنیفہ کو عطا کیا۔ میمنہ کا افسر عبداللہ بن عباس کو مقرر کیا۔ میسرہ پر عمرو بن ابی سلمیٰ کو مامور کیا۔ اور مقدمتہ الجیش پر ابو لیلیٰ ابن الجراح کو سپہ سالار مقرر کیا۔
۲۵۔ نہیں۔
۲۶۔ مکہ میں اپنی مخالفت کی اطلاع ملنے پر۔
۲۷۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ حج کے لئے مکہ میں موجود تھیں۔ شہادت عثمانؓ کا سن کر قصاص لینے کے لئے اہل مکہ کو امادہ کرنے لگیں کیونکہ وہ مدینہ میں قاتلین عثمان کی موجودگی سے آگاہ ہو چکی تھیں۔

Marfat.com

قصاص کا مطالبہ

(سوالات)

۱- بتائیں مدینہ لوٹتے ہوئے کس مقام پر حضرت عائشہ صدیقہ کو حضرت عثمانؓ کی شہادت کا علم ہوا؟

۲- بتائیں ام المومنین نے شہادت عثمانؓ کا سن کر کس رد عمل کا اظہار کیا؟

۳- بتائیں مکہ لوٹ کر آنے کے بعد حضرت عائشہ صدیقہؓ کو اور کن حالات کا علم ہوا؟

۴- بتائیں واپس آنے پر جب لوگ جوق در جوق آپ کی سواری کے گرد جمع ہوئے تو آپ نے ان سے کیا خطاب فرمایا؟

۵- بتائیں حضرت عائشہؓ نے اہل مکہ کو کس طرح حضرت عثمانؓ کے خون ناحق کے متعلق بتایا؟

۶- بتائیں آپ نے حضرت عثمانؓ کی شہادت کے اسباب کیا بتائے جسے بہانہ بنا کر بلوائیوں نے شورش کی؟

۷- بتائیں آپ نے بلوائیوں پر کیا ایسے الزامات عائد کئے جو اسلامی روایات اور آنحضرتؐ کے ارشادات کے خلاف تھے؟

۸- بتائیں مکہ میں موجود حضرت عثمانؓ کے مقرر کردہ حاکم عبداللہ بن عامر نے حضرت عائشہ صدیقہؓ کے بیان کردہ الزامات کو جائز قرار دیتے ہوئے کیا اعلان کیا؟

۹- بتائیں اس اعلان کے بعد مکہ معظمہ میں موجود تمام بنو امیہ نے کیا نعرہ بلند کیا؟

۱۰- کیا آپ ان لوگوں میں سے چند قابل ذکر آدمیوں کے نام بتا سکتے ہیں جو حضرت عثمانؓ کے خون کا بدلہ لینے کے لئے تیار تھے؟

۱۱- بتائیں حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کن دو اصحاب کو طلب کر کے مدینہ کے حالات دریافت کئے؟

Marfat.com

۱۲۔ بتائیں دونوں حضرات نے مدینہ منورہ کے متعلق کیا حالات بتائے ؟
۱۳۔ بتائیں حضرت عائشہؓ نے ان دونوں اصحاب سے کیا ارشاد فرمایا ؟
۱۴۔ بتائیں حضرت زبیرؓ اور طلحہؓ دونوں نے کیا جواب دیا ؟
۱۵۔ بتائیں حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کن اصحاب کو صاحبِ حل وعقد سمجھتے ہوئے اپنی فوج میں سردار مقرر کیا ؟
۱۶۔ بتائیں جب اکثر لوگوں نے رائے دی کہ ہمیں مدینہ سے کترا کر ملک شام جانا چاہیئے تو اس پر عبداللہ بن عامر نے کیا جواب دیا ؟
۱۷۔ بتائیں عبداللہ بن عامر نے یہ رائے کن سہولتوں اور وہاں کے عوام کی خواہشات کو مدنظر رکھتے ہوئے پیش کی تھی ؟
۱۸۔ بتائیں اس تجویز پر کہ ہمیں مکہ ہی میں رہتے ہوئے قاتلین عثمانؓ کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔ عبداللہ بن عامر نے کیا جواب دیا ؟
۱۹۔ بتائیں اس رائے پر اتفاق ہونے کے بعد سب نے متفقہ طور پر کس صحابی کو ساتھ ملا کر اپنا سردار بنانے کی تجویز پیش کی جو مکہ میں موجود تھے ؟
۲۰۔ بتائیں جب سب اہل مکہ نے حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ کو اپنی قیادت میں حضرت عثمانؓ کے خون کا قصاص لینے کے لئے کہا تو انہوں نے کیا جواب دیا ؟
۲۱۔ بتائیں حضرت عائشہ صدیقہؓ کے علاوہ آپ کے ہمراہ آئی ہوئی بقایا امہات المومنینؓ نے اس مہم کے سلسلہ میں کیا رویہ اختیار کیا ؟
۲۲۔ بتائیں کس ازواج مطاہرہ کو ان کے بھائی نے بصرہ جانے سے روک دیا ؟
۲۳۔ بتائیں اور کون صحابی مدینہ سے مکہ آکر اس لشکر میں شامل ہو گئے ؟

Marfat.com

قصاص کا مطالبہ

(جوابات)

۱۔ مقام سرف پر۔

۲۔ حضرت عثمانؓ کے خون کا قصاص لینے کی ٹھان کر واپس مکہ لوٹ آئیں۔

۳۔ حضرت علیؓ کے ہاتھ پر بلوائیوں و دیگر لوگوں نے بیعت کر لی ہے۔

۴۔ آپ نے فرمایا۔ عثمانؓ مظلوم مارے گئے ہیں ان کے خون کا قصاص لوں گی۔

۵۔ آپ نے فرمایا۔ اطراف کے شہروں اور جنگلوں سے آئے ہوئے لوگ۔ مدینہ کے غلاموں نے ملکر بلوہ کیا۔

۶۔ آپ نے فرمایا۔ ان لوگوں نے عثمانؓ کی مخالفت اس لئے کی کہ انہوں نے نوعمروں کو عامل کیوں مقرر کیا۔ حالانکہ ان کے پیشروؤں نے بھی ایسا کیا تھا۔

۷۔ بلوائیوں نے اس خون کو بہایا جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا تھا۔ جس مہینے میں خونریزی ممنوع تھی اس مہینے میں خونریزی کی۔ جس کا مال لوٹنا جائز نہ تھا اس کو لوٹ لیا۔ رسول اللہؐ کے دارالہجرت میں خونریزی کا بازار گرم کیا۔

۸۔ انہوں نے اعلان کیا حضرت عثمانؓ کے خون کا قصاص لینے میں پہل کرنے والا میں ہوں۔

۹۔ ہم سب لوگ اس خون ناحق کا قصاص لیں گے۔ ہم سب آپ کے ساتھ ہیں۔

۱۰۔ سعید بن العاصی۔ ولید بن عقبہ۔ عبداللہ بن عامر، یعلی بن منیہ وغیرہ وغیرہ۔

۱۱۔ حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیر سے۔

۱۲۔ مدینہ کے نیک اور شریف لوگوں پر اعراب اور بلوائی مستولی ہو گئے ہیں۔ ان ہی کے خوف سے بھاگ کر ہم دونوں یہاں چلے آئے ہیں۔

Marfat.com

ـ ان حالات کے پیش نظر تو آپ دونوں کو ہی ہمارا ساتھ دینا چاہیئے۔ یہ انصاف کے
ین مطابق ہے۔
ا ـ دونوں نے یک زبان ہو کر عرض کی۔ ہم ام المومنین کی قیادت میں اپنی جان دینا فخر
سوس کریں گے۔
ـ عبداللہ بن عامر سابق گورنر بصرہ، یعلی بن منیہ گورنر یمن، حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ کو۔
ـ انہوں نے جواب دیا۔ ملک شام میں امیر معاویہؓ موجود ہیں اور وہ اس ملک کو سنبھالنے
ں پوری صلاحیت اور اہلیت رکھتے ہیں۔ ہم کو مکہ سے بصرہ کا رخ کرنا زیادہ مناسب ہے۔
ا ـ ایک وجہ تو یہ تھی کہ وہ بصرہ کے گورنر رہے تھے اور وہاں ان کے حامیوں کی خاصی تعداد
وجود تھی۔ دوسری بڑی وجہ یہ تھی کہ اہل بصرہ کا رجحان حضرت طلحہؓ کی خلافت کی جانب زیادہ تھا۔
ـ انہوں نے جواب دیا۔ اہل مکہ تو ہمارے ساتھ ہیں لیکن ان لوگوں میں اتنی طاقت نہیں
مدینہ والوں کے حملے کو سنبھال سکیں۔ اگر اہل مکہ اور اہل بصرہ بھی ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں
جہاں ہماری طاقت میں اضافہ ہوگا۔ وہاں ایک زبردست صوبہ بھی ہمارے قبضے میں آجائیگا۔
ـ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو۔
ـ انہوں نے جواب دیا۔ میں ذاتی طور پر اہل مدینہ کا ساتھ نہیں چھوڑ سکتا میں ان کے ساتھ ہوں۔
ا ـ وہ سب حضرت عائشہؓ کے ہمراہ مدینہ کی بجائے بصرہ جانے کے لئے تیار ہو گئیں۔
ا ـ حضرت حفصہؓ بنت عمرؓ کو ان کے بھائی حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے بصرہ جانے سے روک دیا۔
ا ـ مغیرہ بن شعبہؓ۔ یہ بھی اس لشکر میں شامل ہو گئے۔

Marfat.com

ام المومنین کی مکہ سے روانگی

(سوالات)

۱۔ بتائیں لشکرام المومنین کے لئے سامانِ سفر کے اخراجات کہاں سے فراہم کئے گئے؟
۲۔ بتائیں حاکم بصرہ اور حاکم یمن سابقہ نے مکہ میں کیا منادی کروادی؟
۳۔ بتائیں مدینہ کے آنے والے دو اور کون اشخاص شامل لشکر ہو گئے؟
۴۔ بتائیں اس لشکر کے مکہ سے روانگی پر اطراف سے آنے والے لوگوں کی شمولیت سے کتنی تعداد ہو گئی؟
۵۔ بتائیں اس لشکر میں شامل کس بزرگ خاتون کس صحابی نے تفصیل کے ساتھ خط لکھ کر حضرت علیؓ کو مدینہ روانہ کیا؟
۶۔ بتائیں یہ خط کس قبیلے کے کس شخص کے ہاتھ اجرت دے کر انہوں نے مدینہ ارسال کیا؟

مروان بن الحکم

۱۔ کیا آپ جانتے ہیں مروان بن الحکم کون تھا؟
۲۔ کیا آپ کو علم ہے اس شخص کو آنحضرت صلعم نے کیا سزا دی تھی؟
۳۔ بتائیں اس شخص کی وجہ سے حضرت عثمانؓ کی شخصیت پر کیا اثر پڑا؟
۴۔ بتائیں اس نے حضرت عثمانؓ کو کیا غلط مشورے دیئے؟
۵۔ بتائیں لوگوں کو اس شخص مروان بن الحکم سے کیوں نفرت تھی؟
۶۔ بتائیں اگر مروان حضرت محمد بن ابی بکرؓ کے متعلق حاکم مصر کو ان کے قتل کر دینے کا

Marfat.com

خط نہ لکھ کر روانہ کرتا تو کس تحریک کو جنم لینے کا موقع نہ ملتا ؟

۷۔ بتائیں اگر ایام محاصرہ میں حضرت عثمانؓ بلوائیوں کے مطالبے پر مروان کو ان کے سپرد کر دیتے تو کیا ہوتا ؟

۸۔ بتائیں مروان نے حضرت عائشہ کی فوج میں رہ کر کس نفاق کا بیج بونے کی کوشش کی ؟

۹۔ بتائیں ابن طلحہؓ اور ابن زبیرؓ جو وہاں موجود تھے نے کیا جواب دیا ؟

۱۰۔ بتائیں حضرت عائشہ کو جب علم ہوا تو آپ نے کیا حکم جاری کیا ؟

۱۱۔ بتائیں اس کے بعد چند منزلیں طے کرنے پر مروان نے دوسری شرارت کیا کی ؟

۱۱۔ بتائیں دونوں صحابہؓ نے کیا جواب دیا ؟

۱۲۔ بتائیں سعید بن العاصؓ نے یہ جواب سن کر کیا جواب دیا ؟

۱۴۔ بتائیں سعید بن العاصؓ کی اس بات پر حضرت زبیر اور حضرت طلحہؓ نے کیا جواب دیا ؟

۱۵۔ کیا آپ کو علم ہے اس جواب کے بعد کون کون سے اصحاب اس لشکر کو چھوڑ کر واپس لوٹ گئے ؟

۱۶۔ جونہی یہ لشکر آگے بڑھ کر چشمہ حوأب پر خیمہ زن ہوا بتائیں کیا واقعہ پیش آیا ؟

۱۷۔ بتائیں اہل لشکر کے پوچھنے پر حضرت عائشہؓ نے کیا جواب دیا ؟

۱۸۔ بتائیں ایک رات قیام کرنے کے بعد حضرت عائشہؓ کو کیا اطلاع فراہم کی گئی جس سے آپ رک گئیں ؟

۱۹۔ بتائیں اچانک لشکر میں کیا شور و غوغا بلند ہوا جس سے اس لشکر نے جلدی جلدی بصرہ کی طرف کوچ کیا ؟

Marfat.com

ام المومنین کی مکہ سے بصرہ روانگی

(جوابات)

۱۔ عبداللہ بن عامر حاکم بصرہ اور یعلی بن منیہ حاکم یمن اپنے ہمراہ کافی سامان اور روپیہ لائے تھے اسی سے ان اخراجات کی فراہمی کا بندوبست کیا گیا۔

۲۔ ام المومنین حضرت عائشہ۔ حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ بصرہ کی طرف کوچ کر رہے ہیں۔ جو شخص خون عثمانؓ کا بدلہ لینا چاہتا ہو شامل ہو جائے۔ اسے سواری وغیرہ دی جائے گی۔

۳۔ مروان بن الحکم اور سعید بن العاص۔

۴۔ تین ہزار کے قریب۔

۵۔ ام فضل بنت الحرث اور عبداللہ بن عباسؓ نے۔

۶۔ قبیلہ جہینہ کے ایک فرد، ظفر نامی کو اجرت دے کر مدینہ ارسال کیا۔

مروان بن الحکم

۱۔ یہ شخص حضرت عثمانؓ کا سیکرٹری تھا تمام احکامات یہی لکھ کر خلیفہ سے مہر لگوا کر مختلف صوبوں کے عمال کے نام جاری کیا کرتا تھا۔ آپ کا چچا زاد بھائی تھا۔ آپ کا داماد بھی تھا۔

۲۔ جھوٹ بولنے کے جرم میں اسے مدینہ سے نکال دیا گیا تھا۔

۳۔ اسی شخص نے اپنی شرارت کی وجہ سے حضرت عثمانؓ کو مورد اعتراضات بنایا۔

۴۔ اس نے مسلمانوں کی عام خواہشات کے موافق اپنے طرز عمل میں تبدیلی کرنے سے بغض رکھا۔

Marfat.com

۵۔ یہ سازشی ذہن اور آنحضرت صلعم کا ناپسندیدہ شخص تھا۔
۶۔ عبداللہ بن سبا کی تحریک سبائی کو۔
۷۔ عالم اسلام ایک سازشی شخص سے پاک ہو جاتا۔ حضرت عثمانؓ شہید ہونے سے بچ جاتے۔ حضرت عثمانؓ کا قصاص لینے کے لئے جو مسلمانوں کے درمیان تلوار چلی وہ نہ چلتی اور نہ ہی مسلمانوں کے درمیان نفاق جنم لیتا۔
۸۔ اس نے نماز کے وقت حضرت طلحہؓ اور زبیرؓ کے پاس آکر کہا۔ امانت کس کے سپرد کی جائے۔
۹۔ ابن طلحہؓ نے کہا میرے والد کے سپرد جب کہ ابن زبیرؓ نے جواب دیا امانت میرے والد کے سپرد کی جائے۔
۱۰۔ اول مروان کو بلا کر ڈانٹا پھر آپ نے امانت کے لئے اپنے بھائی عبداللہ بن زبیرؓ کو حکم دیا۔
۱۱۔ اس نے حضرت زبیرؓ اور حضرت طلحہؓ سے آکر کہا اگر ہم کامیاب ہو گئے تو خلیفہ کس کو بنایا جائے گا۔
۱۲۔ ہم دونوں میں سے جس کو لوگ پسند کریں گے۔
۱۳۔ تم صرف حضرت عثمانؓ کے خون کا قصاص لینے نکلے ہو۔ خلافت حضرت عثمانؓ کے بیٹے کا حق ہے۔
۱۴۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ مہاجرین کے بوڑھے بوڑھے اور بزرگ لوگوں کو چھوڑ کر نوعمر لڑکے کو خلیفہ بنا دیا جائے۔
۱۵۔ حضرت سعید بن العاص۔ عبداللہ بن خالد بن اسید اور مغیرہ بن شعبہ کے علاوہ قبیلہ ثقیف کے بہت سے لوگ واپس لوٹ گئے۔
۱۶۔ کتوں نے بھونکنا شروع کر دیا۔ حضرت عائشہ نے جب اس چشمے کا نام سنا تو فوراً کہا مجھے اسی جگہ اتار دو۔
۱۷۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ ایک روز تمام ازواج آنحضرت صلعم کے پاس موجود تھیں سرور عالمؐ نے فرمایا۔ کاش مجھے یہ معلوم ہو جاتا تم میں سے کس کو دیکھ کر حوأب کے کتے

Marfat.com

بھونکیں گے۔

۱۸۔ آپ سے غلط کہہ دیا گیا کہ یہ چشمہ حوّاب نہیں ہے اور نہ ہی اس نام کا چشمہ راستے میں موجود ہے۔

۱۹۔ شور بلند ہوا کہ حضرت علیؓ اپنے لشکر کے ہمراہ سر پر آ پہنچے ہیں۔

Marfat.com

امیر بصرہ کی مخالفت

(سوالات)

۱۔ بتائیں جب یہ لشکر بصرے کے قریب پہنچا تو حضرت عائشہ صدیقہ نے کیا کاروائی کی ؟
۲۔ بتائیں جب بصرہ کے گورنر عثمان بن حنیف کو معلوم ہوا تو اس نے کیا کاروائی کی ؟
۳۔ بتائیں حضرت عائشہؓ نے اس وفد کو کیا جواب دیا ؟
۴۔ بتائیں جب یہ وفد حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ کو ملا تو انہوں نے آمد کا کیا مقصد بیان کیا ؟
۵۔ بتائیں جب وفد کے ارکان نے ان سے سوال کیا کہ کیا تم نے حضرت علیؓ کے ہاتھ پر بیعت نہیں کی تو انہوں نے کیا جواب دیا ؟
۶۔ بتائیں جب وفد کے ارکان نے تمام ماجرہ آ کر عثمان بن حنیف کو بتایا تو انہوں نے کیا کہا ؟
۷۔ بتائیں اس وفد نے گورنر بصرہ کو کیا مشورہ دیا ؟
۸۔ بتائیں عثمان بن حنیف نے کیا عملی کاروائی کی ؟
۹۔ بتائیں عثمان بن حنیف نے کسے مسجد میں تقریر کرنے کے لئے کھڑا کیا ؟
۱۰۔ بتائیں قیس نے مسجد میں جمع لوگوں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کیا کہا ؟
۱۱۔ بتائیں اس تقریر کا ردعمل کیا ہوا ؟
۱۲۔ بتائیں ان حالات سے گورنر عثمان بن حنیف نے کیا اندازہ لگایا ؟
۱۳۔ بتائیں جب حضرت عائشہ اپنے لشکر کو لے کر پیشقدمی کرتی مقام مربد تک آ پہنچی تو گورنر بصرہ نے کیا کاروائی کی ؟

Marfat.com

امیر بصرہ کی مخالفت

(جوابات)

۱- انہوں نے عبداللہ بن عامر کو بصرہ کی طرف بھیجا خطوط بھی روانہ کئے۔
۲- اس نے عمائدین کا ایک وفد حضرت عائشہؓ کے پاس اس آمد کی وجہ دریافت کرنے روانہ کیا۔

۳- آپ نے جواب دیا۔ بلوائیوں اور قبائل کے فتنہ پرور لوگوں نے جو ہنگامہ کھڑا کیا ہے میں اسلام کو اس کے نقصان سے بچانے کے لئے آئی ہوں۔ میرا مقصد اصلاح بین المسلمین کے سوا کچھ نہیں۔
۴- ہم حضرت عثمانؓ کے خون کا بدلہ لینے نکلے ہیں۔
۵- انہوں نے جواب دیا۔ ہم نے اس شرط پر بیعت کی تھی کہ عثمانؓ کے خون کا قصاص لیا جائے گا۔ دوسرا ہم سے بیعت بزور تلوار لی گئی تھی۔
۶- انہوں نے اول اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھا اور پھر ارکان سے پوچھا تم لوگوں کا کیا ارادہ ہے۔
۷- انہوں نے مشورہ دیا۔ آپ خاموشی اختیار کریں۔
۸- انہوں نے تمام لوگوں کو مسجد میں جمع ہونے کا اعلان کیا۔
۹- ایک شخص قیس نامی کو۔
۱۰- لوگو اگر طلحہؓ، زبیرؓ اور ان کے ساتھی مکہ سے یہاں جان کی امان طلب کرنے آئے ہیں تو مکہ میں تو چڑیوں تک کو امان حاصل ہے۔ اگر یہ خون عثمانؓ کا بدلہ لینے آئے ہیں تو ہم عثمانؓ کے قاتل نہیں۔ بس مناسب یہی ہے یہ لوگ جدھر سے آئے ہیں اسی طرف ان کو۔

Marfat.com

لوٹا دو۔ یہ ہم سے قاتلین عثمانؓ کا مقابلہ کرنے کے لئے امداد طلب کرنے آئے ہیں

۱۱۔ یہ سن کر لوگوں نے قیس پر کنکریاں پھینکنی شروع کر دیں اور جلسہ درہم برہم ہو گیا۔

۱۲۔ بصرہ میں طلحہؓ و زبیر کے ہمدرد و معاون موجود ہیں۔

۱۳۔ عثمان بن حنیف اپنے لشکر کو لے کر بصرے سے نکلا اور راہ میں حائل ہو گیا۔

Marfat.com

صف آرائی

(سوالات)

۱- بتائیں بصرے کی فوج کے مقابلے میں ام المومنین نے اپنے لشکر کو کسطرح آراستہ کیا؟
۲- بتائیں جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے تو حضرت عائشہ کی طرف سے کون میدان میں نکل کر آیا اور اس نے کیا کاروائی کی؟
۳- بتائیں طلحہؓ کے بعد کون نکل کر میدان میں آئے؟
۴- بتائیں ان دونوں اصحاب کے بعد تیسرا کون میدان میں آکر لوگوں سے مخاطب ہوا؟
۵- بتائیں حضرت عائشہ صدیقہؓ کی تقریر کا مخالف گروہ پر کیا اثر ہوا؟
۶- بتائیں مخالف گروہ میں انتشار دیکھ کر ام المومنین حضرت عائشہؓ نے اپنے لشکر کو کیا حکم دیا؟
۷- بتائیں اس صورت حال کے پیش نظر عثمان بن حنیف نے کیا کاروائی کی؟
۸- بتائیں جاریہ بن قدامیہ نے آکر ام المومنین کے سامنے گورنر بصرہ کا کیا پیغام دیا؟
۹- بتائیں جاریہ بن قدامیہ کی تقریر ابھی ختم نہ ہوئی تھی کہ کس شخص نے ام المومنینؓ کے لشکر پر حملہ کر دیا؟
۱۰- بتائیں اس دو طرفہ جنگ میں حکیم بن جبلہ کا کیا حشر ہوا؟
۱۱- بتائیں فتح کس لشکر کی ہوئی ام المومنینؓ یا عثمان بن حنیف کے؟
۱۲- بتائیں بصرہ پر قبضے کے بعد جب عثمان بن حنیف کو گرفتار کر کے طلحہؓ اور زبیرؓ کے سامنے لایا گیا تو اس کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟
۱۳- بتائیں جب حضرت علیؓ کو بصرے پر طلحہؓ و زبیرؓ کے قبضے کی خبر ملی تو انہوں نے کیا کاروائی کی؟
۱۴- بتائیں ام المومنین کے مقابلے پر جانے کے لئے اہل مدینہ کے کیا جذبات تھے؟

Marfat.com

۱۵۔ بتائیں کن جلیل القدر اصحاب کی وجہ سے اہل مدینہ اس جنگ میں شرکت کرنے پر آمادہ ہوئے؟

۱۶۔ بتائیں حضرت علیؓ نے اپنے لشکر کے ساتھ کس ماہ و سال میں مدینہ سے روانگی اختیار کی؟

۱۷۔ بتائیں حضرت علیؓ کی فوج میں اہل مدینہ کے علاوہ اور کون لوگ شامل تھے؟

Marfat.com

صف آرائی

(جوابات)

۱- آپ نے میمنہ حضرت طلحہؓ کے سپرد کیا۔ میسرہ کا سردار حضرت زبیرؓ کو بنایا۔
۲- میمنہ سے حضرت طلحہؓ نکل کر آئے انہوں نے حمد و ثناء کے بعد حضرت عثمانؓ کی فضیلتیں بیان کیں اور ان کے خون کا بدلہ لینے کی لوگوں کو ترغیب دی۔
۳- میسرہ سے حضرت زبیرؓ نکل کر آئے اور طلحہؓ کی تقریر کی تصدیق کی۔
۴- خود حضرت عائشہ صدیقہ تشریف لائیں اور انہوں نے لوگوں کو نصیحتیں فرمائیں۔
۵- بصرہ کے لشکر میں دو گروہ پیدا ہو گئے ایک عثمان بن حنیف کے ساتھ تھا۔ دوسرا گروہ طلحہؓ اور زبیرؓ سے لڑائی کا مخالف تھا۔
۶- میدان سے پیچھے ہٹ آؤ اور اپنے خیموں میں مقیم ہو جاؤ۔
۷- وہ اپنے لشکر کے ساتھ میدان میں کھڑا رہا۔ البتہ اس نے جاریہ بن قدامیہ کو پیغامبر بنا کر ام المومنینؓ کی خدمت میں روانہ کیا۔
۸- اے ام المومنین عثمان غنی کا قتل ہونا زیادہ پسندیدہ تھا بمقابلہ اس کے کہ تم اس ملعون اونٹ پر سوار ہو کر نکلیں۔ تمہارے لئے اللہ تعالیٰ نے پردہ مقرر کیا تھا تم نے پردے کی ہتک کی ہے۔ اگر تم اپنے ارادے سے آئی ہو تو مدینہ کی طرف واپس لوٹ جاؤ اور اگر بجبر و اکراہ آئی ہو تو خدا تعالیٰ سے مدد چاہو اور لوگوں سے واپس جانے کو کہو۔
۹- حکیم بن جبلہ نے اپنے لشکر کے ساتھ۔
۱۰- وہ اس جنگ میں مارا گیا۔
۱۱- ام المومنین کو فتح ہوئی۔ عثمان بن حنیف کو شکست ہوئی۔

Marfat.com

۱۲۔ ام المومنین نے اس کو رہا کر دینے کا حکم دیا۔ وہ یہاں سے سیدھا مدینہ میں حضرت علیؓ کے پاس جا پہنچا۔

۱۳۔ آپ نے اہل مدینہ سے امداد طلب کی اور خطبہ میں لوگوں کو لڑائی کے لئے آمادہ کیا۔

۱۴۔ اہل مدینہ کو بہت دکھ تھا کہ وہ ام المومنینؓ کے خلاف صف آرا ہوں۔

۱۵۔ حضرت ابو الہیثمؓ بدری۔ زیاد بن حنظلہؓ۔ خزیمہ بن ثابتؓ، ابو قتادہؓ کی شمولیت کی وجہ سے۔

۱۶۔ ماہ ربیع الثانی ۳۶ھ کو۔

۱۷۔ کوفیوں اور مصریوں کے گروہ۔

Marfat.com

حضرت علیؓ کی بصرہ روانگی

(سوالات)

۱۔ بتائیں لشکر علیؓ میں وہ کون یہودی معہ اپنے ساتھیوں کے موجود تھا جو اصل فساد کی جڑ تھا؟

۲۔ بتائیں جب حضرت علیؓ لشکر لے کر روانہ ہوئے تو راستے میں کس نے گھوڑی کی لگام تھام کر روکنے کی کوشش کی؟

۳۔ بتائیں عبداللہ بن سلامؓ نے لگام تھام کر کیا عرض کی؟

۴۔ بتائیں لشکر میں موجود لوگوں نے عبداللہ بن سلامؓ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

۵۔ بتائیں حضرت علیؓ نے لشکریوں سے کیا کہا؟

۶۔ بتائیں جب لشکر علیؓ مقام ربذہ پہنچا تو کیا خبر ملی؟

۷۔ بتائیں یہ اطلاع ملتے ہی حضرت علیؓ نے کیا کاروائی کی؟

۸۔ بتائیں لشکر میں بعض لوگوں کو طلحہؓ اور زبیرؓ سے جنگ کرنا پسند نہ تھا۔ حضرت علیؓ نے ان لوگوں کو کیا کہا؟

۹۔ بتائیں مقام ربذہ سے روانگی پر کس قبیلے کا گروہ فوج علوی میں آشامل ہوا؟

۱۰۔ بتائیں حضرت علیؓ نے مقدمۃ الجیش پر کسے افسر مقرر کیا تھا؟

۱۱۔ بتائیں مقام فید میں کن قبائل کے لوگ فوج میں شامل ہونے آئے۔ حضرت علیؓ نے ان سے کیا کہا؟

۱۲۔ بتائیں کوفہ سے آئے ہوئے شخص سے حضرت علیؓ نے ابوموسےٰ اشعری کے متعلق کیا سوال کیا؟

Marfat.com

۱۳۔ بتائیں اس شخص نے کیا جواب دیا؟
۱۴۔ بتائیں جب افواج علوی مقام ثعلبیہ پر خیمہ زن ہوئی تو کیا خبر ملی؟
۱۵۔ بتائیں عثمان بن حنیف کے سامنے حضرت علیؓ نے کس جذبات کا اظہار کیا؟

کوفہ کے حالات

۱۔ بتائیں حضرت علیؓ کے حکم کے مطابق محمد بن ابی بکرؓ اور محمد بن جعفرؓ نے کوفہ پہنچ کر کیا کاروائی کی؟
۲۔ کیا اہل کوفہ حضرت علیؓ کے ساتھ شامل ہو کر لڑائی پر آمادہ ہو گئے؟
۳۔ بتائیں محمد بن ابی بکرؓ اور محمد بن جعفرؓ کے اصرار پر اہل کوفہ نے کیا جواب دیا؟
۴۔ بتائیں اس جواب پر جب محمد بن ابی بکرؓ اور محمد بن جعفرؓ نے سختی کے ساتھ ابوموسیٰ اشعری سے بات کی تو انہوں نے کیا جواب دیا؟
۵۔ بتاؤ محمد بن ابی بکرؓ اور محمد بن جعفرؓ کی ناکامی کے بعد کسے اہل کوفہ کی طرف روانہ کیا؟
۶۔ بتائیں ان دونوں کے بے حد اصرار کے باوجود ابوموسیٰ اشعری نے کیا جواب دیا؟
۷۔ بتائیں اشتر اور ابن عباس کی کوفہ سے ناکامی کے بعد حضرت علیؓ نے کن کو جانب کوفہ روانہ کیا؟
۸۔ بتائیں کوفہ میں گورنر کوفہ ابوموسیٰ اشعری نے مسجد میں ملاقات کے بعد عمار بن یاسرؓ سے کیا سوال کیا؟
۹۔ بتائیں امام حسنؓ اور عمار بن یاسرؓ نے ابوموسیٰ اشعری کو کیا جواب دیا؟
۱۰۔ بتائیں ابوموسیٰ اشعری نے امام حسنؓ کی بات کا کیا جواب دیا؟
۱۱۔ بتائیں عمار بن یاسرؓ نے ابوموسیٰ اشعری کو اس حدیث بیان کرنے کے بعد کیا جواب دیا؟
۱۲۔ بتائیں عمار بن یاسرؓ کے گالی دینے پر ابوموسیٰ اشعری نے کیا جواب دیا اور اہل محفل نے کیا قدم اٹھایا؟
۱۳۔ بتائیں ان دنوں حضرت عائشہؓ کا کیا مکتوب بصرہ اور کوفہ والوں کو موصول ہوا تھا؟

Marfat.com

۱۴۔ بتائیں مسجد میں کس نے حضرت عائشہ صدیقہؓ کا خط پڑھ کر اہل محفل کو سنایا؟
۱۵۔ بتائیں محفل میں موجود شیث بن ربعی نے کیا گستاخانہ کلام کیا؟
۱۶۔ بتائیں اس گستاخی کے پیش نظر اہل محفل کا کیا طرز عمل ہوا؟
۱۷۔ کیا آپ کو علم ہے گورنر کوفہ ابوموسیٰ اشعری نے کن الفاظ سے اس جوش و خروش کو ٹھنڈا کرنے کی سعی کی؟
۱۸۔ بتائیں امام حسنؑ نے اہل محفل میں تقریر کرتے ہوئے کیا کہا؟
۱۹۔ بتائیں امام حسنؑ کی تقریر کا اہل کوفہ پر کیا اثر ہوا؟
۲۰۔ بتائیں امام حسنؑ اور عمار بن یاسرؓ کی امداد کے لئے بعد میں حضرت علیؓ نے کسے کوفہ روانہ کیا؟
۲۱۔ بتائیں مالک اشتر کس وقت کوفہ میں پہنچا؟
۲۲۔ بتائیں مالک اشتر نے کن لوگوں کو ساتھ ملانے کے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے؟
۲۳۔ کیا اہل کوفہ نے اپنے گورنر ابوموسیٰ اشعری کے احکام مان لئے؟
۲۴۔ بتائیں اس کامیابی پر مالک اشتر نے حضرت ابوموسیٰ اشعری کو کیا حکم دیا؟
۲۵۔ بتائیں امام حسنؑ۔ عمار بن یاسرؓ اور مالک اشتر اہل کوفہ کی کتنی تعداد لے کر روانہ ہوئے؟
۲۶۔ بتائیں اہل کوفہ کی ملاقات حضرت علیؓ سے کس مقام پر ہوئی؟
۲۷۔ بتائیں حضرت علیؓ نے اہل کوفہ سے کیا خطاب کیا؟
۲۸۔ بتائیں مقام ذی قار میں کس مشہور تابعی نے حضرت علیؓ کے ہاتھ پر بیعت کی؟

بصرہ کے حالات

۱۔ بتائیں ذی قار کے قیام میں حضرت علیؓ نے کسے پیامبر بنا کر بصرہ کی طرف روانہ کیا؟
۲۔ بتائیں حضرت علیؓ نے ان کو کیا ہدایات جاری کر کے روانہ کیا؟
۳۔ بتائیں اس قاصد سے پہلے حضرت طلحہؓ اور زبیرؓ نے قصاص لینے کی خاطر کیا عمل کیا؟
۴۔ بتائیں حضرت طلحہؓ اور زبیرؓ نے کس شخص کا تعاقب قصاص لینے کی خاطر کیا جس کی حمایت

Marfat.com

ہیں چھ ہزار آدمی مقابلے پر اتر آئے ؟

۵۔ بتائیں حضرت قعقاعؓ نے حضرت عائشہ ۔ طلحہؓ اور زبیرؓ سے مذاکرات میں کیا کہا ؟

۶۔ حضرت عائشہؓ، طلحہؓ، زبیرؓ نے بتائیں کیا جواب دیا ؟

۷۔ بتائیں حضرت قعقاعؓ جو بڑے عقل مند انسان تھے نے کیا جواب دیا ؟

۸۔ بتائیں حضرت قعقاعؓ نے جس خوبی سے حضرت علیؓ کے جذبات بیان کئے اس کا کیا نتیجہ برآمد ہوا ؟

۹۔ بتائیں حضرت قعقاعؓ سے قبل عبداللہ بن سبا کے ساتھیوں نے بصرہ میں کیا افواہ پھیلا رکھی تھی ؟

۱۰۔ بتائیں اہل بصرہ نے ان افواہوں کی تصدیق کے لئے کیا عمل کیا ؟

۱۱۔ بتائیں جب حضرت علیؓ کو اس افواہ کا علم ہوا تو آپ نے بصرہ کے وفد کو طلب کر کے کیا طرز عمل اختیار کیا ؟

Marfat.com

حضرت علیؓ کی بصرہ روانگی

(جوابات)

۱۔ عبداللہ بن سبا منافق یہودی۔
۲۔ حضرت عبداللہ بن سلامؓ نے۔
۳۔ اے امیر المومنین مدینہ سے نہ جائیں۔ آپ چلے گئے تو پھر مسلمانوں کا امیر مدینہ لوٹ کر نہ آئے گا۔
۴۔ لشکری گالیاں دیتے ہوئے ان کی طرف دوڑے۔
۵۔ ان کو کچھ نہ کہو۔ آنحضرت صلعم کے صحابی ہیں۔ بڑے اچھے شخص ہیں۔
۶۔ طلحہؓ اور زبیرؓ بصرے میں داخل ہو چکے ہیں۔
۷۔ آپ نے محمد بن ابی بکرؓ اور محمد بن جعفرؓ کو کوفہ روانہ کیا تاکہ وہاں سے لوگوں کی کمک لائیں۔
۸۔ حضرت علیؓ نے اس گروہ کو مطمئن کرنے کے لئے کہا۔ میں ان پر خود حملہ نہ کروں گا جب تک کہ وہ خود مجھ پر حملے کر کے جنگ پر آمادہ نہ کریں۔
۹۔ قبیلہ طے کی ایک جماعت۔
۱۰۔ عمرو بن الجراح کو۔
۱۱۔ قبیلہ طے اور قبیلہ اسد کے لوگ۔ حضرت علیؓ نے کہا تم لوگ اپنے عہد پر قائم رہو لڑنے کے لئے مہاجرین کافی ہیں۔
۱۲ حضرت علیؓ نے سوال کیا۔ ابو موسیٰ اشعری کے متعلق کیا خیال ہے۔
۱۳۔ اس شخص نے کہا۔ اگر تم طلحہؓ اور زبیرؓ سے صلح کرنے چلے ہو تو ابو موسیٰ اشعری تمہارے ساتھ نہیں ہے۔

Marfat.com

۱۴۔ عثمان بن حنیف نے آکر تمام ماجرہ بیان کیا اور بتایا حکیم بن جبلہ مارا گیا۔
۱۵۔ انہوں نے کہا طلحہؓ اور زبیرؓ نے میری بیعت کر کے بدعہدی کی۔ انہوں نے ابوبکرؓ۔ عمرؓ اور عثمانؓ کی اطاعت کی اور میری مخالفت کرتے ہیں۔ کاش وہ جانتے میں ان سے جدا نہیں ہوں۔

کوفہ کے حالات

۱۔ انہوں نے حضرت علی کا خط حاکم کوفہ ابوموسیٰ اشعری کے سپرد کیا اور خود اہل کوفہ کو لڑائی پر آمادہ کرنے کی کوشش کی۔
۲۔ نہیں۔ کسی نے بھی لڑائی پر آمادگی کا اظہار نہ کیا۔
۳۔ انہوں نے جواب دیا۔ لڑائی کے لئے نکلنا دنیا کا راستہ ہے اور بیٹھ رہنا آخرت کی راہ ہے۔
۴۔ ابوموسیٰ اشعری نے جواب دیا۔ عثمانؓ غنی کی بیعت میری اور علیؓ دونوں کی گردن میں ہے اگر لڑائی ضروری ہے تو قاتلین عثمانؓ سے جہاں کہیں وہ ہوں لڑنا چاہیئے۔
۵۔ اشتر اور ابن عباسؓ۔ دونوں کو۔
۶۔ انہوں نے جواب دیا۔ جب تک فتنہ فرو نہ ہو جائے میں سکوت ہی اختیار رکھونگا۔
۷۔ اپنے بیٹے امام حسنؑ اور عمار بن یاسرؓ کو۔
۸۔ ابوموسیٰ اشعری نے کہا۔ تم نے حضرت عثمانؓ کی امداد نہ کی اور فاجروں کے ساتھ شامل ہو گئے۔
۹۔ لوگوں نے اس سلسلہ میں ہم سے کوئی مشورہ نہیں کیا۔ اصلاح کے علاوہ اب ہمارا کوئی مقصود نہیں ہے۔ اور امیر المومنین اصلاح کے کاموں میں کسی سے ڈرتے نہیں ہیں۔
۱۰۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا تھا۔ عنقریب فتنہ برپا ہونے والا ہے۔ اس میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہونے والے سے۔ کھڑا ہوا پیدل چلنے والے سے۔ پیدل چلنے والا سوار سے بہتر ہو گا۔ کل مسلمان آپس میں بھائی ہیں۔
۱۱۔ عمار بن یاسرؓ نے جذبات میں آکر ابوموسیٰ اشعری کو گالی دی۔
۱۲۔ ابوموسیٰ اشعری تو خاموش ہو گئے لیکن اہل محفل یاسرؓ پر ٹوٹ پڑے مگر ہمدردی

Marfat.com

اشعری نے بچالیا۔

۱۴۔ تم لوگ کسی کی مدد نہ کرو گھروں میں بیٹھے رہو۔ یا ہماری مدد کرو ہم عثمانؓ کے خون کا بدلہ لینے نکلے ہیں۔

۱۴۔ زید بن صوحان نے۔

۱۵۔ اس نے ام المومنین کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے گالی دی۔

۱۶۔ اہل محفل نے جوش میں آکر اعلانیہ حضرت عائشہ کی طرفداری شروع کر دی اور فتنہ برپا ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا۔

۱۷۔ انہوں نے کہا۔ فتنہ فرو ہونے تک گھروں میں بیٹھے رہو۔ میری اطاعت کرو۔ ایسا ٹیلہ بن جاؤ کہ مظلوم تمہارے سائے میں پناہ لے سکیں۔ اپنی تلواریں نیام کر لو اور نیزوں کی نوکیں نیچی کر لو۔

۱۸۔ لوگو اگر امیر المومنین مظلوم ہیں تو ہماری مدد کرو۔ اگر وہ ظالم ہیں تو ان سے حق لو۔ طلحہؓ اور زبیرؓ نے خود بیعت کے بعد بدعہدی کی ہے۔

۱۹۔ وہ حضرت علیؓ کی امداد کے لئے کافی تعداد میں تیار ہو گئے۔

۲۰۔ مالک اشتر کو۔

۲۱۔ جب امام حسنؓ تقریر فرما رہے تھے۔

۲۲۔ ان میں زیادہ تر تعداد قبائل کی تھی۔

۲۳۔ نہیں ان کے غیر جانبداری کے احکام پر کسی نے عمل نہ کیا۔

۲۴۔ کل تک دارالامارت خالی کر دو۔

۲۵۔ نو ہزار افراد پر مشتمل امداد۔

۲۶۔ ذی قار کے مقام پر۔

۲۷۔ ہمارے ساتھ مل کر اہل بصرہ کا مقابلہ کرو۔ ظلم کی ابتدا ہماری طرف سے نہ ہوگی ہم ہر حال میں نرمی سے پیش آئیں گے تاوقتیکہ ہمیں لڑنے پر مجبور نہ کرایا جائے۔

۲۸۔ حضرت اویسؓ قرنی نے۔

Marfat.com

بصرہ کے حالات

۱۔ حضرت قعقاع بن عمروؓ کو۔
۲۔ حضرت عائشہؓ۔ حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ سے مل کر ان کو صلح اور آشتی کی طرف مائل کریں۔
۳۔ کئی لوگوں کو قصاص لینے کی خاطر تہ تیغ کر دیا۔
۴۔ حرقوص بن زہیر کی حمایت میں۔
۵۔ انہوں نے کہا آپ لوگ اپنا مدعا بیان فرمائیں آپ کیا چاہتے ہیں۔
۶۔ ہمارا منشا اصلاح اور عمل بالقرآن ہے۔ قرآن حکیم میں قصاص کا حکم ہے۔
۷۔ انہوں نے جواب دیا۔ قصاص لینے کے لئے امن و امان ضروری ہے۔ پہلے امان بحال کریں۔ برائے خدا لوگوں کو بلا میں نہ ڈالیں۔ جس طرح آپ قصاص لینا چاہتے ہیں اس طرح سوائے فتنہ اور فساد کے کوئی چیز ممکن نہیں ہے۔ اس بات سے امت مسلمہ کو بڑا نقصان پہنچے گا۔ علیؓ خود قصاص کے حق میں ہیں۔
۸۔ ان بزرگوں نے جواب دیا۔ اگر علیؓ کے بھی یہی خیالات ہیں تو پھر اختلاف کی کوئی وجہ نہیں ہمارا مقصد عثمانؓ کے قتل کا قصاص لینا ہے۔
۹۔ حضرت علیؓ بصرہ کو فتح کر کے نوجوانوں کو قتل کر دیں گے ان کی عورتوں کو لونڈیاں اور بچوں کو غلام بنا لیں گے۔
۱۰۔ ایک وفد حضرت قعقاعؓ کے ساتھ آیا اور حضرت علیؓ کی فوج میں موجود کوفے کے لوگوں سے تصدیق کی اور مطمئن ہو گئے۔
۱۱۔ آپ نے اہل بصرہ کو یقین دلایا کہ اس افوا میں حقیقت کو دخل نہیں۔ اہل بصرہ خوش ہو گئے۔

Marfat.com

منافقوں کے مشورے

(سوالات)

۱۔ بتائیں حضرت علیؓ نے بصرہ روانہ ہونے سے پہلے لشکر سے کیا خطاب کیا؟
۲۔ بتائیں اس حکم پر عبداللہ بن سبا اور اہل مصر نے کیا کاروائی کی؟
۳۔ بتائیں عبداللہ بن سبا کے ساتھیوں کی تعداد اس لشکر میں کتنی تھی؟
۴۔ بتائیں ان میں کون کون سے منافق سردار موجود تھے؟
۵۔ بتائیں عبداللہ بن سبا نے ان سے کیا مشورہ کیا؟
۶۔ بتائیں مالک اشتر نے کیا رائے پیش کی؟
۷۔ بتائیں اس تجویز پر عبداللہ بن سبا نے کیا جواب دیا؟
۸۔ بتائیں ثالم بن ثعلبہ نے کیا تجویز پیش کی؟
۹۔ بتائیں سب کی تجاویز کے بعد عبداللہ بن سبا نے کیا فیصلہ دیا؟

Marfat.com

منافقوں کے مشورے

(جوابات)

۱۔ اب ہمارا بصرہ کی طرف بڑھنا جنگ کے لئے نہیں صلح اور آشتی پیدا کرنے کے لئے ہے۔ جو لوگ محاصرہ عثمانؓ میں شریک تھے ہم سے علیحدہ رہیں۔ ہمارے ساتھ شریک نہ ہوں۔

۲۔ عبداللہ بن سبا نے منافق سرداروں کو اکٹھا کر کے مشورہ شروع کر دیا۔

۳۔ دو ڈھائی ہزار کے قریب۔

۴۔ عبداللہ بن سبا۔ ابن ملجم، مالک اشتر، علیا بن الہیثم، ثالم بن ثعلبہ۔ شریح بن اوفی۔

۵۔ طلحہؓ اور زبیرؓ کے علاوہ اب علیؓ بھی قصاص پر متفق ہو گئے ہیں اگر یہ صلح ہو گئی تو ہماری گردنیں سلامت نہ رہیں گی۔

۶۔ اس نے کہا۔ طلحہؓ۔ زبیرؓ اور علیؓ تینوں کو عثمانؓ کے پاس بھیج دیا جائے۔

۷۔ ہماری تعداد بہت کم ہے اس لئے اس مقصد کا پورا کرنا خطرناک بھی ہے اور مشکل بھی۔

۸۔ ہم کو صلح ہونے تک الگ رہنا چاہیئے بلکہ دور چلا جانا چاہیئے۔

۹۔ ہم کو ہر حال میں حضرت علیؓ کی فوج میں شامل رہنا چاہیئے تاکہ جب صلح کی بات چیت شروع ہو تو ہم کسی صورت لڑائی چھیڑ کر صلح کو ناکام بنا دیں۔ اسی طرح ہمارے لئے خطرہ ٹل سکتا ہے۔

Marfat.com

جنگ جمل

(سوالات)

۱- بتائیں جب حضرت علیؓ کا لشکر روانہ ہوا تو منافقین نے کیا حکمت عملی اختیار کی؟
۲- بتائیں راستے میں کون کون سے قبائل فوج میں شریک ہو گئے؟
۳- بتائیں فوجِ علیؓ نے کس مقام پر جا کر قیام کیا؟
۴- بتائیں حضرت عائشہؓ۔ طلحہؓ اور زبیرؓ کے لشکر نے کہاں قیام کیا؟
۵- بتائیں کتنے دن تک دونوں لشکر آمنے سامنے پڑے رہے؟
۶- بتائیں اس دوران میں جب حضرت زبیرؓ کے حامیوں نے جنگ کی ابتدا کرنا چاہی تو انہوں نے کیا حکم دیا؟
۷- بتائیں حضرت علیؓ نے کن دو اصحاب کو طلحہؓ اور زبیرؓ کی طرف روانہ کیا اور کیا پیغام دیا؟
۸- بتائیں طلحہؓ اور زبیرؓ نے کیا جواب دیا؟
۹- بتائیں اس پیغام کے موصول ہونے پر حضرت علیؓ نے کیا عملی کاروائی کی؟
۱۰- بتائیں حضرت علیؓ نے حضرت طلحہؓ سے کیا سوال کیا؟
۱۱- بتائیں حضرت طلحہؓ نے اس کا کیا جواب دیا؟
۱۲- بتائیں حضرت علیؓ نے اس الزام کا کیا جواب دیا؟
۱۳- بتائیں حضرت علیؓ نے حضرت زبیرؓ سے کیا سوال کیا؟
۱۴- بتائیں حضرت زبیرؓ نے کیا جواب دیا؟
۱۵- بتائیں حضرت زبیرؓ نے حضرت عائشہؓ سے جا کر کیا کہا؟
۱۶- بتائیں اس ذکر پر حضرت زبیرؓ کے فرزند نے ان سے کیا کہا؟

Marfat.com

۱۷۔ بیٹے کی بات سن کر بتائیں حضرت زبیرؓ نے اپنی بہادری کی مثال کیسے قائم کی؟
۱۸۔ بتائیں آپ کے فرزند عبداللہ بن زبیرؓ نے کیا جواب دیا؟
۱۹۔ بتائیں حضرت زبیرؓ نے فرزند کی اس تجویز پر کیا دلیل پیش کی؟
۲۰۔ بتائیں صلح کی غرض سے دونوں اطراف سے کون کون اصحاب تشریف لائے؟
۲۱۔ بتائیں اس صلح کو جنگ میں تبدیل کرنے کے لئے عبداللہ بن سبا اور اس کے ساتھیوں نے کیا عملی کاروائی کی؟
۲۲۔ بتائیں جنگ کے دوران کس شخص نے حضرت عائشہ کو رائے دی کہ وہ خود اونٹ پر سوار ہوکر میدان جنگ میں تشریف لائیں۔ ممکن ہے لوگ آپ کو دیکھ کر جنگ سے باز آجائیں؟
۲۳۔ بتائیں حضرت عائشہؓ کی آمد پر جنگ میں کمی ہوئی یا اور بھڑک اٹھی؟
۲۴۔ بتائیں حضرت طلحہؓ کو کس چیز کا کہاں زخم لگا کہ وہ فوراً بصرہ آئے اور انتقال کر گئے؟
۲۵۔ بتائیں مروان بن الحکم اس جنگ میں کس کے ساتھ شامل تھا؟
۲۶۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں حضرت طلحہؓ کے پاؤں پر تیر جو زہر میں بجھا ہوا تھا کس نے مارا تھا؟
۲۷۔ بتائیں طلحہؓ نے زخمی ہونے کے بعد آنحضرت کے ارشاد کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا عملی کاروائی کی؟
۲۸۔ بتائیں جنگ کی آگ زیادہ بھڑکتی دیکھ کر حضرت عائشہ نے کعب سے کیا کہا جو ان کے اونٹ کی مہار پکڑے ہوئے تھے؟
۲۹۔ بتائیں جب کعب کے اعلان پر مسلمانوں کے دونوں گروہوں نے ہاتھ روک لئے تو سبائی لوگوں نے صلح کو ناکام بنانے کے لئے کیا کاروائی کی؟
۳۰۔ بتاؤ حضرت علیؓ کو مسلمانوں کے درمیان یہ جنگ چونکہ پسند نہ تھی آپ نے کیا عملی کاروائی جنگ روکنے کے لئے کی؟
۳۱۔ بتائیں جب ناقہ کے پاؤں کاٹ دیئے گئے تو ۔۔۔ سے گرنے پر حضرت عائشہ کو کس نے سنبھالا جو خود حضرت علیؓ کی معیت میں موجود تھے؟
۳۲۔ بتائیں حضرت علیؓ کی طرف سے جنگ کرنے والے سرداروں میں کون کون زیادہ زخمی ہوئے؟

Marfat.com

۳۳- بتائیں اہل جمل یعنی حضرت عائشہؓ کی فوج کے کون کون اصحاب شہید ہوئے؟
۳۴- بتائیں حضرت عائشہ رضؓ کی معیت میں جنگ جمل میں حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کو کتنے زخم آئے تھے؟
۳۵- بتائیں کن اصحابہ نے حضرت عائشہ کے کجاوے کی رسیاں کاٹ کر بڑے احترام کے ساتھ اسے لاشوں کے درمیان سے نکال لیا؟
۳۶- بتائیں جنگ جمل میں حضرت عائشہ کی طرف سے لڑنے والوں کی تعداد کتنی تھی؟
۳۷- بتائیں حضرت علیؓ کی طرف سے لڑنے والوں کی تعداد کتنی تھی۔ ان میں سے کتنے جنگ میں کام آئے؟
۳۸- بتائیں جنگ جمل میں کسے فتح نصیب ہوئی؟
۳۹- بتائیں فتح کے بعد حضرت علیؓ نے اپنی فوج میں کیا اعلان کیا؟
۴۰- بتائیں عبداللہ بن سبا اور اس کے ساتھی جو حضرت علیؓ کی حمایت کا دم بھرتے ہوئے اس کامیابی کے بعد ان کی مخالفت پر کیوں اتر آئے؟
۴۱- بتائیں بصرہ کے بیت المال میں سے حضرت علیؓ نے اپنے سپاہیوں کو فی کس کتنے درہم عطا کئے؟
۴۲- بتائیں حضرت علیؓ نے بصرے کا حاکم کسے مقرر کیا؟
۴۳- بتائیں جنگ جمل میں جو بنو امیہ سے تعلق رکھنے والے افراد تھے ان میں سے کون شام کی طرف امیر معاویہؓ کے پاس چلے گئے؟
۴۴- بتائیں حضرت عبداللہ بن زبیرؓ زخمی ہو کر بصرہ میں کس شخص کے پناہ گزیں ہوئے؟
۴۵- بتائیں جنگ جمل کے بعد عبداللہ بن سبا کی جماعت نے کیا کاروائی شروع کر دی؟
۴۶- بتائیں جب حضرت علیؓ کو علم ہوا اور انہوں نے اس گروہ کو سمجھانے کی کوشش کی تو ان کا کیا ردعمل ہوا؟
۴۷- بتائیں اس سبائی گروہ نے بصرہ سے فرار ہو کر کدھر کا رخ کیا؟

Marfat.com

جنگ جمل

(جوابات)

۱۔ ایک گروہ بظاہر فوج سے دور ہوگیا لیکن جو لوگ قتل عثمانؓ کے وقت روشنی میں نہ آئے تھے وہ فوج میں ملے رہے۔

۲۔ بکر بن وائل اور عبدالقیس کے قبائل۔

۳۔ مقام قصر عبیداللہ کے میدان میں۔

۴۔ وہ بھی اسی میدان میں فروکش ہوگئے۔

۵۔ تین دن تک۔

۶۔ قعقاعؓ کی معرفت صلح کی بات چیت جاری ہے جب تک اختتام تک نہ پہنچ جائے خاموشی اختیار کرو۔

۷۔ حکم بن سلام اور مالک بن حبیب کو۔ اگر آپ قعقاعؓ کی اطلاع پر قائم ہیں تو لڑائی سے مصالحت تک رکے رہیں۔

۸۔ آپ مطمئن رہیں ہم اپنے اقرار پر قائم ہیں۔ پھر دونوں حضرات دونوں لشکروں کے درمیان آگئے۔

۹۔ وہ گھوڑے پر بیٹھ کر دونوں لشکروں کے درمیان آگئے اور دونوں سے ملاقات کی

۱۰۔ تم نے میرے خلاف جو یہ لشکر تیار کیا اس کی وجہ بیان کر سکتے ہو۔ اسے جائز ثابت کر سکتے ہو۔ کیا تم پر میرا اور مجھ پر تمہارا خون حرام نہیں؟ کیا تم میرے دینی بھائی نہیں؟

۱۱۔ تم نے حضرت عثمان کے قتل میں سازش نہیں کی۔ کیا وہ تمہارے دینی بھائی نہ تھے

۱۲۔ اللہ تعالیٰ دانا اور بینا ہے وہ قاتلین عثمانؓ پر لعنت بھیجے گا۔ میں اس میں ہر گ

Marfat.com

شامل نہیں۔

۱۳۔ کیا تم کو آنحضرت صلعم کا وہ ارشاد یاد نہیں جب انہوں نے فرمایا تھا۔ تم ایک شخص سے لڑو گے اور تم اس پر ظلم کرنے والے ہو گے۔

۱۴۔ ہاں مجھ کو یاد آ گیا۔ آپ نے مجھ کو میری روانگی سے پہلے یہ بات یاد نہ دلائی ورنہ میں مدینہ سے روانہ نہ ہوتا۔ واللہ میں تم سے ہرگز نہ لڑوں گا۔

۱۵۔ مجھے حضرت علیؓ نے آنحضرت صلعم کا ارشاد یاد دلا دیا ہے۔ میں اس سے جنگ کرنے کی بجائے واپس چلا جاؤں گا۔

۱۶۔ آپ میدان میں آ کر واپس جانا چاہتے ہیں معلوم ہوتا ہے آپ علیؓ کے لشکر سے ڈر گئے ہیں۔

۱۷۔ وہ تنہا ہتھیار لگا کر حضرت علیؓ کے لشکر میں چلے گئے اور چاروں طرف گھوم کر واپس آ کر فرزند سے کہا۔ اگر میں ڈرتا تو تنہا علیؓ کے لشکر میں نہ جاتا۔ میں نے ان سے جنگ نہ کرنے کی قسم کھائی ہے۔

۱۸۔ آپ اس قسم کا کفارہ ادا کرتے ہوئے ایک غلام آزاد کر دیں۔

۱۹۔ میں نے علیؓ کی فوج میں عمارؓ کو دیکھا ہے۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا تھا۔ عمارؓ کو باغی گروہ قتل کرے گا۔ میں اس باغی گروہ میں شامل نہیں ہونا چاہتا۔

۲۰۔ حضرت علیؓ کی طرف سے عبداللہ بن عباسؓ۔ زبیرؓ و طلحہؓ کی خدمت میں اور حضرت طلحہؓ و زبیرؓ کی طرف سے محمد بن طلحہؓ حضرت علیؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ شرائط صلح طے ہوئیں اور دستخط کے لئے دوسرے دن کا وقت طے کیا گیا۔

۲۱۔ انہوں نے حضرت طلحہؓ اور زبیرؓ کے لشکر پر شب خون مارا۔ دوسری طرف سے بھی مدافعت میں ہتھیار استعمال ہوئے اور اس طرح جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ دونوں طرف کے سرداران ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے لگے۔

۲۲۔ کعب بن سور نے۔

۲۳۔ جنگ رکنے کی بجائے اور بھڑک اٹھی۔ لوگ سمجھے ام المومنین بطور سپہ سالار میدان میں آئی ہیں لہٰذا وہ اور بہادری سے جنگ میں مشغول ہو گئے۔

Marfat.com

۲۴۔ جنگ کے دوران تیر پاؤں میں لگا۔ خون رکتا نہ تھا۔ اس لئے بصرہ آئے اور اسی زخم کی وجہ سے انتقال کر گئے۔

۲۵۔ حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ کی فوج میں۔

۲۶۔ یہ حرکت مروان نے کی تھی۔ جب اس نے دیکھا طلحہؓ جنگ کرنے کی بجائے الگ کھڑے آنحضرتؐ کے ارشاد پر غور کر رہے ہیں تو اس نے چادر میں موہنہ چھپا کر ان پر زہر میں بجھا ہوا تیر چھوڑ دیا لہٰذا طلحہؓ کے قتل کا الزام مروان کی گردن پر ہے۔

۲۷۔ انہوں نے حضرت علیؓ کے غلام کے ہاتھ پر جو اتفاقاً سامنے آگیا تھا حضرت علیؓ کی خلافت پر بیعت کر لی۔

۲۸۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ کعب قرآن پاک کو بلند کرتے آگے بڑھو اور لوگوں سے کہو ہمیں قرآن مجید کا فیصلہ منظور ہے تم بھی اس پر متفق ہو جاؤ۔

۲۹۔ انہوں نے کعب پر تیروں کی بوچھاڑ کر کے انہیں شہید کر دیا۔

۳۰۔ حضرت علیؓ نے حکم دیا جب تک حضرت عائشہ کا ناقہ میدان میں موجود ہے لاشوں کے انبار لگتے رہیں گے اس ناقہ کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔

۳۱۔ حضرت عائشہؓ کے بھائی محمد بن ابی بکرؓ نے۔

۳۲۔ عبدالرحمٰن بن عتاب۔ جندب بن زہیر۔ عبداللہ بن حکیم وغیرہ شہادت سے سرفراز ہوئے۔

۳۳۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ جو پیدل فوج کے سردار تھے۔ مروان بن الحکم۔ وغیرہ۔

۳۴۔ بہتر زخم آئے تھے۔

۳۵۔ حضرت قعقاع بن عمروؓ۔ حضرت محمد بن ابی بکرؓ۔ حضرت عمار بن یاسرؓ۔

۳۶۔ تیس ہزار تھی جس میں سے نو ہزار میدان جنگ میں کام آئے۔

۳۷۔ بیس ہزار تھی جس میں سے ایک ہزار ستر افراد لقمہ اجل بن گئے۔

۳۸۔ حضرت علیؓ کو۔

۳۹۔ مال غنیمت نہ لوٹا جائے۔ بھاگتے ہوئے لوگوں کا تعاقب نہ کیا جائے۔ زخمیوں پر گھوڑے نہ دوڑائے جائیں۔

Marfat.com

۴۰ - لوٹ مار سے منع کرنے اور مسلمانوں کے مزید قتل عام سے منع کرنے پر۔
۴۱ - پانچ سو درہم فی کس۔
۴۲ - عبداللہ بن عباسؓ کو۔
۴۳ - مروان بن الحکم، عتبہ بن ابی سفیان، عبدالرحمٰن و یحییٰ برادرانِ مروان وغیرہ۔
۴۴ - ازرق کے ہاں۔ بعد میں حضرت عائشہؓ ان کو ساتھ لے کر مکہ تشریف لے گئیں۔
۴۵ - اب یہ لوگ مسلمانوں کو حضرت علیؓ کے خلاف اکسانے لگے کیونکہ ان کا مقصد پہلے بھی علیؓ کی حمایت نہ تھا بلکہ مسلمانوں میں تفرقہ ڈلوانا تھا۔
۴۶ - یہ گروہ حضرت علیؓ کا ساتھ چھوڑ کر منتشر ہو گیا۔ بعد میں یہی گروہ خوارج کے نام سے منظر عام پر آیا۔
۴۷ - عراق اور عرب کے مختلف اوباش لوگوں کو ساتھ ملا کر صوبہ سجستان کا رخ کیا۔

Marfat.com

تبدیلی دارالخلافہ

(سوالات)

۱۔ بتائیں جنگ جمل کی فتح کے بعد حضرت علیؓ کو کونسا ضروری مرحلہ پیش آیا؟
۲۔ بتائیں انہوں نے مدینہ کی بجائے کوفہ کو دارالخلافہ کے لئے کیوں پسند کیا؟
۳۔ بتائیں حضرت علیؓ کو بطور خلیفہ ہونے کے فوجوں کی سپہ سالاری کی ضرورت کیوں پیش آگئی تھی جس کی وجہ سے نظامِ خلافت درہم برہم ہوکر رہ گیا تھا؟

تبدیلی دارالخلافہ

(جوابات)

۱۔ ملک شام کو قابو میں لانا اور امیر معاویہؓ سے بیعت لینا۔
۲۔ نمبر۱۔ ان کی فوج میں زیادہ تعداد کوفے والوں کی تھی۔ نمبر۲۔ مدینے سے زیادہ کوفہ دمشق سے زیادہ نزدیک تھا۔ نمبر۳۔ کوفے کا اثر ایرانی صوبوں پر بھی زیادہ پڑ سکتا تھا۔
۳۔ عہد عثمانی میں جلیل القدر صحابہ کرام مختلف صوبوں کے حاکم بن کر مدینہ سے باہر جاتے ہوئے اپنے عزیز و اقارب کو بھی ساتھ لے گئے تھے جس کی وجہ سے مدینہ اہل دانش سے خالی ہوکر رہ گیا تھا۔ اس لئے مدینہ میں رہتے ہوئے حضرت علیؓ کے لئے صوبوں کی شورشوں کو دبانا ممکن نہ رہا تھا۔

Marfat.com

امارت مصر سے قیس بن سعد کی معزولی

(سوالات)

۱- بتائیں حضرت علیؓ نے خلیفہ بنتے ہی محمد بن ابی حذیفہ کی جگہ کسے عامل مقرر کر کے بھیجا؟
۲- بتائیں قیس بن سعد کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟
۳- بتائیں قیس بن سعد نے مصر کے انتظام کو کیسے سنبھال لیا تھا؟
۴- بتائیں جب امیر معاویہؓ حاکم دمشق کو یہ یقین ہو گیا کہ حضرت علیؓ بزور شمشیر ان سے دمشق فتح کر لیں گے تو انہوں نے کیا سیاسی حربہ استعمال کیا؟
۵- بتائیں حضرت علیؓ کی کس سیاسی غلطی کی وجہ سے یہ مضبوط دیوار ہل کر رہ گئی؟
۶- بتائیں قیس بن سعد نے حضرت علیؓ کو خط کے ذریعے کیا مشورہ دیا؟
۷- بتائیں حضرت علیؓ کے مشیروں نے قیس بن سعد کے اس خط پر کس رائے کا اظہار کیا؟
۸- بتائیں صوبہ مصر کی اسلامی سلطنت میں کیا اہمیت تھی؟
۹- بتائیں اس فوجی طاقت اور قیس بن سعد کی اعلیٰ صلاحیتوں کے خوف کی وجہ سے معاویہؓ نے اس بات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کیا تدبیر کی؟
۱۰- بتائیں امیر معاویہ کی ان افواہوں کا اثر لیتے ہوئے حضرت علیؓ نے کیا سیاسی غلطی کی؟
۱۱ بتائیں قیس بن سعد کے بجائے کسے حاکم مصر بنا کر بھیجا گیا۔ اور انہیں کیا ہدایت کی گئی؟
۱۲- بتائیں مصر کے ان با اثر لوگوں پر جبری بیعت کے کیا نتائج برآمد ہوئے؟
۱۳- بتائیں امیر معاویہؓ نے قیس بن سعد جیسے با صلاحیت شخص کو ساتھ ملانے کے لئے کسے ان کے پاس مدینہ روانہ کیا؟
۱۴- بتائیں جب قیس بن سعد نے امیر معاویہؓ کے پاس جانے سے انکار کر دیا تو معاویہؓ

Marfat.com

نے مروان سے کیا کہا ؟

۱۵۔ بتائیں دوسری کون سی بہترین تلوار اور اعلیٰ دماغ۔ صاحب اثر اور انتظامی امور میں یکتا شخص امیر معاویہؓ کے پاس پہنچ گیا؟

۱۶۔ بتائیں امیر معاویہؓ نے حضرت عمرو بن العاصؓ کو کیا عہدہ پیش کیا ؟

۱۷۔ بتائیں جنگ جمل سے اور مصر میں بغاوت کی وجہ سے حضرت علیؓ کی فوجی طاقت پر کیا اثر پڑا تھا ؟ اس کے برخلاف امیر معاویہؓ کو کیا سہولت میسر آگئی تھی ؟

Marfat.com

امارت مصر سے قیس بن سعد کی معزولی

(جوابات)

۱- قیس بن سعد کو۔

۲- قیس بن سعد بڑے بہادر۔ سیاست دان۔ مدبر اور با اثر با صلاحیت شخص تھے۔

۳- انہوں نے اپنی ذہانت اور اعلیٰ انتظامی صلاحیتوں کی بدولت اہل مصر کو پوری طرح اپنے بس میں کر رکھا تھا اور اسلامی حکومت کے مفاد کی خاطر وہ سیسہ پلائی دیوار بن گئے تھے۔

۴- وہ جانتے تھے مصر میں قیس بن سعد علیؓ کے وہ حمایتی ہیں جن کی اعلیٰ صلاحیتیں ان کی راہ کی دیوار ثابت ہوں گے لہٰذا انہوں نے اس دیوار کو گرانے کے لئے سازشیں شروع کر دیں۔

۵- جب حضرت علیؓ نے قیس بن سعد کو لکھا کہ مصر میں موجود معاویہؓ کے حامی یزید بن الحرث مسلمہ بن مخلد اور ان کے ساتھیوں سے زبردستی بیعت لی جائے۔

۶- یہ لوگ بالکل خاموش زندگی گزار رہے ہیں لہٰذا فوری طور پر ان کو زبردستی بیعت پر آمادہ کرنے سے بغاوت کا خطرہ ہے۔

۷- قیس بن سعد ضرور امیر معاویہ سے مل گیا ہے لہٰذا اسے معزول کرتے ہوئے کسی دوسرے کو حاکم مصر مقرر کیا جائے۔

۸- وہاں کا فوجی نظام اور فوجی طاقت بے مثل تھی جس کی وجہ رومیوں کے حملوں کا دفاع تھا۔

۹- جونہی انہیں علم ہوا قیس کی طرف سے حضرت علیؓ مشکوک ہو گئے ہیں انہوں نے اعلانیہ کہنا شروع کر دیا کہ قیس اندرون خانہ ان کے حمایتی ہیں اس تشہیر سے ان کا مقصد یہ تھا کہ جب علیؓ تک یہ خبر پہنچے گی تو وہ قیس کو معزول کر دیں گے اور اس طرح اس مضبوط

Marfat.com

ر مستحکم مخالفت کا کانٹا خود بخود نکل جائے گا۔

ا۔ قیس بن سعد جیسے مدبر۔ سیاست دان اور انتظامی امور پر دسترس رکھنے والے قائم
و معزول کر کے واپس بلا لیا۔

ا۔ محمد بن ابی بکرؓ کو۔ مصر کے ان با اثر لوگوں سے زبردستی بیعت لی جائے جو ابھی
ک خاموش بیٹھے ہیں۔

ا۔ وہ اس سختی کی وجہ سے بھڑک اٹھے اور انہوں نے مصر میں موجود فوجی طاقت کو
اپنی طرف الجھا لیا جس سے امیر معاویہؓ کا مقصد پورا ہو گیا۔

ا۔ مروان بن حکم کو۔

ا۔ اگر تو ایک لاکھ افراد کے لشکر سے علیؓ کی مدد کرتا تو وہ آسان تھا بمقابلہ اس کے
جس حضرت علیؓ کے پاس رہیں۔

ا۔ حضرت عمرو بن العاصؓ جو ایک عرصہ سے بیت المقدس میں گوشہ نشینی کی زندگی
گزار رہے تھے۔ جنہوں نے مصر کو کئی بار فتح کر کے سلطنت اسلامیہ میں شامل کیا تھا
جن سے آنحضرت صلعم۔ حضرت ابو بکرؓ۔ حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ سب ہی خوش
ہے تھے۔

ا۔ مشیر خاص و وزیر کا عہدہ بعد از فتح حاکم مصر بنانے کا وعدہ۔

ا۔ جنگ جمل میں نو ہزار اہل بصرہ کام آئے۔ دوسرا مصر میں بغاوت کو فرو کرنے میں
وجی طاقت کے مصروف ہونے سے۔ حضرت علیؓ کی فوجی طاقت میں ضعف آ
گیا تھا۔ جب کہ معاویہؓ کو اپنی فوجی طاقت مستحکم کرنے کے لئے پورا ایک سال مل
گیا تھا۔

Marfat.com

ملک شام کی طرف پیشقدمی

(سوالات)

۱۔ بتائیں حضرت علیؓ نے کس شہر سے بجانب شام پیشقدمی کی؟
۲۔ بتائیں عبداللہ بن عباسؓ کس شہر کا لشکر لے کر وہاں سے روانہ ہوئے؟
۳۔ بتائیں حضرت علیؓ نے روانگی سے قبل کسے کوفے کا قائم مقام مقرر کیا؟
۴۔ بتائیں کس مقام پر حضرت علیؓ نے قیام کیا جہاں عبداللہ بن عباسؓ اپنے لشکر کے ساتھ آملے؟
۵۔ کیا آپ جانتے ہیں حضرت علیؓ نے کسے مقدمتہ الجیش پر سردار بنا کر روانہ کیا؟
۶۔ بتاؤ مقدمتہ الجیش کے بعد کسے چار ہزار کا لشکر دے کر ان کے پیچھے روانہ کیا؟
۷۔ کیا آپ کو علم ہے حضرت علیؓ نخیلہ سے روانہ ہو کر کہاں فروکش ہوئے؟
۸۔ بتائیں مدائن پر کسے عامل مقرر کیا گیا؟
۹۔ بتائیں مدائن سے کسے تیس ہزار کے مزید لشکر کے ساتھ روانہ کیا گیا؟
۱۰۔ حضرت علیؓ نے مدائن سے روانہ ہو کر کہاں قیام کیا؟
۱۱۔ امیر معاویہؓ کو جب لشکر علوی کے آنے کی اطلاع ملی تو انہوں نے کیا قدم اٹھایا؟
۱۲۔ جب لشکر علوی کا مقدمتہ الجیش حدود شام میں داخل ہوا تو سرداروں کو کیا پتہ چلا؟
۱۳۔ بتائیں اس اطلاع پر حضرت علیؓ نے کیا تدبیر کی؟
۱۴۔ جب دونوں لشکر آمنے سامنے آگئے تو بتاؤ کس نے حملے کی ابتدا کی؟
۱۵۔ بتاؤ ابوالاعود سلمی کے مقابلے میں لشکر علوی سے کس نے نکل کر اس کا مقابلہ کیا؟
۱۶۔ بتائیں دونوں میں سے فتح کس کی ہوئی؟

Marfat.com

ملک شام کی طرف پیشقدمی

(جوابات)

۱- کوفہ سے۔
۲- اہل بصرہ کا لشکر لے کر۔
۳- ابو مسعود انصاری کو۔
۴- مقام نخیلہ میں۔
۵- زید بن نضر مارثی کو آٹھ ہزار فوج کے ساتھ۔
۶- شریح بن ہانی کو۔
۷- مدائن کے مقام میں۔
۸- مسعود ثقفی کو۔
۹- معقل بن قیس کو۔
۱۰- رقہ آکر دریائے فرات کو عبور کیا اور اپنے تمام لشکر کے ساتھ مل گئے۔
۱۱- انہوں نے ابوالاعور سلمی کو لشکر دے کر بطور مقدمۃ الجیش روانہ کیا۔
۱۱- حضرت معاویہؓ کی طرف سے ابوالاعور سلمی لشکر لے کر آرہا ہے انہوں نے حضرت علی کو اطلاع دی۔
۱۲- آپ نے اشتر کو حکم دیا جا کر لشکر کی سرداری سنبھال لو۔ زیاد اور شریح کو میمنہ اور میسرہ کی سرداری پر متعین کر دو۔ جب تک شام کا لشکر حملہ نہ کرے تم بھی خاموش رہنا۔
۱۴- امیر معاویہؓ کے سردار ابوالاعور سلمی نے۔
۱۵- ہاشم بن عتبہ نے۔
۱۶- شام تک مقابلہ جاری رہا لیکن فیصلہ کوئی نہ ہو سکا۔

Marfat.com

جنگ صفین

(سوالات)

۱۔ بتائیں اس جنگ میں افواج علیؓ کی تعداد کیا تھی؟
۲۔ بتائیں امیر معاویہؓ کی فوجی تعداد کتنے افراد پر مشتمل تھی؟
۳۔ بتائیں جنگ کی ابتدا کس وجہ سے ہوئی؟
۴۔ بتاؤ حضرت علیؓ نے پانی کے مطالبے کے لئے کسے امیر معاویہؓ کے پاس بھیجا۔ اور انہوں نے کیا جواب دیا؟
۵۔ بتائیں ان مشیروں میں کون لوگ شامل تھے اور انہوں نے کیا مشورہ دیا؟
۶۔ بتائیں حضرت علیؓ نے کسے سواری دے کر پانی پر قبضہ کرنے کے لئے روانہ کیا؟
۷۔ بتائیں معاویہ کی طرف سے کون اپنے لشکر کے ساتھ مقابلے پر آیا؟
۸۔ بتائیں اس جنگ کے دوران کس صحابی نے امیر معاویہ کو رائے دی کہ وہ افواج علیؓ کے لئے پانی بند نہ کرے مبادا لوگ تمہیں ظالم سمجھ کر علیؓ کے ساتھ ہو جائیں گے؟
۹۔ بتاؤ امیر معاویہ نے کیا اعلان کیا جس کی وجہ سے لڑائی بند ہو گئی؟
۱۰۔ بتائیں طرفین کی طرف سے لڑائی کس ماہ کے موقعے پر ایک ماہ کے لئے بند رہی؟
۱۱۔ بتائیں اس ماہ میں دونوں طرف سے صلح کی تجاویز میں کن لوگوں نے رغبت اندازی کی؟
۱۲۔ بتائیں کس تاریخ کو دونوں طرف سے جنگ کا اعلان کیا گیا؟
۱۳۔ بتائیں ایک ہفتہ کی جنگ کے بعد کس روز آخری معرکہ ہوا؟
۱۴۔ بتائیں حضرت علیؓ نے جنگ کے لئے اپنے سرداروں کو کس طرح ترتیب دی؟
۱۵۔ بتائیں امیر معاویہ نے اپنی فوج کو کیا ترتیب دی تھی؟

Marfat.com

۱۶۔ بتائیں جمعرات کی رات کو جسے لیلتہ الریر کہا جاتا ہے کون کون سے اکابرین شہید ہوئے؟

۱۷۔ بتائیں لیلتہ الریر میں اور کون سا واقعہ پیش آیا؟

۱۸۔ بتائیں تیس گھنٹے کی مسلسل جنگ جو رات دن جاری رہی میں دونوں طرف سے کتنے مسلمان تہ تیغ ہوئے؟

۱۹۔ بتائیں جب امیر معاویہؓ کو شکست یقینی نظر آئی تو انہوں نے عمرو بن العاص کے مشورے پر کیا حکمت عملی اختیار کی؟

۲۰۔ بتاؤ دونوں طرف کی افواج جو تھک بھی چکی تھیں اور جنہیں آپس کا خون خرابہ بھی پسند نہ تھا نے کیا عملی کاروائی کی؟

۲۱۔ بتائیں حضرت علیؓ نے جو اسے فریب سمجھ چکے تھے اپنی سپاہ کو کیا حکم دیا؟

۲۲۔ بتائیں کس گروہ کے لوگوں نے حضرت علیؓ کو دھمکی دی جنگ بند کراؤ ورنہ ہم تمہارا بھی حشر عثمانؓ کی طرح کر دیں گے؟

۲۳۔ بتائیں کس شخص نے لڑائی کے بند ہونے پر حضرت علیؓ سے دریافت کیا کہ اجازت ہو تو میں معاویہ کے پاس جا کر اس کی منشا معلوم کروں؟

۲۴۔ بتائیں اشعث بن قیس کے معلوم کرنے پر معاویہ نے کس طرح رضامندی کا اظہار کیا؟

۲۵۔ بتائیں امیر معاویہ کی طرف سے کون اس فیصلے پر مامور کیا گیا؟

۲۶۔ بتائیں حضرت علیؓ کی طرف سے کون فیصلے کرنے کے لئے منتخب ہوا؟

۲۷۔ بتائیں فیصلے کے لئے کتنی مہلت کا اعلان کیا گیا؟

۲۸۔ کیا آپ کو علم ہے کہ فیصلے کے لئے کس مقام کو منتخب کیا گیا؟

۲۹۔ بتائیں صلح کے فیصلے کے خلاف حضرت علیؓ کی فوج میں کتنے گروہ پیدا ہو گئے؟

۳۰۔ بتائیں خوارج کے گروہ نے کسے اپنا امام اور کسے سپہ سالار منتخب کیا؟

۳۱۔ بتائیں گروہ خوارج نے اسلامی قانون کو مسخ کر کے کیا قانون اپنے لئے وضع کیا؟

۳۲۔ بتائیں شیعان علیؓ نے اپنے لئے کیا قانون وضع کر لیا تھا؟

Marfat.com

جنگ صفین

(جوابات)

۱۔ نوے ہزار افراد پر مشتمل۔
۲۔ اسی ہزار افراد پر مشتمل تھی۔
۳۔ امیر معاویہؓ نے دریائے فرات کے پانی پر قبضہ کرکے اسے علوی لشکر کے لئے بند کردیا۔
۴۔ صعصعہ بن صوعان کو۔ امیر معاویہؓ نے اپنے مشیروں سے مشورہ کیا۔
۵۔ عبداللہ بن سعد سابق گورنر مصر۔ ولید بن عقبہ۔ انہوں نے کہا چونکہ ان لوگوں نے حضرت عثمانؓ کا پانی بند کیا تھا اس لئے انہیں پیاسا ہی مارا جائے۔
۶۔ اشعث بن قیس کو۔
۷۔ ابوالاعور سلمی۔
۸۔ حضرت عمرو بن العاصؓ نے
۹۔ انہوں نے اعلان کردیا کہ علیؓ کی فوج کے لئے پانی سے پابندی ہٹائی جائے۔
۱۰۔ محرم کے مہینے میں
۱۱۔ عبداللہ بن سبا کی جماعت نے کیونکہ حضرت علیؓ کی فوج میں سپہ سالار کے عہدے پر مالک اشتر فائز تھا جو عبداللہ بن سبا کا دست راست تھا۔
۱۲۔ یکم صفر کی صبح کو۔
۱۳۔ ۸ صفر ۳۷ھ کو۔
۱۴۔ حضرت علیؓ خود قلب لشکر میں کوفہ و بصرہ اور اہل مدینہ کے شرفا کے ساتھ تھے۔

Marfat.com

میمنہ پر عبداللہ بن بدیل بن ورقا خزاعی سردار مقرر ہوئے۔ میسرہ حضرت عبداللہ کے سپرد کیا۔ حضرت یاسر کے سپرد رجز خوانوں اور قاریوں کا انتظام تھا۔ ان کے ساتھ قیس بن سعد اور عبداللہ بن یزید بھی شامل تھے۔

۱۵۔ حبیب بن مسلمہ میسرہ پر سردار مقرر ہوئے۔ عبداللہ بن عمرؓ میمنہ پر۔

۱۶۔ حضرت عمارؓ۔ حضرت اویس قرنیؓ۔

۱۷۔ حضرت علیؓ بارہ ہزار سواروں کے ساتھ لڑتے ہوئے معاویہؓ کے خیمے پر جا پہنچے اور للکار کر کہا۔ معاویہ مسلمانوں کے قتل عام کی بجائے آؤ میں اور تم لڑ کر فیصلہ کر لیں جو زندہ رہا وہ خلیفہ مقرر ہوگا۔ لیکن معاویہ نے کوئی جواب نہ دیا۔

۱۸۔ ستر ہزار مسلمان تہِ تیغ ہوئے۔

۱۹۔ انہوں نے فوراً نیزوں پر قرآن مجید بلند کر کے یہ کہنے کا حکم دیا کہ ہم فیصلہ قرآن کی رو سے چاہتے ہیں۔

۲۰۔ دونوں طرف کے سپاہیوں نے جنگ روک دی اور اس فیصلے پر رضامندی ظاہر کر دی۔

۲۱۔ انہوں نے حکم دیا جنگ جاری رکھو اب فتح تمہاری یقینی ہو گئی ہے۔

۲۲۔ سبائی لوگوں نے۔

۲۳۔ اشعث بن قیس نے۔

۲۴۔ معاویہ نے کہا۔ ایک شخص کو میں منتخب کرتا ہوں ایک کو علیؓ چن لیں۔ دونوں سے حلف لیا جائے کہ وہ غیر جانبدار رہ کر قرآن کے موافق فیصلہ کریں۔ ہم دونوں اس فیصلے کو منظور کر لیں۔

۲۵۔ عمرو بن العاص کو۔

۲۶۔ ابوموسیٰ اشعری۔

۲۷۔ چھ ماہ کی مدت کا اعلان۔

۲۸۔ مقام اذرح کو متصل دومۃ الجندل جو دمشق اور کوفے کے درمیان واقع تھا۔

۲۹۔ دو گروہ جو گروہ حضرت علیؓ کے خلاف تھا اسے خوارج اور جو انہیں معصوم سمجھتے

Marfat.com

تھے شیعان علیؓ کے نام سے مشہور ہوئے۔

۳۰۔ عبداللہ بن الکواء کو امام بنایا اور شیث بن ربعی کو سپہ سالار منتخب کیا۔

۳۱ بیعت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ کتاب اللہ اور سنت رسول کے مطابق نیک کاموں کا حکم دینا ہمارا فرض ہے کوئی خلیفہ نہیں ہے۔ فتح کے بعد تمام کام مسلمانوں کے باہم مشورے سے طے کئے جائیں گے۔ علیؓ اور معاویہؓ دونوں یکساں اور خطا کار ہیں۔

۳۲۔ یہ لوگ حضرت علیؓ کو معصوم عن الخطا کہتے اور ان کی اطاعت و فرمابرداری کو خدا اور رسول کی فرمابرداری پر بھی ترجیح دیتے ہیں۔

Marfat.com

مقام اذرح میں فیصلے کا اعلان

(سوالات)

۱۔ بتائیں عمرو بن العاص جو نہایت چالاک آدمی تھے نے ابو موسیٰ اشعری کو کس فیصلے پر متفق کر لیا؟

۲۔ بتائیں عمرو بن العاص کے بہکاوے میں آکر پہلے ابو موسیٰ اشعری نے کیا اعلان کیا؟

۳۔ بتائیں جب ابو موسیٰ اشعری نے معاویہؓ کے لئے عمرو بن العاص کو ایسا ہی اعلان کرنے کو کہا تو اس نے کیا اعلان کیا جو دونوں کے باہم مشورے کے منافی تھا؟

۴۔ بتائیں اس عیاری اور چالاکی کے خلاف ابو موسیٰ اشعری نے کیا کاروائی کی؟

۵۔ بتائیں اس فیصلے کے کیا نتائج برآمد ہوئے؟

۶۔ بتائیں حضرت علیؓ کو کن مصائب کا سامنا کرنا پڑا؟

۷۔ بتائیں خارجیوں نے کیا کاردائی شروع کر دی؟

Marfat.com

مقام اذرح میں فیصلے کا اعلان

(جوابات)

۱- حضرت علیؓ اور حضرت معاویہؓ دونوں کو معزول کر کے خلیفہ کا انتخاب امت پر چھوڑ دیا جائے۔

۲- میں علیؓ کو اپنے اور عمرو بن العاص کے متفقہ فیصلہ کے تحت معزول کرتا ہوں۔

۳- اس نے کہا۔ مجھے ابوموسیٰ اشعری کے فیصلے سے اتفاق ہے۔ اب میں معاویہ کو خلافت کا حقدار سمجھتے ہوئے انہیں خلافت کے لئے منتخب کرتا ہوں۔

۴- انہوں نے عمرو بن العاص کو اس بدعہدی پر بہت برا بھلا کہا لیکن اب تیر ترکش سے نکل چکا تھا۔

۵- معاویہؓ نے اپنی خلافت کا اعلان کر دیا۔ حضرت علیؓ نے اس فیصلے کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔

۶- خارجی گروہ ان کے خلاف ہو گیا اور اس طرح اب ان کو اپنے علاقے کوفہ و بصرے میں امن و امان بحال کرنا دشوار ہو گیا۔

۷- جو لوگ ان سے اختلاف کرتے وہ انہیں بڑی بے دردی سے قتل کر دیتے۔

Marfat.com

خوارج کی شورش

(سوالات)

۱- بتائیں جب حضرت علیؓ نے خلافت کی معزولی کے فیصلے کو تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہوئے دوبارہ شام پر چڑھائی کا فیصلہ کیا تو کون دو خوارجی سردار آپ کے پاس آئے اور کیا کہا؟

۲- بتائیں خوارجی لوگوں نے کس کے گھر پر مشورے کے لئے ساتھیوں کو بلایا وہاں کون کون شریک ہوا اور کیا فیصلہ طے پایا؟

۳- بتاؤ خوارجیوں نے کس کے ہاتھ پر بیعت کی اور اسے اپنا سردار بنایا؟

۴- بتاؤ ان لوگوں نے اپنے ساتھی خوارجوں کو کہاں اکٹھے ہونے کے لئے بصرہ میں خط لکھے؟

۵- بتائیں جب حضرت علیؓ کو حالات کا علم ہوا تو آپ نے کیا عملی کاروائی کی؟

۶- بتائیں حاکم مدائن سعد بن مسعود نے خوارج کو روکنے کے لئے کیا کاروائی کی؟

۷- بتائیں کس مقام پر ان کا مقابلہ خوارج گروہ سے ہوا اور کیا نتیجہ برآمد ہوا؟

۸- بتائیں خوارج گروہ نے نہروان میں اپنی حکومت مستحکم کرنے کے بعد کیا کاروائی کی؟

۹- بتائیں ان لوگوں کی کتنی تعداد نہروان میں موجود تھی؟

۱۰- بتائیں جب حضرت علیؓ نے خوارج ٹولے کو نظر انداز کرتے ہوئے شام پر چڑھائی کے لئے عبداللہ بن عباسؓ حاکم بصرہ کو فوج اکٹھی کرنے کا حکم دیا تو اس کاروائی کیلئے وہ کتنی فوج اکٹھی کرنے میں کامیاب ہوئے؟

۱۱- بتائیں یہ تین ہزار کا لشکر کس کی معیت میں کوفہ روانہ ہوا؟

۱۲- بتائیں کوفہ میں حضرت علیؓ کے اصرار پر کل کتنی فوج اکٹھی ہو سکی؟

۱۳- بتائیں جب فوج کی کمی کے تحت حضرت علیؓ نے خوارج گروہ کو ساتھ ملانے

Marfat.com

کے لئے خطر روانہ کیا تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

۱۴۔ بتائیں کس واقعے سے مجبور ہو کر حضرت علیؓ نے ملک شام کی مہم کو التوا میں ڈال کر خوارج سے جنگ کرنے کا ارادہ کر لیا؟

۱۵۔ بتائیں حضرت علیؓ نے حقیقت حال معلوم کرنے کے لئے کس شخص کو نہروان روانہ کیا۔ خوارج نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

۱۶۔ بتائیں حضرت علیؓ نے کس خیال کے پیش نظر ملک شام کی مہم چھوڑ کر خوارج کی گوشمالی کا ارادہ کیا؟

Marfat.com

خوارج کی شورش

(جوابات)

۱۔ زرعہ بن البرج اور حرقوص بن زہیر خوارجی حضرت علیؓ کے پاس آئے اور کہا۔ جب ہم نے کہا تھا کہ اس فیصلے پر عمل کرنے کی بجائے جنگ جاری رکھیں تو آپ نے انکار کر دیا۔ اب شام پر فوج کشی کا حکم دے رہے ہیں جو ہمیں منظور نہیں۔ "لَا حکم اِلَّا لِلّٰہ لَا حکم اِلَّا لِلّٰہ" کہتے ہوئے چلے گئے۔

۲۔ چند منتخب خوارجی سردار عبداللہ بن وہب کے گھر جمع ہوئے۔ ان میں عبداللہ بن وہب کے علاوہ حرقوص بن زہیر۔ حمزہ بن سنان۔ زید بن حصین الطائی۔ شریح بن اوفی عنسی شامل تھے۔ ان لوگوں نے نہروان کو اپنا صدر مقام بنانے کا فیصلہ کیا۔

۳۔ عبداللہ بن وہب کو۔

۴۔ مقام نہروان میں۔

۵۔ آپؓ نے مدائن کے عامل سعد بن مسعود کو حالات سے آگاہ کرتے ہوئے ان پر نظر رکھنے کا حکم دیا۔

۶۔ انہوں نے مدائن میں اپنے بھتیجے کو عامل مقرر کیا اور خود لشکر لے کر خوارج کی گوشمالی کو روانہ ہوئے۔

۷۔ مقام کرخ میں ان کا مقابلہ خوارج گروہ سے ہوا لڑائی ہوئی لیکن یہ گروہ رات کی تاریکی میں دریائے دجلہ کو پار کر کے نہروان جا پہنچا۔

۸۔ انہوں نے حضرت علیؓ پر کفر کا فتویٰ لگا کر ان لوگوں کو قتل کرنا شروع کر دیا جو علیؓ کے طرفدار تھے۔

Marfat.com

۹- پچیس ہزار۔

۱۰- بصرہ میں اس وقت ساٹھ ہزار جنگجو موجود تھے لیکن جب عبداللہ بن عباسؓ نے انہیں ملک شام پر چڑھائی کے لئے کہا تو مشکل سے تین ہزار آدمی جنگ پر امادہ ہوئے۔

۱۱- حارثہ بن قدامہ کی معیت میں۔

۱۲- چالیس ہزار کے قریب۔

۱۳- ملک شام پر چڑھائی تم اپنے نفس کی خواہش کے لئے کر رہے ہو۔ اگر تم اپنے کافر ہونے کا اقرار کر کے توبہ کر لو تو ہم تمہارا ساتھ دینے کو تیار ہیں۔

۱۴- حضرت عبداللہ بن خبابؓ صحابی رسول اللہ تھے۔ وہ اپنی بیوی اور ساتھیوں کے ہمراہ سفر سے واپس آتے ہوئے نہروان کے پاس سے گزرے۔ خوارج نے ان سے حضرت علیؓ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے علیؓ کی بے پناہ تعریف کی۔ خوارج نے ان کو مع ساتھیوں کے قتل کر دیا۔

۱۵- حرث بن مرہ کو روانہ کیا۔ خوارج نے اس کو بھی قتل کر دیا۔

۱۶- اس امکان کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ کہیں شام کی مہم میں مصروف دیکھ کر یہ باغی کوفہ یا بصرہ پر قبضہ نہ کر لیں۔

Marfat.com

جنگ نہروان

(سوالات)

۱۔ حضرت علیؓ کوفہ سے فوج لے کر نہروان کے قریب پہنچے تو خوارج گروہ کو کیا پیغام بھجوایا؟
۲۔ بتائیں خوارج کے انکار کرنے پر حضرت علیؓ نے اور کیا حکمت عملی اختیار کی؟
۳۔ بتائیں خوارج لوگ کس شرط پر اڑے ہوئے تھے؟
۴۔ بتائیں جب خوارج لوگ مصالحت پر امادہ نہ ہوئے تو حضرت علیؓ نے کیا کاروائی کی؟
۵۔ بتائیں اس اعلان کا کیا نتیجہ برآمد ہوا؟
۶۔ بتائیں بقایا خوارج جو جنگ پر آمادہ ہوئے ان کا کیا انجام ہوا؟
۷۔ بتائیں اس جنگ نہروان میں خوارج کے کون کون سے بڑے سردار قتل ہوئے؟
۸۔ بتائیں جنگ نہروان میں کس منافق کو تہ تیغ کرنے کا حکم حضرت علیؓ نے دیا؟

Marfat.com

جنگ نہروان

(جوابات)

۱۔ تم میں سے جن لوگوں نے ہمارے بھائیوں کو قتل کیا ہے ان کو قصاص لینے کے لئے ہمارے سپرد کر دو۔

۲۔ بزرگ صحابیوںؓ کو نصیحت کرنے روانہ کیا۔ ان کے وفود کو بلا کر خود بھی بہت سمجھایا۔

۳۔ وہ کہتے تھے جب تک علیؓ توبہ نہیں کر لیتے وہ کافر ہیں گے اور ہم ان کی مخالفت میں کوتاہی نہ کریں گے۔

۴۔ فوج کو ترتیب دی اور امان کا جھنڈا حضرت ابوایوب انصاری کے ہاتھ میں دے کر اعلان کرنے کو کہا۔ جو شخص بغیر جنگ کئے چلا آئے گا امان دی جائے گی۔ جو شخص کوفہ یا مدائن کی طرف چلا جائے گا محفوظ رہے گا۔

۵۔ ایک خوارج سردار ابن نوفل اشجعی پانچسو سواروں کے ساتھ گروہ سے جدا ہو گیا۔ کچھ کوفے اور چند مدائن چل دیئے۔ کچھ لشکر علوی میں آکر شامل ہو گئے۔

۶۔ ان تمام باغیوں کو تہ تیغ کر دیا گیا۔

۷۔ عبداللہ بن وہب۔ زید بن حصین۔ حرقوص بن زہیر۔ عبداللہ بن شجر۔ شریح بن اوفی۔

۸۔ فساد کی جڑ عبداللہ بن سبا کو۔

Marfat.com

مصر کی حالت

(سوالات)

۱۔ بتائیں جب جنگ نہروان کے بعد حضرت علیؓ نے شام پر چڑھائی کا حکم دیا تو فوج نے کس جذبات کا اظہار کیا ؟

۲۔ بتائیں فوج کی طرف سے مایوس ہو کر حضرت علیؓ نے کیا کاروائی کی ؟

۳۔ بتائیں دوسری طرف امیر معاویہؓ نے کیا حکمت عملی اختیار کرنی شروع کر دی ؟

۴۔ بتائیں مصر میں حضرت علیؓ کی ناکامی کا باعث کیا بات بنی ؟

۵۔ بتائیں مصر میں محمد بن ابی بکرؓ کی ناکامی کا باعث کیا تھا ؟

۶۔ بتائیں محمد بن ابی بکرؓ کے حالات کے پیش نظر حضرت علیؓ نے کسے مصر کا حاکم بنا کر روانہ کیا ؟

۷۔ بتائیں مصر میں مالک اشتر کی تقرری پر معاویہؓ نے کیا کاروائی کی کیونکہ وہ اس کی صلاحیتوں کو جانتے تھے ؟

۸۔ بتائیں معاویہؓ نے مصر کو زیر کرنے کے لئے کس سپہ سالار کی قیادت میں لشکر روانہ کیا ؟

۹۔ بتائیں معاویہؓ کے لشکر کو امداد کس طرح مصر کی جنگ میں پہنچائی گئی ؟

۱۰۔ بتائیں اس جنگ کا کیا انجام ہوا ؟

۱۱۔ بتائیں محمد بن ابی بکرؓ کے مطلع کرنے پر حضرت علیؓ نے کمک بھیجنے میں تاخیر کیوں کی ؟

۱۲۔ بتائیں محمد بن ابی بکرؓ نے جان بچانے کے لئے کس کے ہاں پناہ لی ؟

۱۳۔ بتائیں جب لشکر شام اور معاویہ بن خدیج نے جبلہ بن مسروق کے مکان کا محاصرہ کر لیا تو محمد بن ابی بکرؓ نے کیا تدبیر کی ؟

۱۴۔ بتائیں شامی فوج کے حاکم معاویہ بن خدیج نے محمد بن ابی بکرؓ کے ساتھ کیا سلوک کیا ؟

Marfat.com

مصر کی حالت

(جوابات)

۱۔ نہایت سرمہری کا ثبوت دیا۔ حضرت علیؓ کی تقریریں بھی اس مردے میں جان نہ ڈال سکیں۔

۲۔ آپ نے شام پر حملہ کرنے کا ارادہ ترک کر دیا۔

۳۔ انہوں نے پاؤں پھیلانے شروع کر دیئے اور مصر کو بھی اپنی سلطنت کا حصہ بنانے کے لئے کوشش شروع کر دی۔

۴۔ حضرت علیؓ نے لوگوں کے بہکاوے میں آکر قیس بن سعد جیسے عقل مند صاحب تدبیر اور امور سلطنت میں بصیرت رکھنے والے عامل کو معزول کر کے محمد بن ابی بکرؓ کو عامل مصر بنا کر بھیج دیا۔

۵۔ یہ کمسن اور تیز طبیعت کے انسان تھے حضرت علیؓ کی جبری بیعت کی وجہ سے ان کی خرتبا کے لوگوں سے ٹھن گئی تھی۔ ان لوگوں نے انہیں تنگ کرنا شروع کر دیا تھا۔

۶۔ مالک اشتر کو جو جزیرہ کا حاکم تھا۔ صاحب تدبیر۔ بہادر اور انتظامی امور میں تجربہ کار تھا۔

۷۔ معاویہ نے راستے میں ہی مالک اشتر کو زہر دلوا دیا۔ اس لئے محمد بن ابی بکرؓ ہی مصر کے عامل رہے۔

۸۔ عمرو بن العاص کی قیادت میں۔

۹۔ اول تو خود معاویہؓ ایک لشکر لے کر امداد کو پہنچ گئے۔ دوئم اہل خرتبا بھی ان کے لشکر میں شامل ہو گئے۔

۱۰۔ محمد بن ابی بکرؓ بڑی بہادری سے لڑے لیکن ان کی فوج کے بیشتر لوگ میدان میں کام آئے جو باقی بچے انہوں نے بھاگ کر جان بچائی۔ آخر ان کو بھی بھاگنا پڑا۔

Marfat.com

۱۱۔ حضرت علیؓ کی کوشش کے باوجود لوگ مصر جانے میں تامل کر رہے تھے بل آخر بڑی مشکل سے دو ہزار کا لشکر روانہ کیا لیکن ان کو راہ میں ہی محمد بن ابی بکرؓ کے قتل کی خبر مل گئی اور وہ واپس لوٹ گئے۔

۱۲۔ جبلہ بن مسروق کے مکان میں۔

۱۳۔ انہوں نے باہر نکل کر مقابلہ کیا۔ گرفتار ہوئے۔

۱۴۔ ان کو شہید کر کے مُردہ گھوڑے کی کھال میں رکھ کر جلا دیا۔ اس طرح امیر معاویہؓ مصر پر قابض ہو گئے۔

Marfat.com

امیر معاویہؓ کا جارحانہ طریقہ

(سوالات)

۱۔ بتائیں امیر معاویہؓ نے کس شخص کو بصرہ روانہ کیا کہ وہ علوی حاکم زیاد کو مار بھگائے اور لوگوں سے زبردستی ان کے حق میں بیعت لے ؟

۲۔ بتائیں عبداللہ بن حضرمی کے بصرہ داخل ہوتے ہی کون لوگ اسکی امداد کیلئے ساتھ مل گئے؟

۳۔ بتائیں بصرہ کے حاکم زیاد نے کیا کاروائی کی ؟

۴۔ بتائیں حضرت علیؓ کو اطلاع ملی تو انہوں نے زیاد کی جگہ کسے عبداللہ حضرمی کے مقابلے کے لئے روانہ کیا ؟

۵۔ بتائیں کیا ایمین بن جنیعہ حالات پر قابو پانے میں کامیاب ہوگئے ؟

۶۔ ان کے بعد آپ بتا سکتے ہیں حضرت علیؓ نے کسے بصرے کا حاکم نامزد کر کے روانہ کیا ؟

۷۔ کیا جاریہ بن قدامہ کو بصرہ میں کامیابی نصیب ہوئی یا نہیں ؟

۸۔ بتائیں امیر معاویہؓ نے عین التمرا کی طرف کس شخص کو روانہ کیا ؟

۹۔ بتائیں عین التمرا کے علوی حاکم نے جب حضرت علیؓ سے امداد طلب کی تو کیا کمک روانہ کی گئی؟

۱۰۔ بتائیں امیر معاویہؓ نے عراق اور ایران پر جارحانہ کاروائی کے لئے کسے روانہ کیا ؟

۱۱۔ بتائیں عبداللہ بن مسعدہ کو امیر معاویہؓ نے لشکر دے کر کہاں روانہ کیا ؟

۱۲۔ ضحاک بن قیس کو امیر معاویہؓ نے کس سمت کوفہ سے زبردستی بیعت لینے کو روانہ کیا؟

۱۳۔ بتائیں سنہ ۴۰ھ میں امیر معاویہ نے کن اطراف میں فوج کشی کی ؟

۱۴۔ بتائیں امیر معاویہؓ نے حجاز اور یمن پر کسے لشکر دے کر روانہ کیا ؟

۱۵۔ بتائیں بسر بن ارطاۃ نے کون کون سا علاقہ فتح کر لیا ؟

Marfat.com

۱۶۔ بتائیں یمن کے علوی حاکم عبداللہ بن عباسؓ نے بسر بن اوطاۃ کے ظالمانہ اقدام کی اطلاع پاکر کیا تدبیر کی؟

۱۷۔ بتائیں بسر بن ارطاۃ نے یمن میں آتے ہی کیا ظالمانہ کاروائی کی؟

۱۸۔ بتائیں بسر بن ارطاۃ کے مظالم کی اطلاعات پر حضرت علیؓ نے کیا عملی کاروائی کی؟

۱۹۔ بتائیں لوگوں کی بے حسی کو دیکھتے ہوئے حضرت علیؓ نے مشاورتی کمیٹی بلائی تو وہاں کیا طے ہوا؟

۲۰۔ بتائیں اب امیر معاویہ کی حکومت کہاں تک پھیل گئی تھی؟

۲۱۔ بتائیں حضرت علیؓ کی حکومت کہاں تک محدود ہو کر رہ گئی تھی؟

۲۲۔ کیا عراق اور ایران کے لوگ تہ دل سے حضرت علیؓ کے ساتھ تھے؟

۲۳۔ بتائیں کوفہ اور بصرہ جو دو مرکزی اور اہم شہر تھے وہاں کے عوام کے تاثرات حضرت علیؓ کے لئے کیا تھے؟

۲۴۔ بتائیں ایسے موقعے پر حضرت علیؓ کے کونسے بھائی امیر معاویہؓ سے جا ملے جن کا ان کو بے حد ملال ہوا؟

۲۵۔ بتائیں ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ نے کیا فیصلہ کیا؟

۲۶۔ بتائیں آپ کی شعلہ بیان تقاریر سے کوفے کے کتنے افراد سر دھڑ کی بازی لگانے پر تیار ہو گئے؟

Marfat.com

امیر معاویہؓ کا جارحانہ طریقہ

(جوابات)

۱۔ ۳۸ھ عبداللہ بن حضرمی کو۔
۲۔ بنو تمیم۔ ان کی امداد نے اس نے لوگوں سے جارحانہ بیعت لینی شروع کر دی۔
۳۔ بصرہ کے حاکم زیاد کو وہاں سے بھاگنا پڑا۔
۴۔ ایمن بن جنیعہ کو۔
۵۔ نہیں بلکہ بصرے میں داخل ہوتے ہی قتل کر دیئے گئے۔
۶۔ جاریہ بن قدامہ کو۔
۷۔ ہاں انہوں نے بڑی حکمت عملی سے عبداللہ حضرمی کو گرفتار کر کے ان کی جائے رہائش کو جلا دیا۔ اہل بصرہ دوبارہ حضرت علیؓ کی بیعت میں آ گئے۔
۸۔ ۳۹ھ میں نعمان بن بشیر کو۔
۹۔ حاکم عین التمر مالک بن کعب کے طلب کرنے پر حضرت علیؓ کی کوشش کرنے کے باوجود کوئی کوفے سے جانے کو تیار نہ ہوا۔
۱۰۔ سفیان بن عوف کو چھ ہزار کا لشکر دے کر روانہ کیا۔ اس نے وہاں کے لوگوں کو لوٹا زبردستی خراج وصول کیا۔ اس سے پہلے کہ حضرت علیؓ وہاں پہنچیں وہ راہ فرار اختیار کر گیا۔
۱۱۔ سیماء کی طرف یہاں اس کا مقابلہ علوی سردار مسیب سے ہوا۔ جنگ ہوئی اور عبداللہ بن مسعدہ بھاگ نکلا۔
۱۲۔ واقعہ (بصرہ سے متصل علاقے) کی طرف جہاں اس نے لوگوں سے زبردستی امیر معاویہؓ کے حق میں بیعت لی۔

Marfat.com

۱۳- وہ خود فوج لے کر دجلہ کے ساحلی علاقے پر حملہ آور ہوئے۔
۱۴- بسر بن ارطاۃ کو تین ہزار کا لشکر دے کر روانہ کیا۔
۱۵- مدینہ اور مکہ پر قبضہ کرنے کے بعد وہ حجاز اور یمن پہنچا اور جارحانہ عمل شروع کر دیا۔
۱۶- وہ یمن میں اپنا نائب مقرر کر کے اس ظالم کے آنے سے قبل ہی کوفہ مدد لینے روانہ ہوئے۔
۱۷- اس نے لوگوں پر بہت سختی کی یہاں تک کہ صنعاء میں (یمن کا صدر مقام) عبداللہ بن عباسؓ کے دو کمسن بچوں کو جنہیں وہ وہاں چھوڑ گئے تھے اور خود مدد لینے کوفے گئے تھے نہایت بے رحمی سے قتل کر دیا۔
۱۸- آپ نے دو سرداروں جاریہ بن قدامہ اور راہب بن مسعود کو تیار کیا اور چار ہزار کے لشکر کے ساتھ روانہ کیا۔ کوفہ کے لوگوں میں تقریریں کر کے جوش پیدا کیا لیکن جب روانگی کا وقت آیا تو صرف تین سو اشخاص رہ گئے۔
۹- تمام مردوں کو جنگ میں شریک ہونا پڑے گا انکار کرنے پر سخت سزا دی جائے گی۔
۲۰- یمن۔ حجاز۔ شام۔ مصر۔ فلسطین۔
۲۱- عراق اور ایران تک۔
۲۲- نہیں عراق میں عربی قبائل کی ایک بڑی تعداد ان سے دلی ہمدردی نہ رکھتی تھی۔ اسی طرح اہل ایران مجوسی لوگ اپنی کھوئی ہوئی سلطنت کے دوبارہ حاصل کرنے کا خواب دیکھ رہے تھے۔
۲۳- ان میں بھی بیشتر تعداد ان لوگوں کی تھی جنہیں حضرت علیؓ کے مقابلے میں امیر معاویہؓ سے زیادہ ہمدردی تھی۔
۲۴- حضرت عقیلؓ۔
۲۵- آپ نے مقام شام پر حملہ کرنے کا فیصلہ کیا۔
۲۶- ساٹھ ہزار افراد۔

Marfat.com

خوارج کا خطرناک منصوبہ

(سوالات)

۱۔ بتاؤ جنگ نہروان میں خوارج کے کتنے سردار بچ رہے تھے؟
۲۔ بتائیں انہوں نے جنگ نہروان میں اپنی تباہی کا بدلہ لینے کے لئے کیا کاروائی کی؟
۳۔ بتائیں ان میں سے مکہ معظمہ میں کتنے خوارجی جمع ہوئے اور کیا فیصلہ کیا؟
۴۔ بتائیں ان تینوں میں سے کون کون کس کس کے قتل کا ذمہ لے کر روانہ ہوا؟
۵۔ بتائیں ان تینوں کو ایک ہی وقت میں قتل کرنے کے لئے کس دن کو منتخب کیا گیا؟
۶۔ بتائیں عبدالرحمٰن بن ملجم نے کوفہ میں کس کے گھر قیام کیا اور مدد چاہی؟
۷۔ بتائیں وہ کون عورت تھی جس کے حسن پر فریفتہ ہو کر ابن ملجم نے شادی کا پیغام دیا؟
۸۔ بتائیں قطام نے حق مہر میں ابن ملجم سے کیا کچھ طلب کیا؟
۹۔ بتائیں ابن ملجم نے اسے کیا جواب دیا؟
۱۰۔ بتائیں قطام نے ابن ملجم کی امداد کے لئے کس آدمی کو اس کے ساتھ روانہ کیا؟

Marfat.com

خوارج کا خطرناک منصوبہ

(جوابات)

۱۔ نوسردار۔

۲۔ اول تو فارس میں بغاوتوں اور سازشوں کو کامیاب بنانے کی سعی کی لیکن جب کامیابی نہ ہوئی۔ عراق اور حجاز میں مارے مارے پھرنے لگے۔

۳۔ تین۔ عبدالرحمٰن بن ملجم مرادی۔ برک بن عبداللہ تمیمی۔ عمرو بن بکر تمیمی۔ تینوں نے فیصلہ کیا۔ حضرت علیؓ۔ حضرت امیر معاویہؓ۔ اور عمرو بن العاص کو قتل کرایا جائے۔

۴۔ عبدالرحمٰن بن ملجم مرادی نے حضرت علیؓ کے قتل کا ذمہ لیا۔ برک بن عبداللہ تمیمی نے امیر معاویہؓ کو اور عمرو بن بکر تمیمی نے عمرو بن العاص کے قتل کا بیڑا اٹھایا۔

۵۔ ۱۶ رمضان المبارک۔ بروز جمعہ نماز فجر کا وقت مقرر ہوا۔ تینوں کوفہ۔ دمشق اور مصر کی طرف روانہ ہوئے۔

۶۔ شبیب بن بجرہ اسجعی کے ہاں۔ یہ شخص بھی منافق تھا اور خوارج گروہ سے تعلق رکھتا تھا۔

۷۔ ان خارجی سرداروں میں اس عورت کے بھائی اور باپ شامل تھا جو جنگ نہروان میں قتل ہوئے اس کا نام قطام تھا۔

۸۔ تین ہزار درہم۔ ایک لونڈی ایک غلام اور حضرت علیؓ کا سر

۹۔ اس نے حضرت علیؓ کا سر دینے کے بدلہ باقی شرطیں معاف کروالیں۔

۱۰۔ اس شخص کا نام دروان تھا۔

Marfat.com

قاتلانہ حملے

(سوالات)

۱- بتائیں برک بن عبداللہ تمیمی نے کس طرح امیر معاویہؓ پر حملہ کیا اور کیا انجام ہوا؟
۲- یہ بتاؤ عمرو بن بکر پر جو عمر بن العاص کے قتل پر مقرر تھا کیا بیتی؟
۳- بتائیں ابن ملجم نے حضرت علیؓ کے قتل کے لئے کیا کاروائی کی؟
۴- بتائیں جب ابن ملجم کو حضرت علیؓ کے سامنے پیش کیا گیا تو آپ نے کیا وصیت فرمائی؟
۵- بتائیں حضرت علیؓ نے بنو عبدالمطلب کو کیا وصیت کی؟
۶- بتائیں حضرت علیؓ نے امام حسنؑ کو کیا وصیت فرمائی؟
۷- بتائیں حضرت علیؓ نے کس روز شہادت پائی؟
۸- بتائیں وفات سے قبل جندب بن عبداللہ نے معلوم کیا کہ آپ کے بعد امام حسنؑ کے ہاتھ پر بیعت کر لیں تو آپ نے کیا جواب دیا؟
۹- بتائیں امام حسین علیہ السلام کو حضرت علیؓ نے کیا وصیت فرمائی؟
۱۰- بتائیں حضرت علیؓ نے اپنے فرزند محمد بن الحنفیہ کو کیا وصیت ارشاد فرمائی؟

Marfat.com

قاتلانہ حملے

(جوابات)

۱۔ رمضان المبارک کی مقررہ تاریخ کو فجر کے وقت عبداللہ تمیمی دمشق کی مسجد میں داخل ہوا۔ حضرت معاویہؓ نماز پڑھا رہے تھے۔ اس نے تلوار کا ہاتھ مارا یہ سمجھ کر زخم کاری لگا ہے بھاگا لیکن گرفتار کر لیا گیا۔ اور قتل کر دیا گیا۔ زخم معمولی تھا علاج سے اچھا ہو گیا۔

۲۔ عمرو بن بکر جب مقررہ وقت پر مصر کی مسجد میں داخل ہوا تو اتفاق سے عمرو بن العاص بیمار تھے اس لئے نماز خارجہ بن ابی حبیبہ بن عامر پڑھا رہے تھے۔ عمرو بن بکر عمرو بن العاص سے واقف نہ تھا اس لئے خارجہ بن ابی حبیبہ کو عمرو بن العاص سمجھ کر تلوار کا بھرپور ہاتھ مار کر قتل کر دیا۔

۳۔ ابن ملجم۔ شبیب بن السجرؓ اور وردان تینوں رات کے پچھلے پہر مسجد کوفہ میں داخل ہو کر چھپ کر بیٹھ گئے۔ جونہی حضرت علیؓ فجر کی نماز کے لئے داخل ہوئے پہلا وار وردان نے کیا جو دروازے کی چوکھٹ پر پڑا۔ دوسرا وار ابن ملجم نے حضرت علیؓ کے سر پر زہر میں بجھی تلوار سے کیا زخم کاری لگا۔ لوگ ان قاتلوں کو پکڑنے کے لئے دوڑے۔ وردان اور شبیب دونوں مسجد سے نکل کر بھاگے لیکن ابن ملجم پکڑا گیا۔ بعد میں وردان اپنے گھر کے دروازے پر قتل ہوا۔ لیکن شبیب بھاگنے میں کامیاب ہو گیا۔ ابن ملجم کو حضرت علیؓ کے فرمان کے مطابق ان کی وفات کے بعد امام حسنؓ نے قتل کر دیا۔

۴۔ اگر میں اس زخم سے مر جاؤں تو تم بھی ایسا ہی زخم لگا کر اس کو قتل کر دینا۔ اگر بچ گیا تو فیصلہ میں خود کروں گا۔

۵۔ میرے قتل کو مسلمانوں کی خونریزی کو بہانہ نہ بنانا۔ صرف میرے قاتل سے ہی انتقام لینا۔

Marfat.com

۶۔ قاتل کی لاش کا مُثلہ ہرگز نہ کرنا کیونکہ آنحضرت صلعم نے اس سے منع فرمایا ہے۔
۷۔ ۲۱ رمضان المبارک بروز ہفتہ۔
۸۔ میں اس کے متعلق کچھ نہیں کہتا تم جو مناسب سمجھنا کرنا۔
۹۔ میں تم کو خدا تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے اور دنیا میں مبتلا نہ ہونے کی وصیت کرتا ہوں کسی چیز کے حاصل نہ ہونے پر افسوس نہ کرنا۔ ہمیشہ حق بات کہنا۔
۱۰۔ میں تم کو بھائیوں کی تعظیم مدنظر رکھنے کی وصیت کرتا ہوں۔ ان کا حق تم پر زیادہ ہے۔ ان کی منشا کے بغیر کوئی کام نہ کرنا۔

Marfat.com

حضرت علیؓ بحیثیت مفسر قرآن

(سوالات)

۱۔ کیا حضرت علیؓ نے قرآن پاک کی کوئی تفسیر بھی تحریر کی تھی ؟
۲۔ بتائیں حضرت علیؓ آیات مبارکہ کے نزول کے متعلق کیا روایت کرتے ہیں ؟
۳۔ بتائیں حضرت علیؓ قرآنی آیات کے متعلق کیا بیان فرماتے ہیں ؟
۴۔ بتائیں حضرت علیؓ نے آنحضرت صلعم کی وفات کے بعد کیا عہد کیا تھا ؟
۵۔ بتائیں جلال الدین سیوطی اور ابن سیرین حضرت علیؓ کے مرتبہ قرآن کریم کے بارے میں کیا کہتے ہیں ؟
۶۔ کیا حضرت علیؓ حافظ قرآن تھے یا نہیں ؟
۷۔ کیا حضرت علیؓ آنحضرت صلعم کے زمانہ میں کاتبان وحی میں رہے تھے یا نہیں ؟
۸۔ بتائیں آپ سے کتنی احادیث مروی ہیں ؟
۹۔ بتاؤ آپ کے خطبات اور تقریروں کے مجموعے کا کیا نام ہے ؟
۱۰۔ آپ کی مدت خلافت کتنے سال تھی ؟
۱۱۔ وفات کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی ؟
۱۲۔ مختلف ازواج سے ہونے والی آپ کی اولاد کی تعداد کتنی ہے ؟
۱۳۔ آپ کی انگوٹھی کے نقش پر کیا لکھا تھا ؟

Marfat.com

حضرت علیؓ بحیثیت مفسر قرآن

(جوابات)

۱۔ ہاں آپکی تفسیر قرآن بڑی ضخیم ہے۔

۲۔ جتنی آیات نازل ہوئیں ان سب کا مجھے علم ہے۔ میں جانتا ہوں وہ کس کے بارے میں کہاں اور کس طرح نازل ہوئیں۔

۳۔ میں ہر آیت کے متعلق جانتا ہوں۔ رات کو نازل ہوئی یا دن میں۔ میدان میں اتری یا پہاڑ پر۔

۴۔ جب تک قرآن مجید کو ترتیب کے ساتھ جمع نہ کرلوں اس وقت تک پنجوقتہ نماز کے سوائے کوئی اور کام انجام نہیں دوں گا۔

۵۔ اگر حضرت علیؓ کا مرتبہ قرآن لوگوں کو حاصل ہو جاتا تو مزید معلومات میں اضافہ ہوتا۔

۶۔ ہاں آپ حافظ قرآن تھے۔

۷۔ ہاں رہے تھے۔

۸۔ ۵۸۶ احادیث۔

۹۔ نہج البلاغتہ۔ جو چار جلدوں پر مشتمل ہے۔

۱۰۔ پانچ سال۔

۱۱۔ تقریباً ۶۳ برس۔ بعض اسے کم اور بعض زیادہ بھی لکھتے ہیں۔

۱۲۔ ۳۳۔

۱۳۔ الملک اللہ۔

Marfat.com

خلافت راشدہ

حضرت ابوبکر رضؓ

حضرت عمر رضؓ

حضرت عثمان رضؓ

حضرت علی رضؓ

مقصود ایاز

Marfat.com